بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل على محمد
وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم
وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد
اللهم بارك على محمد
وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم
وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

درود شریف کے مشاہدات کا
انسائیکلوپیڈیا

درود شریف کی برکت سے پریشانیوں، مشکلوں، مصیبتوں
اور لا علاج امراض سے نجات پانے والے لوگوں کے
تجربات ومشاہدات کا عظیم الشان انسائیکلوپیڈیا

مؤلف
حافظ محسن جھنگوی

موضوعات

پڑھنے لگا درود میں جب سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پر

ہر کام میرے واسطے آسان ہو گیا

نعت شریف

الہام کی رِم جھم کہیں بخشش کی گدا ہے
یہ دل کا نگر ہے کہ مدینے کی فضا ہے

سانسوں میں مہکتی ہیں مناجات کی کلیاں
کلیوں کے کٹوروں پہ تیرا نام لکھا ہے

گلیوں میں اترتی ہیں ملائک کی قطاریں
احساس کی بستی میں عجب جشن بپا ہے

ہے قریۂ ادراک منور تیرے دم سے
ہر ساعتِ خوش بخت تیرا نغمہ سرا ہے

سن لے گا میرا ماجرہ تو بھی کہ ازل سے
پیغام برِ دیدہ و دل موجِ صبا ہے

ہیں نذر تیری بارگہِ ناز میں افکار
تو مرکزِ دلدارئ اربابِ وفا ہے

اب کون حدِ حُسنِ طلب سوچ سکے گا
کونین کی وسعت تو تہہِ دستِ دعا ہے

ہے تیری کسک میں بھی دھمک حشر کے دن کی
وہ یوں کہ میرا دریائے جاں گونج اٹھا ہے

اعصاب پہ حاوی ہے سدا ہیبتِ اقراء
جبریل مؤدت کو یہ دل غارِ حرا ہے

آیات کے جھرمٹ میں تیرے نام کی مسند
لفظوں کی انگوٹھی میں نگینہ سا جڑا ہے

اک بار تیرا نقشِ قدم چوم لیا تھا
سو بار فلک شکر کے سجدے میں جھکا ہے

خورشید تیری راہ میں بھٹکتا ہوا جگنو
ماہتاب تیرا ریزۂ نقشِ کفِ پا ہے

تلمیح شبِ قدر تیرا عکسِ تبسم
''نو روز'' تیرا حُسنِ گریبانِ قبا ہے

ہر صبح تیرے فرقِ فلک ناز کا پرتو
ہر شام تیری دوش معلیٰ کی ردا ہے

تارے تیرے راہوار کے قدموں کے شرارے
گردوں تیرا دریوزہٗ گر آبلہ پا ہے

یا رات نے پہنی ہے ملاحت تیری تن پر
یا دن تیرے اندازِ صباحت پہ گیا ہے

یا تیرے خدوخال سے خیرہ ماہ و انجم
یا دھوپ نے سایہ تیرا خود اوڑھ لیا ہے

یٰسین تیرے اسم گرامی کا ضمیمہ
ہے نون تیری مدح قلم تیری ثناء ہے

''واللیل'' تیرے سایۂ گیسو کا تراشا
''والعصر'' تیری نیم نگاہی کی ادا ہے

فاقوں سے خمیدہ ہے سدا قامتِ درباں
ٹھوکر میں مگر سلسلۂ ارض و سما ہے

غیروں پہ بھی الطاف تیرے سب سے الگ تھے
اپنوں پہ نوازش کا بھی انداز جدا ہے

دل میں ہو تیری یاد تو طوفاں بھی کنارا
حاصل ہو تیرا لطف تو صرصر بھی صبا ہے

لمحوں میں سمٹ کر بھی تیرا درد ہے تازہ
صدیوں میں بکھر کر بھی تیرا عشق نیا ہے

دیکھوں تو تیرے در کی غلامی میں ہے شادی
سوچوں تو تیرا شوق مجھے ''ظلِ ھما'' ہے

خالق نے قسم کھائی ہے اس شہرِ اماں کی
جس شہر کی گلیوں نے تجھے ورد کیا ہے

رگ رگ نے سمیٹی ہے تیرے نام کی فریاد
جب جب بھی پریشاں مجھے دنیا نے کیا ہے

یہ قوسِ قزح ہے کہ سرِ صفحۂ آفاق
برسات کی رُت میں تیرا محرابِ دعا ہے

ہر سمت تیرے لطف و عنایات کی بارش
ہر سُو تیرا دامانِ کرم پھیل گیا ہے

سورج کو اُبھرنے نہیں دیتا تیرا حبشیؓ
بے زر کو ابوذرؓ تیری بخشش نے کیا ہے

ہے موج صبا یا تیری سانسوں کی بھکارن
ہے موسمِ گل یا تیری خیراتِ قبا ہے

خورشید قیامت بھی سرفراز بہت ہے
لیکن تیرے قامت کی کشش اس سے سوا ہے

زم زم تیرے آئینِ سخاوت کی گواہی
کوثر تیرا سرنامۂ دستور عطا ہے

اب اور کیا بیاں ہو کسی سے تیری مدحت
یہ کم تو نہیں ہے کہ تو محبوبِ خدا ہے

جلتا ہوا ماہتاب تیرا رہرو بیتاب
ڈھلتا ہوا سورج تیرے خیمے کا دِیا ہے

ثقلین کی قسمت تیری دہلیز کا صدقہ
عالم کا مقدر تیرے ہاتھوں میں لکھا ہے

اترے گا کہاں تک کوئی آیات کی تہہ میں
قرآں تیری خاطر ابھی مصروفِ ثناء ہے

محشر میں پرستار تیرے یوں تو بہت تھے
صد شکر میرا نام تجھے یاد رہا ہے

اے گنبدِ خضراء کے مکیں میری مدد کر
یا پھر یہ بتا کون میرا تیرے سوا ہے

بخشش تیری آنکھوں کی طرف دیکھ رہی ہے
محسنؔ تیرے دربار میں چپ چاپ کھڑا ہے

......o......

دل بھی پڑھتا درود ہے آقا ﷺ
میری دھڑکنیں سلام کہتی ہیں

عرضِ راقم

کتاب فطرت کے سرورق پر جو نام احمد رقم نہ ہوتا
تو نقشِ ہستی ابھر نہ سکتی وجود لوح و قلم نہ ہوتا
زمیں نہ ہوتی فلک نہ ہوتا عرب نہ ہوتا عجم نہ ہوتا
یہ محفلِ کُن فکاں نہ ہوتی اگر وہ شاہِ امم نہ ہوتا
تیرے غلاموں میں بھی نمایاں تیرا جو عکس کرم نہ ہوتا
تو بارگاہِ ازل سے تیرا خطاب خیر الامم نہ ہوتا
نہ روح حق سے نقاب اٹھتا نہ ظلمتوں سے حجاب اٹھتا
فروغ بخشے نگاہِ ارفع اگر چراغ حرم نہ ہوتا

خاتم النبین رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی ذات والا صفات کا ظہور ایسے حالات میں ہوا کہ جب ساری دنیا پر ذلالت اور گمراہی کے سیاہ بادل چھائے ہوئے تھے۔ شرک و بت پرستی کی لعنتوں نے تہذیب وتمدن اور اخلاقی اقدار کا ستیاناس کر دیا تھا۔ مصر، ہندوستان، یونان اور چین میں تہذیب اپنی شمع گُل کر چکی تھی۔ رومی اور ایرانی تمدنوں کی ظاہری چمک دمک آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی تھی مگر ان شیش محلوں کے زیر سایہ بدترین مظالم کا دور دورہ تھا۔

عرب کے ماحول کا تصور کریں تو دل دہل جاتا تھا۔ وہاں عاد و ثمود کے ادوار اور سبا و عدن اور یمن کی سلطنتوں کے سائے میں بھی کبھی تہذیب کی ہلکی سی روشنی نمودار ہوئی تھی تو اب اسے بھی گُل ہوئے مدتیں گزر چکی تھیں اور عربوں پر وحشت کی شب

زیجور چھائی ہوئی تھی، عربوں نے مشرکانہ اور بت پرستانہ مذہبیت کے ساتھ ساتھ خانہ کعبہ کی مجاوری کا بھی کاروبار چلا رکھا تھا۔ یہود نے کلامی اور فقہی موشگافیوں کی دوکانیں کھول رکھی تھیں اور باقی عرب بھی قسم قسم کی جہالت کی اتھاہ گہرائیوں میں پڑے ہوئے تھے۔ غرض ہر طرف ظلم و بربریت، جہالت اور کفر کے بادل چھائے ہوئے تھے۔ ایسے میں وہ آفتاب جہاں تاب، ختم الرسل شافع محشر نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفی ﷺ کہ جس کی بشارت حضرت بابائے آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام تک سب انبیاء کرام دیتے آئے تھے۔ وہ ربیع الاول کے مہینے میں فاران کی چوٹیوں سے جلوہ گر ہوا۔ آپ ﷺ کے پیدا ہونے کے دنوں میں پوری دنیا میں عجائب وغرائب آثارِ قدرت ظہور پذیر ہونے لگے جو کہ ایک عظیم الشان وقوعہ کے پیش خیمہ تھے۔ شیاطین آپس میں گلے مل کے روتے تھے اور سروں پر خاک اڑاتے پھرتے تھے، جنوں پر آسمانی خبریں بند ہو گئیں اور وہ اس وجہ کی تلاش میں سرگردانی کرنے لگے کہ یہ کیسا انقلاب آ گیا ہے۔ بتوں سے نوحہ اور الوداع کی آوازیں لوگوں کو سنائی دینے لگیں، اہل نظر سماوات پر آثارِ عجیبہ وغریبہ کا معائنہ کرتے کہ اب اس دنیا کا نقشہ بدل جائے گا۔ مجوسیوں کی وہ آگ جو ہزاروں برسوں سے مسلسل روشن تھی خود بخود بجھ گئی۔ ایوانِ قیصر و کسریٰ کے کنگورے گر پڑے۔ الغرض عالمِ ناسوت سے لے کر عالمِ ملکوت اور عالمِ جبروت سے لے کر عالمِ ھاہوت تک ایک عجیب فرحت و سرور جلوہ گر تھا اور عرش تا فرش ایک دھوم مچی ہوئی تھی۔

پھر بچپن سے لے کر عہد شباب تک اور عہد شباب سے لے کر آخر حیات تک جو کچھ معجزات خواجہ دو عالم حضرت محمد ﷺ کے لوگوں نے دیکھے اگر ان کو قلم بند کیا جائے تو

بڑی بڑی ضخیم کتابوں میں بھی نہ سمائیں۔

مختصر یہ کہ قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے رحمت اللعالمین کا لقب استعمال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے کسوں کے والی، فقیروں کے ملجاء، غریبوں کے ماویٰ تھے۔ پوری کائنات جن وانس، چرند پرند، شمس وقمر، شجر وبشر، بر وبحر اور خشکی وتر پر شفقت کرنے والے تھے۔ امت کے غم خوار اور امت سے محبت کرنے والے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راتوں کو اٹھ اٹھ کر اپنی امت کے لئے رویا کرتے تھے۔ اب مسلمانوں پر بھی یہ لازم ہے کہ تمام تر مسلمان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے اپنے قلوب کو بھر لیں۔

قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے فرمایا:

''اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت کرو۔ اللہ تعالیٰ تم کو محبوب بنا لے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔'' (سورۃ آل عمران۔ ۳۱)

اب اللہ تعالیٰ کی اطاعت وہی کرے گا جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور ان کی اتباع کرے گا اور جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھے گا وہ نہ صرف آخرت میں کامیاب ہوگا بلکہ دنیا میں بھی خوشحال وخرم زندگی بسر کرے گا۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچی محبت یہی ہے کہ ان کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کرے اور کثرت کے ساتھ درود شریف کا ورد کرے بلکہ درود شریف کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لے کیونکہ یہ ایک ایسا ورد ہے جس میں رزق ہے، عزت ہے، وقار ہے، شان ہے، سربلندی ہے، روحانی بھیدوں سے پردہ ہٹنا ہے، کائنات کے نظام

میں جھانکنا ہے اور اس سے استفادہ حاصل کرنا ہے لہٰذا اس وظیفے کو کثرت کے ساتھ ورد کرتے رہنا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ دل کی گہرائیوں میں بساتے رہنا چاہیے۔

کیونکہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کائنات کی روح ہے......اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کائنات کی جان ہے اور اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی وہ لفظ ہے جس کی وجہ سے کائنات اب تک بچی ہوئی ہے۔ جب نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ......کام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم......ترتیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ......اتباعِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ...... اور ترتیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جتنا باقی بچا ہوا ہے یہ ختم ہو جائے گا تو اس وقت ساری کائنات ختم کر دی جائے گی۔ لہٰذا اس وظیفے کو اپنی زندگی میں رواں دواں رکھنا چاہئے اور زیادہ سے زیادہ درود شریف کی کثرت کرنی چاہیے۔

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُجالا کر دے

عرصہ دراز سے دل کی خواہش تھی کہ درود شریف کے موضوع پر ایک کتاب ترتیب دی جائے پر مجھے یہ خاصا مشکل نظر آ رہا تھا کیونکہ راقم جب اپنے اعمال پر نظر ڈالتا تو شرم سے پانی پانی ہو جاتا جب کہ یہ ایک عظیم الشان کام اور عبادت ہے۔

لیکن درود شریف کی عظمت وفضیلت کو دیکھتے ہوئے یہ خواہش دل میں ہلچل مچا رہی تھی چنانچہ اسی خواہش کا احترام واہتمام کرتے ہوئے ایک کتاب تالیف کی گئی جو کہ اس وقت ''درود شریف کے مشاہدات کا انسائیکلو پیڈیا'' کے نام سے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ جب اس کتاب کو لکھنے کا ارادہ کیا تو اس قدر مواد اکٹھا ہو گیا کہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ شروع کہاں سے کیا جائے اور اختتام کہاں پر کیا جائے کیونکہ درود شریف ایک ایسا موضوع ہے جس کو ایک کتاب میں مکمل بیان نہیں کیا جا سکتا۔ بالآخر یہ فیصلہ کیا گیا کہ اولاً ان تجربات ومشاہدات کو قلمبند کیا جائے جو کہ درود شریف کی برکت

سے ظہور پذیر ہوئے۔اس سلسلے میں سینکڑوں کتابوں کی ورق گردانی کی گئی اور ان تجربات ومشاہدات کو چن چن کر یکجا کیا گیا۔

الغرض نہایت ہی محنت،محبت اور ذوق وشوق کے ساتھ سلسلہ اول تیار کیا گیا ہے۔اس کتاب کے مطالعے کے بعد آپ اپنے دل میں محبت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے واقعی فرق محسوس کریں گے اور آپ میں مزید درودشریف پڑھنے کا ذوق شوق بڑھے گا۔اس کے ساتھ ساتھ ان تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں بھر پور تعاون کیا۔

آخر میں آپ سب سے اتنی گزارش کروں گا کہ دورانِ مطالعہ اگر آپ کو کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو فوراً آگاہ کیجئے گا تا کہ اگلے ایڈیشن میں اصلاح کی بھر پور کوشش کی جائے اور اپنی دعاؤں میں عاجز اور عاجز کی والدہ مرحومہ کو لازمی یاد رکھیے گا۔اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو......

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ

حافظ محسن جھنگوی
25-01-2022
لاہور کینٹ

انتباہ

بحیثیت مسلمان کوئی بھی شخص خواب میں یا بعالم بیداری میں زیارت اور درود شریف سے متعلقہ واقعات و تجربات اپنے طور سے گھڑنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ ایسے جھوٹے اور من گھڑت واقعات و تجربات بیان کرنے والے نہ صرف دنیا بلکہ آخرت میں بھی ذلیل ورسوا ہوں گے۔ لہٰذا اس کتاب میں تمام تر واقعات، تجربات و مشاہدات نیک نیتی کی بنیاد پر درود شریف کی عظمت و رفعت کو اُجاگر کرنے کے لئے تحریر کیے گئے ہیں تا کہ احباب میں درود پاک پڑھنے کا ذوق وشوق زیادہ سے زیادہ پیدا ہو۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود پاک کا زیادہ سے زیادہ ورد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللّٰھم یا رب العالمین آمین

درود شریف کے تجربات و مشاہدات

حضرت حوا کا حق مہر

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیدا فرمایا تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنکھ کھولی اور عرش پر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اسم گرامی لکھا دیکھا۔
عرض کی یا باری تعالیٰ تیرے نزدیک کوئی مجھ سے بھی زیادہ عزت والا ہے؟
اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس نام والا پیارا حبیب جو کہ تیری اولاد میں سے ہوگا وہ میرے نزدیک تجھ سے بھی زیادہ مکرم ہوگا۔ اے پیارے آدم اگر میرا حبیب جس کا یہ نام مبارک ہے نہ ہوتا تو میں آسمان پیدا کرتا نہ زمین اور نہ ہی جنت دوزخ۔
پھر جب اللہ تعالیٰ نے حضرت حوا کو بابا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پسلی سے پیدا فرمایا اور حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت حوا کو دیکھا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسمِ اطہر میں شہوت بھی پیدا فرمادی تھی، تب حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی! یا باری تعالیٰ یہ کون ہے؟
اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ حوا ہے۔
عرض کی یا اللہ اس کا نکاح میرے ساتھ کردے،
اللہ تعالیٰ نے فرمایا پہلے اس کا حق مہر ادا کرو، عرض کیا یا اللہ اس کا حق مہر کیا ہے؟
اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو عرش پر نام مبارک لکھا ہے اس نام والے میرے حبیب صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ درود شریف پڑھو۔

حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کی یا اللہ! اگر میں درود شریف پڑھوں تو حوا کا نکاح میرے ساتھ کر دے گا؟

رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہاں!

تب حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دس مرتبہ درود شریف پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کا نکاح حضرت حوا کے ساتھ کر دیا۔ پس حضرت حوا کا حق مہر حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف ہے۔

حضرت آدم کی پکار

قیامت کے دن حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام عرش کے وسیع میدان میں ٹھہرے ہوئے ہوں گے گویا ایک طویل کھجور کے درخت کی مانند اپنی اولاد میں سے ہر اس شخص کو دیکھ رہے ہوں گے جو جہنم میں جا رہا ہوگا۔

اسی اثناء میں حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک امتی کو جہنم میں جاتا دیکھ لیں گے۔

تب حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پکاریں گے یا احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کا فلاں امتی دوزخ میں لے جایا جا رہا ہے۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چستی کے ساتھ تیز تیز فرشتوں کے پیچھے چلیں گے اور کہیں گے اے میرے رب کے فرستادو! ٹھہرو۔

وہ کہیں گے ہم سخت فرشتے ہیں جس کا حکم ہمیں رب تعالیٰ نے دیا ہے ہم اس کی نافرمانی نہیں کرتے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں کا جواب سن کر اپنی داڑھی مبارک بائیں ہاتھ سے پکڑیں گے اور عرش کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے اے میرے رب! کیا تو نے

وعدہ نہیں فرمایا کہ تو مجھے اپنی امت کے بارے میں رسوا نہ کرے گا؟

عرش سے ندا آئے گی اے فرشتو! محمد ﷺ کی اطاعت کرو اور اس شخص کو لوٹا دو، پھر میں اپنی جیب سے ایک سفید کاغذ انگلی کے پور کے برابر نکالوں گا اور دائیں میزان کے پلڑے میں ڈال دوں گا اور کہوں گا بسم اللہ، پس وہ نیکیوں والا پلڑا برائیوں والے پلڑے پر بھاری ہوگا آواز آئی خوش بخت ہے سعادت یافتہ ہوگیا نجات پا گیا اس کا میزان بھاری ہوگیا اسے جنت میں لے جاؤ۔

تب وہ شخص کہے گا اے میرے رب کے فرشتو ذرا ٹھہرو! میں اس آدمی سے بات تو کر لوں جو اپنے رب کے حضور بڑی کرامت رکھتا ہے۔

وہ کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کی شکل مبارک کتنی خوبصورت ہے آپ نے میری لغزشوں کو معاف فرما دیا ہے اور میرے آنسوؤں پر رحم فرمایا آپ کون ہیں؟

تب حضور ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی محمد (ﷺ) ہوں اور یہ تیری وہ صلوٰۃ (درود شریف) ہے جو تو دنیا میں مجھ پر بھیجتا تھا پس آج میں نے تجھے پورا پورا نفع پہنچا دیا ہے جتنا کہ تجھے اس کی ضرورت تھی۔

حضرت آدم کی بخشش

جب حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لغزش ہوئی تو انہوں نے دعا مانگی! ''اے میرے رب میں تجھ سے محمد ﷺ کے وسیلے سے دعا مانگتا ہوں کہ میری مغفرت فرما۔''

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا اے آدم! تم نے مصطفی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے پہچانا؟ حالانکہ میں نے ابھی انہیں پیدا بھی نہیں فرمایا۔
عرض کی یا باری تعالیٰ جب تو نے میرا جسم اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور میرے اندر روح پھونکی پھر میں نے سر اٹھایا اور دیکھا کہ عرش کے پایوں پر "**لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ**" لکھا ہوا ہے۔ پس میں نے جان لیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ اس ہستی کا نام لکھا ہوا ہے جو تجھے تمام مخلوق سے زیادہ عزیز ہے۔
اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا! تو نے سچ کہا وہ مجھے تمام مخلوق سے زیادہ عزیز ہے اور جب تو نے مجھ سے ان کے وسیلے سے مغفرت کا سوال کیا تو میں نے تجھے معاف فرما دیا اور اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو میں تجھے پیدا نہ کرتا۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

حضرت شیث کی نصیحت

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو انبیاء والمرسلین کی گنتی کے برابر لاٹھیاں عطا فرمائیں یہ یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ وہ تعداد میں کتنی اور کیسی تھیں؟
پس حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت شیث علیہ السلام کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے میرے بیٹے! میرے بعد تم میرے قائم مقام ہو تو اس منصب و خلافت کو "عمارۃ التقویٰ اور عروۃ الوثقیٰ" کے ساتھ تھامے رکھنا جب بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا تو اس کے ساتھ "محمد الرسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی نام مبارک لینا اور ذکر مبارک کرنا کیونکہ میں نے عرش الٰہی کے ستونوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی اس وقت لکھا دیکھا جب کہ میں روح اور مٹی کے درمیان تھا۔ اس کے بعد مجھے آسمانوں کی سیر کروائی گئی تو

میں نے آسمان میں ہر جگہ اور ہر مقام پر اسم محمد ﷺ لکھا دیکھا۔
پھر میرے رب نے مجھے جنت میں ٹھہرایا تو میں نے جنت میں ہر محل اور ہر دریچہ پر اسم محمد ﷺ تحریر دیکھا اور میں نے نام محمد ﷺ کو حور العین کی پیشانیوں اور جنت کے درختانِ سبز پر اور درخت طوبیٰ کے ہر پتے پر اور سدرۃ المنتہیٰ کے ہر ورق پر اور پردوں کے ہر گوشے پر اور فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان لکھا دیکھا ہے۔
تو اے میرے بیٹے شیث! تم اس اسم گرامی کا ذکر کثرت سے کرنا کیونکہ فرشتے بھی اس کا ورد کرتے ہیں۔

داؤد علیہ السلام پر وحی کا نزول

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی اے داؤد! تمہارے بعد جلد ہی ایک نبی آئے گا جس کا نام محمد (احمد اور صادق) ﷺ ہے نہ اس پر میرا کبھی غضب ہوگا اور نہ ہی وہ کبھی میری نافرمانی کرے گا میں اس کے سبب اس سے اگلے اور پچھلے لوگوں کے گنہ معاف کر دوں گا اور اس کی امت ، امتِ مرحومہ ہے میری ان پر بہت بخشش ہوگی۔ ان میں سے بعضوں پر بعض بخشش انبیاء کرام علیہ السلام کی مانند ہو گی میں ان پر ایسے فرائض لازم کر دوں گا جو کہ انبیاء کرام پر کیے گئے۔ اس کی امت قیامت کے دن اس شان سے آئے گی کہ ان کا نور انبیاء کرام کے نور کی مانند ہوگا اور یہ نور اس عائد کردہ فرائض کی وجہ سے ہوگا۔

سرخ کیڑے کا ذکر

حضرت داؤد علیہ السلام اپنے حجرے میں بیٹھے زبور پڑھ رہے تھے کہ دیکھا مٹی سے ایک سرخ کیڑا نکلا آپ نے دل میں سوچا کہ اس کا کیا کام ہوسکتا ہے؟

ہاتف سے آواز آئی کہ یہ دن کو ذکرِ الٰہی "**سبحان اللّٰہ والحمدللہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر**" اور رات کو ذکر مصطفی "**اللھم صلی علیٰ محمدن النبی الا می و علی الہ واصحابہ و بارک وسلم**" پڑھتا ہے۔ چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام یہ سن کر اس کیڑے کو حقیر سمجھنے پر نادم ہوئے اور اس پر بھروسہ کیا۔

سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی

حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی انگشتری کے نگینہ کا رنگ آسمانی تھا اور یہ نگینہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا تھا۔ انہوں نے یہ نگینہ اپنی انگشتری میں جڑوالیا تھا اور اس نگینہ پر "**لا الٰہ الا اللّٰہ محمد الرسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم**" لکھا ہوا تھا۔

ادریس علیہ السلام کی جنت کو سیر

شب معراج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ملاقات جنت میں حضرت ادریس علیہ السلام سے ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اے ادریس! مبارک ہو کہ حساب و کتاب، روز قیامت اور حشر ونشر کے بغیر جنت میں پہنچ گئے۔

حضرت ادریس علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! جب سے جنت میں داخل ہوا ہوں صبح سے شام تک سیر کرتا ہوں تو شام کو غیب سے آواز آتی ہے اے سیدنا ادریس علیہ السلام آپ اللہ تعالیٰ کے معزز نبی ہیں لیکن یہ مقام آپ کا نہیں ہے یہ تو میرے محبوب نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فلاں امتی کا ہے۔ لہٰذا ابھی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غلاموں، نیازمندوں، امتیوں کی جنت کی سیر کر رہا ہوں جو کہ درود شریف

کی برکت سے قرب الٰہی سے نوازے گئے ہیں۔

دل کا پاک ہونا

حضرت خضر اور حضرت ادریس علیہم الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو یوں پاک کر دیتا ہے کہ جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

شمویل علیہ السلام کا نعرہ

بنی اسرائیل میں ایک نبی تھے۔ حضرت شمویل علیہ السلام، اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ان کو کافروں پر غالب رکھا ایک دن وہ کافروں کی تلاش میں نکلے جب دشمنوں کو خبر ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ وہ مسافر ہماری فوجوں کو اپنی جادوگری سے تباہ کرنے کے لیے نکل پڑا ہے۔ ہم ساحل سمندر پر گھاٹی بنا کر اس کی تاک میں لگے رہیں اور جب وہ ہمیں ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہاں پہنچے گا تو ہم سب مل کر اس پر حملہ کر دیں گے۔ چنانچہ اس منصوبے کے تحت سارے کافر مل کر سمندر پر چھپے رہے۔ جب حضرت شمویل علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ساحلِ سمندر پر پہنچے تو یک بیک تمام کفار نے مل کر حملہ کر دیا۔

حضرت شمویل علیہ السلام کے ساتھیوں نے گھبرا کر کہا:

ہم تو نرغے میں آ گئے اب ہم کیا کریں؟ حضرت شمویل علیہ السلام نے حکم دیا کہ نعرہ ''**صلی علی محمد**'' لگاتے ہوئے حملہ کر دو۔ پس وہ صلوٰۃ پڑھتے ہوئے کافروں پر ٹوٹ پڑے اور تمام دشمنِ خدا کو سمندر میں غرق کر دیا۔

موسیٰ علیہ السلام کی نصیحت

مسالک الحنفاء میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اے میرے پیارے موسیٰ! کیا آپ چاہتے ہیں کہ قیامت کے دن آپ کو پیاس نہ لگے؟

عرض کی ہاں یا باری تعالیٰ!

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے پیارے کلیم پھر میرے محبوب نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ جو شخص مجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منکر ہو تو میں اسے جہنم میں داخل کر دوں گا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی یا باری تعالیٰ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے کسی مخلوق کو ان سے بڑھ کر محترم و مکرم نہیں بنایا اور میں نے ان کا نام تخلیقِ آسمان و زمین سے پہلے عرش پر لکھا۔ بلاشبہ میری تمام تر مخلوق پر جنت حرام ہے کہ جب تک وہ ان کی امت میں داخل نہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا قرب

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی۔ اے میرے پیارے کلیم اگر دنیا میں میری حمد و ثناء کرنے والے نہ ہوتے تو میں بارش کا ایک قطرہ بھی آسمان سے نازل نہ کرتا اور نہ ہی زمین میں سے ایک دانہ اُگاتا۔

یہاں تک کہ فرمایا اے میرے پیارے کلیم! کیا آپ چاہتے ہیں کہ میرا قرب آپ کو ایسے نصیب ہو جیسا کہ آپ کے کلام کو آپ کی زبان کے ساتھ قرب ہے اور جیسے کہ

آپ کے دل کے خطرات کو آپ کے دل کے ساتھ قرب ہے اور جیسے آپ کی جان کو آپ کے جسم کے ساتھ قرب ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا! ہاں باری تعالیٰ میں ایسا قرب چاہتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر تو ایسا چاہتا ہے تو پھر میرے حبیب محمد ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھ۔

میرا محبوب اور قریبی

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ میں نے تجھے دس ہزار کانوں کی قوتِ سماعت عطا فرمائی حتیٰ کہ تو نے میرے کلام کو سن لیا اور دس ہزار زبانوں کی قوتِ گویائی عطا فرمائی حتیٰ کہ تو نے میرے کلام کا جواب دیا لیکن تو میرا محبوب اور قریبی تب ہی ہو گا جب تو میرا ذکر کرے گا اور میرے محبوب محمد مصطفی ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھے گا۔

کلیم اور حبیب میں فرق

ایک مرتبہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کی: یا باری تعالیٰ میں آپ کا کلیم ہوں اور محمد ﷺ آپ کے حبیب ہیں، کلیم اور حبیب میں کیا فرق ہے؟

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: کلیم اپنے مولیٰ کی رضا کے موافق عمل کرتا ہے اور حبیب کی رضا کے موافق اس کا مولیٰ کام کرتا ہے۔ کلیم خدا سے محبت کرتا ہے جب کہ حبیب سے خود خدا محبت کرتا ہے۔ کلیم طورِ سینا جاتا ہے اور خدا سے مناجات کرتا ہے اور حبیب اپنے بستر پر آرام کرتا ہے کہ جبریل علیہ السلام اس کو چشمِ زدن میں ایسے مقام پر پہنچاتے ہیں جہاں تک کسی مخلوق کی رسائی نہیں ہوئی۔

موسیٰ علیہ السلام اور دریائے مصر

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام قبطیوں کی شدت وسختی سے تنگ آ کر بحکم خدا اپنی قوم بنی اسرائیل کو لے کر راتوں رات مصر سے نکلے تو راستے میں دریائے مصر آن پہنچا جسے عبور کرنے کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ تب بنی اسرائیل کہنے لگے کہ اے موسیٰ! سامنے بحرِ عظیم ہے اور پیچھے فرعون کی فوجوں کی تلواریں آ رہی ہیں تم نے تو ہمیں موت کے بالکل قریب کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے مولیٰ ہمیں اس مصیبت سے نجات عطا فرما۔ اسی وقت حضرت جبریل علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی اے موسیٰ ؑ بحکمِ خدا رسول آخر الزماں محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا عصاء دریائے نیل پر مارو چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایسا ہی کیا اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا عصاء دریائے نیل پر مارا تو دریا دو حصوں میں تقسیم ہو گیا اور بنی اسرائیل نے دریا کو عبور کر کے فرعون کے ظلم وستم سے نجات پائی۔

تورات میں اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل میں ایک شخص انتہائی گنہ گار تھا جو ہر وقت فسق و فجور میں مبتلا رہتا تھا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے بغیر کفن دفن کوڑھے کے ڈھیر پر پھینک دیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ جاؤ اسے غسل دے کر اس کی نمازِ جنازہ ادا کرو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: یا اللہ تو نے کس عمل کی وجہ سے اس کو بخش دیا؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک دن اس نے تورات کو کھولا تو اس میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسم مبارک لکھا ہوا تھا اس نے اس نام مبارک پر درود شریف پڑھ کر چوما تھا۔ پس اس لئے میں نے اس کو معاف کر دیا۔

اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چومنے کی برکت

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ایک شخص فسق و فجور میں غرق تھا اور اسی حالت پر مر گیا۔ کسی نے خواب میں دیکھا تو وہ خوش و خرم تھا۔ پوچھا گیا تو بتایا کہ اعمال کے لحاظ سے بڑا گنہ گار اور ناکارہ انسان تھا لیکن ایک دن تورات کھولی۔ وہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام لکھا پایا۔ میں نے ادباً درود شریف پڑھ کر چوم لیا بس اس فعل کے سبب میری مغفرت کر دی گئی۔

جنت دوزخ نہ ہوتی

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان لاؤ اور تمہاری امت میں سے جو کوئی ان سے ملاقات کرے اسے حکم دو کہ ان پر ایمان لائے کیونکہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جلوہ گری نہ ہوتی تو حضرت آدم علیہ السلام ہوتے نہ جنت دوزخ ہوتی اور میں نے عرش کو پانی پر مقیم کیا تو وہ متحرک تھا پھر میں نے اس پر لکھا ”**لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ**“

اجر و ثواب پورا ملے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مجھ پر درود شریف پڑھنا پل صراط کی تاریکی کے وقت نور ہوگا اور جسے یہ پسند ہو کہ

اسے قیامت کے دن یہ نور اور اجر وثواب پورا پورا ملے تو اسے چاہئے کہ مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھے۔

کندھے کے ساتھ کندھا

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا۔ جس نے مجھ پر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا جنت کے دروازے پر اس کا کندھا میرے کندھے سے چُھو جائے گا۔

آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی بندہ مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو فرشتہ اس درود کو لے کر اوپر جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگہ میں پہنچاتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس درود شریف کو میرے بندے کی قبر میں لے جاؤ کہ یہ درود اپنے پڑھنے والے کے لیے استغفار کرتا رہے گا اور اس (بندہ خاص) کی آنکھیں اسے دیکھ کر ٹھنڈی ہوتی رہیں گی۔

قیامت کی ہولنا کیوں سے نجات

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

اے لوگو! قیامت کے دن اس کی ہولنا کیوں اور اس کی تلخیوں سے تمہیں سب سے

زیادہ بچانے والا عمل دنیا میں تمہارا مجھ پر کثرت سے درودشریف پڑھنا ہے۔ یہ وظیفہ اللہ اور اس کے فرشتوں کی طرف سے کافی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ''بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ پھر اس نے اسی وظیفہ کا حکم مومنین کو فرمایا تا کہ وہ انہیں اس پر اجر عطا فرمائے۔

استغفار اور درودشریف

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہارے گناہوں کے لئے استغفار عطا فرمایا ہے۔ جس نے خلوص نیت کے ساتھ استغفار کیا اس کو بخش دیا جاتا ہے اور جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس نے اپنا میزان بھاری کر لیا اور جو مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔

سیاح فرشتے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے کچھ سیاح فرشتے ہیں جو ذکر کی محفلوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں یہاں بیٹھو۔ جب ذاکرین دعا مانگتے ہیں تو وہ فرشتے ان کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔ جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے ان کے ساتھ مل کر درود بھیجتے ہیں حتیٰ کہ وہ مجلس کے اختتام پر جدا جدا ہو جاتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ ان خوش نصیبوں کے لئے مژدۂ سعادت ہے کہ بخشش کے ساتھ واپس جا رہے ہیں۔

سب سے اچھا عمل

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک شخص آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے اچھا عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا! سچا کلام اور امانت کی ادائیگی۔ پھر اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کچھ مزید اضافہ فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کثرتِ ذکر اور مجھ پر درود شریف پڑھنا کہ یہ فقر کو دور کرتا ہے۔ عرض کیا گیا کچھ مزید اضافہ فرمائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کسی قوم کی امامت کرائے وہ مختصر نماز پڑھائے کیونکہ نماز میں بوڑھے، بیمار، چھوٹے اور صاحبِ حاجت بھی ہوتے ہیں۔

غربت و تنگدستی سے نجات

ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اپنی غربت و تنگ دستی کی شکایت کی۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کیا کر خواہ گھر میں کوئی موجود نہ ہو پھر مجھ پر سلام بھیج اور ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھا کر۔

یہ سن کر وہ چلا گیا اور اس پر عمل کیا تو اللہ پاک نے اس کا رزق بڑھا دیا حتیٰ کہ اس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں پر بھی رزق کے دروازے کھول دیئے گئے۔

فلاں بن فلاں نے درود بھیجا ہے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر فرمایا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی قوت عطا فرمائی ہے۔ پس قیامت تک جب بھی کوئی مجھ پر

درود شریف پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام پیش کر کے عرض کرتا ہے کہ فلاں بن فلاں نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔

تین خوش نصیب لوگ

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تین ایسے خوش نصیب ہیں جو قیامت کے دن عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن سوائے عرش کے سائے کے کوئی اور سایہ نہ ہوگا پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ تین کون ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

☆ جس نے میرے کسی امتی کی تکلیف دور کی۔

☆ جس نے میری سنت کو زندہ کیا۔

☆ جس نے دنیا میں کثرت کے ساتھ مجھ پر درود بھیجا۔

عجیب منظر

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

گذشتہ رات میں نے ایک عجیب منظر دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر کبھی گھٹنوں کے بل اور کبھی پیٹ کے بل رینگ کر چل رہا ہے اور کبھی نیچے لٹک جاتا ہے۔ پس اس کا درود شریف مجھ تک پہنچا تو میں نے اس کو ہاتھ سے پکڑ کر پل صراط پر سیدھا قائم کر دیا حتیٰ کہ وہ صحیح سلامت گزر گیا۔

مغفرت کر دی جاتی ہے

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو شخص مجھ پر شام کو درود شریف پڑھے تو صبح ہونے سے پہلے اس کی مغفرت کر دی

جاتی ہے اور جو صبح کے وقت درود شریف پڑھے تو شام ہونے سے پہلے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

تین چیزیں سنتی ہیں

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تین چیزوں کو (تمام مخلوق کے برابر) سننے کی قوت دی گئی ہے۔ جنت سنتی ہے، آگ سنتی ہے اور وہ فرشتہ جو میرے قریب رہتا ہے تمام آوازوں کو سنتا ہے۔

جب میرا کوئی امتی کہتا ہے اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں تو جنت کہتی ہے اے اللہ اس کو میرے اندر رہائش عطا فرما اور جب کوئی امتی کہتا ہے اے اللہ! مجھے دوزخ سے پناہ دے تو دوزخ کہتی ہے اے اللہ اس کو مجھ سے پناہ دے اور جب میرا کوئی امتی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو میرے سر کے پاس رہنے والا فرشتہ کہتا ہے یا محمد ﷺ! یہ فلاں بن فلاں امتی حضور کی خدمت میں سلام پیش کرتا ہے۔ پس اسے جواب مرحمت فرمایا جاتا ہے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اور اس کے فرشتے ہزار مرتبہ اس پر درود بھیجیں گے اور آگ اس کے جسم کو نہ چھوئے گی۔

قیامت کے دن کا شفیع

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو میری قبر پر درود پڑھتا ہے وہ میں (بطورِ خاص) سنتا ہوں اور جو دور سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ایک فرشتے کے سپرد کرتا ہے وہ مجھے پہنچاتا ہے اور وہ درود اس کی دنیا و آخرت کے لئے کافی ہوگا اور میں قیامت کے دن اس کا گواہ (شفیع) ہوں گا۔

سب سے افضل دن

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تمہارے دنوں میں سب سے **افضل** دن جمعہ کا ہے اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی دن ان کی وفات ہوئی۔ اسی دن صور پھونکا جائے گا۔ اسی دن قیامت آئے گی اور مجھ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وصال کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیسے پیش کیا جائے گا؟

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے۔

جب غم حد سے بڑھ جائیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تمہارے غم حد سے زیادہ بڑھ جائیں تو مجھ پر درود شریف کی کثرت کرو۔ یہ تمہارے غموں کو بہالے جائے گا اور گنہ مٹائے گا۔

چاندی کے رجسٹر سونے کے قلم

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعرات کے دن عصر کے وقت اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا سے زمین پر فرشتے اتارتا ہے جن کے ساتھ چاندی کے دفتر (رجسٹر) اور سونے کی **قلمیں** ہوتی ہیں۔ وہ اس دن سے لے کر دوسرے دن کی شام سورج غروب ہونے تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے جانے والے درود شریف کو لکھتے رہتے ہیں۔

اصحابِ حدیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جب قیامت قائم ہوگی تو محدثین اپنی دواتوں کے ساتھ آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ حضرت جبریل علیہ السلام کو ان کو لانے کا حکم ارشاد فرمائے گا پھر ان سے پوچھے گا تم کون ہو؟ وہ عرض کریں گے ہم اصحابِ حدیث ہیں (احادیث لکھنے والے) پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم جنت میں داخل ہو جاؤ میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود لکھنا تم پر طویل ہوتا تھا۔

پتھر بول پڑے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جس رات مجھے مبعوث کیا گیا تو میں جس جس درخت اور پتھر کے پاس سے گزرتا وہ ''السلام علیک یا رسول اللہ'' (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہتا۔

؎ آپ جدھر سے گزرے پتھر بول پڑے

دو بازوؤں والا فرشتہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
بیشک اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے نور کا ایک سمندر پیدا فرمایا پھر دو بازوؤں والا فرشتہ تخلیق فرمایا جس کا ایک بازو مشرق اور دوسرا مغرب میں ہے اس کا سر عرش کے نیچے اور پاؤں ساتوں زمین سے بھی نیچے ہیں۔ جب کوئی مسلمان شعبان المعظم کے مہینے میں مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس فرشتے کو حکم دیتے ہیں کہ وہ ماءِ حیات میں غوطہ لگائے چنانچہ وہ فرشتہ اس سمندر میں غوطہ لگاتا ہے پھر جب باہر نکلتا ہے تو اپنے بازوؤں کو جھاڑتا ہے تو اس کے ہر پر سے قطرات ٹپکتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہر ایک قطرے سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو قیامت کے دن تک اس درود پڑھنے والے مسلمان کے لئے

دعائے مغفرت کرتا ہے۔

میری رحمت پھیلا دو

رسول کریم ﷺ نے فرمایا:
بیشک اللہ تعالیٰ کے کچھ ملائکہ ہیں جو زمین میں پھرتے رہتے ہیں اور ذکر کے حلقے ڈھونڈتے ہیں پھر جب وہاں پہنچتے ہیں تو ان پر چھا جاتے ہیں پھر اپنے قاصد اللہ تعالی کی بارگہ میں بھیجتے ہیں جو عرض گزار ہوتے ہیں کہ اے ہمارے رب کریم! ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری نعمتوں کی تعظیم کرتے ہیں، تیری کتاب کی تلاوت اور تیرے حبیب ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان پر میری رحمت پھیلا دو اور انہیں ڈھانپ دو۔ فرشتے عرض کرتے ہیں یا باری تعالی! ان میں فلاں بڑا گنہ گار تھا جو ویسے ہی ان میں آن ملا تھا۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اس پر بھی میری رحمت کا سایہ کر دو کیونکہ یہ ان لوگوں کا ہم نشین ہے جو بدبخت نہیں رہتے۔

فرشتے کا کام اور طاقت

حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک فرشتہ حاضر ہوا جو اس سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا تھا اور وہ بہت مقرب فرشتہ تھا۔
عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں نے رب کریم سے اجازت لی ہے کہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر زیارت بھی کروں اور صلوٰۃ وسلام بھی عرض کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے فرشتے تیرا کام کیا ہے؟ اور تیری طاقت کتنی ہے؟
عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرا کام اللہ رب العزت کی تسبیح وتہلیل ہے اور مجھے اس

ذکر کی برکت سے اتنی طاقت عطا فرمائی گئی ہے کہ اگر میں چاہوں تو طرفۃ العین یعنی آنکھ جھپکنے سے پہلے تمام درختوں کے پتے گن سکتا ہوں اور آنکھ جھپکنے سے پہلے تمام سمندروں اور بارش کے قطرت گن سکتا ہوں اور رب کریم نے مجھے اتنی طاقت عطا فرمائی ہے جو کسی بھی انسان کو نہیں دی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ اقدس پر مسرت اور خوشی کے آثار تھے پھر فرشتے نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں باوجود اتنے علم اور طاقت کے ساری زندگی بھی لگا رہوں تو بھی اس شخص کے ثواب کو نہیں گن سکتا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا ہو۔

مبارک اور بشارت ہو ان کے لئے جو ہمہ تن درود شریف پڑھنے میں مصروف رہتے ہیں۔

چار فرشتے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبرائیل، اسرافیل، میکائیل اور عزرائیل علیہم السلام آئے۔ پس جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا میں اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط سے گزار دوں گا۔

حضرت میکائیل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ درود پاک پڑھے گا میں اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر سے پانی پلاؤں گا۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کروں گا اور اس وقت تک سر نہ اٹھاؤں گا کہ جب تک اللہ تعالیٰ اسے بخش نہ دے۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو میں اس کی روح کو ایسے قبض کروں گا جس طرح انبیاء

کرام علیہم السلام کی ارواح طیبہ کو قبض کرتا ہوں۔

فلاں بن فلاں پر سلام اور رحمت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جو شخص اپنے بستر پر آئے اور سورۃ الملک پوری پڑھے پھر یوں دعا مانگے کہ:
''اے اللہ! حل اور حرم کے رب! حرمت والے شہر کے مالک! رکن کے رب! مقام کے رب! مشعر حرام کے رب! ہر ہر آیت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہدیہ و پیغام پہنچا۔''
اور چار مرتبہ اسی طرح دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ دو فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں بن فلاں آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت پیش کرتا ہے۔
تو میں جواب میں فرماتا ہوں میری طرف سے بھی فلاں بن فلاں پر سلام اور اللہ کی رحمتیں برکتیں نازل ہوں۔

بھولی ہوئی بات

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جو کسی بھولی ہوئی بات کو یاد کرنا چاہتا ہو تو وہ مجھ پر درود شریف پڑھے۔ بے شک اس کا درود شریف پڑھنا اس کی بات کے قائم مقام ہو جائے گا اور ممکن ہے کہ اسے اپنی بھولی ہوئی بات یاد آ جائے۔

جنت کا ایک درخت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک درخت پیدا فرمایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا، انار سے چھوٹا، مکھن سے زیادہ نرم، شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اس درخت کی شاخیں موتیوں کی، تنے سونے کے اور پتے زبرجد کے ہیں اور اس درخت کا پھل صرف وہی کھا سکتا ہے جو مجھ پر کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھے گا۔

جسم پر آگ حرام

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو کوئی ارواح میں روحِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے گا وہ خواب میں مجھے دیکھے گا اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ قیامت کے دن بھی دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور جس کی میں نے شفاعت کر دی وہ میرے حوض کوثر سے پیئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے جسم پر آگ کو حرام کر دے گا۔

مساجد کے اوتاد

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کچھ لوگ مساجد کے اوتاد ہوتے ہیں جن کے ہم نشین فرشتے ہوتے ہیں۔ اگر یہ غائب ہوں تو فرشتے بھی کھوئے رہتے ہیں۔ اگر بیمار ہوں تو ان کی عیادت کرتے ہیں اگر ان کو دیکھیں تو مرحبا کہتے ہیں اگر کسی حاجت کے خواستگار ہوں تو ان کی مدد کرتے ہیں۔ جب وہ بیٹھتے ہیں تو ان کو پاؤں سے آسمان تک پروں میں ڈھانپ لیتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں چاندی کے ورق اور سونے کے قلم ہوتے ہیں اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا جانے والا درود شریف لکھتے ہیں اور کہتے ہیں ذکر کیے جاؤ اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے اور تمہیں اور زیادہ دے گا اور ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول

دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے اور حور عین ان پر جھانکتی ہیں اور جب وہ منتشر ہو جاتے ہیں تو زیارت کرنے والے فرشتے بھی اٹھ کر چلے جاتے ہیں اور ذکر کے حلقے تلاش کرنے لگتے ہیں۔

لامکاں کی سیر

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شبِ معراج جب میں لامکاں کی سیر کو گیا تو میں نے عرشِ الٰہی کے ستونوں پر یہ الفاظ لکھے ہوئے دیکھے۔

"لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ایدتہ بعلی"

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ بے شک ان کی سربلندی کے ساتھ تائید کی گئی۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہو گی جن کے سر چاند کی طرح روشن ہوں گے اور ان کے بال سُچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور وہ نور کے منبر پر بیٹھے ہوں گے۔

اہل جنت پوچھیں گے تم فرشتے ہو یا انبیاء؟

وہ جماعت کہے گی ہم نہ تو فرشتے ہیں اور نہ انبیاء، صرف اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتی ہیں۔

اہل جنت حیران ہو کر کہیں گے یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا؟

وہ کہیں گے پنجگانہ نماز ہم نے آداب اور سنتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس

کے ساتھ ساتھ جب حضرت محمد ﷺ کا نام مبارک آتا تو ہم محبت اور عشق کے ساتھ آپ ﷺ پر درود و سلام پڑھتے تھے۔

توبہ قبول ہوگئی

شب معراج رسول کریم ﷺ نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ ہے کہ حضور ﷺ نے ایک فرشتے کے پَر جلے ہوئے دیکھے۔ آپ ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا اس فرشتے کو کیا ہوا؟

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی! یا رسول اللہ ﷺ اس فرشتے کو رب تعالیٰ نے ایک شہر تباہ کرنے کے لئے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اسے رحم آ گیا اور یہ اسی طرح واپس آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی۔

یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا اے جبریلؑ کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی قرآن کریم میں موجود ہے:

"وانی لغفار لمن تاب"

جو توبہ کرے میں اسے بخش دیتا ہوں۔

یہ سن کر سرکار دو عالم ﷺ نے دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ اس پر رحمت فرما اور اس کی توبہ قبول فرما۔

تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کی توبہ یہ ہے کہ یہ آپ ﷺ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ آپ ﷺ نے اس فرشتے کو یہ حکم سنایا تو اس نے دس مرتبہ درود شریف پڑھا تو اللہ نے اس کو بال و پَر عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے "کروبین" پر رحم فرمایا۔

مچھلی سے گفتگو

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے اعرابی! اس برتن میں کیا ہے؟ اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس برتن میں مچھلی ہے جسے تین دن سے پکا رہا ہوں۔ مگر آگ اس پر بالکل بھی اثر نہیں کر رہی۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اچھی طرح جاننے والے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مچھلی سے سارا واقعہ دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوتِ گویائی عطا فرمائی اور مچھلی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پانی میں کھڑی تھی ایک کشتی میرے قریب سے گزری اس کشتی میں ایک آدمی درود شریف پڑھ رہا تھا۔ اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی اور میں نے پورا درود شریف سنا جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آگ کو میرے جسم پر حرام قرار دے دیا۔

تو کس کے لئے ہے؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب شب معراج تک سیر فرمائی تو باری تعالیٰ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت فرمایا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ زمین کس کی ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے رب یہ تیری ملک ہے۔

پھر پوچھا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ حجابات کس کے لئے ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے رب کریم تیرے لئے ہیں۔

پھر پوچھا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ کرسی کس کے لئے ہے؟
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے رب کریم تیرے لئے ہے۔
پھر پوچھا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو کس کے لئے ہے؟
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر بسجود ہو گئے اور کچھ کہنے کے لئے تکلف فرمایا تو اس موقعہ پر حق تعالیٰ سبحانہٗ نے ارشاد فرمایا:
اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو اس کے لئے ہے جو تجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اور تیرے شرف و بزرگی کو بڑھاتا ہے۔

مادہ ہرن کی گفتگو

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گزرا جس کے پاس ایک مادہ ہرن تھی جس کو اس نے شکار کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس ہرنی کو قوت گویائی عطا فرمائی تو ہرنی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جنہیں میں دودھ پلاتی ہوں اب وہ بھوکے ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شکاری کو حکم دیں کہ وہ مجھے چھوڑ دے میں اپنے بچوں کو دودھ پلا کر واپس آ جاؤں گی۔
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو واپس نہ آئی تو پھر؟
ہرنی نے عرض کی! اگر میں واپس نہ آئی تو مجھ پر اس شخص کی طرح اللہ تعالیٰ کی لعنت جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک سنے اور درود شریف نہ پڑھے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شکاری کو اسے آزاد کرنے کا حکم فرمایا اور کہا میں اس ہرنی کا ضامن ہوں پھر وہ ہرنی گئی اور دودھ پلا کر واپس آ گئی۔
اسی وقت بارگہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حضرت جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے

اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اللہ تعالیٰ آپ کو سلام فرماتا ہے اور یہ ارشاد فرماتا ہے کہ مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم ! میں تمہاری امت پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہوں جتنا یہ ہرنی اپنے بچوں کے لئے مہربان ہے اور میں انہیں تمہاری طرف اسی طرح لوٹاؤں گا جیسے یہ ہرنی تمہاری طرف لوٹ کر آئی ہے۔

اونٹ کی گواہی

ایک شخص دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور دوسرے شخص کے خلاف دعویٰ دائر کر دیا کہ میرا اونٹ اس شخص نے چرایا ہے اور دو گواہ بھی اپنے ساتھ لے آیا۔

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا تو مدعی علیہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ اونٹ کو حاضر کرنے کا حکم دیجئے پھر اونٹ سے ہی پوچھ لیجئے کہ اصل حقیقت کیا ہے؟ میں رب تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ وہ اونٹ کو بولنے کی قوت عطا فرمائے گا۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ کو پیش کرنے کا حکم دیا اور اونٹ سے پوچھا اے اونٹ ! بتا میں کون ہوں اور یہ سارا ماجرا کیا ہے؟

اونٹ فصیح زبان سے بولا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں حقاً حقاً ، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اس مالک کے ہاتھ نہ کاٹیں کیونکہ دعویٰ دائر کرنے والا منافق ہے اور اس کے دونوں گواہ بھی منافق ہیں۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عداوت ودشمنی کی بنا پر میرے مالک کے ہاتھ کٹوانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

تب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ کے مالک سے پوچھا وہ کون سا عمل ہے جس کی برکت سے رب تعالیٰ نے تجھے اس مصیبت سے بچا لیا ہے؟

عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس کوئی بڑا عمل نہیں ہے لیکن ایک عمل ہے وہ یہ کہ میں اٹھتے بیٹھتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی پر درود شریف پڑھتا رہتا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس عمل پر قائم رہ اللہ تعالیٰ تجھے دوزخ سے یوں ہی بری کر دے گا جیسے یہاں تیرا ہاتھ کٹ جانے سے تجھے نجات دلائی۔

اور ''نزہتہ المجالس'' میں اتنا زیادہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے میرے پیارے صحابی! جب تو پُل صراط سے گزرنے لگے گا تو تیرا چہرہ یوں چمکے گا جیسے چودھویں رات کا چاند چمکتا ہے۔

سات راتوں کا نبوی وظیفہ

ملک شام سے ایک آدمی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ نہایت بوڑھا ہو چکا ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا مشتاق ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے میرے پاس لے آؤ۔

اس آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی نظر بھی کمزور ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے باپ سے کہو سات رات مسلسل ''**صلی اللہ علیٰ محمد**'' ورد کرے وہ مجھے خواب میں دیکھ لے گا یہاں تک کہ وہ مجھ سے حدیث بھی روایت کرے گا پس اس بوڑھے شخص نے ایسا ہی کیا تو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا اور حدیث بھی روایت کی۔

شہد کی مکھی

ایک دن آقائے دو جہاں رحمت اللعالمین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کے لیے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ ڈالا اور حکم دیا

کہ جو کچھ کھانا ہے کھا پی لو!

جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! روٹی کے ساتھ نان خورش (سالن) نہیں ہے۔

پھر صحابہ کرام نے دیکھا کہ شہد کی ایک مکھی ہے جو بڑے زور سے بھنبھنا رہی ہے۔

عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ یہ مکھی کیوں شور مچا رہی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مکھی کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے گا؟ کہ ہم اسے اٹھا نہیں سکتے۔

آپ ﷺ نے فرمایا پیارے علی کرم اللہ وجہہٗ! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ۔

چنانچہ حیدر کرار رضی اللہ عنہ ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اس مکھی کے پیچھے پیچھے ہو لیئے اور مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے وہاں پہنچ کر شہد مصفیٰ نچوڑ لیا اور دربار رسالت م آب ﷺ میں حاضر ہو گئے۔ سرکار دو عالم ﷺ نے وہ شہد تقسیم فرما دیا۔ صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آ گئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مکھی پھر سے اس طرح شور کیوں کر رہی ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

میں نے اس سے ایک سوال پوچھا ہے یہ اس سوال کا جواب دے رہی ہے اور میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے؟ مکھی کہتی ہے پہاڑوں، بیابانوں، جنگلوں اور باغوں میں جو پھول ہیں وہ ہماری خوراک ہیں۔ میں نے پوچھا پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے اور بدمزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے منہ میں جا کر صاف

اور نہایت شیریں شہد کیسے بن جاتا ہے؟

مکھی نے جواب دیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمارا ایک امیر ہے ہم اس کے تابع ہیں جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود شریف پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود شریف کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی برکت ورحمت کی وجہ سے وہ شہد شفاء بن جاتا ہے۔

ایک نوجوان کا اکرام

ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رونق افروز تھے اور صحابہ کرام اردگرد بیٹھے تھے اسی دوران ایک نوجوان حاضر ہوا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نوجوان کو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے بھی نمایاں بٹھایا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حیران ہوئے۔ انہوں نے سمجھا شاید یہ خضر علیہ السلام ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی جانب منہ کر کے فرمایا یہ وہ شخص ہے کہ جیسا یہ مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے کوئی اور نہیں بھیجتا۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کچھ کھاتا پیتا بھی نہیں ہے؟

سوتا بھی نہیں ہے ہر وقت درود شریف پڑھنے میں مصروف رہتا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

یہ کھاتا پیتا بھی ہے اور سوتا بھی ہے اور دوسرے امور بھی سرانجام دیتا ہے اور صرف دن رات میں ایک ایک مرتبہ صلوٰۃ الخمسہ پڑھتا ہے اور اس میں ناغہ نہیں کرتا۔

خوشبوئیں پھوٹتی ہیں

احادیث کی کتابوں میں لکھا ہے کہ جس جگہ نبی اکرم ﷺ کا ذکر مبارک کیا جائے یا آپ ﷺ پر درود بھیجا جائے وہاں سے ایسی خوشبوئیں پھوٹتی ہیں جو سات آسمانوں کو چیر کر عرشِ معلیٰ تک جا پہنچتی ہیں۔

اور سوائے جنوں اور انسانوں کے زمین کی ساری مخلوق اس خوشبو کو محسوس کرتی ہے اور اگر جن وانس بھی یہ خوشبو محسوس کرنے لگ جائیں تو اس کی لذت میں گم ہو کر کاروبارِ زندگی سے غافل ہو جائیں اور اس خوشبو کو جو فرشتے یا اللہ کی دیگر مخلوق محسوس کرتی ہے تو وہ اہل مجلس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور ان کے لئے اسی تعداد میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے برابر ان کے درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں اور برابر ہے کہ مجلس میں ایک ہو یا کہ ایک لاکھ کی تعداد سب کو برابر کا اجر ملے گا۔

جنت کا قبہ

ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا:

یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جنت میں ایک قبہ عطا کیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی مسافت ہے اور اسے کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے اس قبہ میں صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جو کہ آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی پر کثرت سے درود شریف پڑھتے ہوں گے۔

کوہ قاف کا فرشتہ

ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام دربارِ رسالت م آب ﷺ میں حاضر ہوئے

اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے آج ایک عجیب و غریب واقعہ دیکھا۔
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا وہ واقعہ کیا ہے؟
حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوہ قاف جانے کا اتفاق ہوا تو میں نے وہاں آہ و فغاں، رونے چلانے کی آوازیں سنیں، جدھر سے آوازیں آ رہی تھیں میں اس جانب گیا تو مجھے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس کو میں نے قبل اس کے آسمان پر دیکھا تھا جو بڑے اعزاز و اکرام میں رہتا تھا اور نورانی تخت پر براجمان تھا۔ ستر ہزار فرشتے اس کے گرد صف بستہ کھڑے رہتے تھے۔ جب وہ فرشتہ سانس لیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر سانس کے بدلے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا تھا۔
لیکن آج میں نے اِسی فرشتے کو کوہ قاف کی وادی میں سرگرداں پریشان اور آہ وزاری کنندہ دیکھا ہے میں نے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ ایسا کیونکر ہوا؟
کہنے لگا معراج کی رات جب میں اپنے نورانی تخت پر بیٹھا تھا تو میرے قریب سے اللہ تعالیٰ کے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و تکریم نہ کی اللہ تعالیٰ کو میری یہ ادا یہ بڑائی پسند نہ آئی اور مجھے ذلیل کر کے نکال دیا اور اس بلندی سے اس پستی میں پھینک دیا۔
پھر کہنے لگا اے جبرائیل علیہ السلام! اللہ کے دربار میں میری سفارش کر دو کہ رب تعالیٰ میری اس غلطی کو معاف فرمائے اور مجھے دوبارہ بحال کر دے۔
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اللہ تعالیٰ کے دربار میں نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کی درخواست کی تو بارگہ الٰہی سے ارشاد ہوا کہ اے جبرائیل علیہ السلام! اس فرشتے کو بتادو اگر وہ معافی چاہتا ہے تو میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھے۔
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میں نے اس فرشتے کو فرمان الٰہی سنایا تو وہ سنتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھنے میں مشغول ہو گیا اور پھر میرے دیکھتے

ہی دیکھتے اس کے بال و پر نکلنا شروع ہو گئے اور وہ اس ذلت و پستی سے اڑ کر آسمان کی بلندیوں پر جا پہنچا اور اپنی مسندِ اکرام پر براجمان ہو گیا۔

لعل توڑ دو

ایک دن ابوجہل مسجد الحرام کے دروازے کے پاس آ بیٹھا۔ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد سے باہر تشریف لائے تو اس نے اپنا ہاتھ آستین سے باہر نکالا اور کہنے لگا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بتایئے میری مٹھی میں کیا ہے؟

اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحیح جواب دیا تو میں اپنے ساتھیوں سمیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آؤں گا۔

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے ہاتھ میں ایک ڈبیا ہے جو ٹاٹ میں لپٹی ہوئی ہے اس ڈبیا کے اندر تین موتی ہیں ان میں سے ایک سوراخ شدہ ہے دوسرے میں آدھا سوراخ جب کہ تیسرا بغیر سوراخ کے ہے اور اس ڈبیا کے اندر ایک لعل بھی ہے جس کے اندر ایک سرخ رنگ کا کیڑا ہے اور کیڑے کے منہ میں ایک سبز رنگ کا پتہ ہے۔

ابوجہل کہنے لگا یہ سب تو ٹھیک ہے لیکن سرخ کیڑے اور سبز پتے کا علم کیسے ہوا؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لعل توڑ دو معلوم ہو جائے گا۔ ابوجہل کہنے لگا میں اس لعل کو کیسے توڑ دوں؟

ایک صحابی نے عرض کی اپنے لعل کی قیمت لگا کر توڑ دو اگر رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات درست ثابت نہ ہو سکی (معاذ اللہ) تو لعل کی قیمت میں ادا کر دوں گا۔

چنانچہ ابوجہل اس بات پر راضی ہو گیا پھر جب لعل توڑا گیا تو سب نے دیکھا کہ اس کے اندر ایک چھوٹا سا سرخ کیڑا ہے جو منہ میں سبز پتہ لیے ہوئے ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے اس کیڑے سے دریافت کیا تم کب سے اس لعل میں ہو؟

کیڑے نے سب سے پہلے آپ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا پھر کہنے لگا مجھے نہیں معلوم لیکن اللہ تعالیٰ مجھے روزانہ تین سبز پتے عطا فرماتا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا!

تیرا ذکر اور تسبیح کیا ہے؟

کیڑے نے کہا خدا تعالیٰ مجھے روزانہ دس مرتبہ آپ ﷺ پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیتا ہے جس کی برکت سے وہ مجھے روزی فراہم کرتا ہے۔

رنج والم دور کرنے کا نسخہ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں، آپ ﷺ فرمائیں میں آپ ﷺ پر کس قدر درود بھیجا کروں؟

آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تم چاہو۔

عرض کیا! ''ایک چوتھائی وقت؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری مرضی البتہ اگر تم زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔

عرض کیا: ''آدھا وقت؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری مرضی البتہ اگر تم زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔

میں نے عرض کیا حضور (ﷺ)! سارا وقت آپ ﷺ پر درود شریف پڑھتا رہوں؟

آپ ﷺ نے فرمایا یہ تیرے رنج والم دور کرنے کو کافی ہے اور تیرے گنہ بھی بخش

دیئے جائیں گے۔

فرشتوں سے افق بھر گیا

حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جا نکلے یہاں تک کہ ہم ایک چوک میں جا کھڑے ہوئے ایک اعرابی آیا اور کہنے لگا:

"السلام علیک یا رسول اللہ و رحمۃ اللہ و برکاتہ"

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **"و علیک السلام"**

جب تم میرے پاس آئے تب تم نے کیا پڑھا تھا؟

اعرابی بولا میں نے پڑھا تھا:

اللھم صل علی محمد حتی لا تبقی صلوۃ اللھم بارک علی محمد حتی لا تبقی برکۃ اللھم صل علی محمد حتی لا تبقی سلام اللھم ارحم محمدا حتی لا تبقی الرحمۃ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بیشک میں اتنے فرشتوں کو دیکھ رہا ہوں کہ افق بھر گیا ہے۔

آسمانوں میں مقبول و معروف

ایک مرتبہ صحابی رسول حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ مسجد میں وارد ہوئے۔ عین اسی وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ابوذر آئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جبریل کیا تم ابوذر کو جانتے ہو؟

حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ابوذر آسمانوں میں زمین کی نسبت زیادہ مقبول و معروف ہیں کیونکہ ان کے تین اعمال اللہ تعالیٰ کو پسند آ گئے ہیں۔

(1) تواضع وانکساری

(2) سورۃ الاخلاص کی کثرت

(3) حد سے زیادہ درود شریف کی کثرت

سجدۂ شکر

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ باہر تشریف لے گئے، آپ ﷺ کا رخ اموالِ صدقات کی طرف تھا وہاں جا کر آپ ﷺ قبلہ رخ سربسجود ہو گئے اور طویل سجدہ کیا۔ یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے سجدے میں ہی آپ ﷺ کی روح قبض کر لی ہے۔ میں قریب ہوا تو آپ ﷺ نے سجدہ سے سر اٹھا کر پوچھا کون؟

میں نے عرض کیا عبدالرحمن!

آپ ﷺ نے پوچھا کیا بات ہے؟

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے اتنا طویل سجدہ کیا کہ ہمیں گمان گزرا شاید اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنے پاس بلا لیا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھے یہ بشارت دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو آپ ﷺ پر درود بھیجے میں اس پر رحمت بھیجوں گا اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلام بھیجوں گا اس لئے میں نے اتنا طویل سجدہ شکر ادا کیا۔

اللہ تم پر رحمت فرمائے

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ اقدس چمک رہا تھا میں نے عرض کی:
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے آج تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس قدر مسرور اور شگفتہ نہیں دیکھا۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
خوش کیوں نہ ہوں اور چہرہ شگفتہ کیوں نہ ہو کہ ابھی ابھی جبریل علیہ السلام میرے پاس یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا جو امتی ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں رکھتا ہے اور ایک فرشتہ اس پر اسی طرح درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دس گنہ مٹا دیتا ہے دس درجے بلند کرتا ہے۔
میں نے کہا جبریل وہ فرشتہ کون سا ہے؟
عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش سے لے کر قیامت کے دن اٹھنے تک ایک فرشتہ مقرر فرما دیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو امتی درود بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے بدلے کہتا ہے اللہ تعالیٰ تم پر بھی رحمت فرمائے۔

ستر ہزار فرشتوں کا جھرمٹ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئے۔
جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر خیر ہونے لگا تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہر صبح

ستر ہزار فرشتے رسول اکرم ﷺ کی قبر انور پر نازل ہوتے ہیں اور اپنے پروں سے قبر شریف کو گھیر لیتے ہیں اور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود پاک پڑھتے ہیں۔ یہاں تک کہ شام ہو جاتی ہے۔ پھر وہ فرشتے واپس اوپر چلے جاتے ہیں اور نئے ستر ہزار فرشتے قبر انور پر نزول فرماتے ہیں جو کہ قبر انور کو اپنے نورانی پروں سے گھیر لیتے ہیں اور صبح تک درود و سلام پڑھتے ہیں۔

اسی طرح ہر روز یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے حتیٰ کہ جب قیامت قائم ہو گی تو آپ ﷺ ایسے ہی ستر ہزار فرشتوں کے جھرمٹ میں نکلیں گے جو کہ آپ ﷺ کی تعظیم بجا لا رہے ہوں گے۔

موت کی تلخیاں

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

درود شریف کی برکت سے ''سکرات الموت'' یعنی نزع اور موت کی کڑواہٹ و کراہت دور ہو کر موت آسان ہو جاتی ہے کیوں کہ موت کی تلخیوں کے لیے درود شریف تریاق ہے۔

ایک کے بدلے دس

رسول کریم ﷺ قضائے حاجت کے لئے باہر تشریف لے گئے اور پیچھے کوئی جانے والا نہ تھا۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ گھبرائے اور پانی کا لوٹا لے کر پیچھے چل دیئے۔ دیکھا کہ رسول کریم ﷺ ایک بالا خانے میں سربسجود ہیں۔ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے۔ جب آپ ﷺ نے سر اٹھا لیا تو فرمایا اے عمر! تم نے بہت اچھا کیا جو مجھے سربسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گئے کیونکہ اس وقت حضرت جبریل امین

علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے بشارت دی کہ جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درخت کا اجازت طلب کرنا

حضرت یعلیٰ بن مرہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک جگہ ہم نے پڑاؤ ڈالا۔ حضور ﷺ محوِ استراحت ہو گئے۔ معاً ایک درخت زمین کو چیرتے ہوئے آیا اور آپ ﷺ پر سایہ فگن ہو گیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد واپس اپنی جگہ چلا گیا۔

جب رسول کریم ﷺ بیدار ہوئے تو میں نے درخت والا پورا ماجرا عرض کیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا یہ ایسا درخت تھا جس نے اللہ تعالیٰ سے مجھ پر سلام عرض کرنے کی اجازت طلب کی تو اسے اجازت ملی۔

پوشیدہ علم

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کی کیا رائے ہے اس فرمان باری تعالیٰ میں!

"ان اللہ و ملائکتہٗ یصلون علی النبی"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

بے شک یہ ایک پوشیدہ علم سے متعلق بات ہے اگر تم لوگ اس بارے سوال نہ کرتے تو میں تمہیں کچھ نہ بتاتا۔ بے شک اللہ نے میرے لئے دو فرشتے مقرر فرما دیئے ہیں۔ جس مسلمان کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجے تو وہ دونوں فرشتے

کہتے ہیں اللہ تیری مغفرت فرمائے پھر اللہ اور اس کے فرشتے ان کے جواب میں آمین کہتے ہیں اور جس مسلمان کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تیری مغفرت نہ فرمائے اور اللہ اور اس کے فرشتے ان کے جواب میں فرماتے ہیں، آمین۔

پتھروں کا سلام عرض کرنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کا طریقہ پیش کیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر دو رکعت نماز ادا فرمائی جب واپس لوٹے تو جس پتھر اور روڑے کے پاس سے گزرتے وہ یوں سلام عرض کرتا:

"السلام علیک یا رسول اللہ"

آنے والے جمعہ سے پہلے زیارت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مومن جمعہ کی رات دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ 25 مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد ہزار مرتبہ درج ذیل درود شریف پڑھے **"اللھم صل علی محمد ن النبی الامی"** تو آنے والے جمعہ سے پہلے خواب میں میری زیارت کرے گا اور جو میری زیارت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے گنہ معاف فرمادے گا۔

درود شریف کا نور

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا:
جس نے جمعہ کے دن سو مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا وہ قیامت کے دن اپنے ساتھ ایک ایسا نور لے کر آئے گا کہ اگر اسے تمام مخلوق پر تقسیم کیا جائے تو کافی ہوگا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا آگ کو پانی کے ساتھ بجھانے سے بھی زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھنا، گردنیں آزاد کرنے سے افضل ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اللہ تعالیٰ کے راستے میں تلوار چلانے سے افضل ہے۔

ناراضگی سے محفوظ و مامون

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں اگر مجھے اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ انس نہ ہوتا تو میں اللہ کا قرب سوائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کے کسی اور طریقے سے حاصل نہ کرتا۔
میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جبریل علیہ السلام نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ درود بھیجے گا وہ میری ناراضگی سے محفوظ و مامون ہو جائے گا۔

خیر کو تلاش کر لیا

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے قرآن پڑھا اور پھر اپنے رب کریم کی حمد و ثناء کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہ سے تلاش کر لیا۔

جب تک سورج چمکتا رہے

حضرت ابوحفص عمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "اے وہ شخص جس نے گنہ پر گنہ کیے اور کبھی لغزش سے جدا نہ ہوا، اے وہ جو اللہ سے رحمت وقرب کا امیدوار ہے تو ہمیشہ ہمیشہ درود بھیج اس ذات پر جو تمام رسولوں سے بہتر ہیں اور جو ہر غیب کی خبر دینے والے سے معزز ومکرم ہیں۔ درود پاک تیرے ہر اس غم والم کے دور کرنے کے لیے کافی ہے جس کا تجھے خوف رہتا ہے اور تیرے ہر بڑے سے بڑے گنہ کو مٹانے کے لئے کافی ہے اور جو درود شریف نہیں پڑھتا بے شک اس کی دعا اپنے رب کے حضور پہنچنے سے پہلے پردے دیکھ لیتی ہے یعنی اس کی دعا اللہ کی بارگہ میں نہیں پہنچتی پس تیرے لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا لازم ہے کہ جب تک سورج چمکتا رہے بیت اللہ کا طواف ہوتا رہے اور لوگ تلبیہ کہتے رہیں۔

زمین وآسمان کے درمیان سیر

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ایک مالدار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہ تھا لیکن اسے درود شریف سے بڑی محبت تھی کسی بھی وقت درود شریف سے غافل نہ رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور وہ شدید تنگی کا شکار ہوا کہ جو دیکھتا وہ ڈر جاتا تب اس آدمی نے جان کنی کی حالت میں ہی ندا دی کہ اے رب کریم کے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں اور درود شریف کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی یہ ندا پوری بھی نہ ہوئی تھی کہ اچانک آسمان سے ایک پرندہ نازل ہوا۔ اس نے

اپنا ایک پَر اس آدمی کے چہرے پر پھیر دیا تو فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ شخص کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔

پھر جب رات ہوئی تو کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے:

ان اللّٰہ و ملائکتہٗ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنو صلو علیہ و سلمو تسلیما

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا معمول

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا معمول تھا کہ ہر روز بعد از نماز فجر سے لے کر طلوعِ آفتاب تک قبلہ رخ بیٹھ کر درود شریف پڑھتے رہتے تھے۔

کافر مسلمان ہو گئے

ایک مرتبہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے ایک سائل نے آ کر صدا لگائی اور ان سے سوال کیا انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم مولا علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ وہ تمہیں ضرور کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو کہنے لگا لِلّٰہ مجھے کچھ دیجیے کہ تنگ دست ہوں۔

آپ رضی اللہ عنہ کے پاس دینے کے لیے بظاہر کچھ نہ تھا لیکن فراست سے پہچان گئے کہ کافروں نے تمسخر کے طور پر بھیجا ہے۔

چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک ماری اور فرمایا ہتھیلی بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا۔ جب سائل کافروں کے پاس گیا تو انہوں نے پوچھا تجھے وہاں سے کیا ملا؟ سائل نے مٹھی کھولی تو دیکھا کہ مٹھی سونے کے دیناروں

سے بھری ہوئی ہے۔ یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔

پاؤں کی سُن اتر گئی

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک اس کا پاؤں سُن ہو گیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے اس کا نام لے، اس شخص نے اسی وقت کہا ''محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' پس اسی وقت اس کے پاؤں کی سُن اتر گئی۔

سینے میں ٹھنڈک

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اے بھائی گزشتہ رات میں نے عالمِ رؤیا میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پانی کا ڈول دیا۔ میں نے اس سے سیر ہو کر پانی پیا جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک اپنے سینے میں محسوس کر رہا ہوں۔

میں نے پوچھا حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہوئی؟

فرمایا! کثرت درود شریف کی وجہ سے۔

لشکر کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قبیلہ بکر بن وائل کے سردار حارثہ کی فوج کا فارس کی عظیم الشان فوج سے ٹکراؤ ہوا۔ اس وقت حارثہ مسلمان نہ ہوئے تھے مگر دل میں محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک چنگاری

دبی ہوئی تھی۔ حارثہ کی فوج نہایت کمزور جب کہ مقابلے میں ایک طاقتور فوج تھی۔ جس کی وجہ سے حارثہ حیران و پریشان تھے۔ جب کچھ نہ سوجھی تو اچانک اعلان کر دیا کہ ہمارے لشکر کا نام محمد ﷺ ہے اللہ اکبر! فارس کی طاقتور فوج سے مقابلہ ہوا اور آن کی آن میں فارس کی فوج شکست کھا گئی اور اسم محمد ﷺ کی برکت سے حارثہ کو شاندار کامیابی ہوئی اور فتح و نصرت نے ان کے قدم چومے۔

جس نے مجھے دیکھ لیا

غنیۃ الطالبین ص 412 میں تحریر ہے کہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ الاخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے پھر بعد سلام ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے

اللھم صل علی محمد ن النبی الا می

تو وہ مجھے خواب میں ضرور دیکھے گا اور دوسرا جمعہ پورا نہ ہونے پائے گا کہ مجھے خواب میں دیکھ لے گا اور جس نے مجھے دیکھ لیا اس کے لیے جنت ہے اور اس کے گذشتہ و آئندہ گنہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

زم زم اور حوضِ کوثر

حوض کوثر جنت میں ہے، عرش عظیم پر لکھا ہے **بسم اللہ الرحمن الرحیم**۔ بسم کی م سے پانی کا چشمہ اللہ کی ھ سے دودھ کا چشمہ الرحمن کی م سے شراباً طھورا کا چشمہ اور الرحیم کی م سے شہد کا چشمہ جاری ہے اور پھر چاروں مل کر حوضِ کوثر میں آ گرتے

ہیں۔ یہی حوض کوثر قیامت کے روز مومنین کی پیاس بجھانے کے لیے جنت سے میدانِ حشر میں لایا جائے گا اور پھر دوبارہ جنت میں منتقل کر دیا جائے گا اور درود شریف پڑھنے والے اس سے سیراب ہوا کریں گے اور زم زم کا مقدس چشمہ تا قیامت کعبۃ اللہ کے صحن میں مومنین کو سیراب کرتا رہے گا اور حوضِ کوثر ابدال آباد رہے گا۔

افضل درود شریف

سیدنا خضر علیہ السلام نے فرمایا افضل درود وہ ہوتا ہے جو حدیث کے نشر و املاء کے وقت پڑھا جاتا ہے کیونکہ اس وقت زبان سے پڑھا جاتا ہے اور کتابوں میں لکھا جاتا ہے اس میں انتہائی رغبت ہوتی ہے اور بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے اور جب علمائے حدیث جمع ہوتے ہیں تو میں بھی ان کی مجلس میں موجود ہوتا ہوں۔

حمد وثناء اور درود شریف

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب بھی کسی محفل یا دستر خوان پر تشریف لاتے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بجالاتے پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتے۔

اسی طرح بازار میں کسی غیر معروف جگہ پر بیٹھتے تو اللہ تعالیٰ کی حمد بجالاتے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتے تھے۔

سب سے بڑا بخیل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑا بخیل نہ بتاؤں؟ کیا میں تمہیں، عاجز تر آدمی نہ بتاؤں؟

کہ جس کے پاس میرا ذکر مبارک کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ بھیجے اور جس کے متعلق اس کے رب نے اپنی کتاب میں فرمایا ''**ادعونی استجبلکم**''
(مجھ سے مانگو میں دوں گا)
لیکن اس نے پھر بھی اس سے دعا نہ کی۔

دعا کا واپس لوٹنا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جو دعا مانگی جائے اس کے اور آسمان کے درمیان پردہ حائل ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف بھیجا جائے تو وہ پردہ چاک ہو جاتا ہے اور دعا داخل ہو جاتی ہے اور اگر ایسا نہ کیا جائے تو دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

حسرت باقی رہے گی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں پھر نہ تو اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجیں وہ اگر چہ جنت میں چلے جائیں پر جب درود شریف کا ثواب دیکھیں گے تو حسرت باقی رہے گی۔

ہر چیز پکار اٹھی

حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے اپنے قریشی بھائی کو کیسا پایا؟
کہنے لگے پتھر، روڑے، زمین، درخت، پہاڑ، جانور، درندے، پرندے غرضیکہ جس

چیز کے پاس سے نبی کریم ﷺ کا گزر ہوتا وہ پکار اٹھتی:

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

جب کان بجنے لگے

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جب تمہارے کان بجنے لگ جائیں تو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر اپنی رحمت نازل فرمادے گا۔

دعا مانگو قبول ہوگی

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرو پھر کثرت سے درود شریف پڑھ کر دعا مانگو قبول کی جائے گی۔سوال کرو عطا کیا جائے گا۔

دیدار کا شوق

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ قرآن کی تلاوت اور اسلام کی تفسیر بیان کر رہے تھے۔حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللہ عنہ آپ کی طرف متوجہ ہو کر سن رہے تھے۔اس دوران جب بھی سرکار ﷺ کا ذکر مبارک آتا تو حضرت ابوعبدالرحمن رضی اللہ عنہ کا شوق دیدار چمک اٹھتا اور وہ آپ ﷺ کی ملاقات کے لئے بے چین ہو جاتے تھے۔

ابوعبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر کہا رسول کریم ﷺ کی زیارت کا کس قدر اشتیاق ہے۔کب سال جائے گا اور حج

کا موسم آئے گا اور ہم آپ ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوں گے۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ مسکرائے اور فرمایا اے عبدالرحمن! صبر کرو یہ دن جلد ہی گزر جائیں گے۔

ابن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا حضور ﷺ کی دید کے بغیر مجھے سکون میسر نہیں کب یہ دن گزریں گے پھر کچھ دیر خاموش رہے اور فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ کسی وجہ سے حضور ﷺ سے میری ملاقات نہ ہو سکے۔ اس لئے آپ ہمارے سامنے حضور نبی کریم ﷺ کا سراپا بیان کر سکتے ہیں؟

آپ تو حضور ﷺ کی صحبت میں رہے ہیں اور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے بہرہ ور ہوئے ہیں۔ سبھی حاضرین نے بیک زبان کہا ابن سلمہ! تم نے تو ہمارے دل کی بات کہہ دی۔ اے ابن عمیر! ہم سے رسول کریم ﷺ کا سراپا بیان کیجئے۔

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ قعدہ یعنی دو زانو ہو کر بیٹھ گئے اور اپنا سر جھکایا نظریں نیچی کیں کہ جیسے آپ اپنے ذہن میں حضور ﷺ کا سراپا لا رہے ہوں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے سر اٹھایا اور فرمایا حضور ﷺ کے رنگ میں سفیدی اور سرخی کا حسین امتزاج ہے۔ چشمان مبارک بڑی ہی خوبصورت ہیں۔ بھنویں ملی ہوئی ہیں، بال مبارک سیدھے ہیں گھنگھریالے نہیں ہیں داڑھی مبارک گھنی ہے دونوں مونڈھوں کے بیچ فاصلہ ہے۔ آپ ﷺ کی گردن مبارک جیسے چاندی کی چھاگل، ہتھیلی اور قدم موٹے ہیں۔ آپ ﷺ جب چلتے ہیں تو ایسا لگتا ہے جیسے آپ ﷺ اونچائی سے نیچے آ رہے ہوں اور جب کھڑے ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے آپ ﷺ کسی چٹان سے نکل پڑے ہوں۔ جب آپ ﷺ کسی کی طرف رخ فرماتے تو مکمل طور پر متوجہ ہوتے۔

آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر پسینہ موتی کے مانند ہوتا ہے۔ آپ ﷺ نہ پست قد ہیں نہ دراز قد۔ آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت ہے جو کوئی آپ ﷺ کو دیکھتا مرعوب ہو جاتا اور جو آشنا ہو کر آپ ﷺ کی صحبت میں رہتا ہے وہ آپ ﷺ سے محبت کرنے لگتا ہے۔

آپ ﷺ سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ جرأت مند ہیں۔ آپ ﷺ کا طرز تکلم سب سے سچا، ایفائے عہد میں سب سے پکے، سب سے نرم طبع اور رہن سہن میں سب سے اچھے ہیں۔ میں نے آپ ﷺ جیسا کسی کو نہ پہلے دیکھا اور نہ بعد میں۔

جس وقت حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ یہ سراپا بیان کر رہے تھے۔ اہل محفل پر سکوت چھایا ہوا تھا اور سبھی حضرات بھرپور توجہ سے سن رہے تھے۔ ابھی حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنا بیان مکمل بھی نہ کر سکے تھے کہ اہل محفل بیک زبان پکار اٹھے:

"صلی اللہ علیک یا رسول اللہ"

آیت درود و سلام کی مبارکباد

اللہ عزوجل نے 5 ہجری میں مدینہ منورہ میں اپنے معزز فرشتہ سیدنا حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے اپنے محبوب رسول کریم ﷺ کو ایک پیغام کے ذریعے اس بات کی بشارت دی کہ جاؤ اور ہمارے محبوب ﷺ کو یہ خبر سنا دو کہ ہم ان پر اپنی شان کے لائق صلوٰۃ (درود) بھیجتے ہیں۔

اس بشارت عظیمہ کو سن کر حضور ﷺ وجدانی کیفیت میں اپنے حجرے سے باہر

تشریف لائے اور صحابہ کو پکارا کہ اے صحابہ آؤ اور مجھے مبارک باد دو کیونکہ میرے بارے میں ایک ایسی آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دین اور دنیا میں جو کچھ ہے ان سب سے بہتر ہے۔ پھر آپ ﷺ نے وہ آیت درود وسلام تلاوت فرمائی۔

ہر ارادہ پورا ہوگا

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس کو میرے ذکر نے سوال سے روک رکھا میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ اور افضل عطا کروں گا۔

اس حدیث پر علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر تو نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کو عظیم عبادت سمجھ لے گا تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا و آخرت کے ہر غم والم کے لئے کافی ہوگا اور تیرے ہر ارادے کو پورا کرے گا۔

آدم سے تا قیامت تک لوگوں کا وظیفہ

اول البشر حضرت آدم علیہ السلام کو حکم اول درود شریف ہوا۔ حضرت شیث علیہ السلام کو اپنے پدر بزرگوار کی وصیت کے مطابق ہمیشہ درود شریف ورد رہا۔ درود ابراہیمی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا ہوا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے صاحب صلوٰۃ والسلام ﷺ سے درود خضری کی اجازت چاہی اور حاصل کی۔ صحابہ کبار چار یار خصوصاً حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا ہمہ وقت وظیفہ درود شریف رہا۔ آئمہ اہلبیت اطہار از بارہ امام تاج الرجال مجمع الافضال حضرت امام جعفر صادق نسبت صدیقی نسباً علوی رضی اللہ عنہ سے خصوصاً اولیاء نقشبند و دیگر سلاسل ثلٰثہ قادریہ سہروردیہ چشتیہ درود شریف سے چشت اہل بہشت بنے۔

محدثین کرام نے ہمیشہ درود پڑھا لکھا اور پڑھایا۔ آئمہ مجتہدین نے ہمیشہ پڑھا لکھا اور پڑھایا۔ آئمہ مجتہدین امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فنا فی الدرود شریف تھے اولیاء متقدمین خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ، غوث الاولیاء بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کو بکثرت درود شریف استغراق کلی حاصل رہا۔ قطب العالم شیخ عبدالقادر جیلانی کو درود شریف سے مرتبہ محبوبِ سبحانی ملا اولیاء کاملین حلقہ اویسیہ شاذلیہ صاحب صلوٰۃ وسلام سے مانند صحابہ مجلس کرتے اور فضائل درود شریف کے مسائل پوچھتے۔ نیز اولیاء نقشبند عاشق و عامل درود شریف تھے۔ کاشف الاسرار والابرار سید محمد بہاؤ الدین نقشبندی بخاری اپنے قیام مدینہ میں کھڑے ہو کر روزانہ چوبیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے تھے اور شہنشاہ نقشبند کا لقب پایا۔

قیوم اول محبوب صمدانی مجدد الف ثانی کا بوقت سحری پانچ ہزار مرتبہ درود خضری اور دلائل الخیرات کا زندگی بھر معمول رہا۔ شاہ حسین طاب اللہ مکان شریفی کا وظیفہ ہمہ دم درود شریف تھا۔

میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کا روزانہ درود شریف پانچ ہزار مرتبہ تھا۔ سید نور الحسن شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ بوقت سحری تسبیح پر تین ہزار اور کھجور کی گٹھلیوں پر بے شمار درود شریف پڑھتے تھے۔ سلطان ناصر الدین محمود دہلوی سلطان غزنوی کا وظیفہ روزانہ ایک لاکھ مرتبہ تھا جب کہ شاعرِ مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ روزانہ دس ہزار مرتبہ درود خضری پڑھا کرتے تھے۔

علامہ اقبال حکیم الامت کیسے بنے

مشہور صحافی، کالم نگار میاں محمد شفیع (م۔ش) لکھتے ہیں کہ 1938ء میں گرمیوں کے

دن تھے۔ ڈاکٹر عبدالمجید (سابق کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور) تشریف لائے۔
علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خیر مقدم کرتے ہوئے ان کی خیر خیریت دریافت کی پھر گفتگو کا دور چلا۔
دفعتاً ڈاکٹر عبدالمجید نے سلسلہ کلام کا رخ پھیرتے ہوئے نہایت بے تکلفی سے پوچھا کہ علامہ صاحب آپ حکیم الامت کیسے بن گئے؟
علامہ اقبال نے بلا توقف فرمایا:
یہ کوئی مشکل کام نہیں آپ چاہیں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔
ملک عبدالمجید صاحب نے استعجاب سے پوچھا وہ کیسے؟
علامہ اقبال نے فرمایا:
میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا ہے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے حکیم الامت بنا دیا ہے۔ آپ بھی اس نسخے پر عمل کریں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔

مشرق و مغرب کے علوم کا جامع

مشہور مسلم لیگی لیڈر راجا حسن اختر مرحوم نے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے شجر علمی کے متعلق ایک مرتبہ از راہِ عقیدت علامہ صاحب سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشرق و مغرب کے علوم کا جامع بنایا ہے۔
علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے ان علوم نے چنداں نفع نہیں پہنچایا مجھے نفع تو صرف اس بات نے پہنچایا جو میرے والد صاحب نے مجھے بتائی تھی۔
راجا حسن اختر کہنے لگے مجھے جستجو ہوئی کہ اس عظیم راز کو کس طرح حاصل کروں کہ جس

نے اقبال کو علامہ اقبال بنایا۔
آخر دل مضبوط کر کے عرض کی وہ کیا بات تھی؟ میں پوچھنے کی جسارت کر سکتا ہوں؟
علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس پر درود و سلام کی کثرت۔

علامہ اقبال کے درود شریف کی تعداد

معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر رؤف یوسف (لاہور) کا بیان ہے کہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں بتایا کہ آلومہار (ضلع گوجرانوالہ) کے سید خواجہ محمد امین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں روزانہ درودِ خضری پڑھنے کو کہا تھا۔
لہٰذا میرا معمول ہے کہ میں روزانہ بلا ناغہ دس ہزار مرتبہ درود خضری پڑھتا ہوں۔

اقبال نہیں آیا؟

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ شیفتۂ رسول کریم ﷺ تھے اور کثرت سے درود شریف ورد کرتے تھے۔ اسی کثرتِ درود شریف کی وجہ سے آپ کو جو مقام و مرتبہ ملا وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔
کشمیر سے ایک نوجوان پیر زادہ 1920ء میں علامہ اقبال سے ملنے لاہور آیا اور علامہ اقبال کو دیکھتے ہی رونا شروع کر دیا۔ آنسوؤں کی ایک ایسی جھڑی لگی جو تھمنے میں نہ آئی۔
علامہ اقبال نے یہ سوچ کر کہ شاید یہ شخص حاجت زدہ ہے اور پریشان حال بھی، اسی لیے میرے پاس کسی ضرورت کے تحت آیا ہے۔ جب شفقت آمیز لہجے میں استفسار کیا تو اس نوجوان پیرزادے نے کہا مجھے کسی امداد کی ضرورت نہیں مجھ پر اللہ تعالیٰ کا

بڑا فضل و کرم ہے۔ میرے بزرگوں نے رب تعالیٰ کی ملازمت کی اور میں ان کی پینشن کھا رہا ہوں اور میرے رونے کی اصل وجہ خوشی ہے کوئی غم نہیں ہے۔

میں سری نگر کے ایک گاؤں کا رہنے والا ہوں ایک دن عالمِ کشف (نیم بیداری) میں دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دربار ہے اور نماز کی ادائیگی کے لیے صف بنائی گئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''محمد اقبال نہیں آیا؟''

معلوم ہوا کہ نہیں آیا اس پر ایک بزرگ کو بلانے کے لئے بھیجا گیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد ایک نوجوان آیا جس کی داڑھی نہیں تھی اور رنگ گورا تھا اور وہ اس بزرگ کے ہمراہ نمازیوں کی اس صف میں داخل ہو کر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں جانب کھڑا ہو گیا۔

پیرزادہ نے کہا: علامہ صاحب! آج سے پہلے نہ تو آپ کی شکل دیکھی تھی اور نہ ہی نام جانتا تھا کشمیر کے ایک بزرگ مولانا نجم الدین کی خدمت میں حاضر ہو کر انہیں خواب سنایا پر انہوں نے بھی آپ کو کبھی نہ دیکھا تھا البتہ تحریروں کے ذریعے آپ کو جانتے تھے۔

اس کے بعد مجھے آپ سے ملنے کا شوق اور بھی بڑھ گیا پس اسی لیے کشمیر سے سفر کر کے لاہور آیا ہوں اور آپ کو دیکھتے ہی میری آنکھیں اشکبار ہو گئیں کیونکہ رب تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے کشف کی عالم بیداری میں بھی تصدیق ہو گئی کہ سرِ مُو بالکل فرق نہیں ہے اس کے بعد وہ پیرزادہ کشمیر روانہ ہو گیا۔

اللہ اکبر! علامہ صاحب کو درود پاک کی برکت سے وہ مرتبہ حاصل ہوا جو کسی اور کو آج تک حاصل نہ ہو سکا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ حقیقت میں سچے عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے بلکہ آپ کی تحریروں سے بھی عشق رسول چھلکتا تھا۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی عرضی

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنی ایک تحریر میں اللہ تعالیٰ کے حضور اس طرح دست دراز ہیں کہ روزِ محشر میرا عذر قبول فرما اگر نامۂ اعمال کا حساب ناگزیر ہی سہی تو پھر اے میرے مولا! اسے چشمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوشیدہ رکھنا۔

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روز محشر عذر ہائے من پذیر
گر حسابم را تو بینی ناگزیر
از نگاہِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پنہاں بگیر

درود شریف اور مزار اقبال

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو درود پاک سے حد درجہ محبت تھی اور آپ اکثر اوقات درود پاک کا ورد کرتے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک عورت اپنے خاوند کے ساتھ علامہ صاحب کے پاس آئی اور کہنے لگی مجھے بیٹے کی شدید خواہش ہے لیکن میرے گھر بیٹا پیدا نہیں ہوتا۔ میں نے بہت دعائیں مانگیں لیکن ابھی تک اولا دنرینہ سے محروم ہوں میں کیا کروں؟

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بی بی درود شریف کی کثرت کرو اور ابھی سے یہ نیت کرلو کہ میرے گھر بیٹا پیدا ہوگا تو میں اس کا نام صرف اور صرف محمد رکھوں گی۔

یہ سن کر وہ عورت چلی گئی اور درود شریف کا کثرت سے ورد کرنے لگی اور ساتھ ہی نیت بھی کرلی تو اللہ تعالیٰ نے اسے چاند سا بیٹا عطا کر دیا۔

خدا کی قدرت دیکھیے کہ اس واقعے کے کچھ عرصے بعد علامہ اقبال وفات پا گئے۔ اس

عورت کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور پروان چڑھنے لگا جب تین سال کی عمر کو پہنچا تو ماں باپ کو سخت پریشانی لاحق ہوئی کہ اس بچے نے بولنا شروع کیوں نہیں کیا؟

بہت سے ڈاکٹرز کو چیک کروایا لیکن کسی کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ بچے کو کیا بیماری ہے؟

آخر ایک دن اس بچے کی ماں نے اپنے خاوند سے کہا کہ مجھے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی مرقد پر لے چلو چنانچہ وہ خاوند کے ہمراہ مرقد اقبال پر پہنچی اور بچے کو بھی ساتھ لے گئی اور قبر پر پہنچ کر خوب روئی۔ آہ وزاری کی کہ جیسے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے اپنا درد بیان کر رہی ہو پھر کچھ دیر بعد خاموش ہوگئی اور مسکرا کر اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ قبر سے کچھ مٹی اٹھالو۔ خاوند نے قبر سے کچھ مٹی اٹھالی اور گھر جا کر وہ مٹی پانی میں گھول کر کچھ عرصہ بچے کو پلائی تو رب کریم نے بچے کو قوت گویائی عطا کردی۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی ولایت کا راز

چوہدری غلام حیدر چشتی صاحب جب بھی لاہور تشریف لاتے تو تمام بزرگوں کے مزار پر حاضری دیتے۔

منادِ توحید حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر فاتحہ پڑھتے تھے تو علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ قبر سے نمودار ہو جایا کرتے تھے اور باہم گفتگو ہوتی تھی۔ چوہدری صاحب نے ایک مرتبہ قدسی مقال علامہ محمد اقبال سے دریافت کیا کہ آپ تقریباً نئی روشنی کے مسلمان تھے۔ مغربی تہذیب میں رہ کر اعلیٰ تعلیم حاصل کی پر عملی طور پر کیسے اسلام کی طرف راغب رہے اور کیونکر عشق واتباعِ رسول مقبول ﷺ اور صبغۃ اللہ (اللہ کے رنگ) میں رنگے؟

حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور درود شریف کے ورد سے ہوا۔ میں بھی دوسرے مسلمانوں کی طرح ایک عام سا مسلمان تھا مگر دورانِ تعلیم مجھے یہودیت، عیسائیت، اشراکیت، بت پرستی اور آزاد طرز زندگی سے نفرت ہوگئی پھر میں نے اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ کتاب و سنت کا مطالعہ کیا اور تمام بزرگانِ دین خاص طور پر اپنے روحانی استاد حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کے کلام کو بغور پڑھا اور استفادہ حاصل کیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پتہ چلا کہ دین کا روح رواں اور ماحصل تو محبت، اطاعت اور اتباعِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ہیں۔

میں فجر کی نماز سے پہلے اٹھتا نوافل ادا کرنے کے بعد درود شریف کا کثرت سے ورد کرتا حتیٰ کہ نماز فجر کے بعد بھی یہی ورد جاری و ساری رکھتا اکثر اوقات درود شریف اور تلاوت کلام پاک کے دوران ندامت کے آنسو جاری ہو جاتے تھے، عشق و محبت غالب رہتی اور رقت طاری ہو جاتی تھی۔ یہ آدابِ خود آ گاہی و سحر گاہی بزرگان دین کے اقوال و تجربات سے حاصل کئے اور یہ معمولات تازیست قائم و دائم رہے۔

جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آ گاہی
کھلتے ہیں غلاموں میں اسرارِ شہنشاہی
عطار ہو رومی ہو رازی ہو غزالی ہو
کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی

اور پھر میں اللہ تعالیٰ کے حضور گڑ گڑا کر التجا کرتا تھا کہ

تو اے مولائے یثرب آپ میری چارہ سازی کر
میری دانش ہے افرنگی میرا ایماں ہے زناری

جو کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوئی پھر میرے علم میں اضافہ ہونے لگا۔ عشق و محبت

میں مزید ترقی ہونے لگی اور اولیاء کرام خصوصاً حضرت رومی رحمۃ اللہ علیہ سے خواب اور بیداری میں ملاقات ہونے لگی۔ ان بزرگانِ دین نے میری بہت راہنمائی فرمائی اور سب نے اتباعِ اطاعت غلامی وقربت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر زور دیا لہٰذا میں نے خلوص دل سے خوب محنت کی حتیٰ کہ بھوک پیاس اور سردی گرمی کی شدت کا احساس بھی جاتا رہا اور گزشتہ و آئندہ کی خبریں ملنے لگیں اور مشاہدات ہونے لگے۔ مگر دل نفی کرتا رہا کہ یہ منزلِ مقصود نہیں ہے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نیم خوابی و بیداری کی حالت میں زیارت بابرکت سے نوازنا شروع کر دیا اور پھر یہ سلسلہ آخر تک قائم و دائم رہا۔

اس میں میری کوئی خوبی یا اعمال کی اچھائی کا کوئی عمل دخل نہ تھا بلکہ یہ تو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اپنے ایک ادنیٰ سے امتی اور غلام پر رحمت و شفقت تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میری چارہ سازی فرمائی اور براہِ راست میری تعلیم و تربیت کے لئے ارشاد ہونے لگے اور اسرارِ الٰہی کھلنے لگے۔

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر
کرتے ہیں خطاب آخر اٹھتے ہیں حجاب آخر

چشمِ بینا تو پہلے ہی عطا ہو چکی تھی دلِ بینا بھی عطا ہوا، کشورِ مقامِ خودی اور نمودِ امانت الٰہی نصیب ہوا۔ دولتِ وصل حاصل ہوئی۔ مشاہدۂ حق عطا ہوا مقصودِ موجود ہوا اور الحمدللہ یہ سب برکات اور بہاریں درود شریف کی نسبت سے حاصل ہوئیں۔

محبت مجھ کو جس سے ہے اسی کا ذکر کرتا ہوں
زباں پہ میری جُز نامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور کیوں آئے

جان لیوا مرض سے نجات مل گئی

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ سخت بیمار ہوئے۔ یہ شب 3 اپریل 1936ء کی بات ہے کہ دارالاقبال بھوپال (بھارت) خواب میں حضرت سر سید احمد خان رحمۃ اللہ علیہ نے مشورہ دیا کہ اپنی علالت کی فریاد حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش کریں چنانچہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے صاحبِ قصیدہ بردہ کی پیروی میں ''در حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کے عنوان سے ایک نظم گزاری جس کی برکت سے جان لیوا مرض سے نجات حاصل ہوگئی۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے خادمِ خاص سے گفتگو

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ کہ جن کے حاجی احمد خان مرحوم سے بہت اچھے تعلقات تھے انہوں نے یہ بات بتائی، فرماتے ہیں چونکہ وہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے پرانے ورکروں میں سے تھے فرماتے ہیں کہ میں علامہ اقبال کے خادم سے ملا جس کی پوری زندگی علامہ اقبال کی خدمت کرتے گزری۔

میں نے کہا علامہ اقبال کی کوئی عجیب بات دیکھی ہو تو بتاؤ۔

کہنے لگا زندگی میں اقبال نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ بیان نہ کرنا چونکہ اب وہ فوت ہو چکے ہیں اس لئے آپ کو بتا دیتا ہوں۔

ایک رات میں سویا ہوا تھا دو تین بجے کا وقت تھا علامہ اقبال نے مجھے آ کر جگایا کہ میرے ایک خاص مہمان آئے ہوئے ہیں جاؤ ان کے لئے تازہ لسّی بنوا کر لاؤ، میں آنکھیں ملتا ہوا اٹھا اور حیران ہوا کہ اس وقت لسی کہاں سے ملے گی اور آخر اس وقت

کون سا مہمان آیا ہوا ہے، کمرے میں ایک بزرگ بیٹھے تھے چہرے پر نور کی بارش ہو رہی تھی کمرہ جگمگا رہا تھا میں کچن کی طرف برتن لینے کے لئے بڑھا تو اقبال کہنے لگے برتن میں دھو کر دیتا ہوں۔ پھر اقبال خود برتن دھو کر لائے اور مجھے دے کر کہنے لگے جاؤ لسی لے کر آؤ، میں گلی میں نکلا اور سوچنے لگا کہ اس وقت یہاں لسی کہاں سے ملے گی؟ جونہی میں نے گلی کا موڑ کاٹا دیکھا تو سامنے ایک کھوکھا بنا ہوا ہے اور ایک بابا جی بیٹھے لسی بنا رہے تھے۔ میں بہت حیران ہوا کہ نہ تو پہلے یہ کھوکھا یہاں تھا اور نہ ہی اس بابا جی کو پہلے کبھی دیکھا تھا پھر یہ راتوں رات کھوکھا یہاں کیسے بن گیا؟

لیکن میں دل میں خوش بھی تھا کہ میرا کام قریب سے ہی بن گیا۔ زیادہ دور نہیں جانا پڑا۔ لہٰذا اب صبح تحقیق کروں گا کہ یہ کھوکھا یہاں کب اور کیسے بنا؟ میں نے کھوکھے والے بابا جی سے کہا مجھے دو چار گلاس لسی بنا دیں۔ انہوں نے مجھے بنا دی میں نے پیسے پوچھے کہ کتنے پیسے؟

تو وہ بزرگ مسکرا کر کہنے لگے جاؤ اقبال سے ہمارا معاملہ چلتا رہتا ہے۔ میں بہت حیران ہوا کہ یہ تو اقبال کو بھی جانتے ہیں جب کہ میں انہیں نہیں جانتا خیر میں لسی لے کر گھر آ گیا۔

اقبال نے برتن پکڑا اور مجھے کہا ٹھیک ہے بیٹھو اپنے کمرے میں اور پھر خود ہی لسی لے جا کر مہمان کو پیش کی۔ اب میں اگلے حکم کا انتظار کرنے لگا کہ مہمان ٹھہریں گے یا چلے جائیں گے۔ تھوڑی دیر بعد مہمان اٹھ کھڑے ہوئے۔ اقبال دروازے تک چھوڑنے گئے۔ بغل گیر ہوئے اور معانقہ کیا۔ مہمان بزرگ باہر نکلے تو میں بھی دوڑ کر باہر نکلا میں نے کہا علامہ صاحب آپ آرام کریں دروازہ میں بند کر دیتا ہوں۔ علامہ صاحب اندر چلے گئے میں نے سوچا کون مہمان تھے جو آدھی رات کو آئے اور چلے بھی گئے۔

میں نے تیزی سے باہر گلی میں جھانکا تو اللہ رب العزت کی قسم! میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس مہمان نے ایک قدم اقبال کے دروازے سے اٹھایا اور دوسرا قدم گلی کے آخری کونے پر رکھا اور غائب ہو گیا۔ میں اس مہمان کے پیچھے دوڑا کہ اتنی عجیب شخصیت اور اتنا بڑا قدم میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا یہ کون انسان ہے پھر جب میں گلی کے کونے پر پہنچا تو میری حیرت میں مزید اضافہ ہو گیا کہ نہ تو وہ کھوکھا وہاں موجود تھا اور نہ ہی وہ بابا یعنی کہ مہمان بھی غائب اور کھوکھے والا بھی کھوکھے سمیت غائب۔ میں واپس پلٹا اور علامہ اقبال کے قدموں میں گر گیا اور کہا کہ علامہ صاحب زندگی بھر آپ کی خدمت کی ہے آپ کو اللہ کا واسطہ مجھے بتایئے وہ مہمان کون تھے اور وہ کھوکھے والے بابا جی کون تھے؟

میں جب بہت رویا تو علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے ایک شرط پر بتا دیتا ہوں کہ میری زندگی میں یہ راز کبھی مت کھولنا جب میں نے قسم کھائی تو اقبال نے کہا سن اللہ رب العزت کی قسم! جو مہمان گھر آئے تھے وہ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ تھے اور وہ کھوکھے والے بابا جی حضرت داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ تھے۔

جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں انسان آ جاتا ہے اور درود شریف کی کثرت کرتا ہے تو پھر سارے کے سارے حجابات خود بخود اٹھتے چلے جاتے ہیں۔

فنا کیسی بقا کیسی جب اس کے آشنا ٹھہرے

لڑائی جھگڑا فوراً روکنے کا نسخہ

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے عربوں کے متعلق سنا ہے کہ اگر کہیں بازار میں دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہو جاتا ہے اور کوئی تیسرا آدمی ب آواز بلند

اللھم صل علیٰ سیدنا محمد و بارک و سلم

پڑھ لیتا ہے تو لڑائی فوراً روک دی جاتی ہے۔

نئی نسل اور فکر اقبال رحمۃ اللہ علیہ

حکیم الامت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں کہ نئی نسل کے سینے میں حضور نبی کریم ﷺ کا پیار منتقل کرنے کے لئے سب سے پہلا اور اہم کام یہ ہے کہ ان کو کثرت کے ساتھ حضور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا سکھاؤ۔

چونکہ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے درود کے نتیجے میں دلوں میں آپ ﷺ کا پیار پیدا ہوگا۔ درود طبیعتوں کو نکھار دیتا ہے۔ درود شریف طبیعتوں میں تقدس پیدا کرتا ہے۔ اگر کسی کو یہ خوف ہو کہ میری اولاد غلط ہاتھوں میں نہ چلی جائے اور ان کی قسمت کا جوہر کہیں برباد نہ ہو جائے کہیں ان کی نظر کا تقدس نہ لٹ جائے تو وہ اپنی اولاد کو کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی ترغیب دیں اولاد کو پاکدامنی نصیب رہے گی۔

درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ طبیعتوں کے اکھڑ پن کو دور کرتا ہے۔ اگر آپ کو یہ پریشانی ہے کہ اولاد اکھڑ مزاج ہے بات نہیں مانتی۔ طبیعت میں سختی ہے تو ان کو بطور وظیفہ درود شریف کی تسبیح پڑھنے کی تلقین کریں۔ آپ ہفتوں، عشروں میں دیکھیں گے کہ ان کی طبیعت میں لطافت آ گئی ہے۔

درود پاک پڑھنے والے کو اللہ پاک ذہانت کی دولت سے بھی مالا مال کرتا ہے۔ درود شریف پڑھنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا قیامت

کے دن میرے نزدیک سب سے زیادہ وہ ہوگا جو کہ دنیا میں مجھ پر کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہوگا۔

علامہ اقبال کے اشعار میں مٹھاس کا راز

حضرت علامہ ثاقب رضا مصطفائی مدظلہ بیان کرتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے والے کے لہجے میں مٹھاس پیدا ہو جاتی ہے کسی نے علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ آپ کے اشعار میں اتنی چاشنی کہاں سے آئی؟

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا تھا یہ ساری کی ساری چاشنی نامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے ہے۔

میں تنہا کمالِ سخن کو نہ پہنچا
میرے شعر ہیں اور تاثیر اُن کی

علامہ اقبال متمسک بالدین

یکم دسمبر 1931ء کو جب علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ مصر پہنچے تو اگلے دن ان سے ملنے مصر کے مشہور صاحبِ طریق بزرگ سید محمد ماضی الوالعزائم اپنے دونوں صاحبزادوں کے ہمراہ اس ہوٹل پہنچے جہاں علامہ اقبال ٹھہرے ہوئے تھے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ انہیں ہوٹل میں دیکھ کر پریشان ہو گئے اور کہا آپ نے تکلیف کیوں کی میں خود حاضر ہو جاتا۔

بزرگ نے فرمایا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے کہ جس نے دین سے تمسک کیا ہو اس کی زیارت کو جاؤ گے تو مجھے خوشی ہوگی لہٰذا میں اس ارشاد کی اتباع میں چلا آیا تا کہ میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے خوش ہوں۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ان بزرگ کی بات سن کر بے تاب ہو گئے۔ سید صاحب دیر تک بیٹھے نصیحتیں کرتے رہے۔ یہ بھی کہا کہ میں کبھی کسی بادشاہ سے ملاقات کے لئے بھی نہیں نکلا لیکن آپ کے لئے آیا ہوں، جب وہ چلے گئے تو اقبال کی آنکھوں سے آنسوؤں کا ایک سیلاب اُمڈ آیا کہنے لگے ایسا زمانہ آ گیا ہے کہ لوگ مجھ جیسے گنہ گار کو متمسک باالدین سمجھ کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اتباع میں بغرض خوشنودیِ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مجھ سے ملنے آتے ہیں۔

اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو اسم اعظم معلوم ہے

شیخ اعجاز احمد (علامہ اقبالؒ کے بھتیجے) کہتے ہیں کہ مجھے میری پھوپھی (ہمشیرہ علامہ اقبالؒ) نے بتایا کہ اقبال کو اسمِ اعظم معلوم ہے جو کہ میاں جی نے انہیں بتایا ہے۔
پھر جب علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ سے لاہور تشریف لائے تو ایک روز اعجاز احمد صاحب نے ان کے پاؤں دباتے ہوئے پوچھا میں نے سنا ہے کہ میاں جی نے آپ کو اسم اعظم بتایا ہے۔
علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ بات تم میاں جی سے خود کیوں نہیں پوچھ لیتے۔
چنانچہ ایک دن اعجاز صاحب نے میاں جی سے اسم اعظم کے بارے دریافت کیا جو انہوں نے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو بتایا تھا تو میاں جی نے کہا: قبولیت دعا کے لئے ایک نسخہ یاد رکھنے کے قابل ہے اور وہ یہ کہ ہر دعا سے پہلے اور بعد درود شریف پڑھیں۔
کیونکہ درود سے بڑھ کر کوئی اسم اعظم نہیں ہے اور تمہارے چچا (علامہ اقبالؒ) کو بھی میں نے اسی اسمِ اعظم کی تلقین کی ہے۔

اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک مرتبہ علامہ محمد اقبال رحمۃ الہ علیہ کسی محفل میں بیٹھے تھے کہ ایک حاجی صاحب آپ رحمۃ اللہ علیہ سے ملنے آئے۔ علامہ صاحب نے جب یہ سنا کہ وہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے ہو کر آ رہے ہیں تو علامہ صاحب نے پوری محفل کے سامنے ان سے درخواست کی کہ آپ اپنے پاؤں میری آنکھوں پر لگائیں تاکہ آپ کے پاؤں سے مدینے کی مٹی کا کوئی ذرہ میری آنکھوں پر بھی لگ جائے۔

یہ سن کر وہ حاجی صاحب پریشان ہو گئے چند ہی لمحوں میں پوری محفل نے دیکھا کہ علامہ صاحب دھاڑیں مار مار کر رو رہے ہیں۔ اقبال کا عشق ایسا تھا کہ محفل میں سیدی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک آ جاتا تو علامہ صاحب زاروقطار رونا شروع کر دیتے تھے۔

علامہ اقبال کا احساسِ ندامت

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا عشق رسول کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ آپ حقیقت میں شیفتہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اس کا اندازہ آپ کے اس شعر سے لگایا جا سکتا ہے۔

چوں بہ نام مصطفی خوانم درود
از خجالت آب می گردد وجود

جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی پر درود پڑھتا ہوں تو میرا پورا وجود ندامت کے باعث پانی پانی ہو جاتا ہے۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور اظہارِ عشق

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ روزانہ دس ہزار مرتبہ درود خضری پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے 2 سال 10 دنوں میں ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جب میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف مکمل کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا انگ انگ روشن کر دیا۔ لوگوں کے دلوں میں میری عزت بیٹھ گئی۔ میرے کلام میں ایسا اثر ہوا کہ اللہ اللہ، جب بھی کلام لکھنے بیٹھتا تو الفاظ بارش کی طرح اترتے ہیں۔

درود شریف کی کثرت کرنے والوں سے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ آج بھی ملاقات فرماتے ہیں اور یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔

انجمنِ اسلامیہ سیالکوٹ کا جلسہ

ایک مرتبہ انجمن اسلامیہ سیالکوٹ کا سالانہ جلسہ تھا۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اس جلسے کے صدر تھے ایک خوش الحان نعت خواں نے سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی نعت کا یہ مصرعہ پڑھا

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ یہ شعر سن کر وجد میں آ گئے اور تقریر کے لیے کھڑے ہو کر مزید اپنے عشق کا اظہار اس طرح کیا

تماشا تو دیکھو کہ دوزخ کی آگ
لگائے خدا اور بجھائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تعجب تو یہ ہے کہ جنت اعلیٰ
بنائے خدا اور بسائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا قول

سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرمایا کہ مرحوم جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتے یا سنتے یا ان سے متعلق کلام پڑھتے یا سنتے تو چہرہ اشک بار ہو جاتا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر مبارک پر اس طرح روتے جس طرح ایک معصوم بچہ ماں کے بغیر روتا ہے۔ اسی ادب اور کثرت درود شریف کی بدولت علامہ اقبال کا نام رہتی دنیا تک زندہ کر دیا گیا اور آپ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حکیم الامت بنا دیا گیا۔

علامہ اقبال اور جذبہ تقلید

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی مرکز ملت اسلامیہ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور اصلاح احوالِ ملت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بسر ہوئی ہے۔ وہ جذبہ تقلید اور جذبہ عمل برقرار رکھنے کے لئے درود شریف اور محافل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی ذریعہ قرار دیتے ہیں۔

ایک محفل میں خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا منجملہ ان مقدس ایام کے جو کہ مسلمانوں کے لئے مخصوص کیے گئے ایک میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دن بھی ہے میرے نزدیک انسان کی دماغی اور قلبی تربیت کے لئے نہایت ضروری ہے کہ ان کے عقیدے کی رو سے زندگی کا جو نمونہ بہترین ہو وہ ہر وقت ان کے سامنے رہے چنانچہ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسوۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدنظر رکھیں تا کہ جذبہ تقلید اور جذبہ عمل قائم رہے۔

جذبہ تقلید کو قائم رکھنے کے لئے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے تین طریقے بتائے

(1) کثرت درود وسلام

(2) میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(3) کثرت ذکر الٰہی

نیز ایک تقریب کے موقعہ پر علماء سے فرمایا کہ محافل میلاد میں لوگوں کو اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درس دیا جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح حیات بیان کی جائے تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقلید کا ذوق شوق مسلمانوں کے قلوب میں خوب پیدا ہو۔

آپ نے مجھے معاف کر دیا؟

محمد عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ اپنی کتاب ''سیرت النبی بعد از وصال النبی'' جلد 8 ص 83 پر لکھتے ہیں کہ میری ممانی نے یہ واقعہ سنایا کہ حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کسی بزرگ سے ملنے گئے وہ کسی کام میں مشغول تھے لہٰذا ملنے سے انکار کر دیا۔ علامہ اقبال نے چونکہ اپنا تعارف نہیں کرایا تھا پس آپ واپس لوٹ آئے۔

رات کو ان بزرگ کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

شفیعۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے در پر آیا اور تو نے ملنے سے انکار کر دیا۔

یہ سن کر روتے ہوئے بیدار ہو گئے اور تلاش بسیار کے بعد علامہ اقبال کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا خواب سنایا۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ یہ خواب سن کر رو پڑے۔ پھر جب طبیعت سنبھلی تو ان بزرگ نے پوچھا حضرت! آپ نے مجھے معاف کر دیا؟

علامہ مرحوم نے فرمایا: ہزار بار۔

محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ سچے عاشق رسول تھے اور درود شریف سے حد درجہ محبت رکھتے تھے اور اکثر اوقات درود شریف کا کثرت سے ورد کرتے تھے اور اسی درود شریف سے محبت کے نتیجے میں ان کو ایک خاص مقام حاصل تھا۔

مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے 1945ء کے الیکشن میں تھانہ بھون (یو۔پی) کی جامع مسجد میں وعظ کرتے ہوئے فرمایا کہ تم لوگ کہتے ہو محمد علی جناح ایسا ہے ویسا ہے لیکن کل رات جو منظر میں نے دیکھا وہ کچھ اور ہے۔

خواب میں دیکھا کہ ایک وسیع وعریض میدان ہے جس میں کروڑہا کی تعداد میں لوگ موجود ہیں۔ درمیان میں ایک مرصع تخت ہے جس کی شان وشوکت بیان کرنے کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں اور اس تخت پر حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام جلوہ افروز ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں اسی تخت پر ایک انسان بیٹھا ہوا میں نے عرض کیا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ ہم کیا دیکھ رہے ہیں؟ یہ کون ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ "محمد علی جناح" ہے۔

داڑھی مونچھ منڈا شخص

شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک داڑھی، مونچھ منڈے شخص کو تاج پہنا رہے ہیں اور دیکھتے دیکھتے اس تاج نے جناح کیپ کی شکل اختیار کر لی میں نے غور سے دیکھا تو وہ شخص محمد علی جناح تھے۔ میں نے اپنا یہ خواب مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو سنایا تو وہ فرمانے

لگے" واللہ اعلم بالصواب" جب قائداعظم محمد علی جناح کا انتقال ہوا تو کسی نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محمد علی جناح کو اپنے ہاتھوں سے لحد میں اتار رہے ہیں اور فرما رہے ہیں "یہ میرا پیارا ہے، یہ میرا پیارا ہے۔"

صدیقوں میں شمار

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے درود شریف کی جو برکات دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میرا ایک دوست فوت ہو گیا۔ خواب میں، میں نے احوال دریافت کیا تو کہنے لگا۔

اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور اپنے فضل و کرم سے عزت و اکرام عطا کیا ہے۔

میں نے پوچھا اے بھائی! کیا آپ پر ہمارا ابھی کچھ حال ظاہر ہوا ہے یا نہیں؟

کہنے لگا تجھے بشارت ہو کہ تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیقوں میں سے ہے۔

میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے؟

کہنے لگا یہ اس وجہ سے ہے کہ تو نے درود شریف کے متعلق کتاب لکھی ہے۔

درود شریف کی کتاب کا نور

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے خواب میں سیدی علی الحاج رحمۃ اللہ علیہ کو ان کے وصال کے بعد دیکھا تو ان سے پوچھا کہ دربار الٰہی میں آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اکرام عطا فرمایا اور میں نے رب تعالیٰ کو بڑا غفور و رحیم پایا۔

پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا وہ سب

خیریت سے ہیں۔
میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں۔
کہنے لگے تجھ پر اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک خاتون ہے۔
تب میں نے التجاء کی کہ آپ ﷺ کے واسطے سے پوچھتا ہوں کیا آپ کو ہمارے حال کا کچھ پتہ چلا ہے؟
کہنے لگے میں تجھے بڑی تاکید کرتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ پر درود شریف کی کثرت کر اور تم نے جو درود شریف کے متعلق کتاب لکھی ہے اس کو پڑھو اور خوب پڑھو۔
میں نے پوچھا آپ کو کیسے پتہ چلا کہ میں نے درود شریف کے متعلق کتاب لکھی ہے؟ حالانکہ میں نے وہ کتاب آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے۔
فرمایا: اللہ کی قسم! اس کتاب کا نور ساتوں آسمانوں اور زمینوں میں چمک رہا ہے۔

دنیا کی محبت کا بال

شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے جو درود شریف کے فوائد و ثمرات دیکھے ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ دوزخ میں ہوں (اللہ تعالیٰ ہم سب کو دوزخ سے بچائے آمین) اور درود شریف پڑھ رہا ہوں کہ دوزخ کی آگ مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کر رہی میں نے وہاں ایک عورت کو دیکھا جس کا خاوند میرا دوست تھا۔ مجھے دیکھ کر وہ کہنے لگی اے شیخ احمد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں۔ چنانچہ میں اس کے گھر (دوزخ کے ٹھکانے) میں داخل ہوا تو دیکھا ایک ہنڈیا ہے جس میں کھولتا ہوا گندھک ہے اس عورت نے کہا یہ آپ کے دوست کے لئے پینے کی چیز ہے (معاذ اللہ) میں نے پوچھا یہ سزا کیونکر

ملی؟

اس کی بیوی کہنے لگی اس نے مال جمع کیا خواہ وہ حلال تھا یا حرام اس کے علاوہ میں نے دوزخ میں بڑی بڑی خندقیں دیکھیں حتیٰ کہ میں آسمان کے قریب پہنچ گیا اور میں نے فرشتوں کو سنا وہ رب کریم کی تسبیح و تقدیس اور توحید بیان کر رہے تھے۔ اس وقت میں نے کسی کہنے والے کو یہ کہتے سنا اے احمد! تجھے بشارت ہو کہ تو اہل خیر سے ہے۔

میں نیچے اتر آیا جہاں سے اوپر گیا تھا دیکھا کہ وہی عورت کھڑی ہے دروازہ کھلا اور اس کا خاوند باہر آیا اور کہنے لگا ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمہاری وجہ سے اور درود شریف کی برکت سے بخش دیا ہے۔ پھر میں وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہنچا کہ جس سے اچھی جگہ شاید ہی کوئی ہو وہاں ایک بالا خانہ دیکھا جو بہت عالیشان اور بلند ہے۔ اس میں ایک عورت ہے کہ اس جیسی حسین و جمیل عورت آج تک نہ دیکھی وہ وہاں بیٹھی آٹا گوندھ رہی تھی۔

مجھے اس آٹے میں ایک بال نظر آیا تب میں نے اس عورت سے کہا کہ اللہ تجھ پر رحم کرے اس بال کو آٹے سے نکال دے۔ اس نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے وہ بولی یہ بال میں نہیں نکال سکتی یہ بال صرف تو ہی نکال سکتا ہے اور یہ بال تیرے دل میں دنیا کی محبت کا بال ہے لہٰذا اگر تو چاہے تو اس کو نکال دے اور چاہے تو رہنے دے اس عورت کی بات سن کر میں بیدار ہو گیا۔

ہر مسلمان کے ضامن

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ایک رات میں بیدار ہوا تو رات کے درمیانی حصہ میں، میں نے اپنا ورد وظیفہ پڑھا اور نبی کریم ﷺ پر درود

شریف پڑھنے لگ گیا۔ اسی دوران مجھے اونگھ آ گئی کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص جکڑا ہوا ہے جس کی کمر سے ٹخنوں تک تارکول کی شلوار ہے جسم اور سر بہت بڑا ہے چہرہ سیاہ اور ناک بڑی ہے اور چہرے پر زخموں یا خراشوں کے نشانات ہیں اور ایک قوم اس کو گھسیٹے جا رہی ہے۔

میں نے کہا اے قوم! میں تمہیں اللہ العظیم اور رسول کریم ﷺ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں مجھے بتاؤ یہ کون ہے؟

انہوں نے جواب دیا یہ ابوجہل ملعون ہے۔

تب میں اس سے مخاطب ہوا کہ اے اللہ کے دشمن! یہ ہے تیری اور ہر منکر کی سزا۔

پھر میں نے عرض کی یا الٰہی یہ تیرا اور تیرے نبی کا دشمن ہے۔ الٰہی جس طرح تو نے مجھے حضور ﷺ کا دشمن دکھلایا اسی طرح مجھے اپنے محبوب ﷺ کی بھی زیارت کروا دے۔

پھر میرا گزر ایک ایسی زمین سے ہوا جسے میں نہیں پہچانتا کیا دیکھتا ہوں کہ میرا ایک واقف مردِ صالح بیت اللہ کی زیارت کے لئے جا رہا ہے۔ میں نے اسے سلام کیا اس نے سلام کا جواب دیا۔

میں نے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟

کہنے لگا مسجد نبوی کی طرف، چنانچہ میں بھی اس کے ہمراہ چل پڑا۔ ہم مسجد میں داخل ہوئے تو اس نے کہا یہ رہی رسول کریم ﷺ کی مسجد۔ میں نے کہا مسجد تو رسول کریم ﷺ کی ہے لیکن رسول کریم ﷺ کہاں ہیں؟

کہنے لگا ابھی تیرے پاس تشریف فرما ہوں گے۔

پس آپ ﷺ اندر مسجد میں رونق افروز ہوئے۔ آپ ﷺ کے ہمراہ ایک مردِ

کامل تھا جس کا خون عربی اور چہرہ نورانی تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ خلیل الرحمن ابراہیم علیہ السلام ان کو بھی سلام کرو میں نے ان کو بھی سلام کیا۔
پھر میں نے ان دونوں حضرات سے دعا کی درخواست کی دونوں نے میرے لئے دعا فرمائی پھر میں نے ہر دو حضرات سے ضامن بننے کی درخواست چاہی۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے خاتمہ بالخیر کا ضامن ہوں۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی مفید نصیحت کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درود و سلام میں اضافہ کرو میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! جب میں درود و سلام بھیجتا ہوں تو کیا آپ سماعت فرماتے ہیں؟
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقربین بھی ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کیا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ بھی میرے ضامن بن جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میری ضمانت میں ہو میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میرے ساتھیوں کو بھی ضمانت مل جائے؟ فرمایا تیرے ساتھی بھی میری ضمانت میں ہوں گے۔ میں نے عرض کیا میرا فلاں ساتھی؟ فرمایا وہ مردِ صالح ہے پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تو اولیاء اللہ سے ہے۔
میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ ہر اس مسلمان کے ضامن بن جائیں جو درود و سلام پر لکھی گئی میری کتاب پڑھے، فرمایا میں اس کے پڑھنے والے کا بھی ضامن ہوں اور اس کا بھی جو اس کتاب میں لکھے گئے صیغوں کے ساتھ درود و سلام بھیجے۔ تم اس پر کاربند رہو اور اس میں کچھ اضافہ بھی کرو جو مانگو گے مل جائے گا۔ یہ سن کر میں نیند سے بیدار ہو گیا۔

دعا گو ہوں رب تعالیٰ مجھے اپنے فضل وکرم سے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک کی زیارت سے محروم نہ کرے۔(آمین)

فرشتوں کی زیارت

شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھا ہے ان میں ایک یہ بھی ہے کہ ایک دن میں دیوار سے پشت لگائے قبلہ رخ ہاتھ میں قلم اور تختی لئے درود شریف کے موضوع پر مضمون ترتیب دے رہا تھا اچانک طبیعت بوجھل ہونے لگی اور اونگھ آئی خواب دیکھتا ہوں کہ ویران زمین ہے آبادی کا کچھ نام ونشان نہیں اچانک میری نظر ایک جامع مسجد پر پڑی کچھ لوگ مسجد کے اندر ہیں اور کچھ دروازے پر کھڑے ہیں۔ میں بھی اندر چلا گیا اور دیکھ رہا ہوں کہ کہاں بیٹھوں؟

مجھے کوئی جگہ نہ ملی ایک صاحب نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ محراب اور منبر کے درمیان آ جاؤ میں ان کے قریب ہوا تو انہوں نے مجھے بٹھانا چاہا مگر مجھے وہ حدیث یاد آ گئی۔ میں نے ان صاحب سے کہا کیا آپ اس حدیث کو نہیں جانتے جو ایسے شخص کے متعلق ہے جو کسی کی جگہ پر بیٹھ جائے۔ بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک شخص بولے کہ کھل کر بیٹھیں اللہ پاک گنجائش پیدا کر دے گا پس ان لوگوں نے میرے بیٹھنے کے لئے گنجائش نکالی اور میں ان کے درمیان بیٹھ گیا۔ میں نے اپنے دائیں طرف ایک نوجوان کو دیکھا کہ اس سے خوبصورت نوجوان میں نے آج تک نہیں دیکھا تھا۔ میں اس کے نورانی چہرے اور حسین قد پر حیران تھا نیک بختی کے آثار اس کے چہرے سے عیاں تھے میں نے دل میں سوچا کہ میں اس کے حسب نسب کو ضرور معلوم کروں گا۔

چنانچہ میں نے کہا جناب میں تمہیں اللہ بزرگ و برتر اور اس کے نبی کریم ﷺ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں آپ کا نسب کیا ہے؟

وہ کہنے لگا تمہیں میرے نسب سے کیا غرض؟

میں نے کہا آپ کے چہرے سے نیک لوگوں کے آثار عیاں ہیں لہٰذا میں آپ کی صحبت سے مستفید ہونا چاہتا ہوں۔

اس نوجوان نے کہا میرا نام رومان ہے جب کہ نسب کے لحاظ سے میں ایک فرشتہ ہوں، میں نے کہا تجھے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کا واسطہ ہے! مجھے صحیح صحیح اپنا نام ونسب بتا۔

اس نے کہا اے اللہ کے بندے! میرا نام رومان ہے اور نسب کے لحاظ سے میں ایک فرشتہ ہوں میں نے تین مرتبہ یہی سوال دہرایا اور اس نے تین مرتبہ یہی جواب دیا۔

میں نے کہا تمہیں انسانوں کی مجلس میں کیا چیز لے آئی؟

اس نوجوان نے کہا یہ جتنے بھی تمہیں نظر آرہے ہیں یہ سب ملائکہ ہیں اور روحانی اہل ایمان ہیں۔

میں نے کہا میں آپ کی صحبت اختیار کرنا چاہتا ہوں!

کہنے لگا کیا آپ ہمیشہ میری صحبت میں رہنا چاہتے ہیں؟

میں نے کہا جی ہاں۔

کہنے لگا تمہیں میری صحبت ایک پل کے لئے بھی میسر نہیں ہوسکتی البتہ میں تمہیں ایک مومن جن اور مومنہ جننی کی صحبت اختیار کرنے کا حکم دیتا ہوں۔

میں نے جواب دیا جی بہت بہتر اور دل میں سوچا یہ لوگ جب مجھ سے صحبت اختیار کریں گے تو میرے حق میں رعایت کریں گے اور میرے دشمنوں کو دبائیں گے۔

تب اس نوجوان نے آواز لگائی اے فلاں! اے فلانی!

کیا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد اور ایک عورت میرے سامنے کھڑے ہیں۔ اس نے ان دونوں سے کہا کہ ہمیشہ اس شخص سے مصاحبت رکھنا۔

وہ جن بولا یہ شخص ہمارے ذریعے اپنے دشمنوں کو دبانا چاہتا ہے اور ہم سے تو یہ نہیں ہو سکتا اور یہ دراصل قضاء قدر سے انکار کرنا ہے، جب میں نے اس مرد جن کی گفتگو سنی تو میری طبیعت اُکتا گئی اور میں نے کہہ دیا مجھے ان کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

پھر میں نے اس نوجوان فرشتے سے مخاطب ہو کر کہا میں آپ کو اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ دے کر استدعا کرتا ہوں کہ آپ مجھے بتائیں ان میں کون کون سے ملائکہ ہیں؟

اس نے کہا اس محفل میں جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل علیہم الصلوٰۃ والسلام بھی موجود ہیں۔

میں نے کہا آپ کو ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں اور نبیوں کا واسطہ ہے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوست حضرت جبرائیل علیہ السلام دکھا دیں تب محراب کے سامنے سے ایک شخص نے کہا میں جبرائیل ہوں! میں ان کے قریب ہوا تو وہ اتنے حسین تھے کہ میری آنکھ نے کوئی ایسا نہیں دیکھا تھا میں ان کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے دعا کی استدعا کی پس انہوں نے میرے لئے دعا فرمائی، پھر میں نے ان سے کہا مجھے کوئی مفید نصیحت فرمائیں۔

کہنے لگے خواہش نفس تیرے پاس آئے گی اس سے بچنا، امانت سے محبت کرنا اور اسے پہچاننا۔

پھر میں نے کہا مجھے سیدنا میکائیل علیہ السلام کی زیارت کروا دیں!

اہل مجلس میں سے ایک صاحب بولے میں میکائیل علیہ السلام ہوں۔
میں نے ان سے دعا کی استدعا کی انہوں نے میرے لئے دعا فرمائی۔ میں نے ان سے کہا آپ بھی مجھے کوئی مفید نصیحت کیجئے۔
کہنے لگے کہ عدل وانصاف کو اپنے اوپر لازم کرلو۔
پھر میں نے ان سے کہا مجھے اسرافیل علیہ السلام کی زیارت کروادیں۔
ایک صاحب کھڑے ہوئے کہ میں اسرافیل ہوں میں نے ان سے بھی دعا کی استدعا کی اور انہوں نے میرے لئے دعا فرمائی۔
میرے دل میں خیال آیا میرا برا ہو یہ واقعی اللہ تعالیٰ کے ملائکہ ہیں یا پھر مجھے استدراج ہوگیا ہے؟ یہ اسرافیل علیہ السلام کیسے ہوسکتے ہیں؟
جب کہ ان کے بارے میں حدیث ہے کہ ان کا سر عرش کے نیچے اور پاؤں ساتویں زمین سے بھی نیچے ہے بہر حال دل کو کسی طور اطمینان نہ ہوسکا۔ تب وہ کود کر کھڑے ہوئے تو ان کے پاؤں ساتوں زمین میں دھنس گئے اور سر آسمان سے جالگا میں ان کے پاؤں سے لپٹ گیا اور کہا کہ آپ کو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کا واسطہ ہے اپنی اصل حالت میں واپس آجائیں تب وہ اپنی پہلے والی حالت پر واپس لوٹ آئے۔ میں نے ان سے کہا مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔
کہنے لگے دنیا کو ترک کردو رضائے مولا پاؤ گے اور جو کچھ ہاتھ میں ہے اسے چھوڑ دو اللہ کی محبت سے سرفراز ہوجاؤ گے۔
پھر میں نے ان سے کہا مجھے حضرت عزرائیل علیہ السلام کی زیارت کرادیں۔
پس ایک نورانی چہرہ صاحب کھڑے ہوئے اور کہا میں اللہ کا بندہ عزرائیل ہوں۔ میں ان کے قریب ہوکر دعا کا خواستگار ہوا تو انہوں نے مجھے دعا دی۔ میں نے ان سے کہا

بوقت جان کنی مجھ سے نرمی فرمانا۔انہوں نے کہا پھر تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہو۔

میں نے کوئی مفید نصیحت کی درخواست فرمائی تو کہنے لگے کہ یاد کرتے رہو اس موت کو جو لذتوں کو ختم کر دینے والی ہے سوائے اس ذات کے جس نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا۔

پھر میں بیدار ہو گیا مجھے رب تعالیٰ سے امید ہے کہ ان دعاؤں سے مجھے تمام نصیحتوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

درود شریف کی کتاب لکھنے پر انعام

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا حکومت کے دو سپاہی تھے جن کو میں جانتا تھا وہ دونوں فوت ہو گئے بعد ازاں میں نے انہیں خواب میں دیکھا تو پوچھا کیا تم دونوں فوت نہیں ہو گئے تھے؟

کہنے لگے ہاں ہم فوت ہو گئے ہیں!

میں نے کہا خدا کے لئے بتاؤ تمہارا کیا حال ہے؟

کہنے لگے رب تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہم پر رحم فرمایا ہے۔

میں نے کہا جب تم فوت ہوئے تب تم حکومت کے سپاہی تھے۔

کہنے لگے ہاں ہم حکومت کے سپاہی تھے لیکن ہم طاعون سے مرے تھے تو اللہ نے ہم پر اپنا فضل و کرم فرما کر ہمیں بخش دیا۔

میں نے کہا کیا تم پر ہمارا بھی کچھ حال ظاہر ہوا ہے۔

کہنے لگے آپ کے لئے خوشخبری ہے کہ آپ صدیقوں میں سے ہیں۔

پھر میں نے کہا تمہیں اللہ اور رسول کا واسطہ کیا یہ سچ ہے؟

دونوں نے کہا ہاں اللہ کی قسم! آپ کے لئے اللہ کے نزدیک خیر کثیر ہے۔

میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے؟

کہنے لگے آپ نے جو درود و سلام کے متعلق کتاب لکھی ہے اس کی برکت سے آپ کو یہ اجر ملا ہے۔

خاتون جنت رضی اللہ عنہا کی زیارت

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب میری شادی ہوئی تو مجھے یہ شوق پیدا ہوا کہ کچھ طلبہ ہونے چاہئیں تا کہ نماز باجماعت پڑھی جا سکے اور دیگر دینی فوائد حاصل ہوں اور خیر خواہی کے طور پر ارادہ کر لیا کہ قرآن مجید پڑھنے والے طلبہ رکھ لیں تا کہ ان کی خدمت کر کے نفع حاصل ہو اور اس امید پر کہ رب تعالیٰ ہمیں بھی ان طالب علموں کے ساتھ حشر کے دن اٹھائے۔

جب طالب علم زیادہ ہو گئے تو ان کی کثرت کی وجہ سے ہمیں زیادہ اہتمام و انتظام کرنا پڑا جس کی وجہ سے میں دنیا کے دروازے میں داخل ہو گیا اور دنیا نے مجھے ایسا شکار کیا کہ دن رات اسی دھن میں گزر گئے اور اباحت کی حدود میں رہتے ہوئے ہمیں کچھ کمانا پڑا اور اس کو ہم شریعت مطہرہ کی رو سے مستحسن جانتے ہیں۔

میرے بعض مخلص دوست مجھے اس فعل سے منع کرتے رہے لیکن میں نے ان کی ایک نصیحت بھی نہ سنی اور اپنے اس شغل کو جاری رکھا حتیٰ کہ ایک دن خواب میں دیکھا کہ کچھ حوروں جیسی لڑکیاں ہیں جو اپنے حُسن و جمال میں بے مثال ہیں۔ انہوں نے سبز حلے پہن رکھے ہیں جو مجھے دیکھ کر میری طرف آئیں جب وہ میرے قریب آ گئیں تو

ان میں سے اپنی نانی اماں کو میں نے پہچان لیا وہ شریفتہ الطرفین سید زادی اور بڑی ہی نیک و پارسا خاتون تھیں۔ میں نے انہیں سلام کیا اور پوچھا کہ کیا آپ فوت نہیں ہو چکی تھیں؟

فرمایا ہاں! پھر میں نے پوچھا رب تعالیٰ کے دربار میں کیا معاملہ پیش آیا؟ کہنے لگی اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل و کرم سے نوازا ہے اور عزت و اکرام عطا کیا ہے اور میں خاتون جنت حضرت بی بی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی پڑوسن ہوں اور وہ یہاں تشریف لا رہی ہیں۔

جب سیدۃ النساء والجنت تشریف لائیں تو نور کا ایک ہالہ سا بن گیا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا یہ احمد بن ثابت ہے؟ جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے؟

میں نے عرض کی جی یہی ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کام کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

یہ سن کر آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے جو دنیا میں مشغول ہو کر ہم سے پیچھے ہٹ گیا ہے، دنیاوی شغل ترک کر کے یہ اہتمام چھوڑ دے۔

پھر فرمایا ہم تجھے ایسے نہیں چھوڑیں گے تاوقتیکہ تو ہمارے ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر ہو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ سے عہد و میثاق لیں کہ تو آئندہ ایسا نہیں کرے گا۔

پھر ہم چلتے رہے یہاں تک کہ ایک ایسا شہر آ گیا جسے میں پہچانتا نہ تھا۔ وہاں بہت سارے لوگ تھے جو بلند آواز سے درود شریف پڑھ رہے تھے میں نے بھی ان کے ساتھ مل کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے درمیان چلتا جاتا تھا۔ یہاں

تک کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر ہو گئے اور سیدۃ النساء الجنت نے مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑا کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم کھانا تناول فرما رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں بکری کے بازو کا ٹکڑا دیکھا جس سے آپ گوشت تناول فرما رہے تھے اور ساتھ ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے گفتگو بھی فرما رہے تھے تو میں اس لمحے براہِ ادب سلام کرنے سے رک گیا اور دل میں سوچا کہ کھانے سے فارغ ہو لیں تو سلام عرض کروں گا میرے ساتھ آنے والے لوگ درود وسلام پڑھ رہے تھے میں بھی ان کے ساتھ درود وسلام پڑھتا ہوا شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرتا رہا اور ان ساتھیوں کے بلند آواز درود شریف پڑھنے سے میں بیدار ہو گیا۔

رب کریم سے دعا ہے کہ وہ ہمیں بار بار اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے ہم پر احسان عظیم فرمائے۔ (آمین)

پانی کا ایک بہتا چشمہ

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا ایک مُنادا اعلان کر رہا ہے کہ جو شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ میرے ساتھ چلے۔ چنانچہ میں بھی ان کے ساتھ ہو لیا، پانی کا ایک بہتا چشمہ جو دودھ سے زیادہ سفید برف سے زیادہ ٹھنڈا اور شہد سے زیادہ شیریں تھا وہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جبرائیل علیہ السلام تھے۔ میں نے عرض کیا

"الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ"

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل امین کو بھی سلام کرو۔

میں نے ان کی خدمت میں بھی سلام عرض کیا پھر ہر دونوں حضرات سے دعا کے لئے کہا۔ دونوں نے میرے لئے دعا فرمائی۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنے دست مبارک سے مجھے اس چشمے کا پانی پلا دیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین چلّو پانی پلایا۔ پھر میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پانی پلانے کے لیے عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی حکم فرمایا۔ پس انہوں نے بھی مجھے پانی پلایا اور پھر میں بیدار ہو گیا۔

ہر جمعرات زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نسخہ

شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''التفکر والاعتبار'' میں لکھتے ہیں ایک رات خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ میرے ضامن بن جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر کثرت کے ساتھ درود وسلام بھیجا کر میں تمہارا بھی ضامن ہوں اور تمہارے ماں باپ کا بھی ضامن ہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے آباؤ اجداد کا نام ایک ایک کر کے لینا شروع کر دیا یہاں تک کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ تک پہنچ گئے۔ پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں ہر جمعرات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر ایسا چاہتے ہو تو دن کو روزہ رکھو، رات کو قیام کرو اور مجھ پر بکثرت درود وسلام بھیجا کرو۔

جنات کی ایک جماعت

حضرت شیخ احمد ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں جنات کی ایک جماعت کو

دیکھا جنہوں نے بجلی کی تیزی سے مجھے مکہ مکرمہ پہنچا دیا۔ ہم سب نے طواف کیا پھر ہم سب پلک جھپکتے مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ ہمارے بیٹھتے ہی ایک خوبصورت شخص ایک بڑے برتن میں ثرید اور شہد لایا۔ میں نے جنات سے پوچھا تمہارا ٹھکانہ اور نسب کیا ہے؟ بولے ہم مدینہ طیبہ کے رہنے والے مسلمان جنات ہیں۔ پھر میں نے کہا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار کرنا چاہتا ہوں، کہنے لگے کھانا کھا لو ان شاء اللہ دیدار بھی ہو جائے گا۔ میں نے ان کے ساتھ مل کر کھانا کھایا پھر جیسے ہی ہم باہر نکلے تو دیکھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جماعت کے ہمراہ تشریف لا رہے ہیں اور ہر لحاظ سے سب پر فائق ہیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا یا احمد! ساری نیکیاں دفعتاً اکٹھی کرنا چاہتے ہو؟

اپنے نفس پر نرمی کرو تم پر لازم ہے کہ عبادت خداوندی اور خدمت طلبہ کا شرف حاصل کر لو صرف تمہارے پہلے ساتھی تمہارے ساتھ رہ جائیں گے اور مجھ پر کثرت کے ساتھ درود وسلام پڑھا کرو کہ تمہارے لئے سب بہتری ہی بہتری ہے یہ سن کر میں بیدار ہو گیا۔

شیخ احمد بن ثابت کی سرگزشت

عارف باللہ شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ مؤلف کتاب ''التفکر والاعتبار فی فضل الصلوٰۃ علی النبی المختار'' میں لکھتے ہیں کہ میں ابتداء میں سرزمین ٹیونس (مراکش) میں تھا اور سیدی محمد الملیانی رحمۃ اللہ کی خدمت میں علمِ اسرار الحروف فی البسط والتکسیر اور معرفۃ الطبائع سیکھنے کی غرض سے حاضر ہوتا رہتا تھا پھر کچھ دن کے لئے میں ان سے جدا ہو گیا۔ اسی اثناء میں مجھ پر اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہوا اور میرا تعارف آقائے ولی

نعمت جو میری آرزو میرے مربی اور بارگہ الٰہی میں میرے وسیلہ ہیں سیدی محمد المہبانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہوا پس میں نے علوم مذکورہ ان سے سیکھنے کا ارادہ کیا۔

میں نے عرض کیا حضور! مجھے علم اسرار الحروف سے محبت ہے۔فرمانے لگے صرف اسمائے مجردہ کی معرفت کسی کسر وجدل کے بغیر حاصل کرو کیونکہ صاحب تکسیر رائے کا محتاج ہوتا ہے وہ اگرچہ اپنا مقصود پانے میں کامیاب ہو بھی جائے جوں جوں اس کی شرائط میں سے کسی شرط کو ضائع کرے گا سلب ہونے کا خطرہ رہے گا، باقی رہی بات اسمائے مجردہ کی سو تم پر لازم ہے کہ ان کی گنتی کرلو اور ان کی طبیعتیں معلوم کرلو، پس آپ نے مجھ پر اس طرح شفقت و مہربانی فرمائی جس طرح باپ اپنی اولاد پر کرتا ہے۔آپ نے مجھے باپ کا پیار دیا اور اسرار و رموز اور ان امور کی تعلیم دلائی جن کی طرف انسان کو احتیاج پڑتی ہے۔مثلاً عالم روحانی اور اسماء واذکار کی پہچان اور جو یہ خصوصی نوازش مجھ پر فرمائی وہ میرے دوسرے ساتھیوں کے لئے نہیں تھی۔آپ ہر وقت میری طرف متوجہ رہتے اور لمحہ بھر غافل نہ رہتے اور مجھ سے دریافت فرماتے رہتے تمہارا کیا حال ہے؟ دل کی کیفیات کیا ہیں؟ لوگوں کی محبت تمہارے دل میں کہاں تک ہے؟ پس میں آپ کو وہ تمام کیفیات بتا دیتا جو میرے قلب پر وارد ہوتی تھیں۔مثلاً نفس، قلب اور جسم میں جو کمی بیشی وارد ہوتی پھر مجھ سے مخلوق کی محبت کے بارے میں پوچھتے تو میں عرض کرتا حضور! میں ان سے اتنی محبت کرتا ہوں جتنی اہلِ مجلس سے ہوتی ہے اور اسی قدر کلام کرتا ہوں، آپ مجھ سے فرمایا کرتے جھوٹ سے پرہیز کرو مجھے کوئی ایسی بات نہ بتانا جسے اپنے دل میں محسوس نہ کرو ورنہ تمہاری عمارت بے بنیاد رہ جائے گی اور پھر جب آپ کو معلوم ہوا کہ میں ایک حال سے دوسرے حال کی جانب منتقل ہو رہا ہوں اور نتائج ظاہر ہو رہے ہیں تو اب آپ صرف یہ سوال کرتے

کہ لوگوں سے تمہاری محبت کیسی ہے؟

میں عرض کرتا حضور! مجھے خلوت کا حکم دیں آپ فرماتے تم خلوت کیسے اختیار کر سکتے ہو جب کہ تمہارے دل میں لوگوں کی محبت ہے اور لوگوں کے ساتھ تمہارا اٹھنا بیٹھنا ہے اور یہ کہ خلوت کی تین قسمیں ہیں دل کی خلوت بغیر جوارح کے، جوارح کی خلوت بغیر دل کے، اور دل اور جوارح کی خلوت۔

دل کی خلوت بغیر جوارح کے یہ ہے کہ دل کو ماسوا سے ہٹا کر رب تعالیٰ کے لئے خاص کر لیا جائے۔ جب دل اس کی یاد کے لئے فارغ ہو جائے گا تو ذاکر کو خلوت نصیب ہو گی اور اب اس کو مجلس یا تنہائی کی پرواہ نہ ہو گی اور دل کے بغیر جوارح کی خلوت یہ ہے کہ آدمی مخلوق سے الگ تھلگ رہے لیکن دل اسی کی طرف متوجہ رہے۔ یہ خلوت صحیح نہیں ہے (کہ محض تکلف ہے) رہی یہ صورت کہ دل اور جوارح دونوں کی خلوت ہو تو یہ عظیم الشان کام ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ دل اللہ کی طرف متوجہ ہو اور جوارح بھی مخلوق سے الگ تھلگ رہیں (صرف ناجائز کاموں میں) یہی قلب و جوارح دونوں کی خلوت ہے۔

میں نے عرض کیا ٹھیک ہے حضور! اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ میرے دل میں اسی کا تصورر ہے اور ماسوا کا تصور محو ہو جائے۔

فرمایا اس کے لئے لازم ہے فانی سے ہٹ کر باقی سے رشتہ استوار کر لو، پس میں آپ کی مجلس سے اس وقت تک جدا نہ ہوا جب تک میرا دل بعض کے ماسوا تمام لوگوں کی محبت سے فارغ نہیں ہو گیا۔ کچھ دن کے بعد پھر آپ نے مجھ سے پوچھا میں نے اپنے اندر کوئی تبدیلی محسوس نہ کی۔ پھر کچھ دن بعد دوبارہ دریافت فرمایا اب میری حالت یہ تھی کہ میں سب سے الگ تھلگ ہو چکا تھا اور میرے دل میں اللہ اور اس کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے سوا کچھ نہ تھا۔ اب تین دن بھی نہ گزرے تھے کہ میں مرشد کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے خلوت کا سوال کیا۔

آپ نے فرمایا چالیس دن کی خلوت اختیار کر سکو گے؟

میں نے کہا جی ہاں!

آپ خاموش ہو گئے پھر میں نے کچھ دن کے بعد دوبارہ آپ سے خلوت کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا کیا تین ماہ کی خلوت اختیار کر سکو گے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! میں تین ماہ کی خلوت اختیار کر سکتا ہوں۔ آپ پھر سے خاموش رہے۔ اب میرے دل میں خلوت کی محبت اور بڑھ گئی۔ میں نے عرض کیا حضور! اجازت ہو تو سال بھر گوشۂ تنہائی میں پڑا رہوں؟

آپ خاموش رہے پس خلوت کی وجہ سے میرے دل میں محبت الٰہی کا شعلہ بھڑک اٹھا اور مجھے زمین کی ہر شے بری لگنے گی اس اکتاہٹ میں اتنی ترقی ہوئی کہ مجھے شیخ بھی برے لگنے لگے اور پھر میرے دل میں یہ خیال گھومنے لگا کہ میں ویرانوں میں بھاگ جاؤں، میں نے شیخ سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بخیر و عافیت سلامت رکھے میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ عمر بھر اِدھر کا رخ نہ کروں گا۔ میں نے دل کی ساری بات انہیں بتا دی۔ انہوں نے فرمایا اب تم خلوت نشینوں میں سے ہو۔ پھر آپ نے مجھے حکم دیتے ہوئے خلوت میں داخل کر لیا اور جو کچھ دل پر گزرتا تھا اور جو ظاہر ہوگا وہ سب آپ نے مجھے بتلا دیا اور لوگ جو کچھ کرتے ہیں اس کی طرف متوجہ ہونے سے منع فرمایا اور اِدھر اُدھر سے کانوں میں جو آوازیں آتی ہیں ان کی طرف توجہ دینے سے بھی روک دیا یعنی کہ تمام دنیاوی امور سے منع فرما دیا اور فرمایا خبردار لوگ تمہارے پاس جو کچھ لاتے ہیں اس پر غرور مت کرنا اس سے انسان فتنہ میں پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ جب میں

پہلی مرتبہ خلوت گزیں ہوا اور تین ماہ تک خلوت میں رہا جب باہر آیا تو مجھے دل کا فیصلہ معلوم ہوا۔

دوسری مرتبہ میں ساحل سمندر پر سیدی علی مکی کے پاس جو غار ملح میں تھے خلوت گزیں ہو گیا وہاں میں تین مہینے رہا پھر جب خلوت نشینی کی حالت میں کچھ دن گزرے تو ایک دن میرے ذہن میں خیال آیا کہ میں اپنے نام کے حروف تختی پر لکھ لوں اور ان حروف سے (بلحاظ ابجد) وہ اسمائے طیبہ معلوم کروں اور آج کا ذکر کر سکوں۔ پس میں نے ایسا ہی کیا جیسا کہ میرے دل میں کھٹکا تھا چنانچہ میں نے چند نام اسی طرح نکالے اور باقی چھوڑ دیئے۔ پھر میں نے ان کے عدد شمار کیے اور ان کا ذکر شروع کر دیا۔ نماز فجر سے چاشت تک میرے پاس ایک شخص تھا اس نے پوچھا تم نے یہ وظیفہ کہاں سے حاصل کیا؟

میں نے کہا دل سے، اس نے پوچھا اس کے عدد کتنے ہیں میں نے بتا دیئے۔ پھر پوچھنے لگا تم نے کس عدد سے ان کو ملایا؟

میں نے کہا جذمِ کبیر سے، پوچھا جذمِ کبیر کسے کہتے ہیں؟

میں نے جواب دیا ابجد کو، کہنے لگا میں اس سے بھی بڑا عدد جانتا ہوں۔

میں نے پوچھا اس کو کیا کہتے ہیں؟

کہنے لگا اس مسئلہ کو کتاب الورد فی مغرفتہ اسمی الصمد والفرد کہتے ہیں۔

میں نے کہا اللہ تم پر رحم فرمائے تم نے مجھے قاعدہ بتا دیا جس سے میں اس حساب پر دلیل کر سکوں۔

پھر اس نے پوچھا اسم اللہ کے کتنے عدد ہیں؟ میں نے کہا چھیاسٹھ عدد ہیں۔

کہنے لگا ابجد کے مراتب کتنے ہیں؟ میں نے کہا چار!

پوچھا کون کون سے؟
میں نے کہا اکائی، دہائی، سینکڑہ، ہزار
کہنے لگا اسم گرامی کو ان چار مراتب عدد کی جگہ رکھو اور اب تمہارے سامنے اسم اللہ کے اعداد اس حساب سے ظاہر ہوں گے اور اس کا ایک نتیجہ بھی آ سکتا ہے۔ پس یہ ہے اعداد کا منتہا اور جب ذکر پورا کر لو گے تو تمہارے پاس ایک شخص آئے گا یہ کہہ کر وہ میرے پاس سے چلا گیا۔
میں اسمائے معلومہ کا ذکر کر رہا تھا میں نے عصر کی نماز ادا کی تو میرے پاس ایک شخص آیا اس کے ہاتھ میں ایک مختصر سی کتاب تھی میں نے پہلا ورق پلٹا تو علمِ جابر تھا پھر میں نے یکے بعد دیگرے اوراق پلٹے تو علمِ جابر کے سوا کچھ نہ پایا۔
میں نے کہا تمہارے پاس اس کے علاوہ بھی کوئی نصیحت نامہ ہے؟
میری مراد یہ تھی کہ کوئی ایسی ہدایت جس سے دنیا کا نہیں آخرت کا فائدہ ہو۔ اس لئے کہ شیخ دنیاوی تکبر سے منع فرمایا کرتے تھے اور جو لوگ دنیاوی اشیاء میرے پاس لاتے تھے شیخ اس سے بھی منع فرماتے تھے۔ پھر میں نے وہ کتاب پھینک دی۔ وہ شخص چلا گیا تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ایک اور شخص آیا اس نے مجھے ایک کتاب کا ورق دیا جس میں لکھا تھا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم تسلیما

ایک فصل پر لکھا تھا "**لا الہ الا اللہ**" میں نے اس کو پڑھا تو اس میں تین ابحاث تھیں، ذات، صفات اور افعال جب میں نے پوری دعا پڑھ لی اور یاد بھی کر لی تو اس

کی شرح لکھنی شروع کی اب اس میں امورِ ظاہری سے متعلق دو ہزار دو سو مسائل زیر بحث آئے۔ عنقریب اس کی فہرست اور طریق عمل پیش کر دیا جائے گا۔ دریں اثناء میں نے اچانک سیدی احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے سامنے دیکھا یہ حضرت میری خلوت کے ہم نشین ہیں۔ بہت نیک آدمی اور سیدی علی المکی کے مزار کے پاس رہتے ہیں۔ جب انہوں نے دستک دی تو میں نے ان سے خلوت کے بارے میں پوچھا۔ اس شخص نے قبل اس کے کہ میں شرح مکمل کرتا میرے ہاتھ سے کتاب لے لی اب نہ مجھے اس کی فہرست یاد ہے اور نہ ہی بیان۔ پھر اس دعا کے ساتھ خلوت سے دل اٹھ گیا اور قلب بدل گیا ایسے وقت میں مجھے اس کی آمد نے خائف کر دیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ اس دعا کا کوئی اثر مجھے محسوس نہ ہوا اور **لا الٰہ الا اللّٰہ** کی ہیبت نے مجھے ڈرا دیا یہ اس دعا کی جلالت کی طرح نہ تھا جو کہ لوگوں میں مشہور ہے میں اس رات اور اگلے دن حیران و پریشان رہا اور پریشانی کی وجہ سے کوئی ذکر نہ کر سکا۔ جب اس شخص کے آنے کا وقت ہوا تو میں نے دیکھا اس کی جگہ ایک اور شخص آیا اور آتے ہی مجھ سے پوچھا حیران کیوں ہو؟

میں نے کہا اے اللہ کے بندے! میں خلوت سے شغف رکھتا ہوں میرے پاس ایک شخص آیا جس کے ہاتھ میں کتاب تھی اور اس میں دعائے ''لا الٰہ الا اللہ'' لکھی تھی۔ اس میں ایک بڑا راز ہے اور میرے اور اس دعا کے درمیان ایک سبب حائل ہو گیا اور وہ اس بزرگ مذکورہ کا حکم تھا۔

کہنے لگا اگر مانو تو ایک نصیحت ہے باقی رہنے والے نیک کام ضرور بجا لاتے رہو اور اس کے ساتھ ساتھ تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ بابرکت پر سدا درود و سلام بھیجتے رہو پھر وہ درود و سلام سے متعلق احادیث سنانے لگا اور مجھے ہمیشہ درود و سلام پڑھنے کی تاکید کی

یہاں تک کہ میرے دل میں درود وسلام پڑھنے کی محبت رچ بس گئی اور اس خوشی میں مجھے وہ دعا اور باقی اذکار بھی بھول گئے اور یہ سب اس شخص کا مجھ پر احسان ہے۔ اللہ اس کو جزائے کثیر عطا فرمائے۔ آمین

جب وہ مجھ سے جدا ہوا تو میرا دل نور وسرور سے بھر چکا تھا اور میں نے پختہ عزم کر لیا کہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام کے بغیر کوئی وظیفہ نہیں پڑھوں گا اور جب وہ مجھ سے جدا ہوا تو اس نے مجھے فرحت و شاداں چھوڑا کیونکہ میں نے اس سے داعی التوحید ﷺ پر درود وسلام کے فضائل اور ثوابِ جزیل، خیر عام اور نورِ مزید کی بشارت سنی تھی اور یہ بھی سنا تھا کہ صلوٰۃ وسلام تمام عبادات واعمال سے افضل ہے جیسا کہ آیات سے واضح ہے کہ زمین وآسمان کا مالک خود بھی حضور ﷺ پر درود وسلام بھیجتا ہے اور اس کے ملائکہ بھی اور اس نے اہل ایمان کو بھی عام اس سے کہ وہ انسان ہوں یا جنات آپ ﷺ پر درود وسلام پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

ان اللّٰہ و ملا ئکتہٗ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنو صلو علیہ و سلمو تسلیما

''بلا شبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں۔ پس اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام۔''

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام سب عبادات سے افضل ہے۔ میں نے غور کرنا شروع کر دیا۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش، جنت وجہنم بنانے، شب و روز کی گردش، سالوں اور زمانوں کے گزرنے، ماہ و ایام، اصناف مخلوقات کے اصناف میں، کون ومکاں، خشکی وتری، سمندر اور ویرانے، زمین کے

خلاء وملاء میں، سبزیوں اور ان کے مختلف رنگوں میں، درختوں اور پتوں میں، پھولوں اور ان کی مختلف قسموں میں، آسمان میں چمکتے ستارے، سورج چاند، ستارے سیارے، برسنے والے بادل، کڑکنے والی گرج اور چمکنے والی برق، بولنے والے مختلف عالم اور جامدات، اولادِ آدم اور ان کی عادات ومختلف زبانیں، ان سب امور پر غور و فکر کرنے کے بعد میرے دل میں یہ بات آئی کہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام سے متعلق ایک جامع کتاب لکھوں اور مذکورہ بالا انواعِ مخلوق میں بھی اس سلسلہ میں غور و فکر کرلوں اور جو کچھ میری عقل میں آئے اسے بھی نقل کردوں تا کہ ایک جامع کتاب بن جائے اور اس موضوع پر غور وفکر کا اجر وثواب بھی حاصل کرلوں۔

کیونکہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"تفکر ساعة خير من عبادة سنة"

اور میں نے اپنی درود وسلام کی کتاب کا نام رکھا ہے۔

''کتاب التفکر والاعتبار فی فضل الصلوٰۃ علی النبی المختار''

ہر لمحہ درود وسلام کا ورد

شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے خواب میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت کی۔ ہمراہ سبز لباس میں کافی لوگ موجود تھے۔ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر رکھا۔ میرا قلب منور ہو گیا پھر آپ ﷺ نے سبز لباس میں ملبوس خوبصورت اور نورانی چہرے والوں کو مجھے آپ ﷺ کے پاس لانے کا حکم دیا۔ انہوں نے مجھے سبز رنگ کے قالین پر بٹھایا وہ سب میرے پاس بیٹھے اور وہ قالین ہوا میں اڑنے لگا۔ میں نے نیچے زمین پر سفید اور سبز سمندر دیکھا پھر ہم

ایک نوری ستون پر پہنچے جس کا آخری سرا لانہا تھا۔ اس میں سبز محلات پر مشتمل سبز کمرے تھے وہاں بسنے والوں کا لباس بھی سبز تھا ان محلات باغات اور کمروں سے تھوڑے تھوڑے وقفے سے نور کی ایسی چمک اٹھتی جیسے بجلی اور اس کی رنگت بھی ان کے لباس، محلات اور کمروں کی طرح سبز تھی۔ جس سے ان کے چہرے دمک رہے تھے۔ ان لوگوں نے مجھ سے کہا کہ تم بھی اس مکان کے ساکن ہو۔

میں نے وہاں کے مکینوں سے اللہ اور نبی کا واسطہ دے کر اس مقام اور اس کے حصول کے متعلق پوچھا تو کہنے لگے یہ سبزی ان لوگوں کی ہے جو اللہ کریم کی رضا کے لئے آپس میں محبت کرتے تھے اور پھر میرے حصول مقام کے سلسلہ میں ان بزرگوں نے کہا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام سے تیری محبت کا صدقہ ہے۔

چنانچہ بسا اوقات میں نے درود شریف کو باقی اذکار پر ترجیح دی۔ نیز یہ کہ میں درود و سلام پڑھتا پڑھتا سو جاتا ہوں اور بیدار ہوتا ہوں تو بھی میری زبان پر درود وسلام کا ورد ہی جاری ہوتا ہے۔

میں سو جاؤں یا مصطفی کہتے کہتے
کھلے آنکھ صل علیٰ کہتے کہتے

اللہ تعالیٰ ہم سب کو کثرت کے ساتھ درود شریف ورد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

دنیا کے حجاب

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ درود شریف کی کثرت کرنے والوں میں سے ہیں۔ آپ نے عالم رؤیا میں درود پاک سے متعلق بہت سے خواب دیکھے۔

فرماتے ہیں ایک مرتبہ خواب میں منادی سنی کہ جو شخص رسول کریم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے تو میں بھی ان کے ساتھ چل دیا کچھ لوگ دوڑے آ رہے تھے۔

جب ہم پہنچے تو دیکھا کہ سرکارِ دو عالم ﷺ ایک بالا خانہ میں جلوہ افروز ہیں۔ میں بائیں طرف کو پھرا تا کہ دروازہ مل جائے تو لوگوں نے بلند آواز سے کہا دروازہ دائیں جانب ہے میں دائیں جانب کو گیا تو دروازہ مل گیا اندر گیا تو دیکھا کہ شاہِ کونین ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ تشریف فرما ہیں۔ جب میں قریب ہوا تو میرے اور رسول کریم ﷺ کے درمیان ایک بادل حائل ہو گیا جس کی وجہ سے میں کسی کا چہرہ نہ دیکھ سکا تب میں نے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ و

علی آلک و اصحابک و اھل بیتک

یا حبیب اللہ

پڑھنا شروع کر دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا میری یہی عادت نہیں ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا میرے اور تیرے درمیان دنیا کے حجاب حائل ہو گئے ہیں۔

پھر سرکار ﷺ مجھے رجز فرماتے رہے کہ ہم تجھے دنیا سے منع کرتے ہیں کہ دنیا اور دنیا کے اہتمام سے باز آ جا اور تو باز نہیں آتا۔ پھر نبی کریم ﷺ مجھے دیر تک نصیحت فرماتے رہے۔ میں نے دل میں سوچا کہ یہ میری بدبختی ہے ساتھ ہی میں رونے لگا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ میرے ضامن نہیں ہیں؟

فرمایا ہاں تو جنتی ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں اللہ کے نام پر سوال کرتا ہوں کہ آپ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس حجاب کو دور کر دے اتنا عرض کرنا تھا کہ وہ

بادل آہستہ آہستہ اوپر اٹھنا شروع ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے اس حجاب کو دور کر کے مجھے سید دو عالم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت سے نوازا۔
پھر میں آپ ﷺ کے قدموں پر لوٹ پوٹ ہو گیا اور عرض کرتا رہا کیا حضور ﷺ میرے ضامن نہیں ہیں؟
آپ ﷺ نے فرمایا بے شک تو جنتی ہے اور یہ بھی فرمایا کہ ہم تجھے دنیا کے اہتمام کو ترک کر دینے کو کہتے ہیں اور تو نہیں چھوڑتا۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

درود شریف میں خوب اضافہ کرو

شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم ایک مرتبہ بندرگاہ سے بحری جہاز میں سوار ہوئے سمندری ہوائیں ہمیں اٹھارہ دن تک پریشان کرتی رہیں۔ سارے ساتھی تنگ آ گئے۔ اسی پریشانی کے عالم میں میری آنکھ لگ گئی خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی آپ ﷺ نے فرمایا کل ان شاء اللہ سفر کرو گے میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! دعا فرمائیں کہ سفر امن و عافیت سے طے ہو اور بحری طوفان کہیں ہمیں مصیبت میں نہ ڈال دے پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی نصیحت فرمائیں تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود و سلام بھیجتے ہو اس میں خوب اضافہ کرو اور کھیل کود سے اپنے آپ کو الگ تھلگ رکھو۔ پھر میں نیند سے بیدار ہو گیا اور نبی کریم ﷺ پر خوب خوب درود بھیجا اور دعا کی کہ مجھے دوبارہ زیارت نصیب ہو۔

مشرت گرچہ شد جامی زلطفش
خدایا ایں گرم بارد گرکن

قطب العالم چوہدری غلام حیدر خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ

موضع اجڑام (ضلع ہوشیار پور، مشرقی پنجاب) راجپوت خاندان میں چوہدری وزیر خان صاحب کا گھرانہ زمیندار اور جفاکش ہونے کے علاوہ دینی حیثیت سے بھی نمایاں تھا آپ (سن پیدائش 1900ء قریب) ابھی چھ سات برس کے تھے اور دوسری جماعت میں پڑھتے تھے کہ ایک بزرگ سے ملاقات ہوگئی جنہوں نے ان کو ایک چھوٹا سا درود شریف پڑھنے کو بتا دیا بس تو پھر دن رات، سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے اس کا ورد کرنے لگے، دل کھیل کود سے حتیٰ کہ پڑھائی سے بھی اچاٹ ہوگیا بچپن میں ہی بار بار مدینہ طیبہ، مسجد نبوی اور گنبد خضریٰ علیٰ صاحبہا صلوٰۃً وسلاماً کی خواب میں زیارت ہونے لگی اب یا تو آپ کھیتوں میں کام کرتے رہتے یا پھر باغ میں بیٹھ کر اللہ اللہ کرتے اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہتے کبھی کبھی تو دو، دو تین، تین، دن گھر نہ آتے بلکہ خواب میں بھی بزرگوں سے ملاقاتیں ہونے لگیں جو رہبری بھی فرماتے چوہدری صاحب دہلی میں اپنے بڑے بھائی کے پاس مقیم تھے۔ ایک رات بھائی اور بھاوج عبادت میں مشغول تھے یہ بھی تہجد کے لیے اٹھے وضو کے لئے جارہے تھے کہ بھاوج نے آواز دی۔ غلام حیدر اوپر فضا میں دیکھو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری جارہی ہے۔ چوہدری صاحب نے نظر اٹھائی تو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری فرشتوں کی معیت میں اوپر سے گزر رہی ہے فضا میں چاروں طرف روشنی بکھر گئی اور بہت ہی عمدہ خوشبو آنے لگی۔ بھائی بھاوج اور چوہدری صاحب نے اس رات جی بھر کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت با برکت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پیارے امتیوں کو عبادت میں مشغول دیکھ کر تبسم فرما رہے تھے۔

ہم بہت خوش ہوئے ہیں

چوہدری غلام حیدر خان صاحب کا پوری زندگی یہ معمول رہا کہ رات دو بجے اٹھتے غسل فرماتے مٹھی بھر موتیے کے پھول مصلے پر رکھ لیتے دو چار یا چھ نفل پڑھ کر آہستہ آہستہ آواز میں درود شریف کا ورد شروع کر دیتے اور اکثر درود تاج پڑھتے تھے۔ فرماتے تھے کہ عموماً ایسا محسوس ہوتا تھا جوں ہی پانچ سات مرتبہ یا کبھی زیادہ تعداد میں درود شریف پڑھتا ہوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آواز مبارک آ جاتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے: غلام حیدر ہم بہت خوش ہوئے ہیں کبھی کبھی اپنی زیارت مبارکہ سے بھی مشرف فرما دیتے اور درود شریف کی قبولیت کا بھی اظہار فرما دیتے تو میری خوشی کی انتہا نہ رہتی۔

اچھا لباس پہنا کریں

چوہدری غلام حیدر خان صاحب نے ایک رات خواب دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف فرما ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دائیں بائیں جانب اصحاب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، بزرگانِ دین اور اولیاء عظام سر جھکائے بیٹھے ہیں۔ آپ کے بڑے بھائی چند مثلیں اٹھائے ہوئے ہیں جنہیں وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے جاتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان پر فیصلے، احکامات وارشادات فرماتے جاتے ہیں جو کہ بھائی صاحب لکھتے جاتے ہیں تھوڑی دیر کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چوہدری صاحب کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ چوہدری صاحب آپ ٹھیک ٹھاک رہا کریں اچھا لباس پہنا کریں کپڑے سادہ ہوں اور اچھے ہوں ہم آپ کو اونچا دیکھنا چاہتے ہیں یہ سن کر چوہدری صاحب نے سر جھکائے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جیسا آپ نے عرض کیا ہے ویسا ہی کروں گا۔
صبح بھائی صاحب نے اپنی بیگم سے کہا غلام حیدر کو کچھ رقم دے دو تا کہ یہ اپنے لئے نئے جوڑے سلوا لے شیروانی بنوا لے اور کلاہ و پگڑی بھی خرید ے تا کہ یہ ٹھیک ٹھاک رہا کرے اور اچھا لباس پہنا کرے۔
چنانچہ بھابھی نے پیسے دے دیئے اس کے بعد چوہدری صاحب ہمیشہ شیروانی، شلوار قمیض اور پگڑی میں نظر آتے تھے۔

نئے محکمے کی ذمہ داری

چوہدری غلام حیدر خان صاحب فرماتے ہیں کہ چند دن بعد میں نوافل تہجد سے فارغ ہو کر درود تاج پڑھ رہا تھا کہ اچانک اپنے آپ کو دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیٹھے پایا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر تبسم تھا بہت سے بزرگانِ دین بھی حاضر خدمت تھے۔
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہم عنقریب آپ کو ایک نئے محکمے کی ذمہ داری سونپیں گے۔
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ ہی کی رحمت وعنایت ہے جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں گے ویسے ہی تعمیلِ حکم کروں گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور بھی ارشادات فرمائے۔ میں بیٹھا درود شریف پڑھتا رہا تمام حاضرین بھی مؤدب بیٹھے رہے اور سب ہی درود شریف پڑھ رہے تھے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور ساتھ تمام بزرگان دین اور حاضرین مجلس بھی چلے گئے اور یہ مقدس منظر اختتام کو پہنچا میں نے خود کو اپنے گھر میں جائے نماز پر بیٹھا پایا اور میری زبان پر درود شریف

جاری تھا۔

دہلی سے روحانی پرواز

چوہدری غلام حیدر خان صاحب فرماتے ہیں ایک رات میں تیزی سے پرواز کرتا ہوا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں ہندوستان سے عرب جارہا تھا۔ مدینہ طیبہ، مکہ مکرمہ اور دیگر شہروں میں تلاش کر لیا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں نہ ملے اتنے میں حالت پرواز میں مجھے کسی نے آواز دی تو میری پرواز سست پڑ گئی اور میں ایک پہاڑ کے دامن میں اتر گیا دیکھا تو ایک پروقار بارعب شخص کھڑے ہیں اور مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں میں نے سلام عرض کیا تو انہوں نے جواب دے کر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہیں پہاڑ کے دامن میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ موجود ہیں اور آپ ان کو تلاش کر رہے ہیں۔

میں درود شریف پڑھتے پڑھتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک بڑھایا جسے میں نے دونوں ہاتھوں سے تھام لیا اور جھک کر بوسہ دیا اور پھر قدمین شریفین میں سر رکھ دیا۔ مجھ پر رقت طاری تھی اور مجھے اپنی خطاؤں کا احساس تھا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک چوم رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا دستِ شفقت میرے ماتھے سر اور پشت پر پھیر رہے تھے میں نے قدرے سر اٹھایا اور چہرہ مبارک کو نگاہ بھر کے دیکھا، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کہ ہم دیکھ رہے تھے غلام حیدر بڑی دیر سے ہماری جستجو میں ہے کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی گوشے میں ہمیں تلاش کر رہا ہے بالآخر ہم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہا جائیں اور غلام حیدر کو جلدی سے ہمارے پاس لے کر آئیں وہ بڑی بے تابی سے ہمیں ڈھونڈ رہا ہے۔

میں نے دائیں جانب دیکھا تو مولائے کل کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ بھی مسکرا دیئے آپ ہی مجھے لانے کے لیے اس وادی سے نکلے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے سرشار تھے دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا بھی یہی حال تھا۔ سب دل ہی دل میں درود شریف پڑھ رہے تھے اور انتہائی ادب سے بیٹھے ہوئے تھے کوئی بھی صحابی سوال کرتا یا مسئلہ دریافت کرتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت سے جواب عنایت فرماتے یہ مجلس مطہرہ کچھ دیر جاری رہی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معہ اصحاب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تشریف لے گئے دوسرے ہی لمحے میں نے اپنے آپ کو دہلی میں پایا جہاں سے میں نے پرواز کی تھی۔

مرزا نامی ایک شخص

کراچی میں اکثر چوہدری غلام حیدر خان صاحب مع احباب حضرت مولانا حکیم اختر صاحب کے ہاں گلشن اقبال یا پھر بہاری مسجد کے پاس اپنے گھر میں مغرب کے بعد اکٹھے ہوجاتے تھے اور وہیں چائے پیتے اور کھانا کھاتے تھے۔ پھر نماز عشاء کے بعد تک چوہدری صاحب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بابرکت اور اس کے حصول کے لیے مختلف ورود اذکار بتایا کرتے تھے۔ مرزا نامی ایک شخص ہر شام مغرب کے بعد اپنے ایک یا دو چھوٹے بچوں کے ہمراہ پابندی سے آکر بیٹھ جایا کرتے تھے اور عشاء کے بعد اجازت لے کر چلے جایا کرتے تھے وہ بڑی توجہ سے ہماری گفتگو سنتے تھے مگر خود کچھ نہ بولتے تھے۔ بس خاموش بیٹھے رہتے تھے ایک دن چوہدری صاحب نے ان سے بات کی تو بولے کہ جناب اللہ تعالیٰ کا ہم پر بے پایاں فضل وکرم ہے کافی عرصے سے ہم یعنی میں اور میری بیوی بچے عشاء کے بعد جس قدر ممکن ہو درود شریف

پڑھتے ہیں اس کے بعد سوتے ہیں اور تقریباً ہر رات ہم سب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ نہ کچھ ہدایات ضرور فرماتے ہیں۔ یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہمیں کبھی کسی قسم کا دھوکہ فریب یا خسارہ نہیں ہوا بلکہ بڑی فراوانی سے ہمیں رزق حلال عطا ہوتا ہے اور ایک ڈیڑھ ماہ سے جب سے ہم آپ کی مجلس میں حاضری دے رہے ہیں اور یہاں پر عشق و محبت سے بھری گفتگو سن رہے ہیں اس وقت سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہماری محبت مزید تیز ہو رہی ہے اور حجابات دور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

چوہدری صاحب ان کی گفتگو سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ آپ لوگوں کو نہ ہی مجھ سے سبق لینے کی ضرورت ہے نہ ہی کسی پیر یا شیخ کی ضرورت ہے بلکہ آپ تو ہم سب کے حق میں دعا فرمایا کریں کہ اللہ پاک ہم سب دوست احباب کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق پختہ کرے اور ہم سب کو دنیا و آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، اتباع اور غلامی نصیب ہو۔

درد ختم ہو گیا

چوہدری غلام حیدر خان صاحب ایک مرتبہ کراچی میں تھے کہ کمر میں درد شروع ہو گیا کوئی دوا کارگر نہ ہوئی اس وقت عمر تقریباً پچاس سال تھی۔ ایک ہفتے میں حالت ایسی ہو گئی کہ ہلنا جلنا مشکل ہو گیا۔ غسل خانے تک جانے کے لیے دوسروں کے محتاج ہو گئے۔ بالآخر گیارہ دن بعد دوستوں سے کہا کہ آپ مجھے وضو کروا کر بستر پر بٹھا دیں میں یہیں نماز پڑھ کر نوافل و درود شریف پڑھتا رہوں۔ آپ سب بے شک سو جائیں چنانچہ دوستوں نے ایسا ہی کیا۔

میں نماز ونوافل کے بعد درود شریف پڑھنے میں مشغول ہو گیا تھوڑی دیر بعد خیال کیا کہ روضہ اطہر کے پاس بیٹھا درود شریف پڑھ رہا ہوں کبھی درد کی شدت محسوس کرتا تو ساتھ ہی دل سے آواز نکل جاتی ۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، انظر حالنا

تقریباً دو گھنٹے بعد میری آنکھ لگ گئی دیکھتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے ہیں کمرہ خود بہ خود روشن ہو گیا اور میں رسالت م آب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوش آمدید کہہ رہا ہوں۔

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ

الصلوۃ والسلام علیک یا نبی اللّٰہ

الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللّٰہ

الصلوۃ والسلام علیک یا خاتم النبین

میں نے نہایت ادب سے جھک کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ چومے اور قدموں کو بوسہ دیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

غلام حیدر کیا درد نے پریشان کر رکھا ہے؟

میں نے عرض کیا جی ہاں! اور کوئی دوا بھی اثر نہیں کر رہی۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری کمر پر جس جگہ درد تھا تین مرتبہ دستِ مبارک پھیرا معاً میں نے محسوس کیا کہ درد بالکل غائب ہو چکا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔

رات دو بجے کے قریب میری آنکھ کھلی تو کوئی درد نہ تھا اور میں بالکل تندرست تھا خود وضو کیا اور دوبارہ عبادت میں مشغول ہو گیا۔

عالموں کی فہرست میں نام

چوہدری غلام حیدر خان صاحب فرماتے ہیں کہ ایک رات حسبِ معمول تقریباً دو بجے نوافل ادا کر کے درود شریف پڑھ رہا تھا کہ یک دم میرے کمرے میں روشنی ہو گئی اور بھینی بھینی خوشبو پھیل گئی۔ اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ تشریف لائے۔

مجھے درود شریف پڑھتا دیکھ کر خوش ہوئے اور فرمایا: غلام حیدر ہم نے تمہارا نام عالموں کی فہرست میں شامل کر لیا ہے۔

میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی نگاہِ رحمت ہے ورنہ میں تو پڑھا لکھا نہیں ہوں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں ہمیں معلوم ہے مگر اس کا بندوبست ہم خود کریں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے رخصت ہو گئے۔ کمرے میں بہت دیر تک خوشبو قائم رہی اور میں کافی دیر تک بیٹھا درود شریف پڑھتا رہا۔

وقت پر بندوبست ہو جائے گا

چوہدری غلام حیدر خان صاحب صبح سوچتے رہے کہ ان عالم و فاضل لوگوں کے ساتھ میرا گزارا کیوں کر ہو گا جو اکثر مسائل میں ایک دوسرے کے ساتھ الجھتے اور جھگڑتے رہتے ہیں۔

رات کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ غلام حیدر! کیا پریشانی ہے؟ ہم نے تمہارا نام باطنی علوم کے عالموں کی فہرست میں شامل کیا ہے یہ لوگ تو اولیاء اللہ ہوتے ہیں مشاہدات و مسائل میں باہم اختلاف میں نہیں پڑتے۔

میری خوشی کی انتہا نہ رہی مگر دل میں خیال آیا کہ مجھے نہ ظاہری علم سے آشنائی ہے نہ باطنی علم سے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غلام حیدر! کیوں متفکر ہوتے ہو؟ علم کی جس قدر اور جیسی ضرورت ہو گی ان شاء اللہ تعالیٰ عطا ہو گا۔ ہم عنقریب تمہیں ایک خاص ذمہ داری بھی سونپیں گے تم مطلق فکر مند اور پریشان نہ ہو وقت پر تمام بندوبست ہو جائے گا اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور پھر تشریف لے گئے۔

ہم علم عطا کریں گے

چوہدری غلام حیدر خان صاحب فرماتے ہیں ان بشارتوں کے دو تین دن بعد حسب معمول نصف شب کو میں درود شریف پڑھ رہا تھا کہ کمرے میں خوشبو و روشنی پھیل گئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تشریف لائے اور ارشاد فرمایا:

ہم تمہاری نصف شب نوافل کی ادائیگی اور درود شریف پڑھنے سے بہت خوش ہیں اور ہم نے تمہیں قطب العالم کا مرتبہ عطا کیا میں نے درود شریف پڑھتے ہوئے کھڑے ہو کر نہایت ادب سے عرض کیا کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس ادنیٰ امتی اور غلام پر بے حد نگاہ رحمت و عنایت ہے ورنہ میں اس قابل قطعاً نہیں ہوں۔

مدینۃ العلم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا کہ ہم علم بھی عطا کریں گے جس وقت بھی جس قدر اور جیسے ضرورت ہو گی ان شاء اللہ دل و دماغ پر اترتا رہے گا اور اسی طرح ہم اپنے امتی مقربین اور اولیاء اللہ کی راہنمائی کرتے رہتے ہیں انہیں کفر و شرک اور طلسم و طاغوت کے مقابلے میں ہمیشہ غلبہ نصیب ہوتا ہے اور یہ لوگ کبھی بھی مرکز و

دین کے لیے خفت وشرمساری کا باعث نہیں بنتے بلکہ یہ ہمارے مقرب ومحبوب امتی ہوتے ہیں۔ یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔

قرض ادا ہو گیا

ایک شخص نے اپنے دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی مگر ہوتا وہی ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنگال ہو کر رہ گیا۔

قرض خواہ نے مقررہ تاریخ پر پہنچ کر قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔ قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔ قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کر لیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دے دی اور کہا کہ قرضے کی واپسی کا انتظام کرو۔

مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں؟

(ممکن ہے اس نے کہیں پڑھا ہو یا کسی عالم سے سنا ہو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جس بندے پر کوئی مصیبت یا پریشانی آئے تو وہ مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے کیونکہ درود شریف مصیبتوں اور پریشانیوں کو ختم کر کے رزق بڑھاتا ہے)

الحاصل اس نے عاجزی کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے تو اسے ایک رات خواب میں دکھائی دیا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے اے بندے! پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کارساز ہے۔ تیرا قرض ادا ہو جائے گا تو علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لئے

تجھے تین ہزر دینار دے دے۔
صبح جب بیدار ہوا تو خوشحال تھا کہ پریشانی ختم ہو چکی ہے لیکن پھر خیال آیا اگر وزیر صاحب کوئی نشانی یا دلیل طلب کریں گے تو میرے پاس ان دونوں میں سے کچھ بھی نہیں ہے۔
دوسری رات سویا تو قسمت پھر جاگ اٹھی آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا حکم فرمایا۔ صبح جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہا نہ تھی پر پھر وہی دلیل والا خیال آنے لگا۔ تیسری رات پھر امت کے والی سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور پھر حکم فرمایا کہ علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جاؤ اور اسے یہ فرمان سناؤ، عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!
(**فداک ابی و امی**) میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس صداقت کی دلیل ہو یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے عرض کی تحسین فرمائی اور فرمایا اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت طلب کرے تو کہہ دینا اس سچائی کی علامت یہ ہے کہ آپ نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار مرتبہ درود شریف کا تحفہ بارگہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ فرما کر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔
کہنے لگا میں بیدار ہوا۔ صبح نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج پورا مہینہ ہو چکا تھا۔ وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا اور وزیر صاحب سے مل کر پورا قصہ سنا دیا۔ جب وزیر صاحب نے دلیل طلب کی اور میں نے حضور محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا!'

"مرحبا برسول اللہ حقاً"

پھروزیر صاحب اٹھ کر اندر گئے اورنو ہزار درہم دینار لے کر آئے ان میں سے تین ہزار دینار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا یہ تین ہزار دینار تیرے قرض کی ادائیگی کے لئے ہے اور پھر تین ہزار دینار گن کر دیئے کہ یہ تیرے بال بچوں کا خرچہ ہے اور پھر تین ہزار دینار گن کر دیئے کہ یہ تیرے کاروبار کے لیے ہے اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی! تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدارا یہ تعلق اور محبت مت توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام یا حاجت ہو تو بلا روک ٹوک آ جایا کرنا میں آپ کا ہر کام دل وجان سے کروں گا۔

میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی کی عدالت گیا۔ جب بلاوا آیا تو قاضی کے سامنے حاضر ہوا دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے۔

مقروض نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے۔ اب قاضی صاحب نے یہ سوال کر دیا کہ بتاؤ یہ اتنی دولت کہاں سے لائے ہو حالانکہ تم کنگال اور مفلس تھے۔ میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آئے اور کہنے لگے کہ ساری برکتیں وزیر صاحب ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار ﷺ کا غلام ہوں۔ لہٰذا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں۔

جب صاحب دَین (قرض دینے والے) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں۔ یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرضہ اللہ عزوجلّ اور رسول کریم ﷺ کی رضا کے لیے معاف کر دیا اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا اب قرضہ معاف ہو چکا ہے تو آپ یہ رقم لے لیں، آپ کا شکریہ!

قاضی صاحب کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کے لیے ہرگز تیار نہیں ہوں۔ یہ آپ کے ہوئے آپ لے جائیں۔

اور اس طرح سے وہ مقروض بارہ ہزار دینار لے کر گھر آ گیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ ساری برکتیں درود شریف ہی کی ہیں۔

مشکل جو سر پہ آ پڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

سو روپیہ معاف کر دیا

ایک مولوی صاحب نے ایک شخص کو بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کے لیے درود شریف بتا دیا۔ ساتھ ہی درود شریف کے کچھ فوائد بھی بتا دیئے۔ وہ شخص بڑے ذوق وشوق سے دن رات درود شریف پڑھتا رہا اور ایسا اس کام میں محو ہوا کہ دنیا کے کام چھوٹ گئے۔ اس کی بیوی فاجرہ تھی جب کبھی خاوند کو دیکھتی درود شریف پڑھتے ہوئے تو اسے بے حد ناگوار گزرتا۔

ایک دن وہ عورت بولی ارے بدبخت!

کیا تم ہر وقت صل علیٰ محمد کہتے رہتے ہو اس کو چھوڑو اور مرد بنو کچھ کما کر لاؤ۔ مگر اس کا خاوند ایسی طعن وتشنیع کے باوجود درود شریف پڑھنا نہ چھوڑتا تھا۔ اتفاق سے وہ شخص مہاجن کا مقروض تھا۔ مہاجن نے قرض کی واپسی کا مطالبہ کیا تو یہ شخص ادا نہ کر سکا۔ مہاجن نے عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا۔

اب اس کی بیوی کو اور بھی موقعہ مل گیا خوب زبان درازی کی اور خاوند کو برا بھلا کہا۔

وہ مردِ صالح تنگ آ کر رات کو اٹھا اور دربار الٰہی میں نہایت عاجزی اور آہ وزاری سے عرض کرنے لگا یا اللہ! تو سب جانتا ہے میں مہاجن اور بیوی سے لاچار ہو گیا ہوں تو بے سہاروں کا سہارا ہے تو حاجت مندوں کا حاجت روا ہے، دریائے رحمت جوش میں آیا اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر نیند مسلط کر دی۔

خواب میں دیکھا ایک بزرگ نہایت حسین وجمیل پاکیزہ صورت سامنے آئے اور نہایت شیریں زبان سے گویا ہوئے کہ اے میرے پیارے کیوں اتنے بے قرار ہو! گھبراؤ نہیں تمہارا کام بن جائے گا میں خود تمہارا مددگار رہوں۔

اس مرد صالح نے پوچھا آپ کون ہیں؟

فرمایا ''میں وہی ہوں جس پر تو درود شریف پڑھتا ہے۔''

یہ سن کر وہ شخص بہت خوش ہوا اور دل کی ساری بے قراری دور ہو گئی پھر سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا گھبرانے کی ضرورت نہیں صبح تم وزیر اعظم کے پاس جانا اور اس کو وظیفے کی مقبولیت کی خوشخبری سنانا۔ جب وہ مردِ درویش بیدار ہوا اور صبح کو اپنے پھٹے لباس کے ساتھ وزیر اعظم کی رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوا تو دروازے پر جا کر دربانوں سے کہا میں وزیر صاحب سے ملنا چاہتا ہوں۔ دربان اس کی حیثیت اور لباس دیکھ کر مسکرا دیئے اور کہا کہ کیا آپ وزیر اعظم صاحب سے ملاقات کرنے کے قابل ہیں؟

ان دربانوں میں سے ایک رحم دل انسان بھی تھا اس کو رحم آ گیا اور کہا بھائی ٹھہر جا میں وزیر صاحب سے پوچھتا ہوں اگر اجازت ہو گئی تو ملاقات کر لینا۔ چنانچہ جب وزیر صاحب کو اس معاملے سے آگاہ کیا گیا تو وزیر صاحب نے کہا اس آدمی کو لے آؤ۔

جب وہ شخص وزیر صاحب کے پاس پہنچا تو سارا واقعہ کہہ سنایا۔

وزیر صاحب وظیفے کی مقبولیت سن کر بہت خوش ہوئے اور اسے تین سو روپے دے کر رخصت کر دیا وہ مرد صالح گھر پہنچا اور روپے بیوی کو دیئے تو وہ بہت خوش ہوئی۔ پیسے بیوی کو دینے کے بعد وہ مردِ صالح دوبارہ درود شریف پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔

جب مقدمہ کی تاریخ آئی تو وہ سو روپیہ لے کر عدالت جا پہنچا اور حاکم کے سامنے رکھ دیئے۔

مہاجن روپیہ دیکھ کر حاکم سے کہنے لگا جناب! یہ روپیہ کہیں سے چوری کر کے لایا ہے کیونکہ یہ تو مفلس اور کنگال ہے۔

یہ سن کر حاکم نے پوچھا بتاؤ یہ روپیہ کہاں سے لائے ہو۔ ورنہ قید کر لئے جاؤ گے۔ اس شخص نے جواب دیا کہ وزیر اعظم صاحب سے معلوم کر لو یہ روپیہ کہاں سے آیا ہے؟

حاکم نے وزیر صاحب کی خدمت میں خط لکھا، وزیر صاحب نے خط پڑھ کر حاکم کو جواب لکھا۔ حاکم صاحب! خبردار اگر اس بندے کے ساتھ ذرا بھی بے ادبی کی تو معزول کر دیئے جاؤ گے۔

حاکم وزیر صاحب کا جواب سن کر خوفزدہ ہو گیا اور اس مردِ صالح کو کرسی پر بٹھایا اور بڑی خاطر مدارت کی اور سو روپیہ مردِ صالح کو واپس کر کے اپنی جیب سے مہاجن کو قرض ادا کیا۔

مہاجن نے جب یہ منظر دیکھا تو سوچا کہ وزیر صاحب اور حاکم بھی اسی کے ہیں تو معلوم ہوا کہ خدا بھی اس کے ساتھ ہے۔ چنانچہ وہ سو روپیہ اس نے واپس دے کر قرضہ معاف کر دیا۔

معلوم ہوا کہ درود شریف دونوں جہانوں کی مرادیں پوری کرتا ہے۔

دو ہزار پانچ صد درہم

ایک شخص کے ذمے پانچ صد درہم قرضہ تھا مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا اس کو نبی کریم ﷺ کا عالم رؤیا میں دیدار نصیب ہوا۔

اس نے اپنی پریشانی کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے اپنے امتی کی پریشانی کی کہانی سن کر کہا تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے اسے کہو کہ وہ تمہیں پانچ صد درہم دے اور وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز بارگہِ رسالت ﷺ میں سو مرتبہ درود شریف کا تحفہ حاضر کرتے ہو مگر کل تم نے درود شریف نہیں پڑھا۔

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حالِ زار بیان کیا، مگر ابو الحسن کیسائی نے کوئی خاص توجہ نہ دی۔ پھر جب رسول کریم ﷺ کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی جب نشانی بتائی گئی تو ابوالحسن کیسائی نشانی سنتے ہی تخت سے کود پڑا اور دربارِ الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور کہنے لگا اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان راز تھا کوئی دوسرا اس بات سے بالکل واقف نہ تھا اور واقعی کل میں درود شریف پڑھنے سے محروم رہا۔

پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ صد کے بجائے دو ہزار پانچ صد درہم دو اور ساتھ ہی کہا کہ اے بھائی یہ ہزار درہم آقا ﷺ کی جانب سے پیغام و بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے۔ جب کہ پانچ صد درہم سرکار دو عالم ﷺ کے حکم کی تعمیل ہے اور مزید کہا کہ آئندہ کوئی بھی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لے آیا کریں۔

ایک رات کے ضامن

بغداد میں ایک تاجر رہتا تھا جو کہ بہت مالدار، صاحب ثروت تھا اس کا کاروبار اتنا وسیع تھا کہ سمندروں اور خشکی میں اس کے قافلے رواں دواں تھے لیکن اتفاق سے گردش کے دن آ گئے۔

کاروبار ختم ہو گیا خالی ہاتھ رہ گئے، قرضے سر چڑھ گئے۔ قرض خواہوں نے پریشان کر دیا۔ ایک صاحب دَین آیا اور قرض کی واپسی کا مطالبہ شروع کر دیا۔ مقروض نے معذرت چاہی لیکن قرض دینے والے نے کہا ہم نے تیرے ساتھ وفا کا معاملہ کیا لیکن تجھ میں وفا نہیں پائی، مقروض نے کہا خدا کی لئے مجھے رسوا نہ کرو میرے ذمے اور لوگوں کے بھی قرضے ہیں۔ آپ کی سختی کے باعث وہ بھی بھڑک اٹھیں گے حالانکہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ قرض دینے والے نے کہا میں تجھے ہرگز نہیں چھوڑوں گا اور وہ اس کو عدالت میں قاضی کے ہاں لے گیا۔ قاضی نے مقروض سے پوچھا تو نے اس سے قرض لیا ہوا ہے؟

مقروض تاجر نے کہاں ہاں لیا تھا! لیکن اس وقت میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے کہ اس کا قرضہ ادا کر سکوں۔ قاضی صاحب نے کہا کوئی ضامن دو ورنہ جیل جاؤ۔ مقروض ضامن لینے گیا پر کوئی ضمانت اٹھانے کو تیار نہ ہوا۔

قرض دینے والے نے اسے جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے منت سماجت کی لیکن کسی کو رحم نہ آیا آخر کار اس نے قرض دینے والے سے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر مجھے آج رات بیوی بچوں میں گزارنے دو کل میں خود حاضر ہو جاؤں گا بیشک مجھے جیل بھجوا دینا پھر میری قبر بھی وہیں ہوگی۔ مگر یہ کہ رب کریم کوئی سبب بنا دے۔

یہ سن کر قرض دینے والے نے ایک رات کے لیے بھی ضامن مانگا۔ مقروض نے کہا اس ایک رات کے لیے میرے ضامن مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ یہ سن کر قرض دینے والا مان گیا اور مقروض گھر آ گیا۔

بیوی جو کہ نہایت بیدار بخت خاتون تھی اس نے تسلی دی کہ غم نہ کر و فکر کی کوئی بات نہیں جس کے ضامن سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ کیوں کر مغموم و پریشان ہو۔ یہ سن کر غم کافور ہو گئے، دھاڑس بندھ گئی اور پھر اس مقروض تاجر نے رات کو درود شریف پڑھنا شروع کر دیا یہاں تک کہ درود پڑھتے پڑھتے نیند آ گئی۔ آنکھ سوئی تو قسمت جاگ اٹھی۔ امت کے والی سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں تشریف لائے، تسلی دی اور بشارت سنائی (میرے پیارے امتی! کیوں پریشان ہے فکر مت کر) تم صبح وزیر کے پاس جانا اور اسے کہنا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام فرمایا ہے اور مزید فرمایا کہ میری طرف سے پانچ صد درہم قرضہ ادا کر دو۔ کیونکہ قاضی نے اس کے بدلے مجھے جیل جانے کا حکم صادر کیا ہے اور میں آج اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضمانت پر باہر ہوں اور اس امر کی صداقت یہ ہے کہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر ہر رات ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہیں لیکن گزشتہ رات آپ کو غلطی لگ گئی اور آپ شک میں پڑ گئے کہ پورا ہزار ہوا ہے یا نہیں؟ حالانکہ وہ تعداد پوری تھی۔ یہ فرما کرامت کے والی سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لے گئے وہ مقروض بیدار ہوا تو بڑا خوش تھا۔ صبح نماز پڑھ کر وزیر صاحب کے گھر پہنچا تو وہ دروازے پر کھڑے تھے اور سواری تیار تھی۔ نزدیک پہنچ کر سلام عرض کیا۔ وزیر صاحب نے سلام کا جواب دے کر پوچھا کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟

کہنے لگا مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے اور سارا ماجرا کہہ سنایا۔ ساتھ نشانی بھی بتا

دی۔

وزیر صاحب سنتے ہی مقروض کو مکان کے اندر لے گئے اور اپنی جگہ پر بٹھایا اور عرض کیا کہ ایک مرتبہ پھر مجھے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام سنا دیں۔ مقروض نے دوبارہ سنایا جسے سن کر وزیر کا دل باغ باغ ہو گیا اور اس نے آنے والے کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا کہ یہ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کر کے آیا ہے اور کہا مرحبا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، پھر وزیر صاحب نے اسے پانچ صد دینار دیئے کہ یہ آپ کے گھر والوں کے لئے ہیں۔ پھر پانچ صد دینار بچوں کے لئے دیئے اور پانچ صد دینار سچا خواب سنانے کے لیے دیئے۔

وہ مقروض یہ رقم لے کر خوشی خوشی گھر واپس آ گیا اور ان میں سے پانچ صد دینار گن کر لیے اور قرض دینے والے کے گھر گیا اور کہا چلو قاضی صاحب کی عدالت چلو اور اپنا قرض واپس لے لو۔

جب قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچے تو قاضی صاحب اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور انہوں نے اس مقروض کو مؤدبانہ سلام پیش کیا اور کہا کہ گزشتہ رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم رؤیا میں تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ اس مقروض کا قرضہ ادا کر دو۔ یہ سن کر صاحبِ دَین نے کہا میں نے اس کو قرضہ معاف کر دیا اور بطور نذرانہ پانچ صد دینار پیش کرتا ہوں کیونکہ مجھے بھی سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں ہی حکم دیا ہے اور جب وہ شخص خوشی خوشی گھر آیا تو اس کے پاس چار ہزار دینار تھے۔

کشتیِ نوح میں نارِ نمرود میں
بطن ماہی میں یونس کی فریاد پر
آپ کا نامِ نامی اے صل علیٰ

ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آ گیا

ایک ہزار درہم کا مقروض

ایک شخص سلطان محمود غزنوی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے عرصہ دراز سے یہ تمنا تھی کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کروں اور اپنے درد ظاہر کروں اور اپنی زبوں حالی کی داستان سناؤں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گزشتہ شب میری قسمت کا ستارہ چمکا اور مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسرور پا کر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں ایک ہزار درہم کا مقروض ہوں اور اس کی ادائیگی سے عاجز ہوں۔ ڈرتا ہوں اگر موت آ گئی تو یہ میرے ذمے رہ جائے گا۔ یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ محمود بن سبکتگین کے پاس جانا اور کہنا مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے لہٰذا میرا قرض ادا کر دو۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری بات پر وہ کیسے اعتماد کریں گے؟ اگر انہوں نے کوئی نشانی طلب کی تو میں کیا کہوں گا؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے کہنا تم میرے لئے تیس ہزار مرتبہ درود شریف سونے سے پہلے اور تیس ہزار مرتبہ بیدار ہو کر پڑھتے ہو۔

اس شخص کی بات سن کر محمود غزنوی پر گریہ طاری ہو گیا اور وہ رونے لگ گیا۔ محمود نے اس کا سارا قرضہ ادا کیا اور ایک ہزار درہم مزید نذرانے کے طور پر عطا کیے۔ اہل دربار نے متعجب ہو کر پوچھا عالی جاں!

آپ نے اس شخص کی ایسی بات کی تصدیق کی جو کہ ناممکن ہے ہم آپ کی خدمت میں شب و روز حاضر رہتے ہیں ہم نے کبھی آپ کو اتنی تعداد میں درود شریف پڑھتے نہیں

دیکھا۔

سلطان محمود غزنوی نے کہا تم سچ کہتے ہو لیکن میں نے علماء سے سنا تھا کہ جو شخص یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا اس کو دس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا لہذا میں تین مرتبہ سوتے وقت اور تین مرتبہ بیدار ہو کر پڑھ لیتا ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں نے ساٹھ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا ہے اور میرے یہ آنسو خوشی کے آنسو ہیں کہ علماء کا ارشاد صحیح تھا کہ اس کا ثواب اتنا ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بارگہ میں قبول فرمایا ہے اور وہ درود پاک یہ ہے:

اللھم صل علی سیدنا محمد ما اختلف ا لملوان و تعاقب العصران و کرّ الجدیدان واستقل الفرقدان و بلغ روحہٗ و ارواح اہل بیتہ منا التعیّۃ والسلام و بارک وسلم کثیرا

درود شریف کا بھید

محمد بن فاتک نے بیان کیا ہے کہ ہم شیخ القراء ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھتے تھے ایک دن ایک شخص آیا جس نے پھٹی پرانی پگڑی پہن رکھی تھی اور لباس بھی پھٹا پرانا تھا۔

ہمارے استاد اپنی جگہ سے اٹھے اور اس شخص کو اپنی جگہ بٹھا کر اس سے خیر خیریت دریافت کی۔ اس آنے والے نے عرض کی ''آج میرے گھر بیٹا پیدا ہوا ہے اور گھر والے مجھ سے گھی وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں جب کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔''

شیخ ابوبکر بن مجاہد فرماتے ہیں کہ میں پریشانی کے عالم میں رات کو سویا تو خواب میں

سرکارِ دو عالم ﷺ جلوہ گر ہوئے اور فرمایا کیا پریشانی ہے؟ علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جاؤ اور اسے میرا اسلام کہو۔ مزید کہو کہ وہ تمہیں سو دینار دے دے اور اس کی سچائی کی علامت یہ ہے کہ تم ہر جمعہ کی رات کو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہو جب کہ گزشتہ جمعہ تم نے سات سو مرتبہ درود شریف پڑھا تھا کہ بادشاہ کی طرف سے بلاوا آ گیا تھا۔ آپ وہاں چلے گئے اور باقی درود شریف آپ نے واپس آ کر پڑھا۔ شیخ ابوبکر صبح اٹھے تو اس شخص کو ساتھ لے کر علی بن عیسیٰ وزیر کے گھر پہنچے اور وزیر صاحب سے کہا کہ ''یہ آپ کی طرف رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہے۔'' اور سارا واقعہ کہہ سنایا۔

یہ سنتے ہی وزیر صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور بڑی توقیر و تعظیم کے ساتھ انہیں اپنی مسند پر بٹھایا اور غلام کو حکم دیا کہ وہ دیناروں والی تھیلی لے کر آئے۔

وزیر صاحب نے ہزار دینار سامنے رکھ دیئے اور عرض کی

''اے شیخ آپ نے سچ فرمایا یہ بھید میرے اور رب تعالیٰ کے درمیان تھا۔''

پھر وزیر صاحب نے عرض کی: حضرت یہ سو دینار قبول کریں یہ اس کے بچے کے لئے ہیں یہ سو دینار بچے کے باپ کے لئے ہیں پھر سو دینار گن کر دیئے کہ یہ اس لئے ہے کہ آپ سچی بشارت لے کر آئے ہیں اور سو دینار مزید پیش کیے کہ آپ کو یہاں آنے میں تکلیف اٹھانا پڑی یوں کرتے کرتے ایک ہزار دینار گن کر سامنے رکھ دیئے۔

مگر حضرت شیخ ابوبکر نے فرمایا ہم اتنے ہی لیں گے جتنے ہمیں آقائے کریم ﷺ نے لینے کا حکم فرمایا ہے۔

وجہِ تخلیق دلائل الخیرات

حضرت سید محمد سلیمان بن جزولی رحمۃ اللہ علیہ صاحب ''دلائل الخیرات'' ایک جگہ

تشریف لے گئے وہاں پر نماز کا وقت ہو گیا آپ نے وضو کا ارادہ کیا تو دیکھا ایک کنواں ہے جس میں پانی موجود ہے لیکن پانی نکالنے کے لئے رسی اور ڈول نہیں ہے۔
فرمایا میں اسی فکر میں تھا کہ ایک بچی نے قریبی مکان کی چھت سے جھانکا اور پوچھا آپ کو کس چیز کی تلاش ہے؟
میں نے کہا بیٹی! ظہر کی نماز کا وقت تنگ ہوا جاتا ہے میں نے وضو کرنا ہے لیکن پانی نکالنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔
اس لڑکی نے پوچھا آپ کا نام کیا ہے؟
فرمایا میرا نام محمد بن سلیمان جزولی ہے۔
یہ سن کر اس لڑکی نے کہا اچھا تو آپ ہیں وہ محمد بن سلیمان جزولی جن کی مدح و ثناء کے ڈنکے بج رہے ہیں لیکن کنویں سے پانی نہیں نکال سکتے۔
یہ کہہ کر اس لڑکی نے اپنا لعاب دہن کنویں میں ڈال دیا تو آناً فاناً پانی کناروں تک آ گیا بلکہ زمین پر بہنے لگا۔
میں نے وضو کیا اور نماز سے فارغ ہو کر اس لڑکی کے گھر گیا اور لڑکی سے پوچھا کہ تجھے قسم ہے بتا تو نے یہ کمال کیسے حاصل کیا؟ کہنے لگی جو کچھ آپ نے دیکھا ہے یہ شہنشاہِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر کثرت درود شریف سے حاصل ہوا ہے اور اگر جنگل میں بھی تشریف لے جائیں تو چرند پرند آپ کے دامن میں پناہ لیں۔
تب محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے قسم کھائی کہ میں درود شریف کے متعلق کتاب لکھوں گا اور پھر آپ نے ایک کتاب تحریر کی جو کہ ''دلائل الخیرات'' کے نام سے مشہور و معروف ہوئی۔
آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس لڑکی سے وہ درود شریف بھی سیکھا جو وہ لڑکی پڑھتی تھی اور پھر

اس درود شریف کی اجازت حاصل کر کے اسے ''دلائل الخیرات'' کے جُز سابع میں چھپا دیا۔

77 سال بعد جسم اطہر کی حالت

سیدی محمد سلیمان بن جزولی رحمۃ اللہ علیہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ آپ کا انتقال یکم ربیع الاول 870ھ میں سوس کے مقام پر نماز فجر کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں ہوا۔

آپ کے وصال کے 77 سال بعد آپ کے جسمِ اطہر کو قبر سے نکالا گیا تا کہ مقامِ سوس سے مراکش منتقل کیا جا سکے جب آپ کو قبر سے نکالا گیا تو دیکھنے والے حیران رہ گئے کہ آپ کے چہرے پر وہی سرخی اور رعنائی تھی جو زندہ لوگوں کا خاصا ہے ایک شخص نے آپ کے رخسار پر انگلی رکھ کر ہلکا سا دبا کر دیکھا تو وہ جگہ پہلے سفید ہوئی پھر سرخ ہو گئی۔ وصال سے قبل آپ نے داڑھی کا خط بنوایا تھا وہ بھی یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ابھی ابھی بنوایا ہو اور کفن تک بوسیدہ نہ ہوا نہ ہی مٹی کچھ بگاڑ سکی آپ کی قبر سے کستوری کی خوشبو آتی تھی۔

زمیں میلی نہیں ہوتی زمن میلا نہیں ہوتا
محمد کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

سادات بچیوں کی دعا قبول ہوئی

حضرت ابو عبداللہ رصاع رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب تحفہ میں لکھتے ہیں کہ بغداد میں ایک شخص فقیر حاجت مند، عیال دار، صابر و عابد رہتا تھا۔ ایک مرتبہ وہ رات کو نماز کے لئے اٹھا تو اس کے بچے بھوک سے رو رہے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے بیوی بچوں کو بلایا اور کہا آ ؤ بیٹھو رب تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھو

اور دیکھو کہ کیسے رب تعالیٰ درود شریف کی برکت سے ہمیں غنی کرتا ہے۔ لہٰذا وہ سب بیٹھ کر درود شریف پڑھنے لگ گئے، درود شریف پڑھتے پڑھتے بچے تو سو گئے اور اللہ تعالیٰ نے اس مردِ صالح پر بھی نیند مسلط کر دی آنکھ سوئی تو قسمت جاگ اٹھی اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار کی دولت سے مشرف ہوا۔

آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے تسلی دی اور فرمایا جب اللہ کے حکم سے صبح ہو گی تو اے پیارے امتی! تجھے فلاں مجوسی کے گھر جانا ہے اور اسے میرا سلام کہنا۔ نیز کہنا کہ تیرے حق میں جو دعا ہے وہ قبول ہو چکی ہے اور تجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے دیئے میں سے مجھے (یعنی قاصد کو) کچھ دے۔

یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور وہ مردِ صالح بیدار ہوا تو مسرت و شادمانی عروج کو پہنچی ہوئی تھی لیکن اس نے دل میں سوچا کہ جس نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اس نے الحق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی دیکھا کیونکہ شیطان (العیاذ اللہ) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل اختیار نہیں کر سکتا اور پھر یہ بھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایک آگ کے پجاری مجوسی کی طرف بھیجیں اور پھر اس کو سلام بھی فرمائیں یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ اسی خیال میں گم تھا کہ پھر اونگھ آ گئی۔ آنکھ سوئی تو مقدر جاگ اٹھا خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر وہی حکم فرمایا پھر جب صبح ہوئی تو پوچھتا پوچھتا مجوسی کے گھر پہنچ گیا۔ مجوسی کا گھر تلاش کرنے میں کوئی خاص دشواری نہ ہوئی کیونکہ وہ بہت مالدار آدمی تھا اس کا کاروبار وسیع تھا۔ جب مجوسی کے سامنے پہنچا تو مجوسی کے پاس اس کے کافی کارندے موجود تھے۔ مجوسی نے اس اجنبی کو دیکھ کر پوچھا کیا آپ کو مجھ سے کوئی کام ہے؟ اس مرد صالح نے جواب دیا وہ تیرے میرے درمیان علیحدگی کی بات ہے۔ چنانچہ مجوسی نے نوکروں اور غلاموں کو حکم دیا کہ وہ باہر چلے جائیں۔ جب تخلیہ ہو گیا تو

مردِ صالح نے کہا تجھے ہمارے نبی محمد ﷺ نے سلام فرمایا ہے۔ یہ سن کر مجوسی نے کہا کہ کیا آپ کو یہ نہیں معلوم میں مجوسی ہوں اور ان کے لائے ہوئے دین کو نہیں مانتا!

اس مرد صالح نے جواب دیا میں جانتا ہوں لیکن میں نے دو مرتبہ آپ ﷺ کو خواب میں دیکھا اور مجھے اس بات کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ یہ سن کر مجوسی نے کہا تجھے اللہ تعالیٰ کی قسم کیا واقعی تجھے تمہارے نبی نے بھیجا ہے؟ مردِ صالح نے جواب دیا کہ رب تعالیٰ شاہد ہے اور مجھے یہی فرمایا گیا ہے۔

پھر مجوسی نے پوچھا اور کیا کہا ہے؟

مردِ صالح نے جواب دیا حضور ﷺ نے مزید یہ فرمایا ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے میں سے مجھے کچھ دے اور یہ کہ تیرے حق میں جو دعا ہے وہ قبول ہوئی۔

یہ سن کر مجوسی کہنے لگا کیا تجھے معلوم ہے وہ دعا کون سی ہے؟

مردصالح نے جواب دیا نہیں! مجھے نہیں معلوم۔

پھر مجوسی نے کہا میرے ساتھ اندر آ میں تجھے بتاؤں وہ دعا کون سی ہے۔ جب میں اندر گیا اور بیٹھا تو مجوسی نے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھایئے تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلوں پھر اس نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا:

اشہد ان لا الہ الا اللّٰہ و اشہد ان محمدًا رسول اللّٰہ

اسلام قبول کر لینے کے بعد اس نے اپنے ہم نشینوں، کارندوں کو بلایا اور کہا سن لو، میں گمراہی میں تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی ہے اور میں نے ہدایت قبول کر لی ہے اور میں تصدیق کر کے ایمان لایا اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر، لہٰذا تم میں سے جو ایمان لے آئے تو اس کے پاس جو میرا مال ہے وہ اس پر حلال ہے اور جو ایمان نہ لائے وہ ابھی میرا مال مجھے واپس کر دے اور آئندہ نہ وہ

مجھے دیکھے نہ ہی میں اسے دیکھوں گا۔
چونکہ اس کے مال سے کافی مخلوق تجارت کرتی تھی تو اس کے اعلان سے اکثر ان میں سے ایمان لے آئے اور جو ایمان نہ لائے وہ اس کا مال واپس کر کے چلے گئے۔ پھر اس نے اپنے بیٹے کو بلایا اور کہا اے بیٹے! میں نے اسلام قبول کرلیا ہے اب اگر تو نے اسلام قبول کرلیا تو پھر تو میرا بیٹا اور میں تیرا باپ ورنہ آج سے نہ تو میرا بیٹا اور نہ ہی میں تیرا باپ۔
یہ سن کر بیٹے نے کہا ابا جان آپ نے جو راستہ اختیار کیا ہے میں اس کی مخالفت ہرگز نہیں کروں گا پس سن لیجئے:

اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ واشہد ان محمدًا رسول اللّٰہ

پھر اس نے اپنی بیٹی کو بلایا جو اپنے ہی بھائی کے ساتھ شادی شدہ تھی اور یہ مجوسیوں کے مذہب کے مطابق تھا اس نے اپنی بیٹی کو بلا کر بھی وہی کچھ کہا جو اپنے بیٹے سے کہا تھا۔ یہ سن کر بیٹی نے کہا مجھے قسم ہے خدا کی! میرا شادی کے دن سے آج تک اپنے بھائی کے ساتھ ملاپ نہیں ہوا بلکہ نفرت رہی تو سن لیجئے:

اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ واشہد ان محمدًا رسول اللّٰہ

یہ سن کر باپ بہت خوش ہوا پھر اس نے مردِ صالح سے کہا کیا آپ چاہتے ہیں میں آپ کو وہ دعا بتلاؤں جس کی قبولیت کی خوشخبری آپ لائے ہیں اور وہ کیا بات ہے کہ جس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجھ سے راضی کیا؟
میں نے کہا جی ضرور بتلایئے!
کہنے لگا جب میں نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے بیٹے سے کی تو میں نے عام دعوت کی تھی۔ سب لوگوں کو کھانا کھلاتا رہا حتیٰ کہ کیا شہری کیا دیہاتی سب کھا گئے جب

سارے لوگ کھانا کھا کر چلے گئے تو چونکہ میں تھک کر چُور ہو چکا تھا میں نے مکان کی چھت پر بستر لگوایا تا کہ آرام کروں میرے پڑوس میں ایک سیدزادی جو کہ سیدنا امام حسن رضی اللہ کی اولاد میں سے ہے اور اس کی چھوٹی چھوٹی بچیاں رہتی تھیں۔ جب میں اوپر چھت پر جا کر آرام کی غرض سے لیٹا تو میں نے ایک صاحبزادی کی آواز سنی وہ اپنی والدہ محترمہ سے کہہ رہی تھیں، امی جان! آپ نے دیکھا ہمارے پڑوس میں مجوسی نے کیا کیا ہے؟

اس نے ہمارا دل دُکھایا ہے سب کو کھانا کھلایا مگر ہمیں پوچھا تک نہیں اللہ تعالیٰ اسے ہماری طرف سے اچھی جزا نہ دے۔

جب میں نے اس شہزادی کی یہ بات سنی تو میرا دل پھٹ گیا اور مجھے سخت کوفت ہوئی کہ ہائے میں نے ایسا کیوں کیا؟

میں جلدی سے نیچے اترا اور دریافت کیا کہ یہ کتنی شہزادیاں ہیں تو معلوم ہوا تین شہزادیاں ہیں اور ایک ان کی والدہ محترمہ ہیں۔ میں نے کھانا چُنا اور چار بہترین جوڑے کپڑوں کے لئے اور کچھ نقدی رکھ کر نوکرانی کے ہاتھ بھجوا دیئے اور خود دوبارہ چھت پر جا کر بیٹھ گیا۔ جب وہ چیزیں جو میں نے بھیجی تھیں ان کے ہاں پہنچیں تو وہ بہت خوش ہوئیں۔

شہزادیوں نے کہا امی جان! ہم کیسے یہ کھانا کھالیں حالانکہ بھیجنے والا ایک مجوسی ہے۔

یہ سن کر ان کی والدہ محترمہ نے کہا یہ اللہ تعالیٰ کا رزق ہے اور اسی نے ہمیں بھیجا ہے۔

شہزادیوں نے کہا ہمارا مطلب ہرگز یہ نہیں تھا ہمارا مطلب تو یہ ہے کہ ہم اس وقت تک یہ کھانا نہیں کھائیں گے جب تک وہ مجوسی ہے پہلے اس کے لئے اپنے نانا جان ﷺ کی شفاعت سے اس کے مسلمان ہونے اور اس کے جنتی ہونے کی اللہ تعالیٰ سے دعا

کریں۔

ان شہزادیوں نے دعا کرنا شروع کی اوران کی والدہ نے آمین پکارا لہٰذا یہی وہ دعا ہے جس کی قبولیت کی بشارت نبی کریم ﷺ نے تیرے ہاتھ بھیجی ہے اوراب میں آپ ﷺ کے حکم کی تعمیل یوں کرتا ہوں کہ جب میں نے اپنے بیٹے کی شادی اپنی بیٹی سے کی تھی تو نصف جائیداد ان کو دے دی تھی اور نصف میں نے رکھ لی تھی اوراب چونکہ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اوراس مبارک دین اسلام نے دونوں (بہن بھائی) میں جدائی کردی ہے لہٰذا جو مال ان کو دیا تھا وہ آپ کا ہوا آپ لے جائیں۔

درِ رسول پر ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کریں

درود شریف کا نور

حضرت عبداللہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیرومرشد عالم شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ جارہے تھے راستے میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی۔

خلیفہ نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے؟

انہوں نے کہا: جی ہاں!

فرمایا اچھا اس پزوائے (آوے) میں جا کر کھڑے ہو جاؤ یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے۔

جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ اسی آوے میں کھڑے ہیں۔آگ خوب بھڑک رہی ہے مگر ان کا کپڑا تک نہ جلا۔

جب ان کو آواز دی گئی تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں باہر نکالا تو بدن پر پسینہ تھا۔

خلیفہ نے پوچھا کیا حال ہے؟

عرض کیا جب میں آوے میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے درود شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اور اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا۔ آگ کی گرمی مجھے بالکل بھی محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی نہیں بلکہ اس نور کے حالے کی گرمی سے آیا ہے۔

حاجی عبدالغنی مرحوم رحمۃ اللہ علیہ

حاجی عبدالغنی صاحب مرحوم ومغفور محلہ محمد پورہ فیصل آباد کے باسی تھے اور ان کی رہائش گاہ مسجد گلزار مدینہ والی گلی میں تھی۔ مرحوم نے پانچ ہزار گٹھلیاں (شمارے) گھر رکھی ہوئی تھیں۔ نماز عشاء کے بعد اہل وعیال اور بال بچوں کو لے کر بیٹھ جاتے اور جب تک ان گٹھلیوں پر درود پاک پورا نہیں ہوتا تھا سوتے نہیں تھے۔ بعد میں درود شریف کی محبت میں گٹھلیاں بڑھا کر ساڑھے سات ہزار کر دیں اور پھر فجر کے بعد اکیلے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ روزانہ دس سے لے کر بارہ، تیرہ ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ لیتے تھے۔ گھر کے لئے علیحدہ، دوکان پر علیحدہ اور فیکٹری کے لئے الگ تسبیح رکھی ہوئی تھی۔ بہ زبان ان کے خلف اکبر حاجی محمد یسین سلمہٗ کہ حاجی عبدالغنی مرحوم کوشش کر کے درود پاک باوضو پڑھتے۔ نیز حاجی صاحب مرحوم جمعہ کے لئے صاف ستھرے کپڑے پہن کر جاتے جمعہ ادا کرنے کے بعد گھر آتے اور جب محمد پورہ کی

مسجد گلزار مدینہ میں درود پاک پڑھنے کے لئے جانا ہوتا تو بسا اوقات پھر لباس تبدیل کرتے اور یہ صرف درود پاک کی محبت و احترام کے لیے تھا۔ گویا کہ حاجی صاحب کو درود پاک سے عشق تھا اور اسی عشق کی وجہ سے وہ باوجود ایک کاروباری ہونے کے ہم سے بازی لے گئے۔

میرا یہاں دل نہیں لگتا

حاجی عبدالغنی مرحوم سچے عاشقِ رسول تھے اور درود پاک سے حد درجہ محبت رکھتے تھے۔ ان کے بڑے صاحبزادے حاجی محمد یٰسین سلمہٗ کا بیان ہے میں نے اپنے والد مرحوم حاجی عبدالغنی کو خواب میں دیکھا تو انہوں نے کہا بیٹا جو لوگ جمعہ کے دن جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ فیصل آباد میں درود پاک پڑھنے جاتے ہیں ان کو اس کی قدر قبر میں آ کر ہی معلوم ہوگی۔ پھر فرمایا اچھا اب میں جاتا ہوں۔

میں نے عرض کیا ابا جان! کچھ دیر اور بیٹھیں تو فرمایا میرا اب یہاں دل نہیں لگتا لہٰذا مجھے چھوڑ آؤ یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔

موج لگی ہوئی ہے

حاجی عبدالغنی مرحوم کی بھتیجی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں اپنے چچا حاجی عبدالغنی کو دیکھا کہ ان پر سے ٹھنڈی ہوائیں گزر رہی ہیں اور میں نے اپنے چچا مرحوم کو یہ کہتے سنا کہ میرے لئے تو یہاں بہاریں ہی بہاریں ہیں موج لگی ہوئی ہے۔

مسجد جگمگا اُٹھی

مولانا سید محمد قاسم شاہ صاحب کا بیان ہے کہ جب حاجی عبدالغنی مرحوم کا جنازہ مسجد

گلزارِ مدینہ میں لا کر رکھا اور طالب علموں نے قصیدہ بردہ شریف پڑھنا شروع کیا تو ساری مسجد جگمگا اٹھی یوں محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے مسجد حرکت کر رہی ہے۔

عاشق درود کا جنازہ

جب عاشقِ درود کا جنازہ مسجد گلزار مدینہ سے روانہ ہوا تو جنازے پر سارا شہر امڈ آیا۔ شرکاءِ جنازہ کی اتنی تعداد تھی کہ شمار سے باہر ہے۔ بہت سارے احباب کا کہنا ہے کہ عاشق رسول محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ کے بعد اگر کسی کا جنازہ دیکھا ہے تو وہ حاجی عبدالغنی مرحوم کا جنازہ تھا اور جنازہ اتنی تیزی سے جا رہا تھا کہ لوگ بھاگ بھاگ کر تھک گئے تھے۔

زندوں کے جیسا جسم

عزیزم محمد سعید عسکری کا بیان ہے کہ میں نے حاجی صاحب مرحوم کے جسم کو جب دیکھا تو حیران ہو گیا اور جب میں نے اپنے ہاتھ سے چُھو کر دیکھا تو معلوم ہوا جیسے زندوں کا جسم ہے کسی بھی قسم کی مُردنی نظر نہیں آتی تھی۔

تحفہ نہیں بھیج رہے

راحت القلوب باب درود وسلام میں حکایت درج ہے کہ حضرت نظام الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک دن حضرت گنج شکر قطب عالم رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بیٹھے تھے کہ ایک نوجوان رئیس زادہ آیا اور کہنے لگا حضرت میں نے کل رات خواب دیکھا کہ ایک نورانی قبہ ہے اور اس میں سے نور کی شعاعیں نکل رہی تھیں اردگرد بے پناہ لوگوں کا ہجوم تھا۔

پھر مجھے اس قبہ سے نہایت خوبصورت نوجوان اندر باہر آتا جاتا دکھائی دیا جو لوگوں کے جوابات اندر سے لا کر دیتا تھا میں نے لوگوں سے پوچھا یہ درمیانے قد والا خوبصورت نوجوان کون ہے؟ اور اس نورانی قبے کے اندر کون تشریف فرما ہے؟

مجھے بتایا گیا کہ اس نورانی قبے میں رسول کریم ﷺ تشریف فرما ہیں اور یہ نوجوان حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔

میں آگے بڑھا اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ حضرت مجھے رسول کریم ﷺ کی زیارت کا بے حد اشتیاق ہے اگر اجازت لے دیں تو میں بھی حاضر ہو جاؤں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اسی وقت اندر گئے اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے تم ابھی ہماری زیارت کی تاب لانے کے قابل نہیں ہو لیکن قطب عالم شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جا کر کہنا کہ آپ ہر روز ہمیں درود شریف کا تحفہ بھیجتے تھے کیا وجہ ہے کہ تین روز سے وہ تحفہ نہیں بھیج رہے؟

خواجہ فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی عادت مبارکہ تھی کہ ہر روز تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ مگر تین روز سے یہ تحفہ نہ پیش کر سکے اور یہ کوتاہی اس وجہ سے ہوئی کہ آپ کی شادی کو ابھی تین دن ہی ہوئے تھے۔ آپ رات اپنی بیوی کے پاس گزارتے تھے جس کی وجہ سے درود شریف نہ پڑھ سکے۔ خواجہ نے جونہی یہ بات سنی تو اپنی بیوی کے پاس گئے اور تین طلاقیں دے کر آزاد کر دیا اور کہنے لگے جو چیز محبوب ﷺ کی بارگہ میں حاضری کے لئے رکاوٹ ڈالتی ہے میں اسے اپنے پاس نہیں رکھ سکتا۔

درود شریف پڑھنے کا راز

حافظ ابونعیم بیان کرتے ہیں کہ میں نے خود حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے سنا ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو گھر سے نکل کر **اللھم صل علی محمد و آل محمد** پڑھتا جاتا تھا۔

میں نے پوچھا تم ہر قدم پر درود شریف پڑھتے ہو اس کا راز کیا ہے؟

کہنے لگا ایک مرتبہ میں اپنی والدہ کے ہمراہ حج پر گیا ہم مکہ شریف پہنچے تو میری والدہ کا انتقال ہو گیا اور ان کا پیٹ پھول گیا۔ رنگ نیلا اور شکل تبدیل ہو گئی مجھے خیال گزرا کہ والدہ کو قہر الٰہی نے آ گھیرا ہے اسے اپنے گناہوں کا سامنا ہے۔ میں نے آسمان کی طرف منہ اٹھا کر کہا اے اللہ! تو میری ماں پر اپنی رحمت نازل فرما اسی وقت مدینہ کی طرف سے ایک سفید بدلی اٹھی جو دیکھتے ہی دیکھتے ایک نوری شکل اختیار کر گئی جس کا چہرہ نوری تھا اور بدن سے کستوری کی خوشبو آ رہی تھی اس نے آتے ہی میری ماں کے چہرے پر ہاتھ پھیرا جس سے اس کا رنگ نکھر گیا چہرہ درست ہو گیا اور پیٹ کی بیماری جاتی رہی۔

جب میں نے یہ معاملہ دیکھا تو اس نورانی چہرے والے شخص سے اس کا نام و مقام دریافت کیا، آواز آئی میرا نام محمد ﷺ ہے میں ہی شفیع مجرماں ہوں۔ یہ سنتے ہی میں قدموں میں گر پڑا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! یہ شفقت یہ کرم کس وجہ سے ہے؟ فرمایا تم مجھ پر ہر قدم پر درود شریف پڑھتے ہو اسی وجہ سے ہے۔

سود خور اور درود شریف کی برکت

ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ میں حج کرنے گیا تو وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو ہر جگہ کثرت

سے درود شریف پڑھ رہا تھا۔ حرم شریف میں دیکھا، طواف کرتے دیکھا، منیٰ میں دیکھا، عرفات میں دیکھا کہ قدم اٹھاتا تو بس درود شریف پڑھتا اور قدم رکھتا تو درود شریف پڑھتا۔

آخر میں نے سوال کیا اے اللہ کے بندے! یہاں ہر مقام کی علیحدہ علیحدہ دعائیں ہیں، نوافل ہیں مگر تو ہر جگہ درود شریف کیوں پڑھتا ہے؟

کہنے لگا میں اپنے باپ کے ساتھ حج کی نیت سے خراسان سے چلا جب ہم کوفہ پہنچے تو میرا باپ بیمار ہو گیا۔ بیماری دن بہ دن بڑھتی گئی حتیٰ کہ میرا باپ فوت ہو گیا تو میں نے اس کا چہرہ کپڑے سے ڈھانپ دیا کچھ دیر بعد جب میں نے باپ کے چہرے سے کپڑا ہٹایا تو دیکھا میرے باپ کا چہرہ گدھے کا سا ہو گیا ہے میں بہت گھبرایا اور پریشان ہوا اور مجھے تشویش لاحق ہوئی کہ میں کیسے کسی کو کہہ سکتا ہوں کہ تجہیز و تکفین میں میری اعانت کرو۔ میں باپ کی میت کے پاس مغموم و پریشان ہو کر اپنا سر زانو میں ڈال کر بیٹھ گیا۔ اچانک مجھے اونگھ آ گئی اور خواب دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین و جمیل پاکیزہ صورت تشریف لائے اور قریب آ کر میرے باپ کے چہرے سے کپڑا اٹھایا ایک نظر دیکھا اور دوبارہ ڈھانپ دیا۔

پھر مجھ سے کہنے لگے تو پریشان کیوں ہے؟

میں نے عرض کی میں پریشان اور غمگین کیوں نہ ہوں کہ میرے باپ کا یہ حال ہے۔

فرمایا! تجھے بشارت ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ پر فضل و کرم کر دیا ہے میں نے دیکھا تو میرے باپ کا چہرہ بالکل ٹھیک تھا اور چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ جب وہ بزرگ جانے لگے تو میں نے ان کا دامن تھام لیا اور عرض کیا کہ آپ یہ تو بتاتے جائیں کہ آپ ہیں کون؟

آپ کا تشریف لانا ہمارے لئے باعثِ رحمت و برکت ہوا ہے آپ نے میری بے کسی کی حالت میں مجھ پر رحم فرمایا ہے۔

یہ سن کر ان بزرگ نے فرمایا:

میں ہی شفیع مجرماں ہوں، میں ہی بے سہاروں کا سہارا ہوں میرا ہی نام محمد مصطفی ﷺ ہے۔

یہ سنتے ہی میرا دل باغ باغ ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! خدا کے لئے یہ تو فرمائیں کہ میرے باپ کا چہرہ کیونکر تبدیل ہوا تھا؟

آپ ﷺ نے فرمایا تیرا باپ سود خور تھا اور قانونِ قدرت ہے کہ سود خور کا چہرہ دنیا میں تبدیل ہو گا یا آخرت میں اسی لیے تیرے باپ کا چہرہ دنیا میں ہی تبدیل ہو گیا تھا لیکن تیرے باپ کی یہ عادت تھی کہ رات بستر پر لیٹنے سے پہلے سو مرتبہ (بعض کتب میں تین صد اور بعضے میں کثرت سے) مجھ پر درود شریف پڑھتا تھا۔ پھر جب اس پر مصیبت آئی تو اس نے مجھ سے فریاد کی اور میں ہر اس شخص کا فریاد رس ہوں جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔ یہ کہہ کر آپ ﷺ تشریف لے گئے۔

میں بیدار ہوا تو دیکھا کہ لوگ جوق در جوق چلے آ رہے ہیں۔ میں حیران تھا کہ ان کو کس نے خبر دی۔ پھر میں نے ان آنے والوں سے پوچھا کہ آپ لوگوں کو کیسے پتہ چلا میرے باپ کی وفات کا؟

کہنے لگے ہم نے ایک ندا سنی تھی کہ جو چاہتا ہے اس کے گنہ بخش دیئے جائیں وہ فلاں جگہ فلاں شخص کے جنازے میں شریک ہو جائے۔

پھر نہایت احتیاط کے ساتھ تجہیز و تکفین کی گئی اور بڑی عزت و شان کے ساتھ نماز جنازہ پڑھ کر دفن کر دیا گیا۔

اسے اور کیا نام دے گا زمانہ
یہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

ہر قدم پر درود پڑھو

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں حج کے ارکان ادا کر رہا تھا۔ میری نظر ایک نوجوان پر پڑی جو قدم اٹھاتے وقت **اللھم صل علی محمد و آل محمد** پڑھ رہا تھا، میں نے اس سے کہا کیا دانستہ ایسے کر رہے ہو؟

اس نے کہا جی ہاں!

پھر اس نے مجھ سے پوچھ لیا آپ کون ہیں؟

میں نے کہا میرا نام سفیان ثوری ہے۔

کہنے لگا عراقی ہو؟

میں نے کہا جی ہاں!

کہنے لگا اللہ کی معرفت ہے؟

میں نے اثبات میں جواب دیا۔

پوچھا اس کی معرفت کیسے حاصل ہوئی؟

میں نے کہا اسی طرح کہ وہ رات کو دن اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے اور مادرِ رحم میں بچے کی تصویر بناتا ہے۔

کہنے لگا اے سفیان! تو نے اللہ کی معرفت جیسے اس کا حق تھا حاصل نہ کی۔

میں نے کہا پھر تجھے اللہ کی معرفت کیونکر حاصل ہوئی؟

وہ کہنے لگا نیتوں اور پختہ ارادوں کے ٹوٹنے سے حاصل ہوئی کہ میں نے ایک کام کی

نیت کی وہ ٹوٹ گئی......عزم کیا پھر ٹوٹ گیا پس میں سمجھ گیا کہ میرا کوئی رب ہے جو مجھے اپنی تدبیر پر چلا رہا ہے۔

پھر میں نے اس نوجوان سے پوچھا کہ تمہارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا کیسا ہے؟

کہنے لگا میں اپنی والدہ کے ہمراہ حج کے لیے نکلا تو میری والدہ نے کہا کہ مجھے بیت اللہ شریف کے اندر داخل کر دو وہ وہاں گر گئی اور اس کے پیٹ پر ورم آ گیا اور چہرہ سیاہ ہو گیا میں اس کے پاس مغموم ہو کر بیٹھ گیا۔ میں نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر دعا مانگی کہ

''یا اللہ! جو تیرے گھر میں داخل ہو تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرتا ہے؟''

اچانک تہامہ کی طرف سے ایک بادل اٹھا اور ایک سفید پوش بزرگ بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے۔ انہوں نے اپنا دست مبارک میری والدہ کے چہرے پر پھیرا تو وہ چمک اٹھا پھر پیٹ پر پھیرا تو وہ بھی نورانی ہو گیا۔

جب وہ واپس ہونے لگے تو میں ان کے کپڑوں سے لپٹ گیا اور پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ آپ نے میری ساری پریشانیاں دور کر دیں۔ فرمایا! میں تیرا نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں جس پر تو درود بھیجا کرتا ہے۔

پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب قدم اٹھاؤ اور رکھو تو محمد اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لازمی درود شریف پڑھا کرو۔

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء و رسل کی شفاعت

حضرت ابو محمد جزری رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میرے گھر کے دروازے پر شاہی باز

آیا تھا لیکن ہائے قسمت! کہ میں اسے شکار نہ کر سکا۔ اور چالیس سال گزرنے کو ہیں بہتیرے جال پھینکتا ہوں مگر ایسا باز پھر ہاتھ نہیں آیا کسی نے پوچھا وہ کون سا باز تھا؟

فرمایا ایک دن جب میں رباط (سرائے) میں تھا تو نماز عصر کے بعد ایک درویش سرائے میں داخل ہوا وہ نوجوان تھا رنگ زرد، بال بکھرے ہوئے ننگے پاؤں۔

اس نے آکر تازہ وضو کیا اور دو رکعت پڑھ کر سر گریبان میں ڈال کر بیٹھ گیا اور درود شریف پڑھنے لگا۔ مغرب تک یونہی درود شریف پڑھنے میں مشغول رہا۔ مغرب کی نماز کے بعد پھر سے درود شریف پڑھنے لگ گیا۔ اچانک شاہی پیغام آیا کہ آج سرائے والوں کی بادشاہ کے ہاں دعوت ہے۔

میں اس درویش کے پاس گیا اور پوچھا کیا تو بھی ہمارے ساتھ بادشاہ کے ہاں ضیافت پر چلے گا؟

کہنے لگا مجھے بادشاہوں کے ہاں جانے کی کوئی ضرورت نہیں لیکن آپ میرے لئے گرم گرم حلوہ لیتے آنا۔

میں نے اس کی بات کو پھینک دیا (کہ ہم اس کے باپ کے نوکر نہیں ہیں) اور پھر سوچا یہ بیچارہ نیا نیا اس راہ پر چلا ہے اسے کیا معلوم؟

الحاصل ہم اسے چھوڑ کر چلے گئے اور شاہی مہمان بن گئے وہاں نعت خوانی ہوئی ہم نے کھانا کھایا اور رات کے آخری حصے ہم سرائے واپس آ گئے۔ وہ درویش اسی طرح بیٹھا درود شریف پڑھنے میں مشغول تھا میں بھی جائے نماز بچھا کر بیٹھ گیا لیکن اچانک مجھے نیند نے دبوچ لیا آنکھ لگ گئی کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اجتماع ہے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ حبیب خدا محمد مصطفی ﷺ ہیں میں نے آگے بڑھ کر بارگہ رسالت ﷺ میں سلام عرض کیا تو نبی کریم ﷺ نے چہرۂ انور دوسری جانب پھیر لیا۔ کئی بار ایسا ہوا

تو میں ڈر گیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ سے کیا غلطی ہو گئی جو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توجہ نہیں فرما رہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے ایک درویش نے تجھ سے ذرا سی خواہش ظاہر کی (حلوہ طلب کیا) مگر تو نے اس کی کچھ پرواہ نہیں کی۔ یہ سن کر میں گھبرا کر بیدار ہو گیا اور ارادہ کر لیا کہ (میں اس درویش کو معمولی جان کر نظر انداز کر گیا تھا حالانکہ یہ تو سُچا موتی ہے یہ تو یگانہ روزگار ہے۔ یہ تو وہ ہے جس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر عنایت ہے)۔ کھانا ضرور لا کر دوں گا لیکن جب میں اس جگہ پہنچا جہاں وہ بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا وہ جگہ خالی تھی وہ وہاں سے جا چکا تھا۔ اِتنے میں مجھے سرائے کا دروازہ بند ہونے کی آواز آئی۔ میں جلدی سے گیٹ کی طرف بھاگا باہر دیکھا تو وہی درویش جا رہا تھا۔ میں اسے آوازیں دیتا رہا لیکن کون سنے آخر میں نے آواز دی کہ اے اللہ کے بندے! آ میں تجھے کھانا لا دوں۔

یہ سن کر اس درویش نے پلٹ کر کہا ہاں! میری ایک روٹی کے لئے جب ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی و رسول سفارش کریں گے تب تو مجھے روٹی لا کر دے گا؟ مجھے تیری روٹی کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

پھر وہ مجھے اسی حیرانی و پریشانی میں چھوڑ کر چلا گیا۔

امیر عزیمت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ

حاجی شبیر صاحب فارغ التحصیل جامعہ اشرفیہ لاہور بیان کرتے ہیں کہ جس سال امیر عزیمت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ (بانی سپاہ صحابہ، جھنگ پاکستان) کو قتل کیا گیا اسی سال مارچ میں مینارِ پاکستان یادگار لاہور میں ایک امیر

عزیمت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں امام خانہ کعبہ سعودیہ عربیہ نے بھی شرکت کی، انہیں ایئرپورٹ سے یادگار تک لانے کی ڈیوٹی میری تھی۔ میں گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا تو امام کعبہ نے میرا چہرہ داڑھی دیکھ کر پوچھا عربی جانتے ہو؟

میں نے کہا جی جانتا ہوں۔

کہنے لگے تمہیں پتہ ہے میں پاکستان کیوں آیا ہوں؟

میں نے کہا جی آپ جانتے ہو یا اللہ، مجھے نہیں معلوم۔

کہنے لگے جس دن امیر عزیمت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ کو شہید کیا گیا میں ریاض الجنۃ میں بیٹھا درود شریف کی تسبیح پڑھ رہا تھا اچانک میرے کانوں میں آواز سنائی دی کہ امیر عزیمت کو شہید کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ میں نے رخ قبلہ سے موڑ کر روضہ رسول ﷺ کی جانب کر لیا اور دل میں خیال کرنے لگا کہ دنیا جس کو اتنا برا بھلا کہتی ہے، دہشت گرد کہتی ہے وہ صحابہ کی عظمت و دفاع پر قربان ہو گیا اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا کیا مقام ہوگا؟

میں یہی سوچتے سوچتے درود شریف پڑھ رہا تھا کہ اچانک مجھے اونگھ آ گئی۔ آنکھ لگی تو کیا دیکھتا ہوں کہ روضہ رسول ﷺ میں حضور نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں اور گود میں حضرت مولانا علامہ حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ بار بار حضرت علامہ جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کا بوسہ لے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں اے حق نواز! تو ایسا کام کر کے آیا ہے کہ میں محمد عربی ﷺ بھی راضی ہو گیا اور میرا خدا بھی راضی ہو گیا، یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔

اور الحمدللہ کہ اللہ پاک نے درود شریف کی برکت سے مجھے حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کا رتبہ و مقام دکھلا دیا۔

سارا گھر خوشبو سے مہک اٹھا

ایک نیک صالح بزرگ محمد بن سعید بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اوپر لازم کیا ہوا تھا کہ اتنی مقدار میں درود پاک پڑھ کر سویا کروں گا اور روزانہ پڑھتا رہا۔ ایک دن میں اپنے بالا خانے میں درود شریف پڑھ رہا تھا کہ میری آنکھ لگ گئی۔ اتفاق سے میری بیوی بھی اسی بالا خانے میں سوئی ہوئی تھی کیا دیکھتا ہوں کہ وہ ذاتِ گرامی جس پر میں درود شریف پڑھا کرتا ہوں یعنی خلاصۂ کائنات، خزینہ انوارِ کائنات محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالا خانے کے دروازے سے اندر تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار سے بالا خانہ چمک اٹھا پھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے قریب تشریف لائے اور فرمایا اے میرے پیارے امتی تو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے۔ آ میں اس منہ کو بوسہ دوں جس سے تو مجھ پر دورد شریف پڑھتا ہے۔ مجھے یہ خیال کر کے (کہ چہ نسبت خاک را بالمِ پاک) شرم آئی تو میں نے منہ پھیر لیا۔ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے رخسار پر بوسہ دیا تو ایسی خوشبو مہکی کہ جس کے آگے تمام دنیاوی خوشبوئیں ہیچ تھیں اور اس خوشبو کی مہک کی وجہ سے میری بیوی بھی بیدار ہو گئی اور ہم کیا دیکھتے ہیں کہ سارا گھر خوشبو سے مہک رہا ہے بلکہ میرے رخسار سے آٹھ روز تک خوشبو کی لپٹیں نکلتی رہیں۔

دلائل الخیرات کا عاشق

دعوتِ اسلامی کے امیر حضرت مولانا محمد الیاس عطاری مدظلہٗ لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ ''دعوت اسلامی'' کے قافلے کے ساتھ (سکھر) سندھ گیا تو وہاں میری میمن برادری کے ایک معمر بزرگ حاجی احمد فتانی نے مجھے محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چاشنی سے

بھرپور یہ واقعہ سنایا کہ ریاست جونا گڑھ انڈیا میں ایک سنگ تراش رہا کرتا تھا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مدینہ منورہ کا دیوانہ تھا۔ درود وسلام سے بڑی محبت رکھتا تھا۔ درود شریف کا مشہور مجموعہ ''دلائل الخیرات'' اس کو زبانی یاد تھا۔

اس کا معمول تھا کہ جب بھی کوئی پتھر تراشتا تو اس دوران ''دلائل الخیرات'' پڑھتا رہتا تھا۔ ایک بار حج کے پُر بہار موسم میں جب عاشقوں کے قافلے حرمین شریفین کی طرف رواں دواں تھے اس کی قسمت کا ستارا چمکا ایک رات سویا تو خواب میں دیکھا کہ مسجد نبوی شریف میں حاضر ہے اور والیِ بے کساں مدینے کے سلطان نبی آخر الزمان رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی جلوہ افروز ہیں۔ سبز سبز گنبد کے انوار سے فضا منور ہو رہی ہے اور نورانی مینار نور برسا رہا ہے مگر مینار شریف کا ایک کنگرہ شکستہ تھا۔

اتنے میں رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لبہائے مبارک کو جنبش دی گویا پھول جھڑنے لگے فرمایا! میرے دیوانے وہ دیکھو ہمارے مینار کا ایک کنارہ ٹوٹ گیا ہے۔ تم ہمارے پاس مدینہ آؤ اور اس کنگرے کو پھر سے بنا دو، جب آنکھ کھلی تو تنہائی تھی اور کانوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز تھی۔ مدینے کا بلاوا آ چکا تھا مگر یہ سوچ کر آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے کہ میں تو بہت غریب ہوں میرے پاس مدینہ منورہ حاضری کے وسائل نہیں ہیں۔

اُدھر عشق نے کہا وسائل نہیں تو کیا غم ہے تمہیں تو تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا ہے۔ تم وسائل کی فکر کیوں کرتے ہو۔ چنانچہ دیوانے نے رختِ سفر باندھا اور اپنے اوزاروں کا تھیلہ کندھے پر چڑھایا اور ''پور بندرگاہ'' کی جانب چل پڑا۔ اِدھر بندرگاہ پر سفینۂ مدینہ تیار کھڑا تھا۔ مسافر تیار بیٹھے تھے۔ لنگر اٹھا دیئے گئے لیکن سفینہ جنبش کرنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ دیر ہو رہی تھی۔ اتنے میں جہاز کے عملے میں سے کسی کی نظر دور

سے اس جھومتے دیوانے پر پڑی۔ عملے کے لوگ سمجھے شاید کوئی زائر مدینہ سوار ہونے سے رہ گیا ہے۔ جہاز چونکہ کچھ گہرے پانی میں تھا لہٰذا جہاز والوں نے ایک کشتی ساحل کی طرف بھیجی۔ عاشق رسول ﷺ کشتی پر سوار ہو کر جہاز تک پہنچ گیا۔ اس کے سوار ہوتے ہی جہاز مدینہ کی طرف روانہ ہوا۔ اس کے پاس کوئی ٹکٹ نہیں تھا نہ ہی کسی نے اس سے اس کی ٹکٹ کے بارے میں کوئی بات کی۔ بالآخر وہ عاشق سارے رستے درود شریف کا ورد کرتے کرتے مدینہ منورہ پہنچ گیا اور بے تاب ہو کر روضہ اطہر کی جانب بڑھا۔ کچھ خدام حرم کی نظر جونہی اس پر پڑی تو وہ بولے ارے یہ تو وہی ہے جس کا حلیہ ہمیں خواب میں دکھایا گیا تھا۔ دیوانہ اشکبار آنکھوں سے سنہری جالیوں کے سامنے حاضر ہوا۔ پھر باہر آ کر خواب میں جو جگہ دکھائی گئی تھی اس کو بغور دیکھا تو واقعی ایک کنگرہ شکستہ تھا۔ چنانچہ اس نے اپنی کمر پر رسی بندھوا کر خدام کی مدد سے گھٹنوں کے بل اوپر چڑھا اور حسب الارشاد کنگرہ شریف کو تراش کر از سر نو بنا دیا۔ جب دیوانے نے سبز گنبد کو اپنے قریب پایا تو بے تاب روح نے واپس نیچے جانے سے انکار کر دیا جب اسے نیچے اتارا گیا تو دیکھنے والوں کے کلیجے پھٹ گئے کیونکہ اس عاشق صادق کی روح تو کب کی سبز گنبدِ خضریٰ کی رعنائیوں پر نثار ہو چکی تھی۔

جب روح میرے پیرہن خاکی سے نکلی
تو روضے سے آواز آئی وہ میرا فقیر آیا

امام بوصیری اور قصیدہ بردہ

امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے تاجر اور عالم تھے۔ اس کے علاوہ عربی ادب کے بہت بڑے فاضل اور شاعر بھی تھے اچانک فالج کی بیماری نے

آن پکڑا۔ ایک دن بستر پر پڑے پڑے خیال آیا کہ بارگاہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کوئی ایسا قصیدہ لکھوں جو کہ درود و سلام سے معمور ہو۔

چنانچہ محبت و عشقِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوب کر 166 اشعار پر مشتمل قصیدہ بردہ شریف جیسی شہرت دوام حاصل کرنے والی تصنیف تخلیق کر ڈالی۔

رات کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا اے بوصیری! وہ قصیدہ مجھے بھی سناؤ۔

عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فالج زدہ ہوں بول نہیں سکتا۔ آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک امام بوصیری کے بدن پر پھیرا جس سے انہیں فوری شفاء حاصل ہو گئی۔ پس امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ سنایا جسے سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوشی سے دائیں بائیں جھوم رہے تھے۔ قصیدہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام بوصیری کو ایک چادر عطا فرمائی۔ اسی وجہ سے اس قصیدہ کا نام ''قصیدہ بردہ شریف'' پڑ گیا۔

امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ صبح اٹھے تو فالج ختم ہو چکا تھا۔ گھر سے باہر نکلے تو انہیں ایک مجذوب ابوالرجاء ملے اور کہنے لگے کہ بوصیری گزشتہ رات والا قصیدہ مجھے بھی سناؤ۔

امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نے حیران ہو کر پوچھا آپ کو کیسے معلوم ہوا؟

کہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب یہ قصیدہ خوشی سے جھوم جھوم کر سن رہے تھے تو میں بھی دور کھڑا سن رہا تھا۔

جلد بازی سے درود شریف پڑھنا

حضرت ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے درود شریف جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تا کہ میرا درود شریف جو کہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ کا

معمول تھا جلدی پورا ہو جائے۔

میں نے درود شریف پڑھتے ہوئے عالم کشف میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے شاذلی! تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے یوں پڑھ:

اللھم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد

آہستہ آہستہ اور ترتیب سے پڑھ ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو جلدی جلدی پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نیز فرمایا جو میں نے تجھے ہدایت کی ہے۔ یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی پڑھو وہ درود شریف ہی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو نفع

ابنِ نبان اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو نفع عطا کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! میں نے رب تعالیٰ سے عرض کر دیا ہے اس کا حساب نہ لیا جائے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کس عمل کی وجہ سے ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ مجھ پر ایسا درود شریف پڑھتا ہے کہ جیسا کسی اور نے نہیں پڑھا۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ درود شریف کون سا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام شافعی یوں پڑھا کرتے تھے:

اللھم صل علی محمد کلما ذکرہ
الذاکرون و صل علی محمد کلما عن
غفل عن ذکرہ الغافلون

درود شریف کا معجزہ

مقبول بارگہ صمدیت حضرت سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ کی چشم دید کرامت کے باب میں مؤلف حضرت خواجہ محبوب عالم لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ حدیث شریف پڑھا رہے تھے شاید ترمذی شریف تھی یا کوئی اور کتابِ ذکر تھا کہ جب جنتی میوے کھانے کا ارادہ کریں گے تو درخت خود بہ خود ان کے سامنے آ کر جھک جایا کریں گے۔

ایک درویش نے حدیث سنی تو حیران ہو کر بولا حضور یہ تو عجیب بات ہے۔ فرمایا ہاں! لیکن اس میں شک وشبہ کی بالکل بھی گنجائش نہیں ایسا ہی ہوگا۔ حضرت کے حجرے پر توت کا ایک پھل دار درخت تھا آپ نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا مثلاً جس طرح یہ درخت کھڑا ہے اگر اسے کہیں آ جا تو وہ فوراً سامنے آ کر جھک جائے گا۔

جونہی آپ کی زبان فیض ترجمان سے یہ الفاظ نکلے وہ درخت جھکا اور اس کی شاخیں درویش کے سر سے ہوتی ہوئیں حضور کے عین سامنے زمین سے آ لگیں۔

حضرت شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ نے ہنس کر فرمایا۔

ارے ہم نے تجھے نہیں کہا تھا ہم نے تو صرف بہشت کا ایک مسئلہ بیان کرنے کے لیے تیری مثال دی تھی اور تو سمجھا کہ تجھ ہی کو مخاطب کیا ہے جا تو اپنی جگہ پر جا کر کھڑا ہو جا۔ فوراً وہ درخت اپنی جگہ پر جا کر کھڑا ہو گیا۔

سائل نے پوچھا حضرت! کس کلام کے پڑھنے سے یہ چیزیں تابع ہوئیں؟ آپ نے فرمایا یہ وہ تجلی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وارد ہوئی تھی اور جس کی وجہ سے تمام حجر و بشر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے جھک گئے تھے اور یہ حقیقت محمدیہ کا فیضان اثر ہے اور جو شخص کثرت کے ساتھ درود پاک پڑھے تو خوشنودی اور پرورشِ روحِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع ہو جاتی ہے۔

قبر کا وسیع ہونا

عارف باللہ علامہ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص مکہ مکرمہ میں حاضر ہوا اور کچھ عرصہ رہ کر وہ انتقال کر گیا۔

جب لوگوں نے اسے نہلا کر کفن پہنا کر جنازہ پڑھ کر دفن کیا تو وہاں ایک ولی اللہ بھی پہنچ گئے۔ جب لوگ اسے دفن کر کے واپس ہوئے تو وہ ولی اللہ وہیں ٹھہر گئے انہوں نے بذریعہ کشف دیکھا کہ منکر نکیر آئے اور مرنے والے سے معمولی سا حساب لیا پھر تا حد نگاہ قبر وسیع ہو گئی اور حضرت ملک الموت کبھی جنت سے قالین لا کر بچھاتے ہیں کبھی قندیلیں لا کر لٹکاتے ہیں اور کبھی پھول وغیرہ لا رہے ہیں گویا جنت کی نعمتیں قبر میں آ گئی ہیں۔

صاحب کشف کو یہ دیکھ کر رشک آیا کہ کاش اللہ تعالیٰ مجھے بھی ایسی قبر عطا فرمائے۔ یہ خیال آنا تھا کہ حضرت ملک الموت نے صاحبِ کشف کی طرف غور سے دیکھا اور فرمایا جیسے یہ درود پاک پڑھا کرتا تھا آپ بھی ایسے ہی درود شریف کو حرزِ جاں بنالیں اللہ تعالیٰ آپ کو بھی ایسی ہی قبر عطا فرمائے گا۔

درِ مصطفیٰ کی تلاش تھی میں پہنچ گیا ہوں خیال میں

نہ تھکن کا چہرے پہ اثر ہے نہ سفر کی پاؤں میں دھول ہے

درود شریف اور تین اشخاص

حضرت خالد بن عمران رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک ندی کے کنارے تین اشخاص ملے ایک نے بتایا کہ بیس سال سے نبی کریم ﷺ کی صورت مبارکہ آنکھ سے اوجھل نہیں ہوئی۔

دوسرے نے بتایا آٹھ سال سے میں حضور ﷺ کی شکل وصورت کو اپنے سامنے پاتا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ایک دن بھی درود شریف کے ورد میں ناغہ نہیں کیا۔

پھر جب تیسرے سے پوچھا گیا کہ اس نے درود شریف کی کیا تاثیر دیکھی تو اس نے کھڑے کھڑے اپنے ہاتھ پر پھونک ماری تو اس سے کستوری کی خوشبو پھیلنے لگی اور یہ خوشبو کئی دن رات اس مقام سے آتی رہی اس مردِ کامل نے بتایا دراصل یہ صحابہ رسول کا ورثہ ہے اور یہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے طفیل سلسلۂ فیض جاری ہے۔

درود شریف کے ایصال وثواب کی برکت

قرطبی نے تذکرہ کیا ہے کہ ایک عورت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئی اور عرض کیا اے شیخ میری بچی فوت ہوگئی ہے اور میں چاہتی ہوں کہ میں اسے خواب میں دیکھوں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

چار رکعت نماز پڑھو اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھو اور یہ عمل بعد از نماز عشاء کر کے لیٹ جاؤ اور درود شریف کی کثرت کرو یہاں تک کہ

نیند آ جائے۔ چنانچہ اس عورت نے ایسا ہی کیا رات کو خواب میں دیکھا کہ اس کی بچی سخت عذاب میں مبتلا ہے۔ اس پر تانبے کا لباس ہے ہاتھ جکڑے ہوئے ہیں اور پاؤں میں آتشی بیڑیاں ہیں جب وہ عورت بیدار ہوئی تو دوبارہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور گذشتہ رات کا تمام واقعہ عرض کیا۔

آپ نے فرمایا کچھ صدقہ خیرات کرو شاید رب تعالیٰ اسے معاف کر دیں۔ پھر رات کو جب حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ گویا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں ہیں اور ایک تخت بچھا ہوا ہے اس پر ایک حسین و جمیل لڑکی براجمان ہے جس کے سر پر نور کا ایک تاج ہے۔

اس لڑکی نے کہا اے حسن! مجھے جانتے ہو؟

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا نہیں۔

کہنے لگی میں اس عورت کی بیٹی ہوں جسے آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا حکم دیا تھا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تعجب کی بات ہے تیری ماں نے تو کچھ اور ہی حالت بتائی تھی تیری جو کہ ایسی نہ تھی۔

لڑکی نے کہا جی ہاں میری حالت ایسی ہی تھی جیسی میری والدہ نے آپ کو بتائی تھی۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے پھر تو اس درجے تک کیسے پہنچی؟

کہنے لگی جیسا کہ میری والدہ نے بتایا تھا ہم ستر ہزار اشخاص سزا بھگت رہے تھے۔ ایک مردِ صالح کا گزر ہماری قبروں پر سے ہوا اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اور اس کا ثواب ہمیں ایصال کر دیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرما لیا اور ہم سب کو اس عذاب سے آزاد فرما دیا اور مجھے وہ مقام حاصل ہوا جو تم

دیکھ رہے ہو۔

ڈاکوؤں کی نظروں سے غائب ہو گئے

مخدوم محمد ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی ضرورت کی بناء پر میں نے وطن مالوف سے سفر شروع کیا کہ بعض اہل وعیال کے ساتھ کسی جانب جانے کا قصد تھا۔ احباب اور مددگاروں میں سے کوئی ہمراہ نہ تھا۔ اچانک ایک بڑی جماعت سامنے آئی۔ ان کے حالات سے خوف اور اضطراب کا اثر ظاہر تھا۔ پوچھنے پر انہوں نے احوال ذکر کیا کہ اس راستے میں ڈاکوؤں کا ایک گروہ پوری طرح مسلح ہے اور ہم لوگ کثرت کے باوجود ہزار کلفت کے ساتھ ان سے چھوٹ کر آئے ہیں۔ اس تنہائی و بے نوائی کے باوجود ان کے درپے ہونے والی ایذا رسانی سے کیسے محفوظ رہیں گے لہٰذا واپس لوٹ جانا ہی بہتر ہے لیکن لوٹ جانا بھی مصلحت وقت کے خلاف تھا اس لیے میں نے وہیں توقف اختیار کیا اور حیرت عظیم کا سامنا ہوا کہ کیا کیجیے اور کیا نہ کیجیے؟

اسی حال میں نیند کا غلبہ ہوا میں نے خواب دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے یہ درود شریف پڑھو اور سلامتی کے ساتھ چلے جاؤ۔ یہ سن کر بڑی فرحت کی حالت میں آنکھ کھلی اور اس درود شریف کے پانچ کلمات زبان پر جاری تھے میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور میرے ساتھ جو دو تین نفر تھے انہوں نے بھی اس درود شریف کا ورد شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر میں ہم ڈاکوؤں کے گروہ تک پہنچ گئے اور وہاں سے گزرنے لگے۔ ہم لوگ ان کو دیکھ رہے تھے اور ان کی باتیں سن رہے تھے لیکن انہوں نے ہمیں دیکھا تک نہیں اور ہمارے گزرنے کی ان کو خبر تک نہ ہوئی اور اس درود شریف کی برکت سے ایسی ہلاکت کی جگہ سے کہ قتل اور زخمی ہونے کا خطرہ بھی تھا

اور لٹ جانے یا قید ہونے کا اندیشہ بھی تھا نجات پائی اور بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچ گئے۔ وہ دن اور آج کا دن الحمدللہ صبح و شام اس درود شریف کا پابندی سے ورد رکھتا ہوں کہ حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنا ہولنا کیوں اور پریشانیوں سے نجات دلاتا ہے۔ آفاتِ دوراں سے بھی اور مخافاتِ زماں سے بھی۔ اس درود شریف کا نام حصن حصین ہے یعنی مضبوط قلعہ اور اس کا ورد دارالامان ہے۔

اللھم صل علی محمدن النبی کما امرتنا ان نصلی علیه و صل علی محمدن النبی کما ینبغی ان یصلی علیه و صل علی محمدن النبی بعدد من صلی علیه و صل علی محمدن النبی بعدد من لم یصل علیه و صل علی محمدن النبی کما تحب و ترضی ان یصلی علیه

شبلی دیوانہ ہے

حضرت ابوبکر محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ آئے تو ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ ان کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے ان سے معانقہ کیا اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے کہا اے سردار! آپ شبلی کے ساتھ ایسا کرتے ہیں حالانکہ بغداد والے انہیں دیوانہ کہتے ہیں تو کہنے لگے میں نے شبلی کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے جیسا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی مجلس میں دیکھا کہ آپ ﷺ اس کے لئے کھڑے

ہو گئے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! شبلی کے ساتھ ایسا کرتے ہیں حالانکہ یہ تو دیوانہ ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا یہ شبلی ہر نماز کے بعد **لقد جاء کم رسول من انفسکم** والی آیت آخر تک اور پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے۔ پھر حضرت فرماتے ہیں میں نے شبلی سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے تصدیق کی اور ویسے ہی بیان کیا جیسے میں نے سنا تھا۔

پستی سے بلندی تک کا سفر

ایک نیک صالح بزرگ اپنے واقعے کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ میں پانچ چھ سال کا تھا میری والدہ انتقال کر گئیں۔ ہم ہندوستان کے صوبہ بہار میں رہتے تھے۔ والدہ کی وفات کے بعد والد صاحب نے دوسری شادی کر لی۔ ہماری اس سوتیلی ماں نے ہم بہن بھائیوں پر ظلم و ستم ڈھانے شروع کر دیئے۔ گھر کا سارا کام ہم سے لیا جاتا تھا کھانے پینے پر پابندی تھی جو بچا کچا وہ ہمیں دے دیا جاتا اور جب ہم سگے بہن بھائیوں کے سوتیلے بہن بھائی ہوئے تو یہ ظلم و ستم حد سے زیادہ بڑھ گیا۔ ہماری سوتیلی ماں پیشاب کے کپڑے تک ہم سے دھلواتی تھی اور خود آرام سے چارپائی پر پڑی رہتی۔ ہمارے والد صاحب نے بھی ہم پر کوئی خاص توجہ نہ دی وہ ہماری سوتیلی ماں سے ڈرتے تھے۔ سوتیلی ماں اپنے والدین کے گھر جاتی تو ابا جان ہمیں پیار بھی کرتے اور جیب خرچ بھی دیتے اور وہ دن ہمارے لیے عید کے دن ہوتے پھر ہم سب بہن بھائی دعا کرتے کہ امی وہیں رہیں ہمارے گھر نہ آئیں۔

جیسے تیسے کر کے ہمارے دن انہی حالات میں گزر رہے تھے کہ ایک دن امی نے کسی

بات پر ہماری چھوٹی بہن کو مارا میں نے ابا جان سے شکایت کردی جس کا میری والدہ نے ہمارے والد کے گھر سے باہر جاتے ہی ہم سے یوں بدلہ لیا کہ ہم سب بہن بھائیوں کی خوب پٹائی کی میں دل برداشتہ ہوکر گھر سے بھاگ گیا اس وقت میری عمر نو، دس سال کے قریب تھی گھر سے بھاگ کر ریلوے اسٹیشن آیا اور ایک ٹرین میں بیٹھ گیا کئی گھنٹے کا سفر کر کے ایک سٹیشن پر اتر گیا چند روپے میرے پاس تھے بھوک لگتی تو کچھ کھا پی لیتا تھا سارا دن آوارہ گردی کرتا اور پھر رات کو ریلوے اسٹیشن کے مسافر خانہ آ کر سو جاتا تھا چند دن بعد میرے پیسے ختم ہو گئے تو بڑی پریشانی ہوئی مسافر جو بچا کچا کھانا ڈال جاتے میں چپ کر کے کھا پی لیتا تھا۔ ایک دن بہت بھوک لگی ہوئی تھی سارا ریلوے اسٹیشن چھان مارا کہیں سے سوکھی روٹی کا ٹکڑا تک نہ ملا وہیں پلیٹ فارم پر بھوک سے نڈھال بیٹھ کر رونے لگ گیا۔ آج شدت سے ماں یاد آ رہی تھی کہ وہ ہمیں بے سہارا چھوڑ کر اس دنیا سے چلی گئی تھی۔

بہن بھائی یاد آ رہے تھے کہ نجانے سوتیلی ماں ان کے ساتھ کیا سلوک کرتی ہوگی۔ اے کاش کہ مجھے اتنی دولت مل جائے کہ میں ایک الگ مکان لے کر انہیں اپنے پاس رکھ سکوں ان کا بھائی تو ہوں ان کو ماں بن کر اتنا پیار کروں کہ وہ اپنے سب دکھ درد بھول جائیں خوب جی بھر کر انہیں نئے نئے کھانے کھلاؤں اچھے اچھے کپڑے پہناؤں اور انہیں خوش و خرم رکھوں لیکن اتنی دولت ملے کہاں سے؟

یہاں تو سوکھی روٹی نہیں مل رہی کئی دن فاقوں میں گزر گئے سوائے پانی کے کوئی چیز معدے میں نہیں گئی۔ انہی سوچوں میں گم تھا کہ دو باریش بزرگ مسافر خانے میں داخل ہوئے اور تھیلے میں سے کھانا نکال کر کھانے لگے میں سامنے بینچ پر ہی لیٹا ہوا تھا کھانے کو دیکھ کر میری بھوک مزید تیز ہوگئی میں اٹھ کر بیٹھ گیا اور کھانے کی طرف

دیکھنے لگا میرا دل چاہ رہا تھا کہ میں ان سے کھانا چھین کر بھاگ جاؤں اور دور کہیں پیٹ بھر کر کھانا کھاؤں لیکن ایک تو کئی دن سے بھوکا تھا فاقوں کی وجہ سے جسم میں طاقت نہیں تھی دوسرا یہ کہ وہ دو آدمی تھے اور میں ایک تھا۔

میں بڑی بے بسی کے ساتھ ان کو کھانا کھاتے دیکھنے لگا کہ اچانک ان میں سے ایک بوڑھے بزرگ کی مجھ پر نظر پڑی انہوں نے مجھے غور سے دیکھا اور پھر کہا آؤ کھانا کھالو میں تو جیسے اشارے کا منتظر تھا پتہ نہیں اس وقت میرے جسم میں کیسے اتنی طاقت آ گئی کہ میں بجلی کی تیزی سے آگے بڑھا اور فوراً ہی ان کے ساتھ جلدی جلدی کھانے لگ گیا مجھے اس طرح کھاتے دیکھ کر وہ آپس میں کہنے لگے کہ لگتا ہے بچہ کئی دنوں سے بھوکا ہے۔ ہم بعد میں کھالیں گے اسے کھانے دو، میں نے جلدی ہی وہ سارا کھانا ختم کرلیا انہوں نے گڑوی سے پانی نکال کر مجھے پلایا میں کھا پی کر کھڑا ہوا تو انہوں نے کہا بیٹا بیٹھو کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کرو ہم یہ نہیں کہتے کہ ہمارا شکریہ ادا کرو کیونکہ رزق جس کے نام کا ہو اسی کو ملتا ہے لیکن بیٹا جس مالک نے کھانا کھلایا اس کا تو شکر ادا کرنا چاہیے۔ ان کے پیار بھرے لفظ سن کر میں شرمندگی اور ندامت سے رونے لگا انہوں نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور مجھے تسلی دی اور کہنے لگے تم کون ہو یہاں کیا کر رہے ہو اور تمہارے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟

میں ان کی محبت وشفقت سے متاثر ہو گیا اور پھر انہیں اپنی ساری داستان سنا دی جسے سن کر ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے وہ میری داستانِ غم سننے کے بعد آپس میں ایسی زبان میں گفتگو کرنے لگے جسے میں سمجھ نہ سکا کچھ دیر بعد ان میں جو زیادہ بوڑھا تھا وہ مجھے کہنے لگا بیٹا آپ کے سب مسئلے حل ہو جائیں گے لیکن ہماری ایک شرط ہے اگر آپ وہ شرط پوری کرو تو ہم آپ کی مدد کرنے کو تیار ہیں میں نے فوراً کہا مجھے آپ کی

ساری شرطیں منظور ہیں چاہے وہ کوئی سی بھی ہوں۔

اس نے کہا بیٹا پہلی شرط تو یہ ہے کہ آپ پابندی سے پانچوں نمازیں اور کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھو گے۔

میں نے کہا مجھے نماز آتی ہے نہ ہی درود شریف۔ کسی نے سکھایا ہی نہیں والد صاحب کو ہم سے کوئی خاص دلچسپی نہیں دوسرا وہ خود بھی کبھی نماز نہیں پڑھتے تھے اور ہماری سوتیلی ماں کو ہم سے سوائے گھر کے کام لینے کے اور کچھ نہ آتا تھا۔ میری ساری باتیں سن کر وہ دونوں چند لمحے خاموش رہے پھر انہوں نے آپس میں کوئی مشورہ کیا اور کہا بیٹا ٹھیک ہے ہم آپ کو اسی پلیٹ فارم کے ایک ہوٹل پر ملازم رکھوا دیتے ہیں جہاں آپ کو کھانا پینا بھی ملے گا اور رہائش بھی۔ آپ نے خوب محنت اور ایمانداری سے کام کرنا ہے اگر آپ کی رپورٹ اچھی ہوئی تو مزید سوچیں گے یاد رکھنا یہ آپ کا امتحان ہے۔ کام سے فارغ ہونے کے بعد مسجد کے مولوی صاحب سے نماز اور قرآن سیکھو اور درود شریف پڑھنا بھی لازمی سیکھو۔ پھر انہوں نے پوچھا کیا آپ کو

''**صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم**'' بھی نہیں کہنا آتا؟

میں نے شرمندگی سے سر جھکا لیا انہوں نے بار بار کہلوا کر مجھے یاد کروا دیا اور کہا کہ آپ نے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کثرت سے پڑھنا ہے اور چلو ہم آپ کو کام پر لگوا دیتے ہیں۔ پھر مجھے لے کر ہوٹل والے کے پاس آئے یہ وہی ہوٹل تھا جہاں سے میں کھانا لے کر کھاتا تھا (جب میرے پاس پیسے تھے) میں نے دیکھا ہوٹل کا سارا عملہ ان کا بے حد احترام کر رہا تھا انہوں نے ایک شخص سے بات کی جو انتظامیہ میں تھا اس نے میری طرف دیکھتے ہوئے گردن ہلائی اور اس طرح میں ہوٹل پر ملازم ہو گیا۔

اپنے محسن کی ہدایت پر درود شریف کثرت سے پڑھتا اور نماز سیکھ کر بھی پڑھنا شروع

کر دی تقریباً چھ سات سال ملازمت کرتے ہوئے گزر گئے تو مجھے پتہ چلا یہ ہوٹل تو میرے محسن کا ہے جنہوں نے مجھے یہاں ملازمت پر رکھوایا تھا۔ یہی نہیں بلکہ کئی اور جگہوں پر ان کے ہوٹلز اور مسافر خانے بھی تھے سال میں ایک دو بار چکر لگانے آتے تو مجھ سے ملتے میری کارگزاری سنتے اور بڑی ہی محبت سے پیش آتے ایک مرتبہ ملنے آئے تو کہنے لگے کہ بیٹا مجھے آپ سے ایک کام ہے کرو گے؟

میں نے عرض کی آپ میرے محسن ہیں جو حکم کریں گے میں حاضر ہوں۔ کہنے لگے بیٹا! میری ایک بھتیجی ہے جس کے ساتھ ہم نے مل کر پہلی مرتبہ پلیٹ فارم پر کھانا کھایا تھا وہ میرے چھوٹے بھائی تھے ان کی بیٹی اب جوان ہو چکی ہے اور آپ بھی ماشاء اللہ جوان ہیں میں چاہتا ہوں آپ کی شادی اس سے کر دوں اگر آپ حامی بھر و تو؟

میں نے جواب دیا آپ کی خوشی ہے میں حاضر ہوں بہر حال انہوں نے سادگی مگر پروقار طریقے سے میرا نکاح پڑھوا دیا نکاح کے دنوں میں مجھے اپنے بہن بھائی بہت یاد آئے اور میں نے اسی دن عہد کیا کہ شادی سے فارغ ہو کر ان سے ملنے ضرور جاؤں گا۔

لہٰذا نکاح کے چند دن بعد میں نے اپنے محسن سے مشورہ کیا تو انہوں نے کہا بیٹا ضرور جاؤ لیکن پہلے اکیلے جانا بیوی کو ساتھ لے کر جانا مناسب نہیں اور وہاں جا کر سوتیلی ماں سے لڑائی مت کرنا بلکہ ان سے جا کر معافی مانگنا اور ان کے لیے اور بچوں کے لیے اعلیٰ درجے کے ہدیے لیتے جانا اور ہدیہ لیتے وقت سنت کی ادائیگی کی نیت کرنا اور سارے رستے درود شریف پڑھتے جانا، میرے محسن بہت نیک اور خدا ترس آدمی تھے میں نے ان کی ہدایت پر عمل کیا اور سارے رستے درود شریف پڑھتا ہوا ٹرین کے ذریعے اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔ جیسے جیسے گھر قریب آ رہا تھا میرا دل بری طرح دھڑک

رہا تھا۔نظروں میں بہن بھائیوں کے چہرے گھوم رہے تھے۔
عجیب کیفیات میں گھر پہنچا دروازہ کھٹکھٹایا چھوٹے بھائی نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا تیرا بھائی ابراہیم!
وہ گلے لگ گیا اور دھاڑیں مار مار کر رونے لگا اتنے میں سب بہن بھائی اکٹھے ہو گئے۔ باری باری سب سے ملا سوتیلی ماں جو یہ منظر بڑی حیرت سے کھڑی دیکھ رہی تھی انہوں نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا باہر ہی ملتے رہو گے یا اندر بھی آؤ گے؟ اندر آ جاؤ۔
میں خوشی کے وہ لمحے کیسے بیان کروں؟
اندر جا کر میں نے سب کا سامان نکالا سب سے پہلے سوتیلی ماں کو ان کا ہدیہ دیا اس کے بعد ان کے بچوں یعنی سوتیلے بہن بھائیوں کو تحفے دیئے میں نے دیکھا کہ خوشی سے میری ماں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اس کے بعد میں نے اپنی بہنوں اور بھائیوں کو تحفے دیئے۔کئی دن انہیں اپنی داستان سنانے میں گزر گئے تقریباً دو ماہ بعد میں نے واپسی کا پروگرام بنایا تو سب اداس ہو گئے میرے بہن بھائیوں نے الگ سے مجھے بتایا کہ آپ جیسے حالات چھوڑ کر گئے تھے ویسے ہی ہیں بلکہ ماں پہلے سے بھی زیادہ ظلم کرتی ہے البتہ اب جب سے آپ آئے ہیں تب سے ان کا رویہ بدلا بدلا سا ہے پتہ ہی نہیں چلتا یہ سوتیلی ماں ہے یا حقیقی ماں ہے۔اب آپ چلے جائیں گے تو ہمارا پھر سے وہی حال ہو گا اور آپ ابا جان سے بھی نہیں ملے (جو کام کے سلسلے میں دوسرے شہر رہتے ہیں) میں نے انہیں تسلی دی کہ اب ہرگز ایسا نہیں ہو گا میں آپ لوگوں کو ایک نسخہ دے دیتا ہوں جس سے سب معاملات درست ہو جائیں گے اور پھر میں نے اپنے محسن کا بتایا ہوا درودشریف انہیں سکھایا اور کہا آج آپ کا بھائی جس مقام پر ہے وہ اسی درودشریف کی برکت سے ہے (میرے سسر نے شادی کے بعد اپنا کاروبار

میرے حوالے کر دیا تھا) اور انہیں تسلی دی کہ اب میں آتا جاتا رہوں گا۔ بہر حال انہیں خوب تسلیاں دے کر واپس ہوا اسی دوران حالات نے ایسا پلٹا کھایا کہ ملک تقسیم ہو گیا میرے محسن (میرے سسر) نے جلدی جلدی اپنا کاروبار سمیٹا اور پاکستان جانے کی تیاری کر رہے تھے کہ ہلہ پڑ گیا۔ سکھوں، ہندوؤں نے انہیں شہید کر دیا ایسی افراتفری مچی کہ جس کا جس طرف منہ ہوا اسی طرف چل پڑا میں اپنی بیوی کو لے کر ایک قافلے کے ساتھ بخیر و عافیت پاکستان پہنچ گیا۔ یہاں آباد ہونے کی ایک الگ داستان ہے۔ بہر حال درود شریف کی برکت سے سب کام آسان ہو گئے کئی سالوں کے بعد حالات سازگار ہوئے تو میں بیوی بچوں کو لے کر اپنے گھر گیا میرے والد گھر پر ہی موجود تھے بہن بھائی گھر پر نہیں تھے والد صاحب نے پہچانا ہی نہیں سوتیلی ماں نے بتایا کہ یہ اپنا بڑا بیٹا ابراہیم ہے۔

والد صاحب بہت حیران ہوئے اور خوش بھی پھر پوچھنے لگے یہ عورت کون ہے اور یہ بچے؟

میں نے بتایا کہ یہ عورت آپ کی بہو ہے اور یہ بچے آپ کے پوتے پوتیاں ہیں۔

بہن بھائیوں کے بارے میں پوچھا تو بتایا کہ سگی بہنوں کی شادیاں کر دی گئی ہیں اور بھائی نے دکان کر لی ہے جب کہ سوتیلا بھائی اور ایک بہن ہندوؤں کے ہاتھوں شہید ہو گئے ہیں۔ یہ سن کر مجھے اتنا دکھ ہوا کہ بتا نہیں سکتا لیکن سب سے زیادہ دکھ مجھے اس بات کا ہوا کہ درود شریف میں نے صرف اپنے سگے بہن بھائیوں کو پڑھنے کے لیے بتایا تھا اپنے سوتیلے بہن بھائیوں کو کیوں نہ بتایا شاید وہ بھی پڑھتے اور ان کی جان بچ جاتی بہر حال اب میرے بہن بھائی وہاں خوش و خرم ہیں۔ میں یہاں پاکستان میں آباد ہوں کئی حج کر چکا ہوں، عمرے بھی ادا کیے اپنا مکان ہے کاروبار ہے بیوی بچے

ہیں اور بچے بھی شاد و آباد ہیں میں سمجھتا ہوں یہ سب درود شریف کی برکت اور میرے محسن کی دعاؤں کا ثمر ہے۔ خداوند کریم انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے۔ (آمین)

حق مہر میں درود شریف کی شرط

العربیہ ڈاٹ نیٹ پر ایک خبر شائع ہوئی کہ موریطانیہ کے ایک شہری نے اپنی بیٹی کے نکاح کے عوض رقم، سونا چاندی، زمین جائیداد نہیں مانگی بلکہ دولہا سے نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف بھیجنے کا تقاضا کیا اور دولہا نے یہ انوکھا حق مہر ادا کر دیا۔ جب کہ دولہا کے والد کا اصرار ہے کہ حق مہر (ایک ملین درود شریف پڑھنے کو) نکاح فارم میں درج کیا جائے۔

سوشل میڈیا پر یہ خبر نشر ہوتے ہی ایک طوفان برپا ہو گیا لوگ بڑھ چڑھ کر اپنے اپنے انداز و خیالات کے مطابق تبصرہ کر رہے ہیں جہاں اس اقدام کی تحسین کی گئی وہیں اس کے مخالفین کی بھی کوئی کمی نہیں مخالفت کرنے والے حضرات اسے اسلام میں بدعت قرار دے رہے ہیں جب کہ سماجی سطح پر اس کی حمایت کرنے والوں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام شادی کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے کیونکہ بہت سے لوگ مالی طور پر مستحکم نہ ہونے کے باعث بروقت شادی نہیں کر پاتے اور ان کی شادی کی عمر گزر جاتی ہے سماجی کارکنوں نے نکاح اور مہر کے اس منفرد انداز فکر کو اپنانے کا بھی مطالبہ کیا ہے کیونکہ درود شریف تو خیر ہی خیر ہے برکت ہی برکت ہے اور ایک نئی شادی شدہ زندگی کا آغاز اگر درود شریف پڑھ کر کیا جائے تو یہ خیر و برکت سے کم نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف کثرت سے پڑھنے اور اسے ہر لمحہ ہر

آن ہر کام میں اپنانے کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ (آمین یا رب العالمین)

مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو سلام

ڈھاکہ (بنگلہ دیش) میں ایک بزرگ نے جو حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو پہچانتے نہ تھے حضور نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں "اشرف علی کو ہمارا سلام پہنچا دو۔"

ان بزرگ نے فرمایا کہ میں تو ان کو جانتا تک نہیں آپ ﷺ نے فرمایا ظفر احمد کے ذریعے (مولانا ظفر احمد عثمانی صاحب حضرت تھانوی کے حقیقی بھانجے ہیں) جو کہ ڈھاکہ میں مقیم ہیں، یہ بزرگ مولانا ظفر احمد عثمانی سے واقف تھے چنانچہ صبح کو بیدار ہو کر مولانا ظفر احمد عثمانی سے اپنا خواب بیان کیا اور مولانا نے اس کی اطلاع حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کو روانہ کر دی جب حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تک یہ مژدہ پہنچا تو آپ پر ایک کیفیت طاری ہوگئی اور بے ساختہ زبان سے نکلا:

وعلیکم السلام یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

پھر فرمایا آج تو بس سارا دن درود شریف ہی پڑھوں گا باقی سب کام بند۔

ہر رات زیارت رسول ﷺ

حاجی ڈاکٹر نواب الدین رحمۃ اللہ علیہ ضلع امرتسر کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے اور قریب 85 برس کی عمر میں 2 دسمبر 1972ء کو لاہور میں وصال پایا آپ وٹرنری سرجن تھے طالب علمی کے دوران ہی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری قدس سرہٗ سے بیعت ہو گئے تھے۔

میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو ایک وظیفہ اور درود شریف پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی جس کی وجہ سے آپ پر اس زمانہ میں جذب کی سی کیفیت طاری رہتی تھی۔

ایک رات باغبانپورہ لاہور کی ایک مسجد میں بعد از نماز عشاء چاندنی رات میں نہایت ذوق شوق اور انہماک سے درود شریف پڑھنے میں مشغول تھے کیا دیکھتے ہیں کہ سرخیل مرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معہ چاروں خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم اجمعین تشریف لائے ہیں۔

بحالت بیداری آپ نے اپنی آنکھوں سے ان بزرگوں کی زیارت کی۔

ماہنامہ سلسبیل لاہور کے سیرت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمبر (اکتوبر 1981ء) کے ص 37 پر ڈاکٹر صاحب کی بابت یہ تحریر ہے کہ آپ کا روزانہ تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول تھا جس پر آپ زندگی کی آخری رات تک کاربند رہے جس کی وجہ سے آپ روزانہ حسنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوتے تھے۔

اسے معمولی وظیفہ مت سمجھنا

ریٹائرڈ سرکاری آفیسر جناب ضیاء اللہ خان نیازی صاحب نے ایک مرتبہ صوفی محمد برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست کی کہ مجھے کوئی وظیفہ بتائیں جس کا میں ورد کرتا رہوں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کاپی پنسل لے کر آئیں میں لکھ دوں۔

نیازی صاحب نے کاپی پنسل حاضر کی تو حضرت صوفی برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے خوبصورت حروف میں چھوٹا سا درود شریف ''**سیدنا کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم**'' تحریر فرمایا اور کہا روزانہ پابندی کے ساتھ کم از کم پانچ مرتبہ

لکھا کرو۔ اگر زیادہ لکھ سکو تو اور بھی اچھا ہے۔ اسے معمولی وظیفہ مت سمجھنا یہ بہت بڑا وظیفہ ہے۔

ایک روز فرمایا ہمارے ایک دوست تھے ہم نے انہیں یہ وظیفہ بتایا جس پر انہوں نے عمل کیا وہ ایک روز وضو کر رہے تھے کہ حضرت امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہ نفس نفیس انہیں اپنی زیارت کروادی۔

(نیازی صاحب نے بھی اس آسان مگر پُراثر وظیفے پر عمل کر کے بے شمار فوائد حاصل کئے)

دائرہ اسلام سے خارج

حضرت سید نور الحسن شاہ صاحب خلیفہ مجاز قطب زمان حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا لاہور میں ایک لڑکا تھا اسے چھوٹی عمر میں درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہو گیا اور اکثر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور حاضری ہونے لگی تھی ہمارے احباب کو اس کا علم ہوا تو چونکہ ان دنوں مرزائی تحریک زوروں پر تھی اس لئے برادرم محمد اسحاق، مہر جلال الدین بابا اللہ دین اور شیخ مظفر الدین وغیرہ کو خیال آیا کہ اس لڑکے کے ذریعے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں عرض کر کے دریافت کیا جائے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی بابت آپ کا کیا فرمان ہے؟

چنانچہ یہ تمام حضرات اس لڑکے کے پاس اسلامیہ پریس گئے جہاں یہ کام کرتا تھا اور اظہار مدعا کیا لڑکے نے جواب دیا کہ یہ میرے بس کی بات نہیں ہے کیونکہ کسی وقت جب زیارت نصیب ہوتی ہے تو جس بات کے کرنے کا خیال ہو کبھی یاد رہتی ہے اور کبھی نہیں بھی یاد رہتی۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خود ہی جس بات کا جواب دینا منظور ہوتا ہے دے دیتے ہیں

ورنہ ازخود میں عرض نہیں کرسکتا اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو خود ہی کسی وقت فرما دیں گے۔
چنانچہ ایک دو مرتبہ اس لڑکے سے یہی جواب ملا کہ زیارت تو ہوئی لیکن اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوئی۔
کچھ عرصہ بعد اتفاقاً اس لڑکے سے بازار میں ملاقات ہوگئی تو کہنے لگا آپ کی وہ بات ہوگئی ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق جس کو اتنا بھی خیال ہو کہ شاید سچا ہے یا جھوٹا تو میں اس کی شفاعت نہیں کروں گا بلکہ جو کوئی مرزا غلام احمد قادیانی کو مسلمان سمجھے گا وہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہوگا۔

آپا صغراں کا درود شریف سے عشق

جناب فیاض حسین چشتی نظامی لکھتے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ کے سسرال میں آپا صغراں نامی ایک خاتون آتی تھیں اور چند دن قیام کرنے کے بعد چلی جاتی تھیں ساس صاحبہ نے ان خاتون کی خدمت میری ہمشیرہ کے سپرد کردی تھی۔
میری ہمشیرہ اس ڈیوٹی کو قدرے ناگواری کے ساتھ سرانجام دیتی تھیں۔ ایک رات ہمشیرہ نے خواب دیکھا کہ آپا صغریٰ کا جنازہ گھر کے صحن میں رکھا ہے اور لوگ پریشان ہیں کہ جنازہ کون پڑھائے؟
اسی اثناء میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کالی کملی اوڑھے صحن کی سیڑھیوں سے تشریف لائے اور فرمایا اس کا جنازہ میں پڑھاؤں گا کیوں کہ اس کا مجھ پر ادھار ہے۔
صبح میری ہمشیرہ نے اس خواب کا ذکر اپنی ساس صاحبہ سے کیا تو انہوں نے کہا آپا صغریٰ پوری پوری رات درود شریف پڑھتی تھیں اور اب تو حالت یہ ہوگئی ہے کہ دوران

نماز قیام، رکوع اور سجود میں بھی درود شریف پڑھتی ہیں۔
آپا صغریٰ نے آواخر 1988ء میں انتقال فرمایا۔

درود شریف کا ہندوؤں پر اثر

محمد عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ اپنی کتاب ''سیرت النبی بعد از وصال النبی'' حصہ سوم میں نقل کرتے ہیں کہ عارف باللہ حضرت شاہ محمد کاظم قلندری علوی کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھ سے مسلمانوں کے علاوہ اہل ہنود بھی رابطہ رکھتے ہیں میں ان کو بھی درود شریف بتا دیتا ہوں۔
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کس قدر؟
عرض کیا ایک ہزار مرتبہ ورد کرنے کو کہتا ہوں۔
پس آپ ﷺ نے فرمایا ان کی نجات کے لیے اس قدر کافی ہے۔

نصرت فتح علی خاں کا عشق رسول ﷺ

مشہور و معروف قوال استاد نصرت فتح علی خان 16 اگست 1997ء کو لندن کے کراموبل ہسپتال میں صبح 11 بج کر 55 منٹ پر حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے وہ 1948ء میں فیصل آباد (لائل پور) میں پیدا ہوئے تھے۔ انتقال سے دو روز قبل لندن کے ایک معروف انگریزی اخبار کو اپنا آخری انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا کہ ان کا سینہ عشقِ رسول کریم ﷺ سے منور ہے اور ان کی آواز کا سارا سوز و گداز اسی عشق کی مرہون منت ہے زندگی میں کئی بار انہیں بحالت خواب حضور ﷺ کی زیارت بابرکت کا شرف حاصل ہوا ہے میری دلی خواہش ہے کہ جب بھی موت کا

فرشتہ میری روح قبض کرنے آئے تو میری نظر روضہ رسول علی صاحبہا صلوٰۃً وسلاماً پر جمی ہو اور ہونٹوں پر درود شریف کا ورد ہو۔

لاہور والا معاملہ اب ٹھیک ہے

محترمہ رضیہ لال شاہ صاحبہ انتہائی نیک سیرت اور خوش اخلاق خاتون تھیں۔ روزانہ کثرت سے بڑے ذوق شوق کے ساتھ درود شریف پڑھتی تھیں۔ آپ نعت گو شاعرہ بھی تھیں اور جناب محمد فیاض حسین چشتی نظامی صاحب کی ہمشیرہ بھی تھیں آپ کے شوہر جناب سید لال حسین شاہ صاحب نے فیاض حسین چشتی کو بتایا کہ ہم عمرے کے لیے گئے تھے اور مدینہ منورہ آئے ہوئے تیسرا دن تھا ظہر کی نماز سے پہلے گھر کے کسی معاملے میں ہمیں پریشانی ہوئی فیصلہ کیا کہ ظہر کی نماز کے بعد لاہور فون کریں گے اگر معاملہ ٹھیک نہ ہوا تو مدینہ منورہ مختصر سا قیام کر کے جلد ہی لاہور کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔
نماز ظہر کے بعد میری اہلیہ محترمہ رضیہ لال شاہ صاحبہ نے مجھے بتایا کہ حضور ﷺ تشریف لائے تھے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لاہور والا معاملہ اب ٹھیک ہے لہٰذا آپ دونوں یہاں آرام سے رہیں۔
مرحومہ رضیہ لال شاہ مشہور سابق ٹیسٹ کرکٹر آصف مسعود کی والدہ محترمہ تھیں۔

تمہارے سب کام کر دیئے

رسالہ نظر کرم از جناب محمد فیاض حسین چشتی نظامی ص 99 پر تحریر ہے کہ محترمہ رضیہ لال شاہ نور اللہ مرقدہٗ انتہائی نیک سیرت اور خوش اخلاق خاتون تھیں۔ بڑے ہی ذوق شوق سے روزانہ کثرت سے درود شریف پڑھتی تھیں نعت گو شاعرہ بھی تھیں آپ نے بارہ سال تک گنگ محل لاہور میں درس قرآن بھی دیا اور ہر سوموار کے روز محفل میلاد

شریف کرواتی تھیں۔ آپ نے بتایا کہ ایک مرتبہ تہجد کی نماز کے لیے اٹھنے لگی تو ایسا محسوس ہوا جیسے دن نکل آیا ہو میرا کمرہ نور سے منور تھا میں نے دیکھا میرے کمرے کی دیوار میں خانے بنے ہوئے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان خانوں میں کچھ کاغذات رکھ اور نکال رہے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رضیہ میں نے تمہارے سب کام کر دیئے ہیں۔ یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔

ایک ہندو کو زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جناب محمد فیاض حسین چشتی نظامی فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم حضرت بشیر احمد چشتی نظامی درود خضری کا کثرت سے ورد فرماتے تھے اور آپ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اکثر زیارت نصیب ہوتی تھی۔ بوقت زیارت ہمارا گھر اعلیٰ قسم کی خوشبوؤں سے مہک جاتا تھا۔1930ء کی دہائی میں میرے والد محترم شرقپور شریف میں رہتے تھے وہاں ایک ہندو سے اسلام کی حقانیت پر میرے والد صاحب کی بحث ہوگئی تو اس نے گھر جا کر کالے جادو کا وار کیا جو کہ ناکام رہا۔

ایک روز والد صاحب کے پاس حاضر ہو کر اپنے کیے کی معافی مانگی اور عرض کیا کہ مجھے اپنی خدمت پر لگا لیں والد محترم نے کہا تم درود خضری پڑھا کرو تمہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوگی اس ہندو نے روزانہ درود خضری کثرت سے ورد کرنا شروع کیا اور چند روز بعد اسے بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگئی۔

فکر نہ کرو میں تمہارے ساتھ ہوں

جناب محمد فیاض حسین چشتی نظامی صاحب فرماتے ہیں میری والدہ محترمہ کثرت سے درود پاک پڑھتی تھیں ایک مرتبہ کسی وجہ سے پریشان تھیں اسی رات خواب میں حضور

ﷺ تشریف لائے اور فرمایا میں تمہارے ساتھ ہوں فکر نہ کرو اس کے بعد ان کی پریشانی دور ہوگئی۔

جی بھر کے بوسے لیے

جناب رانا منیر احمد غازی صاحب (103 ایف۔ ماڈل ٹاؤن لاہور) کثرت سے درود شریف پڑھتے اور محافل منعقد کرتے رہتے تھے ایک عرصے سے درود شریف پڑھنے کی ترغیب دینے والے اسٹیکرز چھپوا کر تقسیم کر رہے تھے خصوصاً نقشِ پائے رسول کریم ﷺ کو پورے پاکستان اور غیر ممالک میں عام کرنے کا سہرا بھی کافی حد تک آپ کے ہی سر ہے۔

ایک مرتبہ آپ کو حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے جی بھر کر آپ ﷺ کے مبارک قدموں کے بوسے لیے اور سرکارِ دو عالم ﷺ نے آپ کے سر پر اپنا دستِ رحمت پھیرا۔

تمہارے لیے مغفرت ہے

ڈاکٹر محمد جاوید حیدر (ایم ایس سی۔ پی، امریکہ) کی خالہ محترمہ طاہرہ بیگم زوجہ حاجی محمد اسلم مرحوم و مغفور کو 1957ء میں نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔ بچپن سے صوم و صلوٰۃ کی پابند ہیں حتیٰ کہ نماز تہجد بھی پابندی سے پڑھتی ہیں۔ درود تاج کا بہت اشتیاق، انہماک اور کثرت سے ورد کرتی ہیں خواب میں حضرت رسول کریم ﷺ سے عرض کیا:

میں بہت گنہ گار ہوں میرے گنہ بخش دیئے جائیں اور میری اور میرے بہن بھائیوں کی مغفرت ہو جائے اس پر حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے لیے

مغفرت ہے جہاں تک تمہارے بہن بھائیوں کا تعلق ہے وہ خود ذمہ دار ہیں۔

فرشتوں کو تھکا دیا

ایک شخص موسمِ ربیع میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا:

یا اللہ درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر

یا اللہ درود بھیج اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پھلوں اور پھولوں کی گنتی کے برابر

یا اللہ درود بھیج اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سمندر کے قطروں کے برابر

یا اللہ درود بھیج اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ریگستان میں ریت کے ذروں کے برابر

یا اللہ درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو خشکی اور سمندروں میں ہیں

ہاتف سے آواز آئی اے بندے! تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک کے لئے تھکا دیا ہے اور تو رب کریم کی بارگہ سے جنتِ عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

1965ء کی جنگ کا واقعہ

1965ء کی جنگ میں سیالکوٹ کے محاذ پر جب بھارت نے شرمن ٹینکوں، ٹینک شکن توپوں، بکتر بند گاڑیوں اور خود کار ہتھیاروں کے ساتھ حملہ کیا تو ایس۔اے زبیری کا بیان ہے مجھے حکم ملا کہ اللہ تعالیٰ کے سہارے دشمن پر حملہ کر دو۔ چنانچہ میں اور میرے ساتھی صرف چار ٹینکوں کے ساتھ درود شریف پڑھتے ہوئے دشمن پر چڑھ دوڑے۔ پس ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے دشمن کے شرمن ٹینک آگ کی لپیٹ میں آ گئے اور جس غرور کے ساتھ دشمن نے ہم پر حملہ کیا وہ خاک میں مل چکا تھا۔

اسم اعظم کبیر کی برکات

جناب امیر الدین قدوائی صاحب کے علامہ راغب احسن کے ساتھ برادرانہ تعلقات تھے۔ پاکستان کے معرض وجود میں آنے پر علامہ راغب کلکتہ والے مکان کی چوتھی منزل پر تھے کہ بھارتی حکومت نے ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس چند دیگر افسرانِ علاقہ کے ساتھ آپ کی گرفتاری کے لئے آیا اور مکان کو گھیرے میں لے لیا۔

علامہ صاحب کو خبر لگی آپ نے ضروری کاغذات اپنی بغل میں لیے اور کمرہ سے باہر آ گئے اور درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ آپ سیڑھیاں اتر رہے تھے اور سپرنٹنڈنٹ پولیس سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔ آپ درود شریف پڑھتے قریب سے گزر گئے مگر کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکا حالانکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس آپ کو جانتا تھا۔ وہاں سے نکل کر علامہ صاحب ہوائی اڈے پر پہنچے اور اپنے نام سے ڈھاکہ کے لئے ہوائی ٹکٹ خریدا اور بذریعہ جہاز ڈھاکہ پہنچ گئے۔

(یہ واقعہ علامہ راغب احسن نے ایک خط میں اپنے دوست امیر الدین قدوائی کو لکھا تھا اور بتایا کہ درود شریف ہی اسم اعظم کبیر ہے)

آنکھوں کی روشنی لوٹ آئی

حضرت خواجہ تونسوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ صاحبزادہ خواجہ نور احمد جیو رحمۃ اللہ علیہ کے اقرباء میں سے ایک شخص نابینا ہو گیا تو اس نے کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا ابھی اس نے ایک لاکھ مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ درود شریف کی برکت سے اس کی آنکھوں کی روشنی دوبارہ لوٹ آئی۔

بیمار کو فوری شفاء مل گئی

ایک بادشاہ بیمار ہو گیا اور اسی بیماری کی حالت میں چھ ماہ گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا۔ بادشاہ کو پتہ چلا کہ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ یہاں آئے ہوئے ہیں اس نے عرض کر بھیجا کہ تشریف لائیں۔

جب آپ رحمۃ اللہ علیہ بادشاہ کے پاس تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا: غم نہ کرو آج ہی آرام آ جائے گا۔ پھر آپ نے درود شریف پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو وہ اسی وقت تندرست ہو گیا۔

انا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صاحب تجلیات مصطفائی لکھتے ہیں کہ ہمارے ایک ساتھی نے خود یہ واقعہ سنایا ہے کہ میں ایک مرتبہ تہجد کے وقت اٹھا اور درود شریف پڑھنے لگا تو درود شریف پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ آ گئی کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نہایت خوبصورت ہستی میری طرف آ رہی ہے جب وہ میرے قریب ہو گئے تو انہوں نے فرمایا:

''انا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)''

اونٹ فصیح زبان میں بولا

حضرت عبداللہ الروز بادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے اونٹ پر سوار تھا میرا گزر ایک جنگل سے ہوا یکا یک میرے اونٹ کا پاؤں پھسلا تو میرے منہ سے بے اختیار نکلا ''اللہ'' تب ہی میرے اُونٹ نے فصیح زبان سے کہا:

''اللہ و صلی اللہ علی محمد و آلِ محمد''

مجھے دم کر دو

مستری بابا نور محمد سوڑیوال والے بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ گیا۔ وہاں ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ میرے پاس خرچے کے پیسے ختم ہو گئے۔ کوئی روپیہ پیسہ نہ تھا مزدوری کے لئے نکلا تو کوئی کام بھی نہ ملا۔ یوں ہی تین دن گزر گئے۔ ایک دن میں حرم شریف میں بیٹھ کر درود شریف پڑھ رہا تھا کہ اچانک اونگھ آ گئی۔

جب طبیعت سنبھلی تو دیکھا کہ ایک اعرابی میرے پاس بیٹھا ہے اور مجھے کہہ رہا تھا میرے سر میں درد ہے مجھے دم کر دو میں نے اسے دم کر دیا وہ مجھے بیس ریال دے کر چلا گیا۔ اس کے بعد وہ ہر سوموار کو آتا دم کرواتا اور دس ریال دے کر چلا جاتا۔

اس وقت مجھے حضرت شیخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا قول مبارک یاد آیا کہ درود شریف پڑھنے سے ساری مشکلات ختم ہو جاتی ہیں۔

80 سال کے گنہ معاف

ایک شخص نے خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت کی تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! فلاں نے آپ کی یہ حدیث مبارکہ بیان کی ہے کہ جو شخص مجھ پر جمعۃ المبارک کے دن سو مرتبہ درود پاک پڑھے گا اس کے 80 سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے؟

یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے۔

اپنی جگہ واپس چلے جاؤ

علی بن عیسیٰ وزیر بیان کرتے ہیں میں کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھا کرتا تھا۔

بادشاہ نے مجھے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب دیکھا کہ میں دراز گوش پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ میں براہِ ادب جلدی سے نیچے اترا اور پیدل ہولیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
''اے علی! اپنی جگہ پر واپس چلے جاؤ'' یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔
صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت دوبارہ سونپ دی اور یہ سب درود شریف کی برکات ہیں۔

پڑھ تو درود مصطفی صل علیٰ محمد
عقدہ کشا ہے یہ دعا صل علیٰ محمد

ہم تمہارے انتظار میں کھڑے ہیں

صاحب تجلیات مصطفائی لکھتے ہیں کہ ہمارا ایک ساتھی جس کا معمول بارہ سے بیس ہزار مرتبہ تک روزانہ درود شریف پڑھنا ہے اس نے خواب دیکھا کہ میں مسجد نبوی شریف میں داخل ہوتا ہوں۔
مسجد نبوی کے دروازے سے گنبد خضراء تک دونوں اطراف میں لائٹنگ ہوتی ہے۔
میں وضو کر کے لائٹنگ کے ایک طرف ہو کر گنبد خضراء کی جانب بڑھنا شروع کر دیتا ہوں تو ایک سپاہی لائٹنگ کے درمیان میں چلنے کا اشارہ کرتا ہے۔ میں لائٹنگ کے دوسری جانب چلا جاتا ہوں تو دوبارہ ایک سپاہی لائٹنگ کے درمیان میں چلنے کا اشارہ کرتا ہے۔ میں گھبرا کر سوچتا ہوں کہ شاید یہ راستہ اللہ کے کسی مقرب بندے کے لئے سجایا گیا ہے۔ اسی اثناء میں ایک سپاہی مجھ سے کہتا ہے یہ راستہ تمہارے لئے سجایا گیا ہے اور ہم کب سے تمہارے انتظار میں کھڑے ہیں۔ پھر میں آہستہ آہستہ حضور

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ انور کے سامنے پہنچ جاتا ہوں۔
مزارِ پُرنور پر ایک بہت بڑا تالا ہے جو خود بہ خود کھل جاتا ہے میں اندر جا کر مزارِ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لپٹ جاتا ہوں اتنے میں شاہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر انور سے باہر تشریف لے آتے ہیں اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں سے لپٹ جاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے فرماتے ہیں درود شریف کی اور زیادہ کثرت کیا کرو، یہ سن کر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

خواجہ گنج شکر اور کرامت درود شریف

شیخ الاسلام حضرت فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ درود شریف کے فضائل بیان فرما رہے تھے کہ اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ! وہ بیٹھ گئے اور عرض کیا ہم مسافر ہیں اور خانہ کعبہ کی زیارت کے لئے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے لہٰذا مہربانی فرمائیے۔
یہ سن کر حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے مراقبہ کیا اور پھر سر اٹھا کر کھجور کی کچھ گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دی۔ وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کا کیا کریں گے؟
شیخ الاسلام نے فرمایا حیران کیوں ہوتے ہو ان کو دیکھو تو سہی جب دوبارہ دیکھا گیا تو وہ سونے کے دینار تھے۔
آخر شیخ بدر الدین اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف پڑھ کر پھونکا تھا جس کی برکت سے وہ دینار بن گئے تھے۔

اقلابیہ کا طوفان اور درود تنجینا

حضرت موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ شورِ دریا میں بحری جہاز پر سفر کر رہا تھا اچانک طوفان آ گیا۔ اقلابیہ کی آندھی چل گئی اور یہ ایسا طوفان تھا کہ اس کی زد میں آنے والا شاید ہی کبھی بچا ہو۔ پریشانی حد سے بڑھ گئی تو جہاز والے زندگی سے ناامید ہو گئے اچانک میری آنکھ لگ گئی۔ آنکھ سوئی تو قسمت جاگ اٹھی اور میں زیارت جمال مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرفراز ہوا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

''اے میرے امتی پریشان نہ ہو اور جہاز پر سوار لوگوں سے کہہ دے کہ وہ ایک ہزار مرتبہ درودِ تنجینا پڑھ لیں۔''

یہ فرمان سنتے ہی میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے جہاز والوں سے کہا گھبراؤ نہیں اور فکر کی کوئی بات نہیں اٹھو! اور درود تنجینا پڑھو۔

چنانچہ ابھی ہم نے تین سو تیرہ مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ ہوا تھم گئی اور طوفان ختم ہو گیا اور ہم درود شریف کی برکت سے خیر و عافیت کے ساتھ منزل پر پہنچ گئے۔

کستوری جیسی خوشبو پھوٹ گئی

شیخ ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرے گھر شیخ ابوعمران بروعی تشریف لائے۔ اتفاق سے وہاں شیخ ابوعلی حرز بھی موجود تھے۔ میں نے دونوں کے لیے کھانا تیار کیا۔ میرے والد کو زکام کا ایسا عارضہ تھا کہ ان کی ناک بند رہتی تھی۔

شیخ ابوعمران نے شیخ ابوعلی حرز سے کہا آپ ابوالقاسم کے والد ماجد کی ہتھیلی پر دم کر دیں۔ چنانچہ انہوں نے درود شریف پڑھ کر میرے والد صاحب کی ہتھیلی پر دم کر کے پھونک لگائی تو ربِ کعبہ کی قسم! نہایت تیز کستوری جیسی خوشبو مہک اٹھی اور اس خوشبو

سے میرے والد صاحب کے نتھنے پھٹ گئے اور خون رسنے لگا۔ خوشبو سارے گھر میں پھیل گئی۔ یہاں تک کہ ہمارے ہمسائیوں کو بھی پہنچ گئی اور درود شریف کی برکت سے شیخ ابو القاسم کے والد ماجد کو شفاء نصیب ہوگئی۔

انشراح درود شریف

جناب صوفی خورشید عالم صاحب (کاتب) بیٹھک کاتباں لوہاری دروازہ لاہور فرماتے ہیں میاں زبیر احمد قادری صاحب ایک روز درود تاج کی کتابت کے لئے میرے پاس تشریف لائے تو دروج تاج کی برکات کے متعلق گفتگو ہو رہی تھی۔ اس ضمن میں، میں نے بھی کچھ تذکرہ کیا کہ میرے مرشد حضرت خواجہ غلام سدید الدین رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین معظم آباد شریف نے ایک روز فرمایا کہ ہمارا ایک مرید کالا شاہ کاکو ضلع شیخوپورہ میں مقیم تھا اور درودِ تاج بڑی خوش الحانی کے ساتھ پڑھتا تھا اس کے وصال کے بعد بہت سے لوگوں نے اس کی قبر سے درود تاج پڑھنے کی آواز سنی۔ نیز جب کبھی حضرت ثانی خواجہ محمد حسین (میرے والد صاحب) کالا شاہ کاکو (بغیر اطلاع) اس کے پاس جایا کرتے تھے تو وہ آپ کا سڑک پر انتظار کر رہا ہوتا تھا اور یہ انشراح درودِ تاج کی برکت سے حاصل ہوا تھا۔

شفاعت کا سوالی

حضرت ابراہیم بن علی بن عطیہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے خواب میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ سے شفاعت کا سوالی ہوں۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"اکثر من الصلوٰۃ علی"

"یعنی مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کر"

سیدی مولیٰ علی شیرِ خدا

سیدی عبدالجلیل مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے "تنبیہۃ الانام" کے ایک مقدمے میں لکھا ہے کہ جب میں درود پاک کے متعلق کتاب لکھ رہا تھا اس دوران میں نے خواب دیکھا کہ میں خچر پر سوار ہوں اور اس قوم سے ملنا چاہتا ہوں جو کسی کی تلاش میں آگے جا چکے ہیں۔ جب کہ میرا خچر پیچھے رہ گیا ہے۔ میں نے اپنے خچر کو جھڑکا تو وہ تیز چلنے لگا۔ تب ہی ایک آدمی نمودار ہوا اور اس نے میرے خچر کی لگام پکڑ لی میں اس کی حرکت سے بہت پریشان ہوا اچانک ایک صاحب تشریف لائے جو کہ نہایت پاکیزہ صورت تھے۔ انہوں نے اس شخص کو ڈانٹا اور میرے خچر کو اس کے ہاتھ سے یہ کہہ کر چھڑوا دیا کہ چھوڑ اس کو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی ہے اور اس کو اس کے گھر والوں کے لئے شفاعت کنندہ بنایا ہے اور اس سے غل (بوجھ) اتار دیا ہے۔

میں بیدار ہوا تو نہایت خوش تھا میرے دل میں خیال آیا کہ جس شخص نے مجھے مذکورہ سے چھڑایا یہ سیدی مولیٰ علی شیر خدا تھے اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ ساری عنایت سیدالانام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھنے کی برکت سے ہے۔

ای واللہ

صاحب "تنبیہۃ الانام" لکھتے ہیں کہ مذکورہ بالا زیارت کے بعد ایک مرتبہ پھر مجھے خواب میں دیدار نصیب ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے گھر

تشریف لاتے ہیں اور میرا گھر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ انور سے جگمگا رہا ہے اور میں نے تین مرتبہ کہا:

"الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم"

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کے جوار میں ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا امیدوار ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے بوسہ دے کر فرمایا:

"ای واللہ، ای واللہ، ای واللہ"

پھر میں بیدار ہو گیا اور میں نہایت ہشاش بشاش تھا اور یہ ساری کی ساری برکات درود شریف کی ہیں۔

آسمانوں میں ذکر

صاحب ''تنبیہۃ الانام'' لکھتے ہیں کہ میرا ایک ہمسایہ جو کہ فوت ہو چکا تھا خواب میں دیکھا کہ وہ مجھے کہہ رہا تھا کہ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدام میں سے ہے جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح سرائی کرتے ہیں۔

میں نے پوچھا تجھے کیسے معلوم ہوا؟

کہنے لگا ہاں! اللہ کی قسم تیرا ذکر تو آسمانوں میں ہو رہا ہے۔

بیٹھو اور درود شریف پڑھو

شیخ مسعود دراری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بلاد فارس کے صلحاء میں سے تھے ان کا طرۂ امتیاز تھا کہ وہ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اور ان کا شغل یہ تھا کہ وہ موقف میں جہاں مزدور

لوگ آ کر بیٹھتے تھے تا کہ ضرورت مند لوگ ان کو مزدوری کے لیے لے جائیں، شیخ مسعود وہاں جاتے اور جتنے مزدور مل جاتے ان کو اپنے مکان پر لے آتے۔

ان مزدوروں کو یہ گمان ہوتا شاید کوئی تعمیر وغیرہ کا کام ہوگا جس کے لئے ہم بلائے گئے ہیں۔مگر حضرت موصوف ان کو بٹھا کر فرماتے کہ بیٹھو اور درود شریف پڑھو اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے۔جب عصر کے وقت چھٹی کا ٹائم آتا تو جیسے کام کروانے والے مزدروں سے کہتے ہیں کہ تھوڑا سا کام اور کرلو ایسے ہی حضرت موصوف ان سے فرماتے کہ:

"زیدوا ما تیسر بارک اللّٰہ فیکم"

پھر ان کو پوری مزدوری دے کر بھیجتے تھے۔شیخ موصوف اپنے عشق ومحبت کی بنا پر بیداری میں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوتے تھے۔

معاملہ رفع دفع ہو گیا

مفتی دمشق علامہ حامد قنوی عمادی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک مرتبہ وزراء دمشق نے ارادہ کیا کہ وہ ان کی سخت باز پرس کریں گے جب مفتی صاحب کو معلوم ہوا تو رات بے چینی میں گزار دی۔

اس رات خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں امن دیا اور کہا کہ یہ درود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی برکت سے تنگیاں اور سختیاں دور فرما دیں گے۔جب آنکھ کھلی تو انہوں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور دوسرے ہی دن معاملہ رفع دفع ہو گیا، درود شریف درج ذیل ہے:

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمدٍ قد ضاقت
حیلتی ادرکنی یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ

و آلہ وسلم

درود اور استغفار کا وظیفہ

مناظر الاسلام مولانا صوفی اللہ دتہ محلہ وسن پورہ لاہور والے اپنے معتقدین کو ہمیشہ درود شریف اور استغفار کا وظیفہ بتایا کرتے تھے اور درود شریف کی برکات وفضیلت پر آپ کو اس قدر یقین تھا کہ ایک مرتبہ فرمایا میری بچی شدید بیمار پڑ گئی لیکن رب تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس حال میں بھی خیال نہ آیا کہ درود شریف کے علاوہ کوئی اور دعا پڑھوں۔

دونوں جہانوں کی فلاح

حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 1300ھ/1883ء) روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک مرید نور مصطفی قریشی نے عرض کیا حضور جو وظیفہ دونوں جہانوں کے لئے فائدہ مند ہو ارشاد فرمائیں۔

خواجہ شمس العارفین نے فرمایا اگر تم دونوں جہانوں کی فلاح چاہتے ہو تو درود شریف پڑھا کرو کیونکہ اس میں سعادت الدارین ہے۔

زبان برائے مختص درود شریف

عارف کامل حضرت مولانا سید امیر علوی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق حکیم اہل سنت مخدومی حکیم محمد موسیٰ امرتسری (لاہور) راوی ہیں کہ غالباً جنوری 1963ء میں خبر ملی کہ حضرت مولانا صاحب بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ نومبر 1963ء میں اچانک میرے پاس مطب میں لائے گئے۔ غور سے دیکھنے کے بعد جسم کے کسی بھی حصے پر فالج نہیں

نظر آیا البتہ زبانی گفتگو کے بجائے ایک لفظ بھی نہ لکھ سکے میں نے پوچھا حضرت کسی وقت کوئی لفظ زبان سے ادا ہوتا بھی ہے یا نہیں؟ تو آپ نے بغیر کسی لکنت کے صاف الفاظ میں پڑھا۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ وسلم علیک یا حبیب اللّٰہ

گویا اللہ تعالیٰ نے ان کی زبان کو اپنے اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر مبارک کے لیے مختص فرما دیا تھا وگرنہ اگر مرض ہوتا تو دنیاوی باتوں کی طرح درود شریف کی ادائیگی پر بھی قدرت نہ ہوتی اور یہ حالت تا دم مرگ رہی۔

آپ ان لوگوں میں سے تھے جن کی مجلس میں بیٹھ کر خدا یاد آتا تھا اور سکونِ قلب نصیب ہوتا تھا۔

حضرت داتا گنج بخش کی خوشنودی

لاہور کے ایک صوفی بزرگ حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری بانی مرکزی مجلس رضا پاکستان نے فرمایا جو کوئی شخص حضرت گنج بخش سید علی ہجویری مخدوم لاہوری کے چہرۂ مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر ادب کے ساتھ پہلے درود تاج اور پھر درود تنجینا پڑھے تو حضرت فیض عالم سید علی ہجویری مخدوم رحمۃ اللہ علیہ یہ درود شریف خوش ہو کر سنتے ہیں۔

خوشبو کا منبع قبر

مصنف ''بارہ حکایات درود وسلام'' لکھتے ہیں کہ کراچی کے کسی ساتھی نے مکتوب بھیجا جس میں لکھا تھا کہ ایک دن ٹھیک دوپہر کے وقت نارتھ کراچی کے قبرستان میں فاتحہ پڑھنے کے لیے حاضر ہوا تو میں نے محسوس کیا کہ کہیں سے بہت بھینی بھینی خوشبو آ رہی

ہے۔ایسی خوشبو میں نے پہلے کبھی نہیں سونگھی تھی۔ جب غور کیا تو اس کی خوشبو کا منبع ایک قبر تھی اور حیرت کی بات یہ تھی کہ اس قبر پر کوئی سائبان نہ تھا۔اگر کوئی درخت تھا بھی تو بہت دور تھا۔ لہٰذا اس قبر پر نہیں پڑ سکتا تھا۔ میں دوسرے دن اپنے مزید عزیزوں کو لے کر اس قبر پر دوپہر کے وقت قبرستان آیا سب نے ہی اس خوشبو کو محسوس کیا میں نے گورکن سے صاحب قبر کے گھر کا پتہ حاصل کیا اور ان کے گھر پہنچا۔ان کی زوجہ سے ان کا عمل دریافت کیا وہ ان کے کردار سے مطمئن نہ تھیں تاہم انہوں نے اپنے ذہن پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ وقتاً فوقتاً ''**بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم و صلی اللّٰہ علی محمد**'' پڑھا کرتا تھا اب معاملہ صاف ہو گیا۔مرحوم کو درود شریف کا یہ عمل کام آ گیا۔

طغیانی ختم ہوگئی

حضرت شیخ محمد بن عبدالکبیر الکتانی لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں درود وسلام کے موضوع پر ایک کتاب ''فتوح الجوارح'' سطح سمندر پر لکھ رہا تھا کہ شدید طغیانی آ گئی مگر درود و سلام کے چند کلمات لکھنے سے سمندر کی طغیانی میں کمی واقع ہوگئی۔

آپ دستخط کر دیں

کیپٹن قیصر صاحب نے بیان کیا کہ میرا باپ فوجی افسر تھا دو سال ہوئے وہ فوت ہو گیا اور کھاریاں کینٹ میں اس کا کلیم داخل کر دیا۔دو سال میں کوشش کرتا رہا مگر کامیابی نہ ملی۔ایک دن میں جیپ پر سوار ہو کر اسلام آباد سے چلا اور سارے رستے درود شریف پڑھتا رہا۔

منزل مقصود پر پہنچ کر جیپ کھڑی کی اور متعلقہ دفتر گیا اور متعلقہ افسر سے ماجرا بیان کیا

اور کاغذات دکھائے۔ اس نے لاپرواہی سے کہا ابھی تو اس پر وارثوں کے دستخط بھی نہیں ہوئے۔ لہٰذا یہ کام نہیں ہوسکتا۔ یہ کہہ کر وہ کمرے کے اندر چلا گیا اور میں نے وہیں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر گزری تو وہ افسر خود اندر سے نکلا اور مجھ سے کہنے لگا جناب چونکہ میں آپ کو جانتا ہوں لہٰذا آپ دستخط کر دیں میں آپ کا کام کر دیتا ہوں۔ پس میں نے دستخط کر دیئے اور وہیں پر میرا کام ہوگیا اور چالان بننے کے بعد مجھے پیسے بھی مل گئے اور یہ ساری برکتیں درود شریف کی ہیں۔

حضرت خضر علیہ السلام کا بتلایا وظیفہ

سمرقند بخارا کے ایک صاحب جن کی کنیت ابوالمظفر ہے کسی سفر پر جا رہے تھے کہ راستہ بھٹک گئے۔ بڑے شش و پنج میں مبتلا ہوئے۔ اتنے میں ایک صاحب نے آواز دے کر بلایا۔ ابوالمظفر نے قریب پہنچ کر سلام کیا اور نام پوچھا۔

انہوں نے کہا میرا نام خضر علیہ السلام ہے اور میرے ساتھ ایک رفیق بھی ہیں جن کا نام الیاس علیہ السلام ہے۔ پھر یہ تینوں ایک سواری پر سوار ہو کر روانہ ہوگئے۔ راستے میں ابوالمظفر نے دریافت کیا کہ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ کیا آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات یاد ہیں؟

حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یاد ہیں۔

پھر ابوالمظفر نے کہا کوئی خاص بات یاد ہو تو بتلایئے تاکہ میں صحیح روایت بیان کرسکوں کہ میں نے خضر علیہ السلام سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔ چنانچہ حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو انسان چاہے کہ دل کا کھوٹ، کینہ، غصہ، حسد، میل، بغض اور

اخلاق رذیلہ دور ہوتو وہ کثرت کے ساتھ درود خضری کا ورد کرے۔

نوکری پر بحالی

ایک صاحب اپنا واقعہ سناتے ہیں کہ میں محکمہ پولیس میں تھانیدار ہوں اور ساہیوال میں متعین تھا کچھ عرصہ پہلے DSP صاحب نے ایک موقعہ پر ہماری ڈیوٹی ناکہ بندی پر لگادی۔

اچانک واردات ہوئی اور ڈاکوؤں کے دھوکہ میں ہم سے ایک بے گناہ شخص مارا گیا جس کی وجہ سے محکمہ پولیس نے مجھ سمیت گیارہ سپاہیوں کونوکری سے نکال دیا اور عدالت میں مقدمہ لگ گیا۔

آخرکار میں ساہیوال سے فیصل آباد آ گیا اور چک نمبر 161 ج۔ب دھروڑ میں رہتا تھا، گاؤں کی مسجد غوثیہ میں ہر جمعرات کو درود پاک کی محفل ہوتی تھی۔ میں نے محفل میں شرکت کرنا شروع کر دی اور ماسٹر مقصود احمد صاحب سے ایک کتاب ''آب کوثر'' لے کر مطالعہ کرنا شروع کر دی اس کتاب کا دل پر بہت گہرا اثر ہوا اور محفل کے اختتام پر ماسٹر مقصود احمد صاحب درود شریف کے جو فضائل بیان کرتے وہ میرے دل میں اترتے گئے۔ آخرکار میں نے درود شریف کو صبح وشام کا وظیفہ بنالیا اور ہر محفل میں اپنی غلطی کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا رہا۔ ایک دن درود شریف کی محفل سے فارغ ہوکر رات کو گھر گیا تو اچانک محکمہ پولیس کی جانب سے فون آ گیا کہ آپ نوکری پر بحال ہو گئے ہیں۔ یہ سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی اور یہ ساری برکات درود شریف کی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دوبارہ مجھے نوکری پر بحال کر دیا۔

درود شریف لکھ کر گلے میں ڈالو

قاری نورالحق صاحب نے تحریراً بیان کیا ہے کہ میں میاں کالونی فیصل آباد میں آب کوثر کتاب کا روزانہ درس دیتا ہوں۔ مرد حضرات مسجد میں آ کر سنتے ہیں جب کہ خواتین گھروں میں سنتی ہیں۔ وہاں ایک بچے بنام محمد شہزاد بہ عمر آٹھ سال کو جگر کا عارضہ لاحق ہوا یعنی جگر خراب ہو گیا خون نہیں بنتا تھا۔ اس کی ماں نے بچے کو ہسپتال داخل کروا دیا۔ ڈاکٹرز نے مختلف اوقات میں اس بچے کے جسم سے پانچ یا چھ مرتبہ پانی نکالا بالآخر لاعلاج قرار دے کر ہسپتال سے فارغ کر دیا یہ کہہ کر کہ اب کوئی پرہیز نہیں کرنا بچہ صرف چند دن کا مہمان ہے۔ چنانچہ ماں بچے کو گھر لے آئی۔ ایک پڑوسن نے کہا بہن تو اس بچے کو صبح و شام درود پاک پڑھ کر دم کیا کر۔ چنانچہ ماں نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا۔ ایک دن خواب میں ایک بزرگ اس بچے کی ماں کو ملے انہوں نے فرمایا کہ دم کے ساتھ ساتھ درود شریف لکھوا کر بچے کے گلے میں ڈال لیے۔

ماں نے ایسا ہی کیا اور مجھ (قاری نورالحق صاحب) سے درود شریف لکھوا کر گلے میں ڈال دیا۔ آہستہ آہستہ بچے کی صحت لوٹنا شروع ہو گئی اور چند ہی دنوں میں بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔ جب ماں اس بچے کو لے کر ہسپتال آئی تو ڈاکٹرز دیکھ کر انگشت بدنداں ہو گئے کہ یہ بچ کیسے گیا؟

مگر اللہ نے درود شریف کے دامن میں ایسی شفاء رکھی ہے کہ انسانی عقل اس کا احاطہ نہیں کر سکتی۔

پُرنور مشکیں

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ ایک رات عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے آبِ زلال کی شکل میں

پُرنور مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں۔ان میں سے ایک نے کہا یہ وہی برکات ہیں جو تو نے حضرت محمد ﷺ کی طرف بھیجی تھیں۔

حضور ﷺ نے روزانہ کا خرچ مقرر کر دیا

حضرت مولانا ثناء اللہ سنبھلی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ خواب کے اندر حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کی اور اپنے حال پر بہت مہربان پایا، چنانچہ آنحضرت ﷺ نے آپ کا ایک روپیہ یومیہ وظیفہ مقرر فرما دیا۔
اس خواب کے بعد ایک شخص نے آپ کی ارفع ضروریات کے لئے ایک روپیہ یومیہ مقرر کر دیا۔

درود شریف میں کوئی شک نہیں

عزیزم خواجہ محمد سلیم نے تحریری طور پر بتایا کہ میرے دوست محمد رشید ساکن اسلام نگر فیصل آباد کو بلڈ کینسر ہو گیا۔کافی علاج کرایا حتیٰ کہ ساری جمع پونجی علاج پر لگ گئی۔مگر آرام نہ ہوا۔ڈاکٹرز نے بیرون ملک جا کر علاج کرانے کا مشورہ دیا اور ساتھ یہ بھی کہہ دیا کہ اگر جلد علاج نہ کراؤ گے تو آپ کی زندگی دو ماہ سے زیادہ نہیں ہے۔میرے پاس اب ایک رہائشی مکان ہی تھا جسے میں فروخت کر کے بیرون ملک جا سکتا تھا۔اس کے علاوہ دوسرا کوئی ذریعہ نہ تھا۔خواجہ محمد سلیم صاحب کہتے ہیں کہ جب مجھے پتہ چلا تو میں نے آب کوثر کتاب اٹھائی اور محمود رشید کے پاس پہنچ گیا اور اس سے کہا کہ اس کتاب کو پڑھو اور درود شریف پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر دم بھی کرو۔اس نے یہ عمل کرنا شروع کر دیا، دوست محمد خورشید کا کہنا ہے میں اس طرح دعا کیا کرتا تھا۔
''یا اللہ! ڈاکٹروں کے علاج میں تو شک ہو سکتا ہے مگر درود شریف میں شک نہیں ہو

سکتا۔‘‘

الحمدللہ دو ماہ بھی گزر گئے بلکہ مجھے ایک سال ہو گیا کہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں۔ڈاکٹر بھی دیکھ کر حیران رہ گئے کہ یہ بچ کیسے گیا مگر یہ ساری برکات درود شریف کی ہیں۔

دشمن سے نجات دے دی

ایک ولی اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایک ظالم بادشاہ سے پالا پڑا۔وہ مجھ پر ظلم کرتا تھا اور میں اس کے ظلم وستم سے تنگ آ کر شہر چھوڑنے پر مجبور ہو گیا اور ایک ویران جنگل میں جا چھپا۔میں نے دل کی تسلی کے لئے روضہ مبارک کی شکل بنا کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور اللہ تعالیٰ سے اس بادشاہ کے ظلم کی فریاد کی۔

غیب سے آواز آئی تو نے ہمارے حبیب ﷺ کو شفیع بنایا ہے اگرچہ تو روضہ مبارک پر نہیں پہنچ سکتا لیکن آج رحمت اللعالمین **قریب من المحسنین** کی روشنی میں تجھے اپنی پناہ میں لیا ہے جاؤ تمہیں اس دشمن سے نجات دے دی گئی ہے۔

میں شہر واپس لوٹا تو معلوم ہوا کہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔

ٹڈیوں کا درود پڑھنا

فقیر سلطان حسین سروری قادری (جنہوں نے سلطان العارفین حضرت سلطان باہو فنا فی سرِ الاسرار باہو رحمۃ اللہ علیہ کی کئی کتابوں کا اردو ترجمہ کیا اور جو سلطان باہو کے منظور نظر ہیں) نے یہ واقعہ بیان کیا کہ ایک رات میں جھنگ کے ایک مکان میں ٹھہرا ہوا تھا۔تہجد کے لیے اٹھا تو ٹڈیوں نے شور مچایا ہوا تھا۔میں نے دیوار پر چھڑی مار کر کہا خاموش ہو جاؤ!

ہاتف غیب سے آواز آئی کہ اِنہیں کچھ نہ کہو یہ تو میرے محبوب نبی کریم ﷺ پر درود

پاک پڑھ رہی ہیں۔

اندلس کا ایک لوہار

اندلس کے مشہور شہر اشبیلیہ (اسپین، یورپ) کا ایک لوہار تھا۔ وہ ''**اللھم صل علی محمد**'' کے نام سے مشہور تھا۔ وہ لوہار نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا اور بغیر کسی خاص ضرورت کے کسی سے بھی کچھ گفتگو نہ کرتا تھا۔ اس کے پاس جو بھی مرد، عورت، بچہ، بزرگ آتا اس کی زبان پر بھی درود شریف جاری ہو جاتا تھا اور وہ اپنے شہر میں اس مقدس مشغلے کی وجہ سے ہر خاص و عام میں مقبول تھا اور رب تعالیٰ کے دوستوں میں سے تھا۔

جو چاہتی تھیں مل جاتا تھا

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:
میری والدہ ماجدہ حضرت بی بی زلیخا رحمۃ اللہ علیہا کو ان کی زندگی میں جب بھی کوئی ضرورت پیش آتی تو وہ پانچ صد مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا دامن پھیلا کر دعا مانگتی تھیں اور جو چاہتی تھیں مل جاتا تھا۔

درود شریف کی برکت سے طے الارض حاصل ہونا

حضرت شیخ محمد چشتی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے اور درود شریف کی برکت سے آپ کو طے الارض حاصل تھا اس لئے آپ ہر جمعۃ المبارک کو بیت اللہ کے طواف کے لئے مکہ مکرمہ جایا کرتے تھے۔

نو لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کی برکت

حضرت امام الدین میاں تاج محمد متوطن موضع شاہ اعظم مضافات تونسہ شریف لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک نوجوان مقبول نامی جو کہ بد قسمتی سے نابینا ہو گیا تھا۔ حضرت فخر الاولیاء خواجہ محمد بن سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا حضرت نابینا ہوں میرے لئے دعا فرمائیں کہ رب کریم مجھے روشنی چشم عطا فرمائے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میاں! درود شریف پڑھا کرو۔

کہنے لگا غریب نواز! درود شریف تو میں پہلے بھی پڑھتا رہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا درود شریف ایسی چیز نہیں کہ تو پڑھے اور تیری آنکھیں روشن نہ ہوں۔ چنانچہ اس نوجوان نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا جب نو لاکھ مرتبہ پورا کیا تو رب تعالیٰ نے اسے بینائی لوٹا دی۔

شیخ عبدالنبی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ عبدالنبی محمد بن یونس الرجانی رحمۃ اللہ علیہ بیت المقدس (فلسطین) کے مضافاتی قصبہ دجانہ کے رہنے والے تھے۔ نہایت ہی صالح بزرگ تھے۔ آپ کو عبدالنبی اس لیے پکارا جاتا تھا کہ آپ لوگوں کو اجرت دے کر مسجد میں بٹھاتے تاکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھیں۔

پکے سچے مسلمان بن گئے

امام الاطباء حکیم سید پیر علی موہانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت میں یکتائے عصر سمجھے جاتے تھے۔ آپ مولانا فضل رسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں سے تھے۔ غریب مریضوں پر بے انتہا توجہ فرماتے تھے۔ آپ کئی پشتوں سے مذہباً کٹر شیعہ تھے لیکن کثرت درود شریف کی وجہ سے دربارِ نبوت کے فیض نے آپ کو اپنی جانب کھینچا۔

آپ ایک عجیب ذوق وشوق سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔آخرایک مرتبہ یہ مبارک شغل رنگ لایا خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرصع تخت پر جلوہ افروز ہیں اور چاروں خلفائے راشدین ہم نشینی سے برانداز ہیں۔صبح جب بیدار ہوئے تو فوراً عقائد باطلہ سے تائب ہو کر مذہب اہل سنت والجماعت قبول کر کے پکے سچے مسلمان بن گئے۔آپ نے اکبر آباد (بھارت) میں وصال فرمایا۔

پوری زندگی درود پڑھنے میں گزاری

انیس الفقراء حکیم محمد موسیٰ امرتسری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ برصغیر میں صرف ایک ماں نے ایسا بیٹا جنا ہے جس نے پوری زندگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کے لئے وقف کر رکھی تھی اور وہ ہے ''صوفی پیر عبدالغفار کشمیری رحمۃ اللہ علیہ''

آپ نے زندگی بھر باتیں کم کیں اور درود پاک زیادہ پڑھا کیونکہ درود وسلام ہی آپ کی غذا اور دوا تھی۔

رات بے خوف وخطر گزار دی

حضرت عارف ابن عباد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''المفاض العالیہ فی المدثر الشاذلیہ'' میں بیان فرمایا ہے کہ حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ سفر میں تھا مجھے ایک ایسے مقام پر رات بسر کرنے کا موقعہ ملا جہاں جنگل کے درندے بکثرت تھے اور میں نے محسوس کیا کہ جنگلی درندے مجھ پر حملہ آور ہوا چاہتے ہیں میں ایک ٹیلے پر بیٹھ گیا اور دل ہی دل میں یہ خیال کیا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی ذات اقدس پر درود پاک پڑھوں گا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد عالی ہے کہ جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا تو میں اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رات گزار دوں گا چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور ساری رات بے خوف وخطر گزار دی۔

شبِ شہادت محرم الحرام کا مشاہدہ

ابوالحسنات قطب الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ کے بھانجے حاجی محمد احسن رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ 1313ھ/1896ء میں شب شہادت محرم الحرام کی دس تاریخ کو بعد از نماز عشاء درود شریف معمول کے مطابق پڑھ رہے تھے کہ دفعتاً انہوں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحنِ مکان میں رونق افروز ہیں اور یمین و یسار خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین ایسادہ ہیں اور کنارِ مبارک میں امامین شہیدین حضرات حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور خاتونِ جنت سیدۃ النساء حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا تشریف فرما ہیں۔ اس مشاہدے سے حاجی صاحب دیر تک عالم بے خودی میں رہے۔

دو تسبیح درود شریف

ایک دن حضرت سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

ہمارا ہمیشہ کا معمول تھا کہ ہم عشاء کے وقت دو تسبیح درود شریف کی پڑھ کر سوتے تھے۔ اتفاقاً ایک دن ناغہ ہو گیا۔ ہم نے وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ فرشتے بہت ہی خوش الحانی کے ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت مبارک پڑھ رہے ہیں، تعریف کر رہے ہیں۔ اسی اثناء میں فرشتوں نے یہ بھی کہہ دیا کہ اے وضو کرنے والو! دو تسبیح پڑھ لیا کرو ناغہ نہ کیا

کرو۔

نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

مفتی محمد امین صاحب مصنف آب کوثر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ چند ماہ قبل پیپلز کالونی فیصل آباد سے شاہ صاحب غالباً ان کا اسم شریف ریاض علی شاہ تھا فقیر کے پاس دارالعلوم امینیہ رضویہ میں تشریف لائے اور بیان کیا کہ میں بہت پریشان ہوں۔ کاروبار تباہ ہوگیا ہے لاکھوں روپے کا مقروض ہوں، میرا کچھ کریں۔ یہ سن کر فقیر نے ان کو کتاب آب کوثر پکڑائی اور عرض کیا شاہ صاحب اس کو پڑھو اللہ کے فضل و کرم سے آپ کے سارے مسئلے حل ہو جائیں گے۔ پھر وہ چلے گئے اور تقریباً چھ ماہ بعد تشریف لائے اور بہت خوش تھے۔ کہنے لگے میرے ذمے سات لاکھ روپے قرض تھا جو کہ اب صرف ڈیڑھ لاکھ رہ گیا ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ میں نے کتاب آب کوثر پڑھی تو درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا اور کثرت سے درود شریف پڑھنے لگا۔ اِدھر جن کا قرضہ دینا تھا وہ تنگ کر رہے تھے۔ خوب رو رو کر دعا کی اس کے پانچ دن بعد خواب دیکھا کہ میں کہیں جا رہا ہوں اور میرے ساتھ کوئی چل رہا ہے جیسے انسان کا سایہ ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ ایک جگہ پر پہنچا جو کہ نہایت کشادہ اور پر فضا تھی۔ وہاں ایک بزرگ بیٹھے تھے ان کے سامنے قرآن مجید کھلا ہوا تھا اور وہ تلاوت کر رہے تھے۔ نہایت نورانی چہرہ تھا انہوں نے نظر اٹھا کر میری جانب دیکھا اور پھر تلاوت میں مشغول ہو گئے۔ میں نے اپنے ساتھی سے پوچھا یہ بزرگ کون ہیں؟

اس نے کہا یہی تو غم خواروں کے غم خوار، بے کسوں کے دستگیر ہیں۔ یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے یہ خواب اپنے ایک دوست کو سنایا تو اس نے کہا شاہ صاحب بس آپ کا کام ہو گیا کیونکہ جس پر نظر عنایت ہو جاتی ہے اس کے دونوں جہان

سنور جاتے ہیں۔

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

بس پھر یہی کچھ ہوا سات لاکھ روپے قرضہ تھا اب صرف ڈیڑھ لاکھ روپے رہ گیا ہے پھر دو ہفتے بعد شاہ صاحب دوبارہ تشریف لائے اور کہنے لگے میں اسلام آباد گیا تھا وہاں ایک کمپنی میں مجھے بہترین ملازمت مل گئی ہے وہاں دو دوستوں نے کہا ہے کہ یہ کتاب آب کوثر ہمیں بھی لا کر دو۔ فقیر نے دو کتابیں شاہ صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں۔ سچ ہے کہ درود شریف سے ساری پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

کتاب واپس نہیں کریں گے

مفتی محمد امین صاحب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ آج سے کچھ عرصہ پہلے برنالہ ضلع فیصل آباد سے ایک شخص مسمی محمد حسین آیا اور کہا میں بہت تنگ دست ہوں میرے نو بچے ہیں گھر میں آٹا نہیں ہے۔ میری کچھ امداد کرو۔ فقیر نے اس کو آب کوثر کتاب پڑھنے کے لیے دے دی۔

وہ تقریباً ایک سال کے بعد دوبارہ فقیر کے پاس آیا میں نے پوچھا کیا حال ہے؟

کہنے لگا مجھ پر رب تعالیٰ کا بڑا کرم ہو گیا میں وہ شخص ہوں جو دو کلو سے زیادہ آٹا نہیں خرید سکتا تھا اب میرے گھر میں گندم وافر مقدار میں موجود ہے اور ہزاروں روپے بھی گھر میں موجود ہیں اور یہ سب درود شریف کی برکت سے ممکن ہوا۔

کہنے لگا میں یہاں سے درود و سلام کی کتاب آب کوثر گھر لے گیا۔ کتاب پڑھی تو درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا پھر یہ کتاب میری بیٹی نے پڑھی تو اس نے کہا ابا جان ہم درود شریف

کو بطور وظیفہ پڑھیں گے۔ یہ سن کر میں بہت خوش ہوا اور ہم نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی کچھ ہی عرصہ پڑھا کہ ایک آدمی میرے دروازے پر آیا اور مجھے بلا کر پوچھا محمد حسین کیا ملازمت کرو گے؟ راولپنڈی میں ملازمت مل رہی ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں ضرور کروں گا۔ وہ مجھے راولپنڈی لے گیا اور ملازم بھرتی کرا دیا اب مجھے چار ہزار ماہانہ تنخواہ مل رہی ہے نیز یہ کہ وہ کتاب ایک فوجی کیپٹن لے گیا۔ اس نے پڑھی تو اس سے ایک فوجی میجر لے گیا اس میجر کی بیوی نے بھی یہ کتاب پڑھی۔ جب کچھ عرصہ بعد میں نے کتاب واپسی کا مطالبہ کیا کہ اب میری کتاب مجھے واپس دے دو تو میجر کی بیوی نے کہا سو دو سو روپیہ لے لو لیکن ہم کتاب واپس نہیں کریں گے۔ یہ سن کر میں نے کہا چلو کوئی بات نہیں میں فیصل آباد سے اور لے لوں گا۔ بعد ازاں وہ میجر مجھ سے ملا اور شکریہ ادا کر کے کہنے لگا محمد حسین اللہ تیرا بھلا کرے میری بیوی نے کبھی نماز نہیں پڑھی تھی اور اب کتاب پڑھنے کے بعد وہ پانچ وقت پابندی سے نماز پڑھتی ہے اور درود شریف بھی پڑھتی رہتی ہے۔

سینکڑوں چاند اور سورج

ایک مرید جو کہ فنا قلبی کے درجے پر فائز ہو چکے تھے اپنے مرشد کامل کے پاس حاضر ہوئے اور دیکھتے ہی چیخیں مار کر رونا شروع کر دیا اور بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ کچھ دیر بعد جب انہیں ہوش آیا تو وہاں موجود حضرات نے ان سے دریافت کیا کہ آپ پاگل پن کی حرکات اور چیخ و پکار کر کے بے ہوش کیوں ہو گئے تھے؟ کہنے لگے کیا عرض کروں سینکڑوں چاند اور سورج ہیں جو کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر اطہر سے نکل کر میرے مرشد کے قلب و جاں میں سما رہے ہیں ان کی روشنیوں اور تجلیوں کی تاب مجھ میں نہ

رہی اور پھر میں بے اختیار ہو گیا۔
پھر ایک مریدِ خاص نے مرشد کامل سے پوچھا کہ آپ کے فلاں مرید نے سورج اور چاند دیکھے وہ کیا تھے؟ اتنی تعداد میں سورج اور چاند کہاں سے آ گئے؟ مرشد کامل نے آہستہ سے فرمایا اس وقت میں توجہ قلب سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا تھا چونکہ یہ مرید اپنے دل کے آئینہ کی ذکر قلبی اور ذکر خفی سے صفائی کر چکا ہے لہٰذا میرے دل کا عکس اس کے دل کے آئینے میں چمک اٹھا اور وہ بے اختیار ہو گیا اور یہ سب برکات درود شریف کی ہیں۔ واضح ہو گیا کہ درود شریف کی تجلیات سورج و چاند کی شکل میں انہیں نظر آئیں حالانکہ چاند تو کچھ بھی نہیں حقیقت میں درود شریف تو ان سے بھی بڑھ کر ہے اسی لیے یہ فضل الٰہی ہے کہ خود اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے۔

وعلیک السلام یا شعبان

حضرت ابو سعید شعبان ترشی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ میں 811ھ میں بیمار ہو گیا یہاں تک کہ موت کے قریب پہنچ گیا تو میں نے وہ قصیدہ جس کے اندر میں نے دو جہاں کے سردار، رفیع الشان، شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح لکھی تھی پڑھ کر جناب الٰہی میں فریاد کی اور شفاء طلب کی میری زبان درود شریف سے تر تھی۔
جب صبح ہوئی تو مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ شہاب الدین احمد آیا اور کہا کل رات میں نے بڑا اچھا خواب دیکھا میں اپنے گھر پر سویا ہوا تھا اور اذان کا وقت تھا۔ میں نے دیکھا کہ حرم شریف میں بابِ عمرہ کے پاس کھڑا ہوا تھا اور بیت اللہ شریف کی زیارت کر رہا تھا کہ اچانک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے تھے اور خلقِ خدا محوِ نظارہ ہے۔

آ قائے دو جہاں ﷺ بابِ مدرسہ منصوریہ سے گزر کر باب ابراہیم کی طرف تشریف لا کر رباطِ حوری کے دروازے کے پاس ضیاء حمودی کے چبوترے پر تشریف لائے اور تو اس چبوترے پر بیٹھا ہوا تھا۔ تیرے نیچے سبز رنگ کا جائے نماز تھا اور تو رکن یمانی کی طرف منہ کر کے بیت اللہ کی زیارت کر رہا تھا اور جب تیرے سامنے حضور ﷺ تشریف لائے تو اپنے داہنے دست مبارک کی شہادت کی انگشتِ مبارکہ سے اشارہ فرمایا اور دو مرتبہ فرمایا:

''وعلیک السلام یا شعبان''

یہ میں اپنے کانوں سے سن رہا تھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔
میں نے اس خواب بتانے والے باشندے سے پوچھا میں اس وقت کس حال میں تھا؟

کہنے لگا تو اس وقت اپنے قدموں پر کھڑا عرض کر رہا تھا:

''یا سیدی! یا رسول اللہ صلی اللہ علیک و علی الک واصحابک''

پھر حضور ﷺ بابِ صفا سے اوپر چڑھ گئے اور تو اپنے مکان کی طرف لوٹ گیا۔
یہ سن کر میں نے اس باشندے سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ پر احسان کرے اگر میری جان میرے ہاتھوں میں ہوتی تو میں آپ کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کر دیتا۔

پھر بھی کھانا بچ جاتا

فاضل قاری جلیل حضرت مولانا نبی بخش حلوائی رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ ساری کی

ساری رات نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ کھجور کی ہزاروں گٹھلیاں صاف اور معطر کر کے کورے گھڑوں میں بھر رکھتے تھے اور اپنے تمام شاگردوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ ان گٹھلیوں پر درود شریف پڑھیں اور آپ کا یہ معمول سالہا سال جاری رہا۔ بعض اوقات شاگرد شکایت کرتے کہ روٹی میں کمی آ گئی ہے اور کھانا کم ملتا ہے تو آپ فرماتے کہ تم نے ضرور درود شریف پڑھنے میں کوتاہی کی ہو گی۔

درویش بعض اوقات ایک مرتبہ درود شریف پڑھتے اور دس بیس گٹھلیاں گراتے جاتے پھر آپ دوسری صبح خود حلقہ درود میں بیٹھتے اور درویشوں کے معمول پر کڑی نگرانی کرتے اور دوپہر کا کھانا اپنے سامنے کھلاتے اور فرماتے آج اگر کھانا کم پڑ جائے تو مجھے کہنا، پھر کھانا آتا بیس بیس درویش پیٹ بھر کر کھانا کھاتے لیکن پھر بھی کھانا بچ جاتا جو حضرت شاہ محمد غوث کے مزار (بیرون دہلی دروازہ لاہور) پر بیٹھے مساکین میں تقسیم کر دیا جاتا تھا۔

درود ہر حال و قال میں مقبول ہے

شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے رسول کریم ﷺ کی زیارت ہوئی ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کریم اس شخص پر درود بھیجتا ہے جو آپ ﷺ پر ایک بار درود بھیجے کیا یہ ارشاد مبارکہ ایسے شخص کے لئے ہے جو کہ حضور قلب سے پڑھے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں یہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو درود بھیجے خواہ غفلت کے ساتھ ہو، ایسے عالم میں بھی اللہ تعالیٰ پہاڑوں کے برابر اس کے ساتھ ملائکہ کو بھی

شامل فرما دیتا ہے جو اس کے لئے دعا اور مغفرت مانگتے ہیں لیکن اگر حضورِ قلب سے درود بھیجے گا تو اس کا اجر وثواب اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

منت مان لے حاجت پوری ہوگی

شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے لفظ بہ لفظ منقول ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا شیخ ابوسعید الصفر وی رحمۃ اللہ علیہ مجھ پر صلوٰۃ تامہ کثرت سے پڑھتا ہے اسے کہو جب بھی درود مکمل کر لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے اور فرمایا کہ جب تجھے کوئی حاجت یا ضرورت ہو تو سیدہ نفیسہ طاہرہ رضی اللہ عنہا (سیدہ طاہرہ بنت حسن بن زید بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ) کی نذر مان لے اگرچہ ایک فلس (روپیہ) ہی کیوں نہ ہو کہ بلاشبہ تیری حاجت پوری کی جائے گی۔

کل کائنات کی فریاد

درود شریف سے متعلق میں (مؤلف کتاب ہذا) نے بہت سی کرامات دیکھی ہیں۔
غالباً سن 2013ء کی بات ہے میں رات کو سونے سے پہلے دو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوتا تھا کبھی کبھار ناغہ بھی ہو جایا کرتا تھا۔
ایک رات میں درود شریف پڑھ کر سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بہت بڑا اور اونچا منبر ہے۔ میں منبر کی سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ جب آخری سیڑھی پر پہنچا تو دیکھا کہ ایک انتہائی خوبصورت حسین وجمیل نوجوان منبر کی دوسری جانب منہ کر کے بیٹھا ہوا ہے اور بلند منبر کے نیچے کی جانب ایک کثیر تعداد خلقت آہ وزاری اور فریاد کر رہی ہے۔ یہ منظر دیکھ کر فوراً دل میں خیال آیا کہ یہی تو ہیں جو سرور کائنات، امام الانبیاء رحمت اللعالمین

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں میں نے آگے بڑھ کر چہرہ مبارک دیکھنا چاہا تو نہیں دیکھ سکا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کا رخ دوسری جانب تھا۔ البتہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک دیکھے جو کندھوں تک تھے یعنی زلفیں تھیں، سیاہ زلفیں جن سے سفید موتیوں کی طرح چمکدار پانی ٹپک رہا ہے اور ان موتیوں سے نور کی شعاعیں پھوٹ رہی تھیں۔
میں فوراً سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں بیٹھ گیا اور گھٹنا مبارک پر سر رکھ کر رونے لگا اور اپنی پریشانیاں بیان کرنے لگا جس طرح کہ مخلوق ہاتھ اٹھائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکار رہی تھی اور فریاد کر رہی تھی میں بھی اسی طرح رو رو کر فریاد کرنے لگ گیا اور میرے اسی رونے کی آواز سے میری اپنی آنکھ کھل گئی۔ آنکھ کھلی تو میری آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری توبہ کو قبول فرماتے ہوئے دوبارہ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کامل زیارت نصیب فرمائے۔ (آمین)

اگلے پچھلے گنہ معاف کرا دیئے

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ ہمیشہ فسق و فجور میں مبتلا رہتا تھا۔ ایک دن میں نے خواب دیکھا کہ اس نے اپنا ہاتھ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست اقدس میں دیا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ بدکردار اللہ سے منہ پھیرے ہوئے ہے پھر کیسے اس نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں دیا ہوا ہے؟
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربار الٰہی میں لے جا رہا ہوں کہ اس کے لئے دربارِ الٰہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے سرکارِ دو عالم ﷺ کی اتنی زیادہ نظرِ عنایت ہے؟
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ وہ غفور و رحیم میری شفاعت قبول فرمائے گا۔
پھر صبح جب میں بیدار ہوا تو دیکھا۔ وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رو رہا تھا۔ میں گزشتہ رات والا خواب نمازیوں کو سنا رہا تھا وہ آیا اور سلام کر کے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہنے لگا کہ آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کرلوں کیونکہ مجھے رسول کریم ﷺ نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرلے پھر میں نے رات والے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا کہ کل رات خواب میں نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا۔ میں تیرے لئے اپنے رب کریم کے دربار میں شفاعت کرتا ہوں کیونکہ تو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔ پھر مجھے دربارِ الٰہی میں لے جا کر میری شفاعت کر دی اور فرمایا کہ پچھلے گناہ معاف کرا دیئے ہیں اور آئندہ کے لئے صبح جا کر شیخ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرلے اور پھر توبہ پر قائم رہ کر نیک عمل کر۔

درود لکھنے والا فرشتہ

ابن ہبیرہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں رسول اکرم شفیع اعظم ﷺ پر درود پاک پڑھتا تھا۔ ایک دن میں آنکھیں بند کیے درود شریف پڑھ رہا تھا تو میں نے محسوس کیا کہ ایک لکھنے والا سیاہی کے ساتھ میرا درود شریف لکھ رہا ہے اور میں کاغذ پر حروف واضح طور

پر دیکھ رہا ہوں۔ میں نے آنکھ کھولی تا کہ اسے آنکھوں کے ساتھ دیکھ سکوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا یعنی میری نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی تھی۔

دوزخ سے آزادی کی بشارت

سید محمد کروی رحمۃ اللہ علیہ نے باقیات الصالحات میں لکھا ہے کہ مجھے میری والدہ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والد ماجد کا نام محمد تھا۔ انہوں نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور مجھے غسل دے لیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا کاغذ گرے گا اس میں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کے لئے برأت نامہ ہے تو اس کاغذ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔ چنانچہ غسل دیئے جانے کے بعد وہ کاغذ گرا اور اس پر لکھا ہوا تھا

"ہذا برأۃ محمد العالمہ یعلمہ من النار"

اور اس کاغذ کی خاصیت یہ تھی کہ جس طرف سے بھی پڑھو سیدھا لکھا ہی نظر آتا تھا پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا ان کا ایسا کون سا عمل تھا کہ جس کے سبب یہ اکرام کیا گیا؟

تو انہوں نے بتایا ان کا عمل ہمیشہ ذکر اور درود شریف کی کثرت تھا۔

سرکارِ نامدار یہی آرزو ہے کہ
غم میں تمہارے کاش رہوں بے قرار میں

تمہارے درود وسلام نے متوجہ کیا

ابوعبداللہ بن نعمان ذکر کرتے ہیں۔ میں نے عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کو یہ کہتے سنا کہ

میں حمام میں گر گیا تھا۔ میرے ہاتھ پر سخت ضرب آئی۔ شدید درد ہو رہا تھا اور ہاتھ متورم تھا۔ رات کو اسی درد میں مبتلا تھا اور درود شریف پڑھ رہا تھا کہ آنکھ لگ گئی۔ خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت ہوئی سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا بیٹا! تمہارے درود و سلام نے مجھے متوجہ کیا صبح اٹھا تو نبی کریم ﷺ کی برکت سے نہ درد تھا اور نہ ہی ورم۔

درود و سلام کا نور

ابوالقاسم عبداللہ بن محمد المرودی فرماتے ہیں میں اور میرے والد صاحب رات کو بیٹھ کر حدیث میں تقابل کیا کرتے تھے۔ پس جس جگہ بیٹھ کر ہم تقابلِ حدیث کیا کرتے تھے وہاں نور کا ایک ستون دیکھا گیا جو کہ آسمان کی بلندیوں تک پہنچ رہا تھا۔

پوچھا گیا یہ کون سا نور ہے فرمایا یہ دونوں تقابل حدیث کے وقت جو درود و سلام پڑھتے ہیں یہ نور اسی کا ہے۔

گونگی زبان بول اٹھی

روزنامہ جنگ (27 مارچ 2000ء) میں لکھا ہے کہ لوہاراں والا کھو چوہنگ ضلع لاہور کا ایک لڑکا نوے فیصد گونگا تھا اسے کسی نے بتایا کہ درود شریف پڑھا کرو تو اس نے گونگی زبان سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور پھر آہستہ آہستہ مکمل اور صحیح طور پر درود شریف پڑھنے لگ گیا اور بالکل ٹھیک ہو گیا خود اس نے بتایا کہ بکریاں چَرایا کرتا تھا اور درود شریف پڑھتا رہتا تھا اور یہ کثرت درود شریف کی برکت ہی ہے کہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔

کمالِ لطف و کرم

اوائل الخیرات کے مصنف سید محمد عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں۔ میرا یہ معمول تھا کہ بارگہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا ایک روز مقدر نے یاوری کی خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کے ہمراہ اہل بیت اطہار کے چند افراد بھی تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اپنا درود سناؤ۔ میں نے یہ دروش شریف پڑھا:

بأبی انت وامی صلی اللّٰہ علیک یا نبی الامی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے درود شریف کے صیغے کو بے حد پسند فرمایا اور پھر بار بار یہ درود شریف پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا میں نے حسب الحکم تعمیل کی تو سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے کمالِ لطف وکرم سے نوازا اور میرے لئے اور اس کے لئے جو یہ درود شریف پڑھے دعا فرمائی اور ان سب کی شفاعت کا وعدہ فرمایا،

کرم کی بھیک ملے تو حیات بنتی ہے
حضور آپ نوازیں تو بات بنتی ہے

لقوہ ختم ہو گیا

عثمان خان (153۔ فیروز پور روڈ لاہور) درود شریف کی فضیلت وعظمت اس طرح سے بیان کرتے ہیں کہ جنوری 1994ء میں مجھے اچانک لقوہ ہو گیا۔ اس پریشانی اور بیماری کے دوران میں نے ہر روز پانچ سو مرتبہ درود شریف کا ورد شروع کر دیا۔ ابھی درود شریف پڑھتے دس بارہ دن ہی گزرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بیماری سے مکمل طور پر شفاء دے دی۔

جسم کا درد ختم ہو گیا

احسان اللہ صاحب لکھتے ہیں کہ 1984ء میں 27 رمضان المبارک سے دو تین دن پہلے شاد باغ سے گھر کی طرف آ رہا تھا کہ راستے میں اچانک ایک موٹر سائیکل سوار آ گیا۔ میرا اسکوٹر پھسل گیا اور ٹانگوں پر کافی چوٹیں آئیں۔ اس رات بڑی ہی مشکل سے عشاء کی نماز پڑھی اور تراویح پڑھنے سے محروم رہا۔ رات کو سونے کی کوشش کی لیکن چوٹوں کی وجہ سے سارا جسم درد کر رہا تھا جس کی وجہ سے نیند اُڑ گئی تھی۔ میں نے انتہائی محبت کے ساتھ آہستہ آہستہ درود پاک پڑھنا شروع کر دیا کہ اچانک میری آنکھ لگ گئی۔ آنکھ سوئی تو قسمت جاگ اٹھی خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ تاجدارِ مدینہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے اپنا دستِ شفاء میرے جسم پر رکھا جس سے میرے جسم میں ایک عجیب سی ٹھنڈک اور کیف و سرور کی لہر دوڑ گئی میرے جسم کا سارا درد ختم ہو گیا اور درود شریف کی برکت سے مجھے شفاء مل گئی۔ یہاں تک کہ میں نے بیدار ہو کر تہجد کی نماز پڑھی۔

بچہ صحت یاب ہو گیا

کتاب ''درود شریف کی برکات'' ص209 مؤلف ارسلان بن اختر میمن لکھتے ہیں کہ راجہ رشید اپنے ایک پروفیسر دوست کے بارے میں اپنی کتاب ''درود و سلام'' میں لکھتے ہیں کہ ان کا ایک بیٹا ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہو گیا۔ بہت علاج کرایا مگر کچھ افاقہ نہ ہوا پھر انہوں نے ہر جمعۃ المبارک کو بعد از نماز عصر تمام اہل خانہ کے ساتھ بیٹھ کر کثرت سے درود شریف پڑھنے کا معمول بنا لیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور سرکارِ دو عالم ﷺ کی نظر کرم سے ان کا بیٹا صحت یاب ہو گیا اور اس کے جسم سے ٹی بی مرض کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔

درود شریف کی بیاض

لکھنؤ میں ایک کاتب تھا اس نے ایک بیاض بنا رکھی تھی اور اس کی عادت تھی کہ صبح جب وہ کتابت شروع کرتا تو سب سے پہلے اس بیاض یعنی کاپی پر درود شریف لکھ لیتا تھا جب اس کا آخری وقت آیا تو گھبرا کر کہنے لگا دیکھئے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے؟
اتنے میں ایک مست مجذوب وہاں آ پہنچے اور فرمانے لگے بابا گھبراتا کیوں ہے وہ بیاض سرکار کے دربار میں پیش ہے اور اس پر صاد بن رہے ہیں۔

پریشانیاں دور ہو گئیں

مؤلف (راجہ رشید احمد) ''درود و سلام'' لکھتے ہیں میرے ایک دوست سلطان محمود کو ایک مرتبہ کئی قسم کی پریشانیوں نے گھیر رکھا تھا۔ انہوں نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ درود شریف کی برکت سے ان کی پریشانیاں دور ہو گئیں۔ اب وہ ہم سب دوستوں میں سب سے زیادہ درود شریف پڑھتے ہیں اور روزانہ چودہ ہزار مرتبہ درود شریف کا ہدیہ بارگہِ رسالت م آب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کرتے ہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام بھیجا

حضرت یحییٰ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ایک دن میں ابوعلی بن شاذان کے پاس تھا کہ ایک نوجوان آیا ہم میں سے کوئی بھی اسے نہیں جانتا تھا۔ اس نے آ کر ہمیں سلام کیا اور پوچھا تم میں سے ابوعلی بن شاذان کون ہے؟ ہم نے ان کی طرف اشارہ کیا تو اس نوجوان نے ان کے پاس جا کر کہا اے شیخ! میں خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ابوعلی بن شاذان کی مسجد

پوچھ کر وہاں جانا اور جب تو ان سے ملے تو میرا اسلام کہنا۔

یہ کہہ کر وہ نوجوان چلا گیا، حضرت ابوعلی بن شاذان آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا مجھے تو کوئی عمل ایسا نظر نہیں آتا جس سے میں کرم وعنایت کا مستحق ہوا ہوں البتہ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک یا ذکر پاک آتا ہے تو میں درود شریف لازمی پڑھتا ہوں اس کے بعد حضرت ابوعلی دو یا تین ماہ زندہ رہے اور پھر وصال فرما گئے۔

تین سومرتبہ درود پڑھنے کا انعام

ابوالفضل خراسانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میرے پاس ایک شخص خراسان سے آیا اور کہنے لگا مجھے خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں جلوہ افروز ہیں اور مجھے حکم دیا کہ جب تو ہمدان جائے تو فضل بن زیرک کو میرا اسلام کہہ دینا تو میں عرض گزار ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !اس پر ایسا کرم کس وجہ سے ہے؟

فرمایا وہ روزانہ مجھ پر تین سومرتبہ درود پاک پڑھتا ہے۔

چنانچہ اس نوجوان نے فضل بن زیرک سے کہا وہ درود پاک مجھے بھی بتا دیں فرمایا میں روزانہ سومرتبہ یا اس سے زیادہ یہ درود شریف پڑھتا ہوں۔

اللھم صل علی محمد النبی الا می و علی آل

محمد جزی اللہ محمدًا صلی اللہ تعالیٰ علیک

و سلم عنا ما ھو اھلہٗ

اس نے اس درود شریف کو یاد کر لیا اور قسم کھا کر کہنے لگا نہ میں آپ کو جانتا نہ آپ مجھے

جانتے مجھے تو رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے متعلق بتایا تھا۔ ابوالفضل کہتے ہیں میں نے اس آنے والے کو کچھ ہدیہ دینا چاہا مگر اس نے قبول نہ کیا کہنے لگا میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام مبارک کو حطامِ دنیا کے بدلے نہیں بیچتا اور پھر وہ چلا گیا۔

فلاں کے پیسے ادا کرو

حضرت مفتی محمد امین رحمۃ اللہ علیہ مؤلف آب کوثر لکھتے ہیں کہ مورخہ 9 جولائی 2001ء بروز پیر صبح پونے آٹھ بجے میرے پاس مفتی آباد سے عزیزم الحاج شیخ محمد یٰسین صاحب آئے اور بیان کیا کہ میرے ماموں ساکن گرونانک پورہ گلی نمبر 7 گوجرانوالہ کے ذمہ دس لاکھ روپے دینے تھے وہ دینے سے منکر ہو گیا۔ ماموں جان میرے پاس آئے اور کہا فلاں شخص میرے دس لاکھ دینے سے انکاری ہو گیا ہے۔ میرا کاروبار ٹھپ ہو گیا تھا بہت جتن کیے مگر وہ پیسے نہیں دیتا۔

میں نے ماموں جان سے کہا آپ اپنے گھر میں درود شریف پڑھنا شروع کر دیں۔ ماموں جان نے اپنے گھر میں بمعہ اہل وعیال درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور پھر ایک سال بعد وہ شخص خود آیا اور آدھے پیسے دے کر معافی مانگ کر چلا گیا اور کہہ گیا کہ میں دس پندرہ دن میں باقی پیسے بھی حاضر کر دوں گا اور ساتھ ہی کہا کچھ عرصہ سے کوئی چیز مجھے پریشان کر رہی تھی کہ فلاں کے پیسے ادا کرو۔

اشاعت درود شریف کا خواب

میں (مؤلف کتاب ہذا) 9 نومبر 2021ء کی رات کو جب درود شریف کی کتابت کا کام مکمل کر کے سویا تو خواب دیکھا کہ درود شریف کے تجربات ومشاہدات لوگوں میں تقسیم کر رہا ہوں اور لوگ جوق در جوق مجھ سے درود شریف کے یہ صفحات لینے آ رہے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری کے دوران شاید ہی کوئی رات ایسی گزری ہو جب درود

شریف سے متعلق کوئی روحانی خواب نہ دیکھا ہو۔ اکثر خواب یاد رہ جاتے جنہیں میں نے اس کتاب میں تحریر کر دیا اور اکثر خواب صبح بیدار ہونے پر بھول بھی جاتے تھے یعنی کچھ حصہ یاد رہ جاتا اور باقی خواب بھول جاتا تھا۔

مغوی بازیاب ہوگیا

محمد عظیم جان کراچی ماہنامہ عبقری دسمبر 2016ء میں لکھتے ہیں کہ میرے پاس میرے سسر کے حوالے سے ایک مسئلہ آیا کہ ہمارے پڑوسی ہیں بے چارہ بھو کے بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے پولیس کی نوکری کے علاوہ بھی نوکری کرتا ہے۔ اسے کسی نے اغوا کر لیا ہے اور تاوان کی رقم مانگ رہے ہیں۔ ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ اگر پولیس کو اطلاع دی تو ہم اسے ماردیں گے۔

میں نے ان کے گھر والوں کو درود شریف ''**اللھم صل علی محمد نبی الرحمہ**'' پڑھنے کو بتایا اور تاکید کی کہ مغرب کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ پڑھیں ان کے گھر والوں نے ایسا ہی کیا تین دن بعد ان اغوا کاروں نے اس شخص کو ہائی وے پر پھینک دیا اس کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی اور وہ بالکل صحیح سلامت تھا۔

درود شریف پڑھنے سے ہوش آ گیا

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ ڈھانگری شریف میں میرے پیرومرشد کا خطاب شروع ہوا ابھی خطبہ پڑھ رہے تھے کہ میرے سامنے بیٹھا ہوا شخص وجد میں آ کر بیہوش ہو گیا۔ میرے مرشد نے فرمایا جو صاحب پیچھے بیٹھے ہیں وہ بے ہوش ہونے والے کی پشت پر ہاتھ رکھ کر درود شریف پڑھیں جیسے ہی میں نے درود شریف پڑھنا

شروع کیا تو درود شریف مکمل ہونے تک وہ آدمی مکمل ہوش میں آ گیا۔

بچپن کا بخار ختم ہو گیا

ایک صاحب اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بچپن سے ہی بخار ہوتا تھا جو کہ چھوٹنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ 2003ء میں، میں نے ایک کالج کے لیکچرار سے متاثر ہو کر درود شریف پڑھنے کی نیت کی کہ تمام درود شریف اپنے پیارے اور آخری نبی رحمت دو جہاں ﷺ کو پڑھ کر ہدیہ کیا کروں گا۔ پھر میری ایسی عادت بن گئی کہ رات کو سونے سے پہلے درود شریف پڑھ کر ہدیہ کر کے سوتا ہوں ورنہ اس کے بغیر نیند نہیں آتی اور 2003ء سے 2013ء تک دس سال ہوئے ہیں ایک رات کا بھی ناغہ نہیں ہوا کہ میں درود شریف پڑھے بغیر سو گیا ہوں اور ان دس سالوں میں مجھے ہلکا سا بھی بخار تک نہیں ہوا۔ بخار تو کیا ہلکی سی طبیعت تک خراب نہیں ہوئی الحمدللہ اور یہ ساری برکات درود شریف کی ہیں۔

درود شریف کی منت ماننے کی برکات

حکیم طارق محمود چغتائی مجذوبی اپنی کتاب درود وسلام کے حسین کرشمات میں ایک عورت کا واقعہ لکھتے ہیں کہ ایک خاتون اس طرح بیان کرتی ہیں۔ درود شریف کی فضیلت سے کون واقف نہیں۔ درود شریف کی برکت وقبولیت تو ہوتی ہی ہے مگر بعض اوقات ایسے واقعات ہوتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے وسیلے سے مانگنے میں دیر نہیں ہوتی۔ قبولیت میں لمحہ بھی نہیں لگتا میرا ذاتی تجربہ ہے کہ ایک مرتبہ میں کہیں گئی تو راستے میں کسی کام سے کچھ دیر رکنا پڑا اور کچھ دیر گاڑی میں بیٹھے ہوئے اچانک میرے دل میں خواہش ابھری اور میں نے بغیر سوچے سمجھے منت مان لی کہ یا اللہ! میں

ابھی درود شریف کی تسبیح پڑھتی ہوں اور کچھ ایسا انتظام کر دے کہ میں ایک لاکھ مرتبہ درود پاک مکمل کرلوں اور اختتام روضہ مبارک پر جا کر ہو۔
یہ دعا مانگنے کے بعد میں نے بڑے اہتمام اور لگن سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور تعداد پابندی سے لکھتی گئی۔ چند ماہ کے عرصے میں جب کہ ساٹھ یا ستر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ چکی تھی تو میرے وہاں جانے کے اسباب بننا شروع ہو گئے۔ ایک عجیب ترتیب سے سب کام ہوئے اور میں اپنے شوہر بچوں اور ساس صاحبہ کے ہمراہ عمرے کی ادائیگی کے لئے روانہ ہوگئی اور سارے رستے درود شریف کا ورد کرتی گئی کیونکہ میں نے مدینہ پہنچنے تک منت کو پورا کرنا تھا میرے دل کی جو کیفیت تھی شاید میں اس کو کوئی نام نہ دے سکوں راستے بھر میرے آنسو رکنے کا نام نہیں لیتے تھے وہاں پہنچ کر بھی جدہ سے مکہ تک کا سارا سفر روتے ہوئے گزرا۔ خیر پھر ہوٹل کا انتظام کر کے عمرہ ادا کیا اور پھر مکہ شریف میں قیام کے دوران درود شریف کا ورد جاری رہا کچھ دن بعد مدینہ شریف روانہ ہوئے اب درود شریف کی مانی ہوئی منت اختتام کے قریب تھی۔ آپ یقین کریں اللہ کی مدد اور درود شریف کی برکت میرے ساتھ تھی۔ پہلے دن میں نے روضۂ مبارک پر حاضری دی مگر اس دن کچھ درود باقی رہتا تھا کہ مسجد کے بند ہونے کا وقت آ گیا مگر دوسرے روز کی حاضری کے وقت میں نے آخری تسبیح روضہ مبارک پر پڑھی اور اللہ کے حضور شکرانہ ادا کیا اللہ تعالیٰ نے دوسری مرتبہ بھی اسی طرح دعا قبول فرمائی۔ دوسری مرتبہ منت درود ابراہیمی ستر ہزار مرتبہ پڑھنے کی تھی۔ پہلی منت پوری ہونے کے پورے دو سال بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے دوبارہ حاضری کا موقع دیا اور یہ ساری کی ساری برکات درود شریف کی ہیں۔

مدینے کا عاشق

ایک نوجوان کو مدینے جانے کا بڑا شوق تھا لیکن غریب مسکین ہونے کی وجہ سے جانے سے عاجز تھا۔

ہر اللہ والے سے ملتا ان سے دعائیں کرواتا کہ مجھے بھی مدینے جانے کی توفیق اللہ عطا فرمائے اور غیب سے کوئی ایسا سامان پیدا کر دے کہ میں بھی مدینے چلا جاؤں۔ غرض اس کی خواہش و تمنا یہی تھی لہٰذا کسی نے جو بھی وظیفہ بتلایا وہ کرنا شروع کر دیا پھر کسی نے درود شریف کثرت سے پڑھنے کو بتلایا اس نے پڑھنا شروع کر دیا۔

اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ جس شخص کے ہاں یہ ملازمت کرتا تھا وہ بڑا مالدار اور صاحبِ حیثیت تھا اس نے کوئی منت مانی ہوئی تھی کہ اگر میرا فلاں کام ہو جائے تو میں اپنے خرچے پر کسی غریب کو حج کرواؤں گا۔ اللہ کے فضل و کرم سے اس کا کام ہو گیا۔

اب اس نے ملازمین کو اکٹھا کیا انہیں مٹھائی کھلائی اور کہا کہ اللہ پاک نے میرا ایک کام بنا دیا ہے لہٰذا میں اپنی منت پوری کرنا چاہتا ہوں تو میں تم میں سے کس کو حج کے لیے بھیجوں؟

سب نے ایک ہی جواب دیا کہ ہم سب کو یہ خواہش و تمنا ہے ہم بھی حج کی سعادت حاصل کریں روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈک بخشیں۔

جس نے نہ کیا گنبد خضراء کا نظارہ
وہ آنکھ حقیقت میں کوئی آنکھ نہیں ہے
دنیا کا عقیدہ ہے اور اپنا بھی یقیں ہے
جو شے ہے مدینے میں کہیں اور نہیں ہے

لیکن آپ مالک ہیں جیسے بھی فیصلہ کریں گے ہمیں منظور ہوگا۔اس نے کہا مجھے آپ لوگوں کے جواب سے بڑی خوشی ہوئی۔ اس مرتبہ منت پوری کرتے ہوئے ایک بندے کو ہی بھجواتا ہوں آئندہ اللہ پاک نے توفیق دی تو زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بھجواؤں گا۔اب رہی یہ بات کہ اس مرتبہ کس کو بھجوائیں اس کا فیصلہ قرعہ اندازی سے کر لیتے ہیں جس خوش نصیب کا نام نکل آئے گا میں اسے اپنے خرچے پر حج بیت اللہ کے لئے روانہ کردوں گا اور وہ ہم سب کے لئے دعا کرے گا کہ اللہ رب العزت ہم سب کو اپنے گھر بلائے۔(آمین)

چنانچہ سب نے اس کی بات سے اتفاق کیا اور سب ملازموں کے نام سے پرچیاں ڈالی گئیں جہاں سب کے دل دھڑک رہے تھے وہیں اس نوجوان کے لبوں پر درود شریف کا ورد تھا اور دل میں دعائیں تھیں۔قبولیت کی گھڑی تھی جیسے ہی پرچی کھول کر اس نوجوان کا نام پکارا گیا یہ خوشی سے رونے لگا سب اسے مبارکباد دے رہے تھے اور اس کی قسمت پر رشک کر رہے تھے اور یہ آنسوؤں کی برسات میں بے خود تھا اور زبانِ حال سے کہہ رہا تھا۔

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بہت اچھے ہیں

ایک خاتون اپنا واقعہ سناتی ہیں کہ ہم جرمنی میں رہتے ہیں۔میری پانچ سال کی ایک بیٹی ہے میں نے اسے درود شریف پڑھنا سکھایا ہے اسے درود شریف پر اتنا یقین ہے کہ جب بھی گھر میں کوئی پریشانی ہو یا مسئلہ ہو فوراً ہمیں کہتی ہے کہ درود شریف پڑھو

مسئلہ حل ہو جائے گا اور جب وہ رات کو سونے لگتی ہے تو اس وقت رسول کریم ﷺ سے باتیں کر رہی ہوتی ہے کہ آقائے کریم ﷺ آپ بہت اچھے ہیں بہت پیارے ہیں آپ اللہ سے کہیے نا کہ ہمیں اپنے گھر بلائے اور پھر یہی باتیں کرتی کرتی وہ سو جاتی ہے۔

ٹھنڈی اور پیاری ہوائیں

سیدہ منیرہ ممبئی ہندوستان سے لکھتی ہیں کہ ویسے تو درود شریف میری زندگی ہے مجھے سب کچھ درود شریف سے ملا ہے اور آگے بھی جو کامیابی ملنی ہے وہ درود شریف کی برکت سے ہی ملنی ہے۔

ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ مجھے قبر میں لٹایا جا رہا ہے۔ قبر میں لٹاتے ہی جیسے ہی میں آنکھیں کھولتی ہوں تو درود شریف پڑھنا شروع کر دیتی ہوں پھر میں دیکھتی ہوں کہ میری قبر بہت وسیع ہے لیکن اس کا کوئی دروازہ نہیں ہے میں چاروں طرف بھاگتی ہوں لیکن باہر جانے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ لیکن وہاں اتنی ٹھنڈی اور پیاری ہوائیں آ رہی ہوتی ہیں کہ میں حیران ہوتی ہوں یہ ہوائیں کہاں سے آ رہی ہیں۔

میرے دل میں خیال آتا ہے کہ دنیا میں آقا کریم ﷺ پر درود و سلام پڑھتی تھی اس لئے میری قبر میں ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔

درود شریف بینک

سید حسنات احمد کمال شاہ صاحب لکھتے ہیں کہ ہمارے پڑوسی گاؤں جلو چک میں میری خواہش تھی کہ وہاں چونکہ زیادہ لوگ رہتے ہیں کیوں نہ وہاں درود شریف بینک کی شاخ قائم کر دوں۔ خدا کی قدرت ایک روز خواب دیکھتا ہوں کہ گاؤں کے ایک

کمرے میں کافی لوگ بیٹھے ہیں۔ان کے سامنے ٹرے میں شلوار قمیض کا ایک جوڑا تحفتاً پڑا ہوا ہے جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے اور ساتھ ارشاد فرمایا کہ یہ کپڑے اس شخص کو دینا جو سب سے پہلے کمرے میں داخل ہوگا۔ میں جب وہاں پہنچا تو وہ سب پکار اٹھے شاہ صاحب یہ کپڑوں کا جوڑا آپ کے لئے ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھجوایا ہے۔میں وہیں سے اس جوڑے کو پہن کر واپس آجاتا ہوں۔ پھر اللہ کے فضل وکرم سے وہاں اس گاؤں میں عورتوں اور مردوں کے الگ الگ درود شریف کے حلقے قائم ہو گئے۔

دربار اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حضوری

سید حسنات احمد کمال شاہ صاحب لکھتے ہیں کہ شب معراج والے دن مجھے ظہر کی نماز کے بعد خواب میں یہ بشارت دی گئی کہ آج جو لوگ تمہاری درود شریف والی محفل میں شریک ہوں گے وہ ظاہری طور پر تو مسجد میں بیٹھے ہوں گے مگر روحانی طور پر سب حاضرین محفل ذکرِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار اقدس میں بیٹھے ذکر کر رہے ہوں گے۔

تم میرے گھر کے فرد ہو

سید حسنات احمد کمال شاہ صاحب فرماتے ہیں ہمارے حلقۂ درود وسلام کے ایک ساتھی ریٹائرڈ ٹیچر نذیر احمد صاحب تقریباً دس سال پہلے عمرے پر جانے لگے تو میں نے انہیں اپنے سارے درود شریف پڑھنے والے ممبران کے ناموں کی ایک فہرست دی اور کہا کہ ان سب کا نام لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں درود شریف کا تحفہ پیش کرنا چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔

اگلی رات خواب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے فرما رہے ہیں حسنات شاہ! تم میرے

گھر کے فرد ہو یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔ آنکھ کھلی تو زبان پر یہ شعر جاری تھا۔

ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں عنایت ہو تو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں محبت ہو تو ایسی ہو

چھ مایوس بہنیں

محمد عظیم جان لکھتے ہیں کہ ایک گھر کی چھ کنواری بہنیں میرے پاس آئیں۔ جنہیں نام نہاد عاملین نے بہت لوٹا ان کی بڑی بہن تو رونے لگ گئی کہ اب تو باپ کا سایہ سر سے اٹھ چکا ہے ہم چھ بہنوں کا ایک ہی چھوٹا بھائی ہے وہ ابھی پڑھ رہا ہے ہم بہنیں مختلف اسکولز میں ٹیچرز ہیں۔ بہت سے رشتے آئے ہمارے لئے لیکن لوگ دعوتیں کھا کر چلے جاتے ہیں پھر دوبارہ نہیں آتے۔ اب ہم بھی آنے والوں کی دعوتیں کر کر کے تھک گئے ہیں جو بھی آتا ہے کھا پی کر چلا جاتا ہے ہمیں کسی عامل پر یقین نہیں رہا کسی نے بندش کا کہا ہے تو کسی نے جادو بتلایا ہے......!!

غرض یہ بہنیں اتنی مایوس ہو چکی تھیں کہ کیا بتاؤں میں نے انہیں بڑی مشکل سے سمجھایا کہ جہاں آپ لوگوں نے لاکھوں خرچ کیے ہیں وہیں میں آپ کو ایک وظیفہ بتاتا ہوں وہ پڑھ لیں۔ ایک بہن کہنے لگی ہمیں کسی وظیفے پر یقین نہیں رہا میں نے کہا جب آپ نے کچھ پڑھنا ہی نہیں تو میرے پاس کیا لینے آئی ہیں؟ آپ جا سکتی ہیں میرا وقت ضائع نہ کریں۔ ان کی چھوٹی بہن بولی آپ ناراض نہ ہوں مجھے بتائیں کیا پڑھنا ہے میں نے اسے درج ذیل درود شریف ''**اللھم صل علی محمدٍ نبی الرحمتہ**'' پڑھنے کو دیا۔

اس نے مکمل یقین کے ساتھ پڑھا اس کی شادی ہو گئی اور اب تک تین بہنوں کی

شادیاں ہوچکی ہیں وہ بھی چار سال کے اندر اندر اور یہ ساری کی ساری برکات درود شریف کی ہیں۔

درود ابراھیمی کی روشنی

گلزار احمد گوجرانوالہ سے لکھتے ہیں کہ میں ایک ادارے میں منیجر ہوں۔ پچھلے دنوں میرے پاس ایک آدمی آیا وہ مجھ سے اپنے کچھ کاغذات لینے آیا تھا میں نے اسے کہا کہ آپ کو تو کئی سال پہلے کاغذات واپس لے لینے چاہئے تھے آپ اتنی دیر سے کیوں آئے؟

کہنے لگے میری نظر بند ہوگئی تھی اور میں مکمل طور پر نابینا ہو چکا تھا۔ بہت سے اچھے ڈاکٹرز کو چیک کروایا تقریباً 35 ڈاکٹرز نے رائے دی کہ نظر مکمل اور ہمیشہ کے لئے ختم ہوگئی ہے۔

میری دنیا تاریک ہوگئی کاروبار ختم ہوگیا گھر تک محدود ہوکر رہ گیا۔ بیوی یا بیٹا مجھے روٹی کھلاتے، باتھ روم لے جاتے۔ غرض میں کچھ بھی نہیں کرسکتا تھا میں تاریک دنیا کا مسافر بن چکا تھا جس کو ڈاکٹرز نے بھی مایوس کر دیا تھا۔

پھر ایک دن مجھے کسی نے کہا تم درود شریف پڑھو۔ چنانچہ میں نے درود ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیا۔ میرے لئے دن رات برابر تھے۔ نہ اخبار نہ ٹی وی نہ کاروبار نہ سیر و تفریح نہ دوست احباب نہ ہی گپ شپ...... میں سارا دن درود شریف پڑھتا رہتا تھا۔ دن رات سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلا تعداد بلا حساب بس میں تھا اور درود شریف تھا۔

پھر ایک دن اچانک مجھے روشنی سی محسوس ہونے لگی۔ میں نے اپنی بیوی سے ذکر کیا تو

اس نے کہا درود شریف پڑھتے رہیں اور پھر دوسرے ہی دن میری دنیا مکمل طور پر روشن ہوگئی۔ مجھے سب کچھ نظر آ رہا تھا۔ نہ دم نہ دوا نہ ٹیکا اور نہ ہی کوئی ٹانکا، درود شریف نے میری دنیا روشن کر دی اور آج کل میرا کاروبار بھی ہے سفر بھی کرتا ہوں اخبار بھی پڑھ سکتا ہوں عینک کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ اللہ کو یاد کریں اللہ کا ہو کر دیکھیں پھر دیکھنا ہر اسم اسمِ اعظم ہوگا۔

آزاد کشمیر کا زلزلہ

طہرین فیاض (اٹک) ماہنامہ عبقری جولائی 2012ء میں لکھتے ہیں کہ جب آزاد کشمیر میں زلزلہ آیا تو ایک آدمی نے ایک انتہائی قد آور سیاہ شخص کو دیکھا جس کا قد آسمان کو چُھو رہا تھا وہ ہاتھوں سے پہاڑوں کو جیسے اشارہ کر رہا تھا ویسے ویسے وہ تباہ ہو رہے تھے اور زمین دھنسی جا رہی تھی۔ میں نے اس سیاہ قد آور شخص سے پوچھا یہ تم کیا کر رہے ہو؟ وہ کہنے لگا چپ ہو جاؤ اگر تمہاری زبان پر اس وقت درود شریف کا ورد نہ ہوتا تو تمہارا حشر بھی ایسا ہی ہوتا۔

صوفی برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کا قول

حضرت ابو انیس صوفی برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

بیماری نے کہا وہ جانے کی نہیں...........شرمندہ ہو کر لوٹ گئی

ناداری نے کہا وہ پلٹنے کی نہیں...........خجل ہو کر بھاگ گئی

قضا نے کہا وہ ٹلنے کی نہیں...........آخر ٹل گئی

کیوں...........؟؟

کیونکہ میں کثرت کے ساتھ درج ذیل درود پڑھتا ہوں:

سیدنا کریمؐ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

ہچکیاں رک گئیں

عبقری کے ایجنسی ہولڈر حکیم عاشق حسین (کراچی) لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک بڑی عمر کے صاحب مطب پر تشریف لائے جن کا ہچکیوں سے برا حال تھا۔ ہچکی پر ہچکی آ رہی تھی۔ انہوں نے ہچکیوں کے دوران بتایا کہ کئی دن ہو گئے بہت سی ادویات لی ہیں لیکن ہچکی نہیں بند ہو رہی جس کی وجہ سے میرے دن رات کا سکون برباد ہو گیا ہے۔

میں نے کہا آپ کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کریں ابھی آپ کی ہچکی بند ہو جائے گی۔ انہوں نے فوراً محبت کے ساتھ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اللہ کی شان فوراً ہچکی بند ہو گئی۔ میں نے عرض کیا کہ جتنے دن آپ کو یہ بیماری لگی رہی ہے اتنے ہی دن تک درود شریف کثرت سے پڑھیں یہ صاحب خوشی خوشی واپس تشریف لے گئے اور پھر اگلے دن خاص شکریہ ادا کرنے آئے۔

میں نے عرض کی کہ یہ سب درود شریف کی برکات ہیں۔

درود شریف اور غیبی طاقت

بتاریخ 29 جولائی 1998ء فیصل آباد کے مقامی اخبار میں خبر شائع ہوئی کہ منگل کی صبح فیصل آباد سے گوجرانوالہ روڈ پر ویگن اور ٹرالر کے حادثہ میں معجزاتی طور پر بالکل صحیح سلامت بچ جانے والے مسافر کا نام غلام دستگیر ولد محمد شفیع ڈھیرو ہے۔

غلام دستگیر نے حادثے کے کچھ دیر بعد اخبار کو ایک انٹرویو میں حادثے کی روئیداد سناتے ہوئے کہا کہ جب ویگن کو حادثہ پیش آیا میں اس وقت درود شریف پڑھ رہا تھا

میری آنکھوں کے سامنے یک دم اندھیرا چھا گیا اور کسی غیبی طاقت نے مجھے باہر کھڑا کر دیا تب میں نے محسوس کیا کہ حادثہ ہو گیا ہے اور پھر میں نے ہر طرف جسمانی اعضاء بکھرے دیکھے نیز اس نے بتایا کہ میں نے چند گز کے فاصلے سے آبادی کے لوگوں کو بلایا اور زخمیوں کی امداد بھی کی۔ بے شک اللہ پاک نے درود شریف کی برکت سے مجھے اس حادثے سے محفوظ رکھا۔

بدمعاش خوفزدہ ہو گیا

فورمین ابرار حسین اٹلس آٹوز کراچی میں کام کرتے تھے ان کے محلے میں ایک بدمعاش رہتا تھا۔ اہل محلہ اس کی بدمعاشیوں سے تنگ تھے ایک دن اس کا ابرار حسین سے جھگڑا ہو گیا وہ چھری لے کر ابرار حسین کو مارنے کے لئے آیا یہ خالی ہاتھ تھے ان کو اور کچھ نہ سوجھی انہوں نے فوراً درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔

وہ بدمعاش قریب آ کر رک گیا اور پوچھنے لگا کہ کیا پڑھ رہے ہو؟

ابرار حسین نے جواب دیا! درود شریف

اس پر وہ بدمعاش خوفزدہ ہو گیا اور وہاں سے چپ چاپ چلا گیا۔

درود شریف کی برکت سے نئی زندگی مل گئی

ٹوبہ ٹیک سنگھ اکتوبر 1999ء میں سوئی گیس کا پائپ لائن پھٹنے کا قیامت خیز سانحہ پیش آیا۔

روزنامہ جنگ لاہور کی ایک خبر کے مطابق ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قریب سوئی گیس پائپ لائن کی مرمت کے دوران ایک زبردست دھماکہ ہوا اور اردگرد کا پورا علاقہ اس کی لپیٹ میں آ گیا اس وقت محکمہ سوئی گیس کے سات ملازمین پائپ لائن کی مرمت

کرنے میں مصروف تھے جو دھماکے کے بعد آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آ گئے جن میں سے چھ ملازمین آگ سے بری طرح جھلس کر ہلاک ہو گئے جب کہ ساتواں ملازم محمد ذوالفقار درود شریف کا ورد کرتا ہوا آگ سے بآسانی باہر نکل آیا اور آگ کے شعلوں سے محفوظ رہا۔ یہ ملازم ویلڈنگ سپروائزر محمد ذوالفقار تھا جس نے بتایا کہ جب وہ ٹرمینل پر کام کر رہا تھا تو اچانک زوردار دھماکہ ہوا جس کے فوراً بعد آگ لگ گئی۔ آگ کے شعلے سینکڑوں فٹ بلند ہو گئے جیسے ہی دھماکہ ہوا میں نے درود شریف کا ورد شروع کر دیا آگ کے شعلوں نے مجھے اور میرے ساتھیوں کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا میرے ساتھی تو جل کر ہلاک ہو گئے لیکن میں درود شریف کی برکت سے محفوظ رہا اور بارہ گھنٹوں کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ محمد ذوالفقار نے بتایا کہ اب مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے مجھے نئی زندگی دی ہے۔

حالت بیداری میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محترمہ رضیہ لال تہجد گزار خاتون تھیں۔ درود وسلام کی کثرت کیا کرتی تھیں۔ انہیں دو مرتبہ تہجد کے وقت حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت کا شرف حاصل ہوا، تیسری مرتبہ جنوری 1981ء میں جب حسب معمول محترمہ گنگ محل گلبرگ لاہور کے لیکچر ہال میں بیٹھی مطالعہ کر رہی تھیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیداری کی حالت میں تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلدی میں تھے اور محترمہ کو بھی جلدی چلنے کو فرمایا، محترمہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چل پڑیں لیکن چند قدم چلنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔ اس واقعہ کے تین دن بعد 30 جنوری کو جمعہ کی نماز کے

لئے وضو کرتے ہوئے محترمہ نے رحلت فرمائی۔

دین و دنیا کی نعمتیں مل گئیں

گلشن ابرار اور آثار احمدی میں درج ہے کہ ایک پشاوری باکمال درویش نے حضرت سید حمزہ شاہ قادری برکاتی رحمۃ اللہ علیہ کو ایک درود شریف نذر کیا آپ نے اسے پسند فرما کر رکھ لیا اسی شب عالم رؤیا میں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صاحبزادے اٹھو اور درود شریف پڑھو۔
شاہ صاحب اسی وقت اٹھے غسل فرمایا عطر ملا اور بخور روشن کر کے درود شریف کا ورد شروع کر دیا ہنوز درود شریف مکمل نہ ہوا تھا کہ جمال جہاں آرائے نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ شاہ صاحب کھڑے ہو گئے اور بقیہ اعداد وشمار درود شریف کے پورے کیے بعد درود شریف تمام ہونے کے شاہ صاحب نے دس اشعار بھی مناسب وقت موزوں کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا دیئے۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان اشعار کو بہت پسند فرمایا اور شاہ صاحب کو دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال کر کے تشریف لے گئے وہ مؤثر درود شریف معہ اشعار اسی اثر کے ساتھ ماہرہ (یوپی۔ بھارت) میں سجادہ نشینانِ درگاہ عالیہ برکاتیہ کے دعا خانوں میں آج بھی موجود ہے اور شاہ صاحب کی وصیت کے مطابق سوائے فرزندانِ امین کسی اور کو تعلیم نہیں کی جاتی۔

فتح و نصرت کے دروازے کھل گئے

ایک صاحب لاہور سے (ماہنامہ عبقری اپریل 2017ء) لکھتے ہیں کہ میں ایک مقامی پرائیویٹ کمپنی میں جاب کرتا ہوں چند دن پہلے ایک کلائنٹ نے آ کر مجھے اپنی

زندگی کا زبردست تجربہ بتایا کہنے لگے میں ایک درود شریف پڑھتا ہوں اس کے پڑھنے سے مجھے بہت سکون ملتا ہے اور زندگی کی مشکلات ختم ہو گئیں ہیں کبھی کوئی مشکل پیش نہیں آئی اور جب سے پڑھ رہا ہوں ہر مقام پر زبردست فتح ونصرت ملتی ہے تقریباً 35 سے 40 سال ہو گئے ہیں میں یہ درود پاک پڑھ رہا ہوں میری زندگی میں سکون ہی سکون ہے اور یہ سب برکات اسی درود شریف کی ہیں درود شریف یہ ہے:

صلی اللّٰہ علی محمد صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم

دربارِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کھجوریں

حضرت پیر سید جماعت علی محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ سچے عاشق رسول تھے اور درود شریف سے بڑی محبت رکھتے تھے فرمایا کہ 50 سال پہلے میرا ایک رفیق (پنجابی) رات کو حرم شریف میں شب باش ہوا ترکوں کے زمانے میں رات کو حرم شریف میں رکنے کی اجازت کسی کو نہ تھی جب تک کہ شیخ الحرم اجازت نہ دیں مجھے چار آدمی اپنے ساتھ رکھنے کی اجازت ملی۔ میرے ساتھ تین آدمی تھے میں نے اس پنجابی رفیق سے کہا چوتھا تو ہو جا اس دن وہ روزہ سے تھا روزہ کھولنے کے بعد اس نے کھانا نہیں کھایا اور عشاء کی نماز پڑھ کر میرے ساتھ حرم شریف رہ گیا وہ رات گزارنے کے بعد صبح فجر کی نماز پڑھ کر میرے ڈیرے پر آیا اور کہنے لگا کہ:

رات ایک عجیب واقعہ پیش آیا پچھلی شب میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے بھوک سے بڑی تکلیف ہو رہی ہے اتنے میں سفید لباس والے ایک بزرگ تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا جھولی پھیلاؤ۔

میں نے جھولی پھیلائی تو انہوں نے میری جھولی میں سیر بھر کھجوریں ڈال دیں میں نے

پیٹ بھر کر کھالیں۔

میں نے اپنے رفیق سے کہا دو چار کھجوریں میرے لئے بھی رکھ لیتا کہنے لگا جب میں نے ساری کھالیں تب مجھے خیال آیا۔

میں نے کہا خیر! حضور نبی کریم ﷺ کے دربار کی کھجوریں تجھے مبارک ہوں۔

دیدارِ رسول ﷺ کا شیدائی

حکیم صوفی محمد طفیل صاحب متمکن چیچہ وطنی نہایت صادق القول متقی اور پرہیزگار بزرگ ہیں ان کے ایک دوست گزشتہ بارہ برس سے درود شریف پڑھ رہے تھے مگر زیارت رسول کریم ﷺ سے باریاب نہ ہوتے تھے۔ نبی کریم ﷺ سے بدرجہ عشق تھا بہت جتن کئے مگر گوہر مراد ہاتھ نہ آیا اور یقین ہو گیا کہ خالق کائنات کے منظور نظر برج نبوت کے قمر تاجدار مدینہ ﷺ ضرور ان سے ناراض ہیں۔ یہ خیال آتے ہی کہا پھر ایسی زندگی سے کیا حاصل اور خودکشی کے لئے درخت پر چڑھ گئے رسی کا پھندا گلے میں ڈالا اور درخت سے کود گئے۔ درخت سے لٹکے ابھی تڑپ ہی رہے تھے کہ طبیب عاصیاں، حامی دل خستگاں، محبوب رب دو جہاں ﷺ بہ نفس نفیس تشریف لائے اور ان کو کمر سے پکڑ لیا رسی فوراً ٹوٹ گئی اور خواب میں دیدار کے خوش بخت تمنائی کو بہ حالت بیداری سر کی آنکھوں سے شرفِ زیارت حاصل ہو گیا مگر تابِ دیدار نہ لاتے ہوئے بے ہوش ہو کر گر پڑے دو تین دن بعد جب ہوش آیا تو اس زمیندار نوجوان کی حالت ہی کچھ اور ہو چکی تھی دل سے دنیا کی محبت سرد پڑ چکی تھی لوگ کبھی ان کو مساجد اور کبھی ویرانوں میں دیکھتے یہاں تک کہ قریب بارہ سال ہوئے چند سال زندہ رہ کر جنت الفردوس سدھار گئے۔

ہر پریشانی اور الجھن کا علاج

ماہنامہ عبقری (نومبر 2017م۔ع فیصل آباد) میں لکھا ہے کہ جس کی خواہش ہو کہ وہ مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ جائے اور روضۂ اقدس پر حاضری دے اسے چاہئے کہ روزانہ ایک تسبیح پڑھے۔

صلی اللّٰہ علی حبیبہ سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ و بارک وسلم

اس کے علاوہ یہ درود شریف ہر پریشانی اور الجھن کا آخری علاج ہے اگر آپ کو کوئی پریشانی ہے تو اس کو اپنے ذہن میں رکھتے ہوئے اس درود شریف کا کثرت سے ورد کریں پھر دیکھیں کہ آپ کی پریشانی کیسے حل ہوتی ہے۔

درود شریف کا ائیر کنڈیشن

سیدہ زائرہ عابدی لکھتی ہیں کہ مجھے اب یاد نہیں کہ کافی برس پہلے مجھے کسی اللہ کے بندے یا بندی نے درود شریف کی کتاب دی تھی میں نے اس میں سے درود تاج زبانی یاد کر لیا تھا۔

ایک دن ایسا ہوا کہ جون کی تپتی دوپہر تھی اور مجھے باورچی خانے میں کافی سارے لوگوں کا کھانا پکانا تھا بس ایک دم خیال آیا کہ باورچی خانے میں کام کرتے ہوئے درود شریف بھی پڑھ لیتی ہوں چنانچہ میں نے درود شریف کی کتاب لا کر اپنے سامنے رکھی کہ کام بھی کرتی جاؤں اور پڑھتی بھی جاؤں۔

جب تک کام کرتی رہی ساتھ ساتھ پڑھتی بھی رہی اور جب کام ختم ہوا تو مجھے ایسا لگا کہ میں گرم باورچی خانے میں نہیں بلکہ ایئر کنڈیشن کمرے سے باہر آئی ہوں تب مجھے

احساس ہوا کہ درود شریف کی برکت سے میرے لئے گرمی میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کر دیا گیا تھا۔

قصیدہ بردہ کی برکت

سعد الدین فاروقی جو وزیر شیخ بہاؤ الدین کے نائب تھے اندھے ہو گئے انہوں نے ایک شب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور یہ ارشاد فرماتے سنا کہ وزیر صاحب سے ''قصیدہ بردہ شریف'' لے کر اپنی دونوں آنکھوں پر مل لو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمہیں بینا کر دے گا۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور فوراً شفاء پائی۔

قصیدہ بردہ شریف کے تا حال جو برکات و اثرات سننے اور پڑھنے والوں پر مرتب ہوتے رہتے ہیں وہ حد و شمار سے باہر ہیں اور قصیدہ بردہ شریف عرب و عجم میں بکثرت پڑھا جاتا ہے۔

ایک لاکھ روپیہ یا حفظِ قرآن کی دولت؟

ملتان میں ایک شخص مفلسی سے تنگ آ کر درود شریف کثرت سے ورد کرنے لگا اور بارگہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں التجا کی کہ ایک لاکھ روپیہ چاہئے۔

چنانچہ ایک مرتبہ خواب میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا کہ ایک لاکھ روپیہ لے گا یا حفظ قرآن کی دولت؟ اس شخص نے عرض کیا کہ حافظ قرآن بننا چاہتا ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوا پارہ روزانہ ایک مرتبہ قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھ لیا کرو اور شام کو تراویح میں سنا دیا کرو۔ راوی کہتا ہے اس شخص نے ایسا ہی کیا اور حافظ قرآن بن گیا۔

میرا آزمودہ نسخہ

حضرت شیخ ابوالمواہب رحمۃ اللہ علیہ کا وصال 820ھ میں ہوا آپ کثرت سے درود و سلام پڑھنے کے عادی تھے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں حضرت رسول کریم ﷺ کو دیکھا۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تجھ کو کوئی حاجت ہو تو بی بی سیدہ نفیسہ طاہرہ خاتون کی نذر مان لے اگرچہ ایک فلس (پیسہ) ہی کیوں نہ ہو اللہ تیری حاجت کو برلائے گا۔

کیونکہ یہ بی بی عابدہ و زاہدہ خاتون ایک لمحہ بھی درود شریف اور مدح رسول کریم ﷺ سے خالی نہ رہتی تھی اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں اپنی جان فدا کر کے درجہ عالیہ کو پہنچی تھیں۔

میں (مؤلف کتاب ہذا) نے اس کا تجربہ کیا اور اس بات کو سو فیصد درست پایا۔

شوق غالب آگیا

عارف باللہ عاشق رسول اللہ حضرت شاہ عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ پر ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ کے ذکر مبارک اور درود شریف کے ورد کے وقت اس قدر شوق غالب ہوا کہ آپ کی طبیعت بے قابو ہو گئی اور شوق دیدار میں آہ و زاری کرتے ہوتے زمین پر لوٹنے لگے اسی حالت میں آنکھ لگ گئی۔

آپ نے دیکھا کہ ایک نہایت نورانی شخص آپ سے فرما رہے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کے منتظر ہیں آپ بڑے ہی شوق سے سلطان الانبیاء، سید الکونین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے اٹھ کر شاہ صاحب کو گلے سے لگا لیا اور دل کو سکینہ جیسی نعمت سے بھر دیا، سکینہ جیسی نعمت تو ذکر الٰہی اور درود

شریف کے ورد میں ہی عطا کی جاتی ہے اس عظیم الشان نعمت کے باعث ہی رب تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔

خواب میں زیارت

محترمہ شہناز صاحبہ (بیگم نعیم اللہ صاحب) صوم وصلوٰۃ کی پابند، باپردہ ،نہایت پرہیزگار خاتون ہیں۔ لکھتی ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ مدینہ منورہ کی ایک مسجد میں بیٹھی ہوں عصر کا وقت ہے سر سے پاؤں تک چادر سے ڈھکی ہوئی ہوں مسجد کے صحن میں صفیں بچھی ہوئی ہیں میرے بائیں جانب کچھ فاصلے پر دو یا تین صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بیٹھے ہوئے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد میں کہتی ہوں اب مجھے گھر جانا چاہیے یہ کہہ کر اٹھ کھڑی ہوتی ہوں تو وہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کہتے ہیں آپ نہ جائیں، بیٹھ جائیں ابھی تھوڑی ہی دیر میں حضرت رسول اکرم ﷺ تشریف لانے والے ہیں۔ یہ سن کر میں بیٹھ جاتی ہوں کچھ دیر بعد حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم احتراماً کھڑے ہو جاتے ہیں میں بھی احتراماً کھڑی ہو جاتی ہوں رسول کریم ﷺ میرے سامنے تھوڑے فاصلے پر آ کر رک جاتے ہیں مجھ میں ہمت نہیں ہوتی کہ میں ایک دم نظر اٹھا کر آپ ﷺ کی طرف دیکھوں، احترام سے میری نظریں جھکی رہتی ہیں۔ پھر میں آپ ﷺ کو پاؤں کی جانب سے دیکھنا شروع کرتی ہوں اور دیکھتے ہوئے آپ ﷺ کے سینہ مبارک اور گردن تک نظر پہنچتی ہے جیسے ہی آپ ﷺ کے چہرہ انور کی طرف میری نظر اٹھتی ہے تو کپکپی طاری ہو جاتی ہے اور عجیب سی کیفیت ہونے لگتی ہے اور پھر اسی حالت میں میری آنکھ کھل جاتی ہے اور میری زبان پر درود شریف جاری تھا میں بہت خوش تھی کہ درودشریف کی برکت سے میں نے آپ ﷺ

کی زیارت کرلی ہے۔

درود شریف کی مقبولیت کا اشارہ

جناب راجہ رشید محمود صاحب نے رسالہ ''درود وسلام'' مرتب فرمایا ہے۔
ص 89-88 پر لکھتے ہیں کہ میرے محترم دوست نسیم احمد آفریدی نے درود پاک (درود مدینہ) ترتیب دیا نومبر 1989ء میں جب پہلی مرتبہ مجھے مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب ہوئی تو انہوں نے میرے ذمے لگایا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگہ اقدس میں یہ درود شریف پڑھوں مگر وارفتگی شوق میں اسے ساتھ لانا بھول گیا۔
14 نومبر کو مدینہ منورہ پہنچا اپنی طرف سے دو نفل پڑھنے کے بعد دو نفل نسیم احمد آفریدی کی طرف سے پڑھے اور گذارش کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں وہ درود شریف ساتھ لانا بھول گیا ہوں لیکن انہوں نے محبت وعقیدت کے جن جذبات کے ساتھ وہ درود پاک لکھا ہے اور جس شوق سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگہ میں پیش کرنا چاہا ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ پوشیدہ نہیں ہے اسے قبول فرمالیجئے تو ان کی عاقبت سنور جائے گی اور میرا بھرم رہ جائے گا۔ چنانچہ اسی رات کو خواب میں مدینہ طیبہ سے درود شریف کی مقبولیت کا اشارہ مل گیا۔

درود کبریت احمر کی برکات

1341ء کے میلاد شریف میں نماز عشاء کے بعد قریب سوا نو بجے حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہٗ تخت پر جو مزارات شریف کے قریب بچھایا گیا تھا رونق افروز ہوئے۔ دو زانو بہ کمال ادب وخشوع دو چار منٹ آنکھیں بند کر کے بالکل خاموش بیٹھے رہے خانقاہ بھر گئی تھی اور آپ نے بسم اللہ پڑھ کر درود کبریت احمر پڑھی آپ جسماً وروحاً و

خیالاً بارگہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ تھے۔
اہل نسبت پر منشکف تھا کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالیہ میں ہدیہ صلوۃ وسلام پیش کر رہے ہیں اور جن کی چشم باطن وانہ تھی ان کی زبانوں پر بار بار سبحان اللہ آ رہا تھا آپ کے خلیفہ مولوی عبدالعزیز کھلنوی بنگالی اس دوران بے اختیار اپنی جگہ کھڑے ہو کر نہایت بلند آواز سے بہ صد جذب و درد دونوں ہاتھ آپ کی جانب اٹھا کر کہتے ہیں۔
دیکھو، دیکھو! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے حضرت کے پاس تشریف لا رہے ہیں یہ کہہ کر اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے بدن کو بھینچ کر زار و قطار رونے لگتے ہیں دوسرے اہل نسبت عالم کیف و سرشاری میں آپ کی طرف بڑھتے ہیں آپ خاموش ہیں اور دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

کامل چودھویں کا چاند

حضرت علامہ یوسف نبہانی ابن اسمٰعیل نبہانی فرماتے ہیں کہ 1303ھ میں جب میں لاذقیہ میں وزیر انصاف تھا تو میں نے ان الفاظ میں درود شریف پڑھا:

اللھم صل علی روح سیدنا محمدٍ فی الارواح
و علی جسدہ فی الاجساد و علی قبرہ فی
القبور و علی آلہٖ و اصحابہ و بارک و سلم

جب میں سویا تو میں نے دیکھا کہ کامل چودھویں کا چاند زمین کے قریب ہے۔ میرے اور اس کے درمیان تقریباً بیس ہاتھ کا فاصلہ تھا کہ میں نے اس میں ایک انتہائی خوبصورت چہرہ دیکھا جس کے تمام خد و خال بالکل صاف تھے اور وہ میری

طرف اور میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ پھر مجھے قطعی طور پر معلوم ہو گیا کہ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور مجھے یہ بھی معلوم تھا کہ ملاقات کا وقت نہایت مختصر ہے میں نے سوچا کہ کوئی عزیز تر چیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگوں چنانچہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں آپ سے ایمان پر خاتمہ مانگتا ہوں یہ بات میں نے کئی مرتبہ دہرائی مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہ دیا البتہ یہ بات (اطمینان بخش) تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف نظر کرم سے دیکھ رہے ہیں پھر اچانک روشنی آہستہ آہستہ ذات اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالکل غائب ہو گئی اور صرف چاندرہ گیا اور پھر میں بیدار ہو گیا۔

درود شریف کے مجموعے

میں (مؤلف کتاب ہذا) جن دنوں درود شریف کی یہ کتاب لکھ رہا تھا تو ایک شب کتاب کے کچھ اوراق لکھ کر سونے کے لیے بستر پر لیٹا تو دل میں دعا کی اے اللہ! مجھے درود شریف سے متعلق خواب میں کرامات دکھا تا کہ میں کتاب میں تحریر کر سکوں۔

یہی دعا مانگتا رہا اور دعا مانگتے مانگتے پتہ نہیں کب آنکھ لگ گئی خواب میں دیکھتا ہوں کہ درود شریف ''**صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم**'' کے خوبصورت لکھائی میں لکھے گئے چھ سات مجموعے ہیں جو مختلف خانوں میں لکھے ہوئے ہیں اور میں انہیں اوپر نیچے کر کے ترتیب دے رہا ہوں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

درود پڑھو اسی میں نجات ہے

میں (مؤلف کتاب ہذا) ایک شب سویا تو خواب دیکھا کہ ایک جن ہے جو میرے پیچھے لگا ہوا ہے جس کے ڈر اور خوف کی وجہ سے میرے پورے بدن پر لرزہ طاری ہے

میں جس طرف بھاگتا ہوں وہ جن اسی طرف میرے سامنے آ جاتا ہے اچانک کسی کہنے والے نے کہا کہ درود شریف پڑھو اسی میں نجات ہے۔ میں درود شریف کے الفاظ منہ سے نکالتا ہوں مگر ڈر اور خوف کی وجہ سے میرا منہ بند ہو جاتا ہے۔ میں بند منہ سے ہی درود شریف پڑھنا شروع کرتا ہوں تو وہ جن دھواں بن کر ہوا میں غائب ہو جاتا ہے میں بدستور بند منہ سے درود شریف پڑھنے کی کوشش کرتا رہتا ہوں اور میرے اسی درود شریف پڑھنے کی آواز سے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

اللہ پاک ہم سب کو بری آفات سے محفوظ فرمائے اور زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

درود شریف پڑھو

خانم بلقیس اختر فرماتی ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ میری والدہ مرحومہ (خیابان باقر خان تہران) کے Bed Room میں بیٹھے ہیں۔ اچانک میری نظر کچن کی طرف اٹھی تو دیکھا کہ حضرت رسول کریم ﷺ تشریف لائے ہوئے ہیں۔

میں نے فارسی میں کہا یا رسول اللہ ﷺ! خیلی خیلی ممنون۔ یعنی میں بہت بہت شکر گزار ہوں کہ آپ میرے گھر تشریف لائے ہیں۔ میری امی جان کہنے لگی کہ کیا فارسی بول رہی ہو درود شریف پڑھو۔

پس میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔

آپ ﷺ کے دست مبارک میں کپڑوں کی ایک پوٹلی تھی اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بہت ہی پیارے نیلے رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔

پھر میں خواب سے بیدار ہو گئی۔

عجیب و غریب قصیدہ

سید تیسیر السمہوری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب دیکھا کہ ہم کچھ لوگ اکٹھے بیٹھے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں قصدہ عبیر الوردہ ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار اس کا ایک شعر دہرا رہے ہیں پھر جب آنکھ کھلی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بار بار جو شعر پڑھ رہے تھے وہ میں بھول گیا۔

پھر میں نے ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ مجھے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قصیدہ عبیر الوردہ کا وہ شعر دریافت کرسکوں جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار دہرا رہے تھے پس میں نے اپنے بیٹے کو خواب میں دیکھا جو مجھ سے کہہ رہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے فرما رہے ہیں یہ قصیدہ انتہائی عجیب و غریب ہے اور اس کا سب سے عجیب شعر یہ ہے۔

شنفت ازنی قلیلا من
محامدة ء
فكان شهدا شهيا ذقتهٔ
بغمی

حضرت شیخ نے فرمایا کہ جو کوئی اس شعر کو 114 مرتبہ روزانہ پڑھے گا ان شاء اللہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

علمائے دیوبند اور صیغہ الصلوۃ والسلام

مرحوم علامہ عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ شیخ الحرم و سابق رکن مجلس شوریٰ حکومت سعودیہ

فرماتے ہیں کہ جب میں مسجد الحرام میں مدرس تھا تو مجھے ملک شام سے ایک حاجی نے آ کر شکایت کی کہ میں مطاف میں ''**الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ**'' کہہ رہا تھا تو ایک عالم جو کہ اپنے آپ کو نجدی ظاہر کرتا تھا اس نے مجھے یہ کلمات پڑھنے سے روک دیا میں نے جناب شیخ ابن مانع اور جناب شیخ عبدالظاہر امام مسجد الحرام سے پوچھا تو ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اسلافِ وہابیہ اس سلام کو جائز قرار دیتے ہیں البتہ بعض لوگ خواہ مخواہ اپنے غلط عقائد کو وہابیہ کے ساتھ خلط ملط کر کے وہابیہ کو بدنام کر رہے ہیں۔

کچھ دن بعد میں مدینہ منورہ سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو ایک صالح اور متقی شخص نے مجھ سے کہا کہ میرا نام شیخ احمد ہے اور میں دربارِ پر انوار کا خادم ہوں مجھے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو قصیدہ آپ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان اقدس میں لکھا ہے اسے روضہ اطہر کے سامنے کھڑے ہو کر پڑھیں چنانچہ میں نے وہ قصیدہ روضہ اطہر کے سامنے کھڑے ہو کر پڑھا اس قصیدے کا نام ''تحیۃ الحبیب'' ہے اس قصیدے کے اشعار سے واضح ہے کہ ''**الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ**'' زور سے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ علماء دیوبند کے نزدیک بھی محبت وشوق سے صلوٰۃ وسلام کی صورت میں اس کا پڑھنا بالکل جائز ہے۔ حسب الارشاد مفتی اعظم مولانا محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ خود اجلہ علمائے کا یہ معمول ہے (ماہنامہ المفتی دیوبند)

عاشق کی روح پرواز کر گئی

محمد عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ اپنی کتاب ''سیرت النبی بعد از وصال النبی'' جلد ہفتم

ص 136 میں لکھتے ہیں کہ تقریباً تیس سال پہلے کی بات ہے حاصل پور (پنجاب پاکستان) میں ایک نہایت قیمتی بزرگ تھے جو پتھروں کو تراش کر ڈیکوریشن (برائے سجاوٹ) کی اشیاء بناتے تھے۔ آمدنی اتنی محدود تھی کہ مشکل سے دو وقت کی روٹی مہیا ہوتی تھی۔ آپ عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہر وقت مستغرق رہتے تھے ہر وقت فکر دامن گیر رہتی تھی کہ کون سا طریقہ ہو جس سے حضرت امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اطہر پر حاضری دی جائے۔ ایک رات درود شریف کا ورد کرتے ہوئے جو سوئے تو خواب میں حضرت رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوئے۔ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روضہ اطہر کی چھت کی جانب اشارہ کر کے فرمایا وہ جو دو پھولوں میں سے ایک ٹوٹ گیا ہے اسے آ کر لگا جاؤ جب انہوں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو سنگ مرمر کے دو نہایت خوشنما پھول لگے تھے جن میں سے ایک ٹوٹ کر گر چکا تھا۔

اُدھر حکم ملا اِدھر آنکھ کھل گئی۔ نہایت ہی مسرت کا عالم تھا اس پھول کا عکس ذہن میں بسا کر درود شریف کے ورد کے ساتھ شکرانہ ادا کیا پھر انتہائی لگن اور محنت سے اسی طرز اور شکل و سائز کے دو پھول باوضو ہو کر درود شریف کے ورد کے ساتھ اپنے ہاتھ سے بنائے اور ایک تھیلے میں ڈال کر چند ضروری اوزار لے کر چل پڑے اور کراچی پہنچ گئے کسی پوچھنے والے نے پوچھا اسباب کیا ہوں گے؟

فرمانے لگے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا ہے اسباب بھی خود ہی بن جائیں گے چنانچہ کراچی پہنچ کر بحری جہاز میں سوار ہو گئے کسی نے ٹکٹ کا پوچھا نہ چیکنگ کی، حرم محترم مکہ مکرمہ پہنچ کر عمرہ ادا کیا پھر مدینہ منورہ پہنچ گئے عجیب کیفیت تھی عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرابور دل لئے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دی وہاں کے منتظم سے ملاقات کی اور اپنا مدعا بیان کیا اور کہا اندر فلاں چھت کی فلاں سائیڈ پر دیکھ لیا جائے اگر وہاں پھول واقعی ٹوٹا

ہوا ہے تو یہ میرے پاس موجود ہے جب دیکھا گیا تو پھول وہاں سے ٹوٹ کر نیچے گرا ہوا تھا، اجازت مل گئی سیڑھی کا انتظام ہو گیا جب کام سے فارغ ہوئے تو درود شریف پڑھتے ہوئے سیڑھیوں سے اتر رہے تھے کہ نیچے قدم رکھتے ہی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی اور جنت البقیع میں مدفون ہوئے۔

خصوصی عنایات و نظرِ کرم

مہوش رحمن (پشاور) ماہنامہ عبقری دسمبر 2016ء میں لکھتی ہیں کہ میں ہزار جان سے قربان جاؤں اس وحدۂ لاشریک کے جو اللہ رحمن، رحیم وغفور، عظیم، سمیع، بصیر، خبیر، مالک، خالق، رازق، حبیب، جلیل، کریم، وکیل، مولا اور اس جیسے بہت خوبصورت اور بابرکت ناموں کا مجموعہ ہے ہم سب مسلمانوں پر رب تعالیٰ نے ایسی نظر کرم فرمائی، عظیم احسان فرمایا کہ ہمیں شرک، سورج، چاند، ستاروں اور آگ کی پوجا، بتوں کی پرستش سے بچا لیا اتنی بڑی رحیمی، کریمی اور نظر کرم کہ ہمیں کوئی مجاہدہ اور نہ ہی ریاضت کرنا پڑی جیسا کہ سورۃ یٰسین پارہ 22 آیت 82 میں ارشاد ربانی ہے کہ:

''اس کا حکم تو ایسا ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو فرماتا ہے اس سے (ہو جا) تو وہ ہو جاتی ہے۔''

وہ رحیم و کریم اللہ تعالیٰ کا ارادہ تھا کیسی محبت بھری نظر کرم تھی کیسا پیارا لمحہ تھا وہ تقدیریں بدلنے کا، ایسے لمحے پر میں بار بار قربان جاؤں جس نے ہم سب مسلمانوں کی تقدیروں کو چار چاند لگا دیئے اور ہم پر اس دنیا کا سب سے بڑا کرم سب احسانوں سے بڑا احسان کر دیا اور ہم سب کو کن فیکون کے مالک نے رحمۃ العالمین، حضرت احمد مجتبیٰ، محمد مصطفی، نور مجسم، نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی میں دے دیا اور صاف صاف

الفاظ میں قرآن مجید فرقان حمید کی سورۃ عمران پارہ 3 آیت 31 میں حکم دیا کہ:
''آپ ﷺ فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گنہ معاف کردے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔''
سورۃ الاحزاب آیت 55 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:
''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجتے رہا کرو۔''
عام پڑھا لکھا انسان بھی اگر ترجمہ سے قرآن پاک پڑھے تو اسے یہ معلوم ہوگا کہ نماز پڑھنے کا حکم بار بار آیا ہے اسی طرح روزہ، حج، زکوٰۃ کا حکم بھی آیا ہے لیکن کسی عمل کے متعلق رب تعالیٰ نے ایسا نہیں فرمایا کہ یہ میں بھی کرتا ہوں اور میرے فرشتے بھی کرتے ہیں لہٰذا اے ایمان والو! تم بھی کرو (سوائے درود شریف کے)
اسی لیے اسے وظیفہ خداوندی بھی کہا جاتا ہے۔
اور یہی اللہ جل شانہٗ فرشتوں اور مسلمانوں کا مشترکہ وظیفہ ہے اور ہر وہ درود شریف جس میں صلوٰۃ و سلام کے الفاظ ہوں پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری ہو جائے گی۔
درود شریف پڑھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے دوزانو بیٹھے اور خوشبو لگائے تو زیادہ بہتر ہے اور پڑھتے وقت کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہوں کیونکہ بندہ جب نیک عمل کرے اور وہ عمل حضورِ دل سے ہو تو وہ زندہ عمل ہے اور جو غفلت سے ہو یعنی دل کسی غیر کی طرف لگا ہوا ہو تو وہ مردہ کی طرح بے جان عمل ہوتا ہے۔
درود شریف پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر، کھڑے ہو کر، لیٹ کر اور سفر کے دوران وضو

بے وضو بھی پڑھ سکتے ہیں۔

لہٰذا جو شخص درود شریف کثرت سے پڑھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب بندہ بن جاتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر خصوصی نظر کرم فرماتے ہوئے خواب یا بیداری کی حالت میں اسے اپنی زیارت بابرکت سے مستفید فرماتے ہیں۔

صبح و شام ایک تسبیح درود شریف

محمد علی ملتان سے لکھتے ہیں میں جب بھی نماز یا قرآن پاک پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں تو میرے ہاتھ پاؤں اور ماتھے پر پسینہ اور ساتھ ہی گھبراہٹ شروع ہو جاتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کوئی دل پر دباؤ ڈال رہا ہے پھر میں تلاوت اور نماز چھوڑ دیتا ہوں۔ تقریباً ڈیڑھ دو سال پہلے مجھے ایک کتاب پڑھنے کا موقع ملا اس کتاب کو پڑھ کر میرے دل میں درود شریف پڑھنے کی شدید خواہش نے جنم لیا اور پھر میں نے صبح و شام ایک تسبیح درود شریف پڑھنا شروع کر دی مجھے ایک روحانی سکون ملنا شروع ہو گیا اور پھر یہ تعداد ایک ہزار مرتبہ روزانہ صبح و شام پہنچ گئی، عبادات میں گھبراہٹ والا معاملہ بھی ختم ہو گیا اور بہت روحانی سکون ملنا شروع ہو گیا۔

مشکلات سے نجات

حکیم طارق محمود چغتائی اپنی کتاب ''درود و سلام کے حسین کرشمات'' میں (س۔ف) کا واقعہ لکھتے ہیں کہ میری ایک دوست نے مشکلات سے نجات کا اپنا ایک آزمودہ عمل بتایا ہے کہ جو بھی مشکل ہو پریشانی ہو بعد از نماز عشاء ایک تسبیح درود پاک کوئی سا بھی پڑھ کر سو جائیں اور کسی سے بات نہیں کرنی۔ ان شاء اللہ کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو حل

ہوجاتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ مستقل مزاجی سے پڑھیں جلد بازی نہ کریں۔

پریشانی کا فوری حل

حکیم طارق محمود چغتائی اپنی کتاب ''درود وسلام کے حسین کرشمات'' میں ایک خاتون (فائزہ خرم) کا واقعہ تحریر کرتے ہیں کہ میں عبقری رسالے میں دیا گیا درود شریف ''**صلی اللہ علی محمد**'' کثرت سے پڑھتی ہوں۔ میں جتنی بھی پریشانی کی حالت میں ہوں جب یہ درود شریف پڑھنا شروع کرتی ہوں تو ذہنی سکون مل جاتا ہے اور میری بہت سی پریشانیاں فوراً حل ہوجاتی ہیں اور اب بھی مجھے اس درود شریف کا فیض مل رہا ہے اور میری بہت سی مالی پریشانیاں حل ہو رہی ہیں۔

دیدارِ حبیب ﷺ مل گیا

سیدہ زوجہ عالم فاروق لکھتی ہیں کہ مجھے دیدار نبی ﷺ کا جنون کی حد تک شوق تھا میں ہر نماز کے بعد 500 مرتبہ اور نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتی تھیں تاکہ زیارت النبی ﷺ سے مستفید ہوسکوں۔ الحمدللہ رب کریم نے مجھے یہ سعادت نصیب فرمائی اور مجھے دیدارِ حبیب ﷺ سے فیض یاب کیا اب میرا معمول ہے کہ میں ہر نماز کے بعد درج بالا تعداد میں کوئی سا بھی درود شریف پڑھتی رہتی ہوں۔

لقوہ ختم ہوگیا

ایک بزرگ درود شریف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اچانک مجھے لقوہ ہوگیا اور بیماری کے دوران میں نے ہر روز پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھنا شروع

کر دیا ابھی درود شریف پڑھتے دس بارہ دن ہی گزرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بیماری سے مکمل طور پر شفاء عطا فرما دی اس کے بعد درود شریف پڑھنا میرا معمول بن گیا۔

کامیاب گھریلو زندگی

فرحت بی بی لاہور سے لکھتی ہیں کہ ایک خاتون نے مجھے بتایا کہ اگر سات مرتبہ درود مقدس اور سات مرتبہ درودِ تاج پڑھ کر پانی پر دم کر کے میاں بیوی کو پلایا جائے تو ان کے تعلقات اچھے ہو جاتے ہیں اور اسی طرح اگر نافرمان بچے کو پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو وہ بھی سدھر جاتا ہے۔

قبر پر فرشتہ

حکیم طارق محمود چغتائی اپنی کتاب ''درود وسلام کے حسین کرشمات'' میں لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور زمین آسمان والے حتیٰ کہ چونٹیاں اپنے بلوں میں، مچھلیاں دریاؤں میں اور پرندے اپنے گھونسلوں میں اس شخص کے لیے استغفار کرتے ہیں جو بکثرت درود شریف پڑھتا ہے اور اس وقت تک بخشش طلب کرتے رہتے ہیں جب تک فضل رحمانی اور تائید ایزدی شامل حال ہو کر وہ جنت میں داخل نہ ہو جائے اور ایک فرشتہ اس کی قبر پر تا قیامت کھڑا رہتا ہے اور اس کے لیے مغفرت طلب کرتا رہتا ہے۔

اولادِ نرینہ کا حصول

ڈاکٹر غزالہ خالد لاہور سے لکھتی ہیں کہ میری ایک دوست شیرازی بشارت نے انہیں یہ

وظیفہ اولاد نرینہ کے لیے دیا تھا اور اللہ پاک نے انہیں بیٹے کی نعمت سے نوازا، چودہ سال میں میرے سامنے انہوں نے جس جس عورت کو بھی یہ وظیفہ بتایا اللہ پاک نے سب کو بیٹے سے نوازا۔

حمل کے کچھ دن اوپر ہوں پریگنینسی ٹیسٹ کروانے کے آدھے گھنٹے بعد سے ہی وظیفہ شروع کر دیں پانچ خواتین وقت مقررہ پر تین دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود تنجینا پڑھیں شرط یہ ہے کہ جو خواتین پہلے دن سے شروع کریں وہی تین دن تک لگاتار پڑھیں گی ان شاء اللہ رب کریم درود تنجینا کی برکت سے اولاد نرینہ عطا فرمائیں گے۔

کیس سے نجات مل گئی

ڈاکٹر غزالہ خالد لاہور ایک اور موقعہ پر لکھتی ہیں کہ میری والدہ کے چچا زاد بھائی پر بینک غبن کیس بن گیا ان کے بچنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی بینک منیجر جو کہ خود ملوث تھا وہ بھاگ گیا انتہائی پریشان کن حالات تھے گھر کے بڑے بچوں نے نہایت توجہ اور فکر کے ساتھ درود تنجینا ہزاروں کی تعداد میں پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے عزت کے ساتھ بغیر رسوائی اس کیس سے نجات دلا دی۔

ویزہ لگ گیا

ڈاکٹر غزالہ خالد لاہور مزید لکھتی ہیں کہ میرے چھوٹے چچا جنہوں نے انگلینڈ میں ہی شادی کی جب ایک بچے کے باپ بنے تو ویزہ ایکسپائر ہو گیا گورنمنٹ نے پاکستان واپس بھیج دیا ان کی اہلیہ نے اپیل کی مگر منظور نہ ہوئی میری آنکھوں دیکھا حال ہے کہ انہوں نے اللہ کے در کا بھکاری بن کر صبح دوپہر شام بس ایک ہی دھن میں درود تنجینا

پڑھنا شروع کر دیا اور اللہ پاک نے درود شریف کی برکت سے ان کی مشکل حل کر دی اور ان کا ویزہ لگ گیا۔

انگلینڈ میں اب بھی انہیں کوئی مشکل نوکری کی طرف سے یا کسی بھی قسم کا کوئی مسئلہ ہو تو وہ فوراً درود شریف (درود تنجینا) پڑھنے کا خاص اہتمام کرتے ہیں اور تمام مسائل خود بہ خود حل ہو جاتے ہیں۔

لڑائی جھگڑا فوراً روکنے کا نسخہ

عرب کے لوگوں میں آج تک یہ روایت چلی آ رہی ہے کہ جہاں کہیں دو آدمیوں میں کوئی تکرار اور لڑائی کی نوبت آ گئی تو فوراً اسی وقت ان میں سے کوئی یا پھر کوئی تیسرا ان سے کہتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھو۔ اس کے جواب میں دوسرا شخص درود شریف پڑھنے لگ جاتا پس اسی وقت لڑائی ختم کر دی جاتی ہے اور دونوں فریق ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں اور غصہ ختم ہو جاتا ہے۔

یہ درحقیقت علمائے کرام کی تلقین کا نتیجہ ہے کہ غصہ کو ٹھنڈا کرنے کے لئے درود شریف مفید ہے اس لئے ہمیں بھی اس کو اپنے درمیان رواج دینے کی اشد ضرورت ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم

حکیم طارق محمود چغتائی اپنی کتاب ''درود و سلام کے حسین کرشمات'' میں لکھتے ہیں کہ ہر لمحہ دل میں کوئی بھی چھوٹا سا درود شریف پڑھتے رہیں۔ آپ ان شاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادموں میں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے سارے تفکرات کی کفالت کرے گا اور آپ کی تمام حاجات کو پورا کرے گا۔

حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو کوئی ہر روز یا ہر شب مجھ پر درود بھیجا

کرے گا مجھ پر اس کی شفاعت کرنا واجب ہوگی۔

تسخیر خلائق کا لاجواب وظیفہ

''درود وسلام کے حسین کرشمات''، میں درج ہے کہ بدر یعنی پورے چاند کا تصور کر کے کامل تنہائی میں گیارہ سو مرتبہ روزانہ 21 دن تک درج ذیل دروج شریف پڑھنے والے کو تسخیر کی عظیم قوت حاصل ہوتی ہے۔ اکیس روز کامل پرہیز کے ساتھ پڑھیں اس کے بعد اسی تصور سے سات سو مرتبہ روزانہ بطور ورد پڑھا کریں محبوب خاص وعام ہوجائیں گے عام وخاص تمہارے حکم کی تعمیل فخر سمجھیں گے دنیا و دنیا کی مشکلات سے حفاظت میں رہو گے دعائیں قبول ہونے لگیں گی۔

لیکن یاد رہے کہ ذہن میں خیر کے سوا کچھ نہ ہو تسخیر خلائق اس قدر ہوجاتی ہے کہ انسان حیران و پریشان ہوجاتا ہے۔

بہتر ہے وظیفہ شروع کرنے سے پہلے کسی عالم باعمل یا پیر کامل سے اجازت یعنی مشورہ اور راہنمائی لے لیں اس سے روحانی قوت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ آزمودہ و مجرب ہے درود پاک درج ذیل ہے:

''صلی اللہ علی النبی الامی''

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقبولِ نظر

ایک صاحب اپنا مشاہدہ بیان کرتے ہیں کہ میں روزانہ کثرت سے درود شریف پڑھتا ہوں۔ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ میں خانہ کعبہ میں بیٹھا ہوا ہوں اور اطراف میں درود پاک کی تبلیغ کر رہا ہوں اور لوگوں سے کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگہ میں یہ والا درود پاک بہت خاص ہے اور یہ درود پڑھنے سے آپ اللہ اور اس کے رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقبول نظر بن جائیں گے اور جو درود پاک میں وہاں ورد کر رہا تھا وہ یہ تھا:

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

ڈاکوؤں سے حفاظت

ایک محب درود اپنا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے آفس میں کچھ کام کے سلسلے میں اپنی سیٹ سے اٹھ کر باہر کچھ لینے گیا تو میرے واپس آنے پر پتہ چلا کہ آفس میں کچھ چور گھس آئے اور اس وقت آفس میں جو بھی موجود تھا ان سے سب کچھ لوٹ کر لے گئے تھے۔ پیسے گھڑی سب کچھ، میری ساتھ والی سیٹ پر بیٹھے شخص سے بھی سب کچھ لے گئے، میری ٹیبل کے دراز میں دو لاکھ کے قریب پیسے موجود تھے اور میری گھڑی بھی وہیں پڑی تھی۔ لیکن نہ تو ڈاکوؤں کو میرے پیسے نظر آئے نہ گھڑی اور یہ سب کچھ درود شریف کی برکت سے ہوا کیونکہ میرا معمول ہے گھر ہو یا آفس اٹھتے بیٹھتے درود شریف پڑھتا رہتا ہوں اور جب یہ سارا معاملہ ہوا میں تب بھی درود شریف کے ذکر میں تھا اور الحمدللہ درود شریف کے ذکر سے میری سب چیزیں محفوظ رہیں۔

کرونا ختم ہو گیا

ایک بہن لکھتی ہیں کہ میرا تعلق پنجاب کے ضلع نارووال تحصیل شکر گڑھ سے ہے۔ میرے والد صاحب کو پچھلے سال یعنی 2020ء میں کرونا ہو گیا تھا ہم تین بہنیں ہیں بھائی نہیں ہے اس کٹھن وقت میں بس اللہ ہی ہمارا سہارا تھا اس مشکل وقت میں ہم نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اللہ پاک نے اپنے کرم سے اور درود شریف کی برکت سے ہمارے حال پر کرم کیا اور والد صاحب کو اللہ پاک نے دوبارہ صحت و زندگی عطا کی میں نے کہیں پڑھا تھا کہ مشکل وقت میں درود تنجینا پڑھنا نجات کا

باعث ہے پھر دن رات درود تنجینا پڑھنا شروع کیا اللہ پاک نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے درود کے رستے پر قبول کیا اور میں نے کثرت سے درود پاک کا سفر شروع کر دیا۔

ایک استاد کا جوابی خط

سینئر صحافی عامر ہاشم خاکوانی کی ایک خوبصورت تحریر جس میں انہوں نے ذکر کیا کہ ایک مرتبہ اخوت کے بانی اور ملک کے نامور سماجی کارکن ڈاکٹر امجد ثاقب نے بیان کیا کہ ایک روز مجھے اچانک خیال آیا کہ سکول کے زمانے میں ہمارے ایک استاد تھے انہوں نے بڑی شفقت اور محنت سے ہمیں پڑھایا۔ کئی ایسی بنیادی باتیں جو ان سے سیکھیں بعد میں دنیا کی معروف درسگاہوں میں کام آئیں۔

میں نے سوچا کہ ہمارے وہ ٹیچر ریٹائر ہو چکے ہیں پنشن پر گزارا کر رہے ہوں گے ان کی کچھ مدد کرنی چاہیے چنانچہ میں نے اپنے آبائی شہر کے ایک دوست کو فون کر کے ان ٹیچر کا ایڈریس لیا اور پھر ایک مناسب رقم کا چیک ان کے نام بھجوا دیا۔

چند دنوں کے بعد استاد صاحب کا جوابی خط آیا تو پڑھ کر دنگ رہ گیا انہوں نے لکھا تھا کہ میں نے کہیں پڑھا کہ علامہ اقبال شاعر مشرق اس لیے بنے تو انہوں نے ایک کروڑ مرتبہ رود شریف پڑھا تھا اس کے بعد میں نے بھی دن کا بیشتر حصہ درود شریف پڑھنے میں صرف کر دیا اب تک میں دس لاکھ مرتبہ پڑھ چکا ہوں ارادہ یہی ہے کہ اگر اللہ پاک نے مہلت دی تو ایک کروڑ مرتبہ مکمل کر لوں گا۔

آج کل پریشانی میں تھا ایک مالی مشکل درپیش تھی کسی سے مانگنا بھی نہیں چاہتا تھا دل میں یقین تھا کہ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائے گا آج صبح

تمہارا چیک آ گیا اور یہ بالکل اتنی ہی مالیت کا ہے جتنی مجھے ضرورت تھی۔
اور یہ ساری کی ساری برکات درود شریف کی ہیں۔

میرے قریب ہو جاؤ

حضرت مولانا عبدالحق عباسی صاحب اپنے والد ماجد الشیخ حضرت مولانا عبدالغفور عباسی ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ کا خواب بیان کرتے ہیں کہ والد ماجد رات بھر حلقہ کے ساتھ درود شریف پڑھتے تھے۔ ایک رات جذب آ (چغرزئی، سوات) کی جامعہ مسجد میں خواب دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشاہدتاً فرما رہے ہیں کہ ''ادن منی'' (میرے قریب ہو جاؤ) ''ادن منی'' (میرے قریب ہو جاؤ)۔
اس خواب کے چند سال بعد آپ مستقل طور پر مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔

ولادت حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا

جس شب حضرت رابعہ بصری رحمہا اللہ علیہا پیدا ہوئیں والدین کی غربت کی وجہ سے گھر میں چراغ جلانے کے لیے روغن تک نہ تھا۔ آپ کی والدہ نے فرمایا فلاں ہمسایہ کے پاس جا کر تھوڑا سا روغن لے آؤ تا کہ چراغ جلا سکیں لیکن آپ کے والد نے یہ عہد کر رکھا تھا کہ کسی سے کچھ طلب نہ کریں گے گھر سے باہر آئے اور ہمسائے کے دروازے پر ہاتھ رکھ کر واپس آ گئے اور گھر آ کر اہلیہ سے کہا کہ ہمسائے نے دروازہ نہیں کھولا اور اسی غم میں سو گئے۔
آنکھ سوئی تو قسمت جاگ اٹھی خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوئے۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا غم نہ کر تیری بیٹی سیدہ ہے اور میری امت کے ستر ہزار

افراد کی اس شفاعت میں ہوں گے اور حکم دیا کہ عیسیٰ زروان کے پاس جاؤ جو امیر بصرہ ہے اور کاغذ پر لکھ کر اس تک پہنچا دو کہ تو ہر رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور ہر شب جمعہ چار سو مرتبہ پچھلی جمعرات جو گزر گئی کیا وجہ کہ تو نے درود شریف نہیں پڑھا؟
اب اس کے عوض چار سو دینار بطور کفارہ اس آدمی کو دے دے۔ آپ جب بیدار ہوئے تو روتے اٹھے اور یہ سب کچھ ایک کاغذ پر لکھ کر درباری کے ہاتھ امیر کے پاس بھیجا۔ امیر نے یہ دیکھا تو اس نے دس ہزار درہم درویشوں میں بانٹنے کا حکم دیا اور چار سو دینار حضرت رابعہ بصری رحمہا اللہ علیہا کے والد کو دینے کا حکم فرمایا اور کہا کہ وہ میرے پاس آئیں تا کہ میں ان کو دیکھ سکوں لیکن میں اس بات کو جائز نہیں سمجھتا کہ حضرت رسول کریم ﷺ کا پیغام بر ہو اور میں اس کو اپنے پاس بلاؤں لہٰذا میں خود چل کر جاؤں گا اور اپنی داڑھی سے اس کے در کی خاک روبی کروں گا۔
پھر عیسیٰ زروان حضرت رابعہ بصری رحمہا اللہ علیہا کے والد کے پاس گئے اور کہا کہ آپ کو جب بھی کوئی حاجت ہو مجھ سے کہہ دیا کریں پھر حضرت رابعہ بصری کے والد نے چار سو دینار لئے اور گھر کی ضروری اشیاء خریدیں۔

قید سے رہائی

مورخہ 11 مارچ 2019ء کی شب کو میں (مؤلف کتاب ہذا) نے خواب دیکھا کہ میرے دو عزیز دوست جو کہ پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی مدظلہٗ کے مدرسے دارالعلوم جھنگ محلہ باغوالہ میں میرے ساتھ پڑھتے تھے وہ دونوں مغل بادشاہوں کے طرز کی جیل میں قید ہیں میں ان سے ملنے گیا تو ان میں سے ایک کو کہا کیا تم اس قید سے رہا ہونا چاہتے ہو؟

کہنے لگا ہاں! تب میں نے کہا پھر تم یہ درود کثرت سے پڑھو "**وصلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم**" یہ سن کر اس نے بلند آواز سے یہ درود پڑھنا شروع کر دیا اور اس کے بلند آواز سے درود پڑھنے کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی۔

گمشدہ کاغذات مل گئے

مجھے (مؤلف کتاب ہذا) یہ واقعہ میری ہمشیرہ نے سنایا جو کہ فیصل آباد رہتی ہے کہ میرے دیور نے کچھ ضروری کاغذات لا کر میرے حوالے کیے کچھ عرصہ بعد جب واپس مانگے تو میں نے لاعلمی کا اظہار کر دیا کہ میرے پاس تو کوئی کاغذات نہیں ہیں (یعنی کہیں رکھ کر بھول گئی)

سارا گھر تلاش کر لیا وہ کاغذات نہیں ملے۔

کچھ وقت گزرنے کے بعد میں نے یہ درود شریف "**صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم**" کا ورد کرتے ہوئے تلاش کرنا شروع کیے تو وہ کاغذات برتنوں والی الماری سے مل گئے حالانکہ پہلے اس الماری کی اچھی طرح تلاشی لی تھی لیکن وہاں کاغذات موجود نہیں تھے اور اب جب درود شریف کا ورد کرتے ہوئے تلاش کیے تو اسی الماری سے مل گئے۔

بارہا یہ بات تجربے میں آئی ہے کہ گمشدہ چیز کو درود شریف کا ورد کرتے ہوئے تلاش کیا جائے تو جلدی مل جاتی ہے۔

دماغی امراض کا شرطیہ علاج

میں (مؤلف کتاب ہذا) خود درود شریف کے اس تجربے کا گواہ ہوں کہ جن دنوں میں ایک پرائیویٹ کمپنی میں اکاؤنٹنٹ کی جاب کر رہا تھا تو صبح سے رات تک کمپیوٹر ورک

کرنے کی وجہ سے نسیان کے مرض میں مبتلا ہو گیا تھا کچھ دیر پہلے کی رکھی ہوئی چیز ذہن سے نکل جاتی تھی کہ کہاں رکھی ہے کسٹمرز کے نام اور کھاتے بھول جاتا تھا اور بعض اوقات یہ مرض میرے لئے سر درد بن جاتا تھا کہ کام مکمل کرنا ہوتا تھا اور یاد ہی نہیں آ رہا ہوتا تھا ایسی صورتحال میں درود شریف سہارا بنتا تھا۔ میں فوراً درود شریف **صلی اللّٰہ علی محمد** پڑھنا شروع کر دیتا تھا۔ کچھ ہی دیر میں بھولی ہوئی بات یا چیز خود بخود یاد آ جاتی تھی۔ اس کے علاوہ جب میں درود شریف کی یہ کتاب لکھ رہا تھا تو لیٹ نائٹ لکھتا رہتا تھا بسا اوقات لکھتے لکھتے رات کے دو، تین بج جایا کرتے تھے۔ ایسے میں رات کی نیند محض دو، تین گھنٹے کی رہ جاتی تھی اور صبح جب بیدار ہوتا تھا تو سارا دن سر کا پچھلا حصہ بھاری بھاری رہتا تھا جیسے کسی نے جکڑا ہوا ہو لیکن جیسے ہی درود شریف کی کتاب لکھنے بیٹھتا تو کتاب میں بار بار درود شریف **صلی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلم** لکھنے کی برکت سے سر درد غائب ہو جاتا تھا طبیعت میں چستی آ جاتی تھی۔

پس مجھے معلوم ہو گیا کہ درود شریف دماغی امراض میں فوری کارگر ثابت ہوتا ہے اور طبیعت کو پرسکون بناتا ہے۔

کیا یہ وہی لڑکا ہے؟

حضرت مولانا شمس الدین محمد رومی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے تھے۔ آپ کا بیان ہے کہ میری آرزو تھی مجھے خواب میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہو میری والدہ نے ایک دعا شب جمعہ کو چند بار بالالتزام پڑھنے کو بتائی میں نے یہ بھی سنا تھا کہ جو شخص شب جمعہ کو تین ہزار مرتبہ درود

شریف پڑھے گا اس کو حضرت رسول کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی غرض یہ دونوں عمل کر کے میں سو گیا۔

خواب دیکھا کہ میں گھر سے باہر ہوں اور والدہ میرے انتظار میں ہیں اور فرما رہی ہیں میں تمہاری منتظر ہوں حضرت رسول کریم ﷺ گھر میں رونق افروز ہیں آؤ تمہیں بھی آپ ﷺ کی خدمت میں لے چلوں والدہ محترمہ ہاتھ پکڑ کر مجھے آپ ﷺ کی خدمت میں لے گئیں۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ جلوہ افروز ہیں اور آپ ﷺ کے گرد اچھا خاصا مجمع ہے۔ آپ ﷺ کچھ تحریر کروا رہے ہیں اور لوگ یہ تحریریں اطراف عالم میں بھیج رہے ہیں۔

اور مولانا اشرف الدین زیارت گاہی رحمۃ اللہ علیہ جن کا شمار علمائے ربانی میں ہوتا ہے تحریریں لکھ رہے ہیں۔

میری والدہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ لڑکا جس کی آپ ﷺ نے بشارت دی تھی کہ وہ عمر دراز دولت مند اور بزرگ صفات ہوگا کیا وہ یہی ہے؟

آپ ﷺ نے میری جانب ایک نظر ڈالی اور تبسم فرما کر ارشاد فرمایا کہ ہاں یہ وہی لڑکا ہے۔

پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

درود شریف کی کتاب قبول کر لی

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے شیخ احمد بن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں میں سے ایک معتمد نے بتایا کہ ان کو حضرت محمد ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی اور آپ ﷺ کی خدمت میں ''القول البدیع الصلوٰۃ علی الحبیب

الشفیع'' (جو علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کی درود وسلام کے موضوع پر مشہور ومعروف تالیف ہے) پیش کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قبول فرما لیا جس کی وجہ سے مجھے انتہائی مسرت ہوئی میں اللہ اور اس کے پیارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اس کی قبولیت کی امید رکھتا ہوں اور ان شاء اللہ تعالیٰ دارین میں زیادہ ثواب کا امیدوار ہوں۔

پس تو بھی اے مخاطب اپنے پاک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر خوبیوں کے ساتھ کرتا رہا کر اور دل وزبان سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود وسلام بھیجتا رہا کر اس لئے کہ تیرا درود شریف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قبر اطہر میں پہنچتا ہے اور تیرا نام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالیہ میں پیش کیا جاتا ہے۔

ہرنیا ختم ہوگئیں

حاجی محمد ممتاز علی خاں ولد غلام سرور خاں رحمۃ اللہ علیہ مشہور ومعروف شخص تھے میرٹھ وطن اور اٹاوہ مسکن تھا اور وہیں مدفن بنا ایک مرتبہ ان کو فتق (آنت اترنا، ہرنیا) کا عارضہ لاحق ہو گیا جس سے سخت تکلیف ہوتی تھی بہت علاج کرایا مگر کچھ فائدہ حاصل نہ ہوا۔

ایک درویش میاں بیدار شاہ ریاست بھرت پور میں رہا کرتے تھے انہوں نے بشرائط طہارت وطعام طیب نیز یہ کہ پکانے والا بھی طاہر ہو ہر روز درود شریف پانچ ہزار مرتبہ پڑھنے کو بتایا ابھی چالیس دن نہ گزرے تھے کہ خان صاحب نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور نماز عشاء حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ادا کی۔ صبح درویش میاں صاحب نے کہا کہ تمہیں مراد حاصل ہو گی چنانچہ وہ مرض جاں گسل قطعی

جاتا رہا اور پھر کبھی نہ ہوا درود شریف یہ ہے:

اللھم صل علی محمد و علی آل محمد بعدد کل شیئٍ معلوم لک

خاندانی درود شریف

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ''حرز ثمین'' نمبر 13 پر لکھتے ہیں مجھے میرے والد صاحب نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم فرمایا تھا:

اللھم صل علی محمد النبی الامی و آلہ و بارک و سلم

میں نے خواب میں اس درود شریف کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت گرامی میں پڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پسند فرمایا نیز فرمایا کہ اس خاندان کو جو کچھ بھی حاصل ہوا وہ سب اسی درود شریف کی برکت سے حاصل ہوا اور اس کو جس طرح بھی پڑھو مجرب ہے۔

ایک لاکھ افراد کی بخشش

سیدی شیخ محمد ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت مہربانی اور ارشاد فرمایا کہ اے المواہب تیری وجہ سے ایک لاکھ امتی بخشے جائیں گے میں نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کس وجہ سے میں اس قابل ہوا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اور اس کا ثواب مجھ کو بخشتا ہے پھر فرمایا تو درود شریف پڑھنے میں جلدی نہ کیا کر کہ اگر صلوۃ تامہ ایک بار پڑھے گا تو ہزار درود کا ثواب پائے گا مگر الحان و ترتیل سے پڑھا کر۔

محنت کرنی پڑتی ہے

پروفیسر حضرت پیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:
آپ لوگوں کو اگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق ہے تو اس کا عملی نمونہ پیش کریں اپنے اندر طلب پیدا کریں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھیں یاد رکھیں! جو کچھ ہم دنیا میں کر رہے ہیں اس کا ہمیں دنیا میں کچھ پتہ نہیں چلتا۔ اس کا علم ہمیں آخرت میں ہوگا کہ اس کی قدر و قیمت کیا ہے، ہم نے دوڑ لگا رکھی ہے ریس لگا رکھی ہے نتیجہ قیامت میں ہی پتہ چلے گا اس لیے دوبارہ درخواست ہے گزارش ہے کہ درود شریف زیادہ سے زیادہ پڑھیں اگر آپ کو علیحدہ سے وقت نہیں ملتا تو دفتر جاتے وقت بازار جاتے وقت یا کھیت جاتے وقت راستے میں درود شریف پڑھتے جائیں وضو قید نہیں ہے اور اگر وضو ہو تو افضل ترین عمل ہے بصورت دیگر شریعت کے لحاظ سے ممنوع نہیں ہے، ویسے بھی بڑا مصروف دور ہے آپ بال بچوں سے الگ تھلگ تسبیح لے کر نہیں بیٹھیں گے اگر بہت باہمت ہیں تو رات کو گھنٹہ دو گھنٹہ پڑھ لیں گے، دن کا وقت کیوں ضائع کریں محفل میں بھی درود شریف جاری رکھنا چاہیے میری اپنی کیفیت یہی ہے یہ آسانی سے تو نہیں ہوتا محنت کرنی پڑتی ہے تو آپ لوگ کوشش کریں کہ درود شریف کا زیادہ سے زیادہ نذرانہ دربارِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچے۔

درود شریف ایصال وثواب کرنے کا طریقہ

پروفیسر حضرت پیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی بھی درود شریف پڑھے تو پڑھنے کے بعد یوں ایصال وثواب کرے:
یا اللہ! یہ جو درود شریف میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب نبی علیہ السلام اور ان کے طفیل

تمام انبیاء کرام، اہلبیت اطہار، صحابہ کرام، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، اولیاء کرامؒ، بزرگانِ دینؒ کی روح کو ایصال وثواب پہنچا پھر اس کے بعد اپنا مسئلہ بیان کرے مثلاً یوں کہے کہ:

یا اللہ! ان تمام برگزیدہ اور پیارے بندوں کے طفیل میرا یہ مسئلہ حل کر دے اور یہ کہ یہ طریقہ بالکل جائز ہے۔

سکون ملنا شروع ہو گیا

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ میرے شوہر کو ان کی نوکری سے جواب ہو گیا۔ دو راتوں سے نہ سوئے تھے ان کی طبیعت کافی خراب تھی میں تہجد کے وقت اٹھی تو مجھے کہنے لگے کہ بہت بے چینی اور گھبراہٹ ہو رہی ہے۔ میں نے کچھ دوائی دی اور پھر نماز پڑھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ایک ہزار کے قریب ہی پڑھا تھا کہ ایک گرج دار آواز آئی جیسے کسی نے غصے سے روکنے کی کوشش کی ہو میں ڈر گئی اور تیز تیز پڑھنا شروع کر دیا۔

میرے شوہر مجھ سے کہنے لگے مجھے سکون ملنا شروع ہو گیا ہے اور پڑھو۔ میں نے کہا آپ بھی میرے ساتھ بیٹھ کر پڑھو انہوں نے میرے ساتھ بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دیا کچھ دیر بعد سکون سے سو گئے اٹھے تو کہنے لگے تم درود شریف پڑھ رہی تھی تو بے چینی زور سے ہوئی اور پھر آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو گئی۔ جیسے جیسے پڑھتی جاتی تھی مجھے آرام آتا گیا یہاں تک کہ مجھے سکون کی نیند آ گئی۔

غیب سے مدد ملی

حکیم طارق محمود چغتائی بیان کرتے ہیں ایک باریش بزرگ فرمانے لگے کہ دو ماہ قبل کا

واقعہ ہے میں تین لاکھ روپے کا مقروض تھا کاروبار بند ہو گیا اور مالی حالات خراب ہو گئے بیٹی کی شادی کے دن مقرر ہو چکے تھے۔ اوپر سے قرض دار تنگ کر رہے تھے میں نے اپنا مکان بیچنے کی کوشش کی لیکن مکان بھی نہیں بک رہا تھا ہر طرف لاچاری تھی۔

روتے ہوئے بتانے لگے کہ اس دوران درود شریف ''**صلی اللہ علی محمد**'' نہایت عاجزی اور توجہ و دھیان کے ساتھ کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ رب کریم نے درود شریف کی برکت سے غیب سے مدد کی میری بیٹی کی شادی بھی ہو گئی میرا مکان بھی فروخت ہونے سے بچ گیا اور آدھا قرضہ بھی اتر گیا اور مجھے پوری امید ہے کہ کثرت درود شریف کی برکت سے باقی کا قرضہ بھی اتر جائے گا۔

بلاشبہ درود شریف وہ ذکر ہے جو زمین پر پڑھا جاتا ہے اور عرش پر سنا جاتا ہے۔

علامہ ڈاکٹر طاہر القادری مدظلہٗ

علامہ ڈاکٹر طاہر القادری مدظلہٗ کا بیان ہے کہ جو شخص کثرت کے ساتھ درود و سلام پڑھتا ہو گا ہر لمحہ پڑھتا ہو گا اور درود شریف کو اپنا دوست بنا لے تو جب قبر میں چہرہ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سامنے لایا جائے گا اور سوال کیا جائے گا کہ یہ کون ہیں؟

تب اس کا یہی درود شریف والا دوست پہچان کروائے گا اور شاید یہ تعلق بھی بن جائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود فرمائیں کہ اے فرشتو! اس سے نہ پوچھو یہ کون ہے بلکہ مجھ سے پوچھو کہ یہ کون ہے؟

چنانچہ اتنا درود شریف پڑھو کہ شناسائی بن جائے۔

انہی سے عشق کرو

ان کے راستے میں رہو

درود پڑھتے ہو اور
رابطے میں رہو

تمام وظائف کا سردار

شیخ عارف محمد حقی رحمۃ اللہ علیہ نے خزینۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس مادی دنیا میں جس طرح پھولوں اور پھلوں کو خاص شکل وصورت دی ہوئی ہے لیکن پھولوں کا سردار گلاب کا پھول ہے اور پھلوں کا سردار آم ہے تو اسی مانند درود شریف کو بھی تمام عبادات میں خاص امتیاز حاصل ہے کہ یہ تمام ورد و وظائف کا سردار ہے۔

درود تنجینا کی برکت

ایک مرتبہ شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ ساؤتھ افریقہ کے دورے پر تشریف لے گئے وہاں ایک شہر لوسا کا جانا ہوا تو احباب نے ایک چھوٹا سا جہاز کرائے پر لے لیا اس جہاز میں صرف حضرت اور آپ کے احباب سوار تھے۔ چونکہ لوسا کا ایک غریب شہر ہے تو وہاں لائٹنگ کا انتظام کم ہے جب جہاز وہاں پہنچا تو لائٹنگ کم ہونے کے باعث پائلٹ کو ایئرپورٹ نظر نہ آیا رات کا وقت تھا تب پائلٹ نے اعلان کیا کہ میں مشکل میں پھنس گیا ہوں۔

اس پر شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے ہدایت کی کہ تمام احباب درود تنجینا کا ورد شروع کر دیں سب احباب اس درود شریف کا ورد کرنے لگ گئے تھوڑی ہی دیر بعد پائلٹ نے بتایا کہ ایک روشنی نظر آئی ہے جہاز کا رخ اس طرف کیا گیا تو پتہ چلا وہ رن وے نہیں ہے لیکن اس کے برابر والی کوئی ہموار جگہ تھی تب وہاں جہاز درود تنجینا کی برکت سے خیر وعافیت سے لینڈ ہو گیا۔

آپ ﷺ تبسم فرما رہے ہیں

صاحب ''وصل الحبیب اللہ'' تحریر کرتے ہیں کہ:
حضرت عبدالرحمن بن عبدالسلام الصفوری الشافعی (مؤلف نزہۃ المجالس) فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کی دیکھا کہ آپ ﷺ پر قرآن کی طرح خوش الحانی سے درود پڑھ رہا ہوں اور آپ ﷺ تبسم فرما رہے ہیں۔

مرجھائے ہوئے پھول

حضرت فقیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں درود شریف سنوار کر پڑھا کریں اکثر لوگ تیز پڑھنے میں حروف کو کھا جاتے ہیں۔ادائیگی درست نہ ہونے کی وجہ سے یہ درود شریف خدمت اقدس ﷺ میں یوں پیش ہوتا ہے جیسے مرجھائے ہوئے پھول ہوں لہٰذا آہستہ آہستہ پڑھنے سے تعداد میں کمی ضرور آئے گی لیکن پریشانی کی بات نہیں ہوتی۔

میرے پاس ایک نسخہ ہے

حضرت فقیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں دنیاوی پریشانیوں کے لیے آپ خود بھی دعا کرتے ہیں اور مجھے بھی دعا کے لئے کہتے ہیں لیکن اس کے لئے میرے پاس ایک نسخہ ہے وہ یہ کہ جتنا درود شریف پڑھیں گے ان شاء اللہ اتنا ہی کشائش اور آسانیاں پیدا ہوں گی اس میں تاثیر یہ ہے کہ اگر آپ اسے خلوص نیت سے پڑھیں گے تو ان شاء اللہ آپ کی آخرت بھی سنورے گی اور دنیا بھی بنے گی اور اس طرح آپ دونوں جہانوں میں کامیاب ہوں گے۔

کتنی دولت ساتھ لے کر آئے

پروفیسر حضرت فقیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
آپ جو بھی درود شریف پڑھتے ہیں دربار اقدس ﷺ میں نام اور ولدیت کے ساتھ پہنچا دیا جاتا ہے کوشش کریں درود شریف کی یہ دولت زیادہ سے زیادہ اکٹھی کریں قبر میں جائیں گے تو پتہ چلے گا کہ کتنی دولت ساتھ لے کر آئے ہیں۔

خود کا موازنہ کریں

جب کبھی آپ خود کا موازنہ کرنا چاہو کہ اللہ پاک آپ سے راضی ہے یا نہیں تو رات کی تنہائی میں دھیان لڑایا کرو کہ کتنی مرتبہ نام محمد ﷺ آپ کی زبان پر آیا، کتنی مرتبہ درود شریف آپ سے دن میں پڑھوایا گیا وہ جو اللہ رب العزت ہے نا، کبھی کسی غیر یا ایسے انسان کی زبان پر اپنے محبوب ﷺ کا نام مبارک آنے نہیں دیتا جس سے وہ ناراض ہو وہ ہر وقت انہیں دنیاداری میں الجھائے رکھتا ہے۔ اور یہ بات آپ دل سے نکال ہی دو کہ درود شریف آپ خود سے پڑھتے ہو بلکہ اللہ رب العزت آپ کو یاد دلاتا ہے آپ کا دھیان اس طرف لاتا ہے کہ درود شریف پڑھو یاد کرو اچانک آپ کے دل کو اداس اور بھاری کر دیا جاتا ہے تو آپ خود درود شریف پڑھنا شروع کر دیتے ہو۔ یہ بھی عنایت ہی عنایت ہے میرے رب کی۔
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زمین ہلنے لگی

میں (مؤلف کتاب ہذا) نے ایک شب خواب دیکھا کہ اچانک زلزلہ شروع ہو گیا۔

مکان کی چھت گرنے لگی ہر طرف خوو ہراس پھیل گیا لوگوں نے بھاگنا شروع کر دیا میں بھی بھاگنے لگا زلزلہ تیز تر ہوتا چلا گیا زمین تیزی سے ہلنے لگی۔قریب تھا کہ زمین الٹ جاتی میری زبان پر درود شریف **صلی اللّٰہ علی محمد** کا ورد جاری ہو گیا اور میں ب آواز بلند یہ درود شریف پڑھنے لگا تو فوراً زلزلہ رک گیا زمین ساکت ہو گئی اور واپس اپنی اصل حالات پر ٹھہر گئی، درود شریف کی برکت سے زلزلہ فوراً رک گیا اور میرے اسی بلند آواز درود شریف پڑھنے کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی۔ یہ خواب صبح پانچ بجے کے قریب دیکھا۔

اللہ پاک ہمیں زمین وآسمان کے ہولناک حادثات، آفات، بلیات سے محفوظ فرمائے اور زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

بے اولاد حضرات کے لیے میرا آزمودہ نسخہ

بانی تحریک درود وسلام صاحبزادہ محمد عثمان القادری چشتی صاحب فیصل آباد اپنے بیان میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص بے اولاد ہو تو وہ درود شریف **صلی علی محمد** کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو رب کریم اولاد کی نعمت اس کی جھولی میں ڈال دیتا ہے۔

میں (مؤلف کتاب ہذا) نے اس بات کا تجربہ کیا اور سو فیصد برحق پایا۔

اللہ نے دو بیٹے عطا کیئے

شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں مجھ سے دو سوداگروں نے عظیم آباد میں نقل کیا جو کہ دونوں سگے بھائی تھے کہ ہمارے باپ کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوتی تھی۔انہوں نے کسی اللہ والے سے التجاء کی تو انہوں نے فرمایا ایک کروڑ مرتبہ درود شریف غیر معینہ

مدت میں پڑھواؤ اور پڑھنے والوں کی خوب خاطر مدارت اور دلجوئی کرو چنانچہ ہمارے والد محترم نے ایسا ہی کیا تو اللہ پاک نے درود شریف کی برکت سے ہم دو فرزندان کو عنایت فرمائے۔

مال خوبصورت نکلا

ایک بزرگ حاجی صاحب اپنا تجربہ لکھتے ہیں کہ میں کپڑے کا کاروبار کرتا تھا۔ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ میرے 530 تھان کپڑے کے تھے سب کو دیمک لگ گئی میں پریشان ہوا کہ لاکھوں کا نقصان ہو گیا اچانک میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ درود شریف پڑھا جائے۔میں نے 70 ہزار مرتبہ درود شریف روزانہ پڑھنا شروع کر دیا میرے گھر والوں نے بھی میرے ساتھ درود شریف کثرت سے پڑھا چند دن گزرے تھے کہ میرے پاس ایک گاہک آیا میں نے کپڑے کا سودا اس کے ساتھ کر لیا اور اسے یہ بات پہلے ہی بتا دی کہ کپڑے کو دیمک لگی ہے اس نے کہا میں مال دیکھنا چاہتا ہوں جب میں نے اسے مال دکھایا تو میری حیرت کا اندازہ نہ رہا کہ وہ تمام مال بالکل درست اور پہلے سے زیادہ شاندار اور خوبصورت تھا میں بہت حیران ہوا اور درود شریف کی برکت وکرامت پر عش عش کر اٹھا۔

دماغی مرض سے نجات

محمد اعجاز صاحب (ولی پورہ فیصل آباد) اپنی کہانی سناتے ہیں کہ میں ذہنی مریض تھا دو سال سے پاگل پن کے دورے پڑتے تھے کوئی ہوش نہ رہتا تھا ہر وقت غصے کے عالم میں رہتا تھا کہ کسی کو ماردوں یا خود مر جاؤں اور یہ کیفیت دو سال سے جاری تھی ہر طرح کے ڈاکٹر حکیم وغیرہ سے علاج کروایا لیکن کچھ فرق نہ پڑا۔بالآخر صاحبزادہ محمد عثمان

القادری چشتی صاحب سے درود محل فیصل آباد جا کر ایک دو مرتبہ درود شریف **صلی اللّٰہ علی محمد صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم** کا دم کروایا اور نقش گلے میں ڈالا پہلے دم سے ہی مکمل افاقہ ہو گیا۔

اب تو درود شریف **صلی اللّٰہ علی محمد صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم** ہی زبان پر جاری رہے گا۔

مدینہ طیبہ والوں کی ایک عادت مبارکہ

سید احمد دحلان فرماتے ہیں کہ ہم نے مدینہ طیبہ میں دیکھا کہ وہاں والوں کی یہ عادت شریفہ تھی کہ جیسے ان کے سامنے کوئی پہنچا (یعنی آپس میں ملاقات کے وقت) اپنی ضرورت کی گفتگو سے پہلے دونوں میں سے کوئی ایک کہے گا ''**صلی اللّٰہ علی محمد**'' اور درود شریف پڑھنے کے بعد اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ پاک ہمارا مزاج بھی ایسا ہی بنا دے۔ (آمین)

عجیب وغریب بیماری

بانی تحریک درود وسلام (درود محل فیصل آباد) محمد عثمان القادری چشتی بیان فرماتے ہیں کہ ڈیڑھ دو سال قبل سرگودھا سے کچھ لوگ آئے جن کے ساتھ پانچ سال کا بچہ تھا وہ کہتے ہیں کہ اس بچے کو کوئی عجیب وغریب بیماری ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں اس کو جنات کا سایہ ہے کوئی جادو بتاتا ہے جب کہ ڈاکٹر حضرات دماغی بیماری کہتے ہیں مگر علاج آج تک نہ ہو سکا کہیں سے آرام نہ آیا۔ صاحبزادہ عثمان صاحب فرماتے ہیں میں نے ان کے سامنے یہی شعر پڑھا۔

اپنے دامن میں درودوں کے سوا کچھ بھی نہیں

لے کے محشر میں یہی حسنِ عمل جائیں گے
اپنے گھر روز درودوں کی سجاؤ محفل
پھر دیکھتے ہی دیکھتے حالات بدل جائیں گے

ان لوگوں نے وہیں بیٹھ کر درود محل میں صلوۃ وسلام پڑھنا شروع کر دیا گھر گئے تو نیت کروائی کہ گھر بیٹھ کر سوا لاکھ مرتبہ آقا کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود وسلام پڑھیں گے ابھی سوا لاکھ بھی مکمل نہ ہوا تھا کہ دوبارہ درود محل آئے اور کہنے لگے جس دن سے درود محل سے ہو کر گئے ہیں اور جس دن سے آقا کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود وسلام پڑھنا شروع کیا ہے رب کائنات نے ایسی رحمت کی ہے کہ جس بچے کو بیماری تھی دورے پڑتے تھے اس دن سے دوبارہ بچے کو تکلیف نہیں ہوئی۔

دم والا پانی اور سرسوں کا تیل

بانی تحریک درود محل صاحبزادہ محمد عثمان القادری فرماتے ہیں کہ مظہر اقبال ساہیوال کے والد محترم کے پیٹ میں شدید درد تھا کچھ کھایا پیا نہیں تھا ایسے محسوس ہوا جیسے گلا بند ہو گیا ہو بہت علاج کروایا دو تین مرتبہ ایمرجنسی بھی لے کر گئے لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا کسی نے بتایا کہ درود محل تشریف لے جائیں ان شاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

چنانچہ مظہر اقبال اپنے والد کو درود محل لے آئے اور کہنے لگے کہ تکلیف اس قدر ہے کہ چلنا پھرنا تو دور کی بات واش روم تک جانا دوبھر ہو گیا ہے سہارا دے کر واش روم تک لے جانا پڑتا ہے درود محل آئے تو دم کروایا اور نقش معہ سرسوں کا تیل دیا تو بہتری آنا شروع ہو گئی۔

کئی دنوں سے کھانا پینا بند تھا روٹی نہیں کھا سکتے تھے۔ اب ماشاء اللہ سے چلتے پھرتے

بھی ہیں اور کھانا وغیرہ بھی کھاتے ہیں۔ درود شریف کا دم کروانے سے افاقہ ہوا اور اگلے ہی دن کھانا پینا شروع کر دیا جیسے جیسے دم والا پانی پلا رہے ہیں طبیعت بحال ہو رہی ہے کہنے لگے کہ:

اب تو ہم بھی درود شریف پڑھیں گے اور پڑھائیں گے اور ہر گھر کو درود محل بنائیں گے۔

جادو بندش جنات سے تنگ لوگ

باقی تحریک درود و سلام (درود محل فیصل آباد) محمد عثمان القادری چشتی فرماتے ہیں کہ میں نے درج ذیل درود شریف بے شمار لوگوں کو پڑھنے کو بتایا کہ جو مشکلات، پریشانیوں، جادو، جنات سے تنگ تھے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم پڑتے ہی حالات بدلنا شروع ہو گئے۔

کم از کم پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھیں

صلی اللہ علی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حضرت نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہم کا واقعہ

حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے ماتھے پر انگریز نے گولی ماردی لہو کی ایک دھار دور جا پڑی مولانا نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ چکر کھا کر بیٹھ گئے۔ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے دور سے دیکھا کہ چکر کھا کر بیٹھ گئے ہیں تو دوڑ کر آئے اور پوچھا مولانا کیا ہوا؟

فرمایا گولی لگ گئی ہے لہو بہہ گیا ہے نظر جواب دے گئی ہے کچھ بھی نظر نہیں آ رہا۔

مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ آگے بڑھے اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مولانا قاسم

نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے ماتھے پر ہاتھ پھیر کر کہا:

کہاں ہے زخم......؟ کیا ہوا......؟

نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف کی برکت سے میرے ماتھے پر گولی کا زخم تو کیا خراش تک باقی نہ رہی۔

سفر میں برکات درود شریف

نعیم شاہ صاحب لکھتے ہیں میری گاڑی خالی سپر ہائی وے پر تیزی سے چلی جارہی تھی میں حیدر آباد سے واپس لوٹ رہا تھا اور اپنی منزل کراچی کی جانب رواں دواں تھا جو کہ مجھ سے ایک گھنٹہ کی مسافت پر تھی کچھ دیر بعد جب میری نظر سی این جی کی جلتی بتیوں پر پڑی تو میں قدرے چونک سا گیا کہ گیس ختم ہونے والی ہے اور آخری پوائنٹ پر پہنچ چکی ہے گاڑی میرے اندازے کے برخلاف زیادہ گیس کھانے کی وجہ سے تیزی سے تیسرے سے آخری پوائٹ تک جا پہنچی تھی۔ بدقسمتی سے گاڑی کا فیول پمپ بھی خراب تھا اور وہ پٹرول پر چلنے کے پہلے ہی قابل نہ تھی جب کہ دور دور تک سی این جی پمپ کا کوئی نشان نہ تھا پریشانی کے عالم میں گاڑی چلا رہا تھا جو کسی بھی وقت اس سنسان سڑک پر بند ہوسکتی تھی۔ میں عموماً دوران سفر درود شریف پڑھتا رہتا لہٰذا اس وقت بھی میں درود شریف کا ورد کرتا جارہا تھا۔ جنگل کے بیچ میری گاڑی خاموش سڑک پر تیزی سے چلتی جارہی تھی اور گاڑی میں گونجتی مدہم سی میری درود شریف کی آواز، کچھ دیر بعد گاڑی نے پہلا جھٹکا مارا میں گھبرا گیا مگر گاڑی پھر چلنے لگی۔ میں درود شریف پڑھتا جارہا تھا پریشانی کی اسی کیفیت میں چند لمحوں بعد مجھے دور سامنے سی این جی پمپ کی ایک ہلکی سی جھلک دکھائی دی مگر وہ ابھی خاصا دور تھا۔ میری گاڑی شاید

وہاں تک نہ پہنچ پاتی گاڑی نے ایک اور جھٹکا مارا میری پریشانی میں مزید اضافہ ہونے لگا مگر میں کچھ کر نہ سکتا تھا۔ لہٰذا میں درود شریف پڑھتا رہا گاڑی وقفے وقفے سے جھٹکے مارتی آگے بڑھتی جا رہی تھی یہاں تک کہ گیس پمپ کے تھوڑا سا فاصلے پر انجن بند ہو گیا۔ میری تیزی سے آگے بڑھتی ہوئی گاڑی کی رفتار کم ہونے لگی اور بالآخر مدھم سی رفتار میں رکتے رکتے بالکل سی این جی پمپ کے عین سامنے جا کر خود ہی کھڑی ہو گئی نہ ایک فٹ آگے نہ ایک فٹ پیچھے۔

اور محمد الرسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی برکت نے مجھے کسی بھی مشکل میں گرفتار ہونے سے بچا لیا تھا کہ میں بغیر کسی پریشانی و زحمت کے گیس پمپ تک پہنچ چکا تھا۔

درود شریف کی برکتیں اور اثرات ہمارے فہم و فراست سے کس قدر زیادہ ہیں ہم نہیں جانتے یہ بڑی بڑی بلاؤں سے لے کر روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی پریشانیوں تک سے ہمیں بچانے میں معجزاتی اثرات رکھتی ہیں۔ مجھے مولانا کوکب نورانی کی کہی ہوئی وہ بات بار بار یاد آ رہی تھی جو انہوں نے ماہ رمضان کے ایک پروگرام میں کہی تھی کہ آپ کو پتہ ہے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ حکیم الامت کیسے بنے؟

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے خود اپنی زبان سے فرمایا کہ میں نے گن کر پورے ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا جس کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے حکیم الامت بنا دیا۔

علامہ اقبال کی حضور ﷺ سے محبت کا یہ عالم تھا کہ جب بھی ان کے سامنے آپ ﷺ کا تذکرہ کیا جاتا تو ان کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے تھے۔

خود مجھ گنہ گار کو یہ تجربہ ہوا جو یقیناً ہر کسی کو ہوتا ہو گا کہ جب کبھی میں خشوع و خضوع کی حالت میں نماز و تسبیح کے بعد حضور ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہوں تو میری روح میں جیسے ارتعاش پیدا ہونے لگتا ہے حضرت محمد ﷺ کا ذکر مبارک میری روح کو

پاکیزگی عطا کرنے لگتا ہے۔

جب ہی علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اس شعر میں اس اہم راز سے پردہ اٹھایا۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

حضرت کوئی خاص وظیفہ ارشاد فرمائیں

سید سلیمان گیلانی نے 16 مئی 2002ء کو تلہ گنگ میں ایک جگہ محفل حمد و نعت میں یہ واقعہ سنایا کہ حضرت اقدس خواجۂ خواجگان مولانا خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ گذشتہ سال مدینہ طیبہ کی حاضری میں رفاقت رہی اس دوران ایک موقعہ پر آپ روضہ اطہر کے سامنے بیٹھے تھے کہ میں نے عرض کی:

حضرت کوئی خاص وظیفہ ارشاد فرمائیں کہ مدینہ طیبہ کی حاضری بار بار ہوتی رہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا درود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔ میں نے عرض کی حضرت فلاں فلاں کام ہو جائیں کوئی خاص عمل بتلا دیجئے آپ نے فرمایا درود شریف کثرت سے پڑھا کریں، پھر میں نے عرض کیا حضور دل بڑا پریشان ہے کچھ ارشاد فرما دیجئے۔

آپ نے پھر یہی ارشاد فرمایا کہ درود شریف پڑھا کریں۔

درود پڑھنے والوں کی فہرست میں نام

مولانا احتشام الحق تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے بے پناہ محبت تھی درود شریف کثرت سے پڑھتے تھے اور درود تنجینا مولانا کا سب سے محبوب درود شریف تھا اور یہ درود ان کا شب و روز کا معمول تھا۔ یہاں تک کہ اپنے بچوں،

متعلقین کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کرتے تھے۔ایک بزرگ عارف باللہ نے مولانا کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور خیریت دریافت کی۔

تو مولانا مرحوم نے فرمایا! الحمدللہ میرا نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے والوں کی فہرست میں لکھ لیا گیا ہے۔

سابق ہندو کا عشقِ درود شریف

چک لالہ سکیم نمبر 3 راولپنڈی کی رہنے والی حمیدہ بیگم نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا غازی احمد آج کل تو درود شریف کی بارش کر رہا ہے۔

جناب غازی احمد (سابق کرشن لال) کی سوانح حیات ''من الظلمات النور'' کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکی ہے۔

سرگودھا کے کسی بزرگ نے آپ کو 1993ء میں یہ درود شریف پڑھنے کو بتائے تھے۔

اللھم صل و سلم علی النبی الرحمۃ و صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

ایک گمنام خط

واصف علی واصف رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب گمنام میں یہ خط درج ہے جو کہ ان کی وفات کے بعد منظر عام پر آئی۔

محترم واصف علی واصف صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کی خیریت کے لئے بارگہ ایزدی سے دعا گو ہوں روزنامہ نوائے وقت میں ہم آپ کے کالم اتنے شوق سے پڑھتے ہیں کہ ان الفاظ کو بیان کرنے سے قاصر ہیں جب سے آپ نے اخبار میں لکھنا شروع کیا ہے ہم اخبار ملتے ہی خاص کر سوموار والے دن کا کالم سب سے پہلے پڑھتے ہیں اس ہفتے آپ کا مضمون آخری خواہش پڑھا بلکہ کئی بار پڑھا اور پھر ہم نے بھی یہی خواہش اپنالی۔

میں نے نوائے وقت میں غالباً تین سال پہلے رمضان میں پڑھا تھا کہ اگر کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بذریعہ خواب زیارت کرنا چاہتا ہے تو وہ دس لاکھ مرتبہ درود شریف (درود ابراہیمی) پڑھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلیہ مبارک ذہن میں رکھے تو خواب میں زیارت ہوگی۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے دس لاکھ مرتبہ پڑھا تھا تو زیارت سے مشرف ہوئے تھے۔

براہِ کرم اس بارے میں وضاحت فرمادیں۔

والسلام

محمد ریاض

□□□□

الجواب

محمد ریاض صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا میرے کالم وغیرہ پسند کرنے کا شکریہ۔

یہ صحیح ہے کہ اگر کوئی شخص دس لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اسے زیارت مبارکہ عطا ہو

جاتی ہے اور یہ بات اس لیے کہہ دی جاتی ہے تا کہ لوگ درود شریف پڑھتے رہیں اور درود شریف جاری رکھنا بھی ایک درجے کی بات ہے۔ درود شریف پڑھنے والا ایک خاص توجہ میں رکھا جاتا ہے۔

ویسے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پاک کے لئے کوئی خاص فارمولا نہیں بنایا جا سکتا یہ عطا آپ کی خاص عنایت ہوتی ہے کہ جسے چاہیں جب چاہیں اپنا جلوہ عطا فرما دیں آپ محبت میں اپنا سفر جاری رکھیں۔ درود شریف پڑھتے جائیں دیدار کا تقاضا نہ کریں کیونکہ یہ معاوضہ ہے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمائیں یہ نوازش ہے۔

معاوضہ مانگنا نہیں چاہئے نوازش کا انتظار کرنا چاہیے لوگوں نے خواہ مخواہ فارمولے بنا کر صادق طالبعلموں کو الجھا دیا ہے مثلاً اگر کسی شخص کو درود شریف پڑھنے کے بعد بھی زیارت نہ ہو تو وہ باغی ہو جاتا ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ انسان جان لے کہ درود شریف پڑھنے اور جاری رکھنے کی توفیق بھی بہت بڑی مہربانی ہے یہ ایک درجے کی زیارت ہی ہے۔

خط لکھنے کا شکریہ

والسلام

واصف علی واصف

نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انسانی چہرہ

نعیم شاہ صاحب لکھتے ہیں کہ ایک رات سویا تو خواب دیکھا کہ ایک خالی کلاس روم میں اکیلا بیٹھا ہوں۔ میرے سامنے دیوار پر لگے بلیک بورڈ کے پاس ایک شخص کھڑا مجھے بتا رہا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر انسان کا چہرہ مکمل نہیں ہو سکتا۔ میں متجسس اور سوالیہ نظروں

سے اس کی جانب دیکھنے لگا۔ چند لمحوں بعد وہ شخص بلیک بورڈ کی جانب مڑا اور لفظ محمد لکھ کر میری طرف دیکھا اور پھر مڑ کر ''م'' اور ''د'' کے سروں کو ایک قدرے گول سی لکیر کے ساتھ آپس میں ملا دیا میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ بورڈ پر لکھا وہ محمد کا نام واقعی انسان کی آنکھیں، ناک اور ہونٹ تھے جس کے بغیر انسانی چہرہ مکمل نہیں ہوسکتا نہ ہی انسان، انسان بن سکتا۔

صبح جاگنے پر جب میں نے خود اپنے ہاتھ سے خواب والا عمل دہرا کے دیکھا تو واقعی وہ خواب سچا تھا۔

ایمان کے لیے کافی وافی غذا

محمد عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ اپنی کتاب ''سیرت النبی بعد از وصال النبی'' حصہ ششم میں لکھتے ہیں کہ لاہور سے مولانا عابد حسین رضوی مفتی محمد امین رحمۃ اللہ صاحب کے پاس آئے اور فرمایا کہ میرا ایک مرید مدینہ طیبہ گیا ایک سال بعد واپس آیا اور بیان کیا کہ رمضان المبارک میں مسجد نبوی شریف کھلی رہتی ہے لہٰذا میں رات کو آب کوثر کتاب ہمراہ لے جاتا اور مسجد شریف میں اس کا مطالعہ کرتا رہتا ایک رات اچانک میری آنکھ لگ گئی میں نے دیکھا کہ نبی کریم ﷺ روضۂ اقدس سے باہر تشریف لائے اور میرے قریب جلوہ افروز ہو کر میرے ہاتھ سے کتاب آب کوثر لے کر کہیں کہیں سے ملاحظہ فرما کر مجھے کتاب واپس کر دی اور ارشاد فرمایا یہ کتاب بڑی محنت سے لکھی گئی ہے اس کے پڑھنے والے کے دل میں درود شریف کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ کتاب ایمان کے لیے کافی وافی غذا ہے۔

نہ بیٹھوں گا نہ لیٹوں گا

ڈاکٹر محمد اسلم (ایم ایس سی۔ پی ایچ ڈی) اپنی قلمی یادداشت میں بیان کرتے ہیں کہ جب میں پنجاب یونیورسٹی میں پروفیسر تھا تو ایک روز مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت کے لیے انتہائی تڑپ پیدا ہوئی رات کو عشاء کی نماز کے بعد سر پر عمامہ باندھا اور مدینہ منورہ کی طرف رخ کر کے درود شریف کا ورد شروع کر دیا اور دل میں تہیہ کر لیا کہ جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارکہ نہ ہو گی بیٹھوں گا نہ لیٹوں گا۔ درود شریف پڑھتے پڑھتے کتنا وقت گزر گیا پتہ نہ چلا اچانک نیند غالب آ گئی۔ آنکھ سوئی تو نصیب جاگ اٹھے۔ مجھے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زیارت بابرکت سے مشرف فرما دیا۔

خاص قسم کی خوشبو

مولانا محمد ریاض صاحب ساکن مصری شاہ لاہور 14 رمضان المبارک 1408ھ کو مفتی محمد امین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئے اور کہا میں عمرہ کر کے آیا ہوں۔ مدینہ منورہ میں حضرت مولانا فضل الرحمن مدنی نے مجھ سے فرمایا کہ فیصل آباد جا کر درود شریف کی کتاب آب کوثر کے مصنف سے میرا سلام کہنا اور ساتھ ہی یہ پیغام دینا کہ آب کوثر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں مقبول ہو چکی ہے پس اس کی خوب اشاعت کریں۔
اسی عمرے کے دوران میری ملاقات ایک صاحب مسمی عبدالرؤف شیخ سے ہوئی جو مجھے اپنے گھر لے گئے ان کے یہاں آب کوثر کا نسخہ دیکھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ جب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آب کوثر دست مبارک میں لئے ورق گردانی فرما رہے تھے۔
شیخ صاحب نے فرمایا میں جب بھی اس کتاب کا مطالعہ کرتا ہوں تو ایک خاص قسم کی

خوشبو آتی ہے۔

مخالف پارٹی نے صلح کرلی

مختار الدین صاحب بتاتے ہیں کہ آج سے 9 سال پہلے کی بات ہے میرا چھوٹا بھائی محمد عثمان اس کی لڑائی اپنے دوست سے کسی بات پر ہوگئی تو اس کو خوب مارا اور سارا زخمی کردیا اور آخر میں زمین پر دھکا دے دیا جس سے سر میں شدید چوٹ آئی جسے ہسپتال لے گئے اور ICU میں داخل کردیا گیا خیر اللہ نے جان بچائی وہ ٹھیک ہوگیا اس کے گھر والے ایک دن قافلے کی شکل میں آئے اور میرے بھائی کو مارنے لگے میرے بھائی کے پاس پستول تھا اس نے پستول نکال کر فائر کردیا۔ گولی ایک شخص کو لگی اور وہ موقع پر دم توڑ گیا حالات اور بھی بگڑ گئے پھر انہوں نے ہمارے ایک بندے کو گولی مار دی حساب برابر ہوا تو ہم لوگوں کو بجھواتے رہے۔ علاقے کے بڑے بزرگوں کو صلح کے لیے کہا۔ مگر بات نہ بنتی تھی اس دشمنی کی وجہ سے ہمارے کاروبار نوکریوں پر بڑا اثر پڑا مہینوں مہینوں تک باہر نکلنا مشکل ہوگیا نماز گھر میں پڑھتے تھے ہماری جتنی زمینیں تھیں سب بیچنا پڑیں۔ مالی حالات خراب ہونا شروع ہوگئے لیکن مخالف پارٹی صلح کرنے کو تیار ہی نہ تھی۔

ہمارے گاؤں کے ایک مفتی صاحب جو کہ مسجد میں درود وسلام کا حلقہ لگاتے تھے درود شریف سے ان کو بڑی محبت تھی اور لوگوں کو بھی درود شریف پڑھنے کی دعوت دیا کرتے تھے۔

تھک ہار کر میں نے ان سے اپیل کی تو مفتی صاحب کہنے لگے میں آپ کو ایک وظیفہ بتاتا ہوں اور قسم کھائی کہ اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھو لیکن شرط یہ ہے کہ یقین پختہ ہو

اور باوضو آداب کی رعایت رکھتے ہوئے پڑھو اللہ پاک آپ کے اس مسئلے کو حل فرما دے گا لہٰذا اس نعمت اور عظیم دولت کی قدر کرو اور محبت سے پڑھو۔

میں نے کہا حضرت آپ بتائیں تو سہی کہنے لگے کہ 313 مرتبہ درود ابراہیمی عشاء کے بعد پڑھا کرو اور پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کی دعا مانگ لیا کرو اور سارے گھر والے پڑھیں تو کیا ہی خوب بات ہو۔

چنانچہ ہم نے اس وظیفے کو پڑھنا شروع کر دیا پھر جو ہوا سبحان اللہ کیا شان ہے درود پاک کی اللہ اکبر!

ابھی درود شریف پڑھتے ایک مہینہ ہی گزرا تھا کہ مخالف پارٹی کی طرف سے فون آیا اور کہا ہم صلح کرنا چاہتے ہیں پھر اس کے بعد جرگہ بٹھایا اور صلح ہوگئی ایک دوسرے کو معاف کر دیا گیا اور حالات Normal ہو گئے۔

یہ سب درود شریف کی برکت سے ممکن ہوا اب میں روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود ابراہیمی پڑھتا ہوں میرے گھر والے بھی پڑھتے ہیں۔

دعا گو ہوں کہ اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

درود ابراہیمی سے گھر بس گیا

ایک محب درود خاتون بتا رہی تھیں کہ میں فیصل آباد کی رہنے والی ہوں میں 18 سال کی تھی کہ میرا رشتہ آ گیا ہم نے ان کے بارے لوگوں سے پتہ کروایا کہ کیسے لوگ ہیں تو سب نے یہی کہا کہ بڑے نامی گرامی لوگ ہیں اچھا رویہ اور عزت کرنے کروانے والے لوگ ہیں پھر میرا رشتہ طے کر دیا گیا اور شادی ہوگئی۔

تین سال گزرنے کے بعد لڑائی جھگڑے ہونا شروع ہو گئے۔شوہر چھوٹی چھوٹی باتوں پر مجھ سے لڑتے اور مجھے مارتے تھے میرے سسرال والے بھی مجھ پر بہت ظلم کرتے گالیاں دیتے تھے کبھی مجھے گھر چھوڑ آتے حالات نارمل ہوتے تو پھر لینے آ جاتے آخر ایک دن میں عاجز آ کر ماں کے گھر آ گئی۔شوہر نے کہا اب واپس نہ آنا اور یہ بھی کہہ دیا کہ اب اس مسئلے کا آخری حل طلاق ہے اور میں ایسا ہی کروں گا۔

میں بہت پریشان ہوئی میرے تین بچے بھی تھے جبکہ ہمارے گھر کے حالات بھی خراب تھے، میری ایک دوست نے میری پریشانی کو دیکھتے ہوئے مجھے درود شریف کے ایک گروپ میں ایڈ کر دیا وہاں درود شریف کے فضائل تجربے اور مشاہدے پڑھ کر میرے دل میں درود شریف کی محبت اور جذبہ بڑھتا گیا میں نے سوچا کیوں نہ اپنے مسائل درود ابراہیمی سے حل کروں پس میں نے درود ابراہیمی عشاء کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دیا اور پڑھائی کے بعد اپنے مقصد کی دعا مانگنے لگی۔

دو دن گزرے درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے تیسرے دن سسرال والوں کا فون آیا اور کہنے لگے کہ ہم کل فیصلے کے لئے آ رہے ہیں۔

چوتھے دن سسرال والے ہمارے گھر آئے اور فیصلہ سنایا کہ ہم لڑکی کو واپس لینے آئے ہیں جو ہوا اسے بھول جائیں آئندہ کے لیے ایسا نہیں ہوگا معافیاں مانگنے لگے کہ ہم سے غلطی ہوئی ہے اور آپ ہمارے ساتھ چلو۔شوہر سمیت سب سسرال والوں نے وعدہ کیا کہ آج کے بعد آپ خوشحال اور چین سکون والی زندگی گزارو ہم نہ آپ کے ساتھ ظلم کریں گے نہ لڑائی جھگڑا یہ وعدہ اور فیصلہ کیا انہوں نے۔

میں خوشی اور شکرانے کے آنسو لئے اپنے سسرال واپس آ گئی۔درود شریف کی برکت سے زندگی میں سکون آ گیا سارے دکھ ختم ہو گئے۔شوہر نے مارنا اور گالیاں دینا بالکل

ختم کر دیا۔ بہت پیار اور عزت کرنے والے بن گئے ہیں۔ میری ہر بات مانتے ہیں پہلے نشہ کرتے تھے اب نشہ چھوڑ کر پانچ وقت کی نماز بھی پڑھنا شروع کر دی ہے اور درود شریف بھی پڑھنے لگے ہیں اور یہ جو کچھ بھی ممکن ہو سب درود شریف کی بدولت ہی ممکن ہوا اللہ پاک نے درود شریف میں بڑی طاقت و تاثیر رکھی ہے اس لیے آپ سب قارئین بھی کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھیں کیونکہ درود شریف ہر درد کی دوا ہے۔

درود ابراہیمی کی برکات

ایک صاحب جن کا تعلق کراچی سے ہے بیان کرتے ہیں کہ 6 سال ہو گئے میرے دونوں پاؤں شدید درد کرتے تھے تو چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے میں بڑی مشکل ہوتی تھی وضو کرنا بھی مشکل ہو جاتا تھا لوگوں کے سہارے مسجد جاتا تھا۔

ڈاکٹرز میڈیسن دیتے زیادہ چلنے پھرنے سے منع کرتے اور دن میں تین مرتبہ مالش کرنے کو کہتے سب کر کے دیکھ لیا مگر کچھ فائدہ حاصل نہ ہوا۔ میرا ایک دوست تھا وہ درود شریف پڑھتا تھا اور درود شریف کے فضائل و مشاہدات لوگوں کو بتاتا تھا میرے دل میں بھی تجربات مشاہدات سن کر درود شریف کی محبت پیدا ہوئی اس نے مجھے درود ابراہیمی ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے کو بتایا۔

میں نے مکمل یقین کے ساتھ درود ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیا آہستہ آہستہ تبدیلی آنا شروع ہو گئی اور آج الحمدللہ مکمل طور پر صحت مند ہوں۔

نماز کھڑے ہو کر پڑھتا ہوں چلنے پھرنے میں بھی کوئی دشواری محسوس نہیں ہوئی۔ اب کوئی میڈیسن نہیں کھاتا نہ ہی پاؤں کی مالش کرنا پڑتی کوئی درد کوئی مسئلہ نہیں ہے اور یہ سب درود ابراہیمی کی برکات ہیں۔

درود رحمت سے کاروبار بڑھ گیا

لاہور سے ایک صاحب بتاتے ہیں کہ میں پہلے ڈرائیور تھا گاڑی چلاتا تھا اور میرے تین بھائی اور دو بہنیں تھیں ان کا خرچ پورا کرنا مشکل ہو جاتا تھا والد صاحب فوت ہو چکے تھے بھائی بھی چھوٹے کہ کوئی کام کاج نہیں کر سکتے تھے۔

مجھے ایک دوست نے مشورہ دیا کہ کریانہ کی دکان کھول لو چنانچہ کچھ پیسے میں نے خود ڈالے اور کچھ قرض لے کر کریانہ کی دکان کھول لی خوب دکان بھری سیل بھی اچھی خاصی ہو جاتی تھی جو لوگوں سے قرض لیا تھا وہ بھی آہستہ آہستہ واپس کر دیا پھر جب سال گزرا تو میری دکان کے پاس دو تین اور لوگوں نے بھی کریانہ کی دکان کھول لی جس سے میری دکان کی سیل پر کافی اثر پڑا بڑی پریشانی ہوئی گھر کے خرچے بھی پورے کرنے ہوتے تھے میرے ایک دوست نے درود رحمت یعنی **صلی اللہ علی محمد** پڑھنے کو بتایا میں نے روزانہ 500 مرتبہ باوضو ہو کر پڑھنا شروع کر دیا اور نہایت پابندی و اہتمام کے ساتھ پڑھا۔

پہلے 8 یا 10 ہزار روزانہ کی سیل ہوتی تھی لیکن جب سے درود رحمت پڑھنا شروع کیا 15 ہزار سے کم سیل نہیں ہوئی۔ بسا اوقات یہ سیل 20 ہزار تک بھی پہنچ جاتی ہے الحمدللہ یہ سب برکات درود رحمت کی ہیں اب میں نے تعداد بڑھا کر ایک ہزار کر دی ہے اللہ پاک نے میرے مال و جان میں برکت ڈالی جنہوں نے میرے ساتھ تعلق ختم کر رکھا تھا اللہ پاک نے انہیں میرے قدموں میں گرایا سب لوگ مجھ سے محبت کرنے لگ گئے۔

اللہ پاک نے درود شریف میں بڑی طاقت اور تاثیر رکھی ہے دعا ہے کہ اللہ پاک ہم

سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے والا بنائے۔(آمین)

ڈپریشن سے نجات مل گئی

کراچی سے تعلق رکھنے والے ایک محب درود صاحب لکھتے ہیں کہ میں 24 سال کا تھا جب میرے والد صاحب فوت ہوئے وہ ایک سرکاری ملازم تھے۔ڈیوٹی پر جارہے تھے راستے میں ایکسیڈنٹ ہوا اور تین دن بعد فوت ہو گئے۔

والد کی وفات سے میں ڈپریشن میں چلا گیا کیونکہ میرے والد صاحب مجھ سے بہت محبت کرتے تھے میری ہر خواہش پوری کیا کرتے تھے میری ہر بات مانتے تھے ہر کام میں میری مدد کرتے تھے۔میں اس صدمے کو برداشت نہ کر سکا اور ڈپریشن میں چلا گیا جس کی وجہ سے بالکل سوکھ گیا۔ دماغ پر ہر وقت ایک پریشر سا محسوس ہوتا تھا نہ کچھ کھانے پینے کو دل کرتا نہ ہی کسی کام میں جی لگتا۔دن رات روتا رہتا تھا نیند اچاٹ ہو چکی تھی عجیب عجیب وسوسوں میں گھرا رہتا تھا۔

پھر ایک شخص نے میری حالت کو دیکھتے ہوئے درود خضری روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھنے کو کہا میں نے درود شریف کا سفر شروع کر دیا اور باوضو ہو کر روزانہ پانچ سو مرتبہ درود خضری یقین کامل سے پڑھتا رہا آہستہ آہستہ اس درود شریف کا رنگ مجھ پر چڑھنا شروع ہو گیا میں خود کو پرسکون محسوس کرنے لگا سر اور کندھوں سے ایک بوجھ اترتا محسوس ہوا اور پھر دو ماہ کے اندر اندر مجھے ڈپریشن سے مکمل نجات مل گئی آج الحمدللہ میں بالکل ٹھیک ہوں اور ایک Normal زندگی گزار رہا ہوں۔

میں نے درود شریف سے دوستی کر لی اور اسے اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا پہلے میں پانچ سو مرتبہ پڑھا کرتا تھا اب میں روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود خضری پڑھتا ہوں۔

عمرے کا انتظام ہو گیا

سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے ایک محب درود جن کا نام کامران اور عمر 23 سال ہے بتاتے ہیں کہ میں 14 سال کا تھا تو میرے ماموں سعودی عربیہ ریاض کام کے سلسلے میں گئے۔ 2 سال کے بعد انہوں نے اپنے بچوں اور بیوی کو عمرے کے لیے بلایا جب ان کے جانے کے دن نزدیک آئے تو میرے دل میں بھی خواہش پیدا ہوئی اور دل بہت غمزدہ ہوا کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ عمرہ کرنے جاتا اور کیا ہی وہ منظر ہوتا جب کعبہ شریف کا اپنی آنکھوں سے نظارہ کرتا اور روضہ مبارک کی زیارت کرتا بس اسی دن سے یہ خواہش میرے دل میں پروان چڑھنے لگی میں نے والد صاحب سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں عمرے پر جانا چاہتا ہوں تو انہوں نے ایک پلاٹ دس مرلے کا جو آج سے تیس سال پہلے خریدا تھا وہ پلاٹ ایسی جگہ تھا کہ جب بھی ہم اسے بیچنے لگتے تو خریدار آ کر دیکھ کر چلے جاتے مگر سودا طے نہیں ہوتا تھا کیونکہ وہ جگہ ٹھیک نہیں تھی۔ ایک سال سے بیچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ آخر نا امید ہو کر اسے بیچنے کی کوشش چھوڑ چکے تھے کہ یہ بیچنے کے قابل ہی نہیں ہے۔ پھر ایک دن ایسا ہوا کہ میں مجموعہ وظائف کتاب دیکھ رہا تھا تو اس میں ایک درود شریف، درود خضری درج تھا اس کے فضائل میں لکھا تھا کہ اس درود کے پڑھنے والے کو نبی کریم ﷺ کے روضہ مبارک کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ میں نے درود خضری مکمل یقین و اہتمام کے ساتھ باوضو ہو کر روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھنا شروع کر دیا، درود شریف پڑھتے تین ماہ کا عرصہ گزر گیا۔

ایک دن میرے ایک دوست کے والد صاحب ہمارے گھر آئے اور میرے والد سے

کہنے لگے میں نے اپنے بچوں کی شادی کرنی ہے ان کے لیے پلاٹ لینا ہے تا کہ بچوں کی شادی سے پہلے انہیں گھر بنا کر دے دوں کہا آپ اپنا پلاٹ سیل کرنا چاہتے ہیں؟ میرے والد صاحب انہیں پلاٹ والی جگہ دکھانے لے گئے انہوں نے جگہ دیکھی تو انہیں پسند آ گئی۔ہم بہت حیران ہوئے اورخوش بھی تھے کہ جوجگہ ایک سال سے سیل نہیں ہو رہی تھی وہ مختصر سے وقت میں سیل ہو گئی۔ پلاٹ سیل ہوا تو میرے والد صاحب نے ان پیسوں میں سے میرے لیے عمرہ کرنے کا بندوبست بھی کر دیا الحمدللہ سارے کام ترتیب کے ساتھ غیب سے پورے ہوتے گئے اور یہ سب برکات درود شریف کی ہیں۔

درود ابراہیمی کی برکت سے اولاد مل گئی

پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میں شادی شدہ ہوں۔میری شادی کو دس سال ہو گئے لیکن میں اولاد کی نعمت سے محروم تھا۔ بہت علاج کروایا در در کے دھکے کھائے بہت پیسہ لگایا عاملوں کے پاس بھی گیا جس نے جو وظیفہ بتایا وہ پڑھا لیکن فائدہ نہ ہوا میں اور میری بیوی بہت پریشان تھے زندگی سے مایوس ہو چکی تھے میں نے دوسری شادی کا سوچا پس جمعہ کا دن تھا میں نے مکمل تیاری کر لی تھی مسجد آیا تو بیان شروع تھا درود شریف کے موضوع پر خطیب صاحب بیان کر رہے تھے میں نے بیان سنا تو بہت متاثر ہوا خطیب صاحب نے درود شریف کے حیرت انگیز واقعات سنائے۔فضائل بھی سامنے آئے پس میرے دل میں درود شریف کی محبت عظمت شوق اور جذبہ پیدا ہوا اور میں نے نیت کی کہ آج سے میں درود شریف کا سفر شروع کروں گا خیر میں نے باوضو اہتمام اور یقین کامل کے ساتھ درود ابراہیمی قبلہ رخ 313 مرتبہ

روزانہ پڑھنا شروع کر دیا اور اپنی بیوی سے بھی درود ابراہیمی پڑھنے کو کہا ہم دونوں ہی درود شریف پختہ یقین کے ساتھ پڑھ کر دعا مانگتے تھے اور الحمدللہ درود ابراہیمی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے اولاد نرینہ سے نوازا۔

درود ابراہیمی نے گود بھر دی

میرے حلقہ درود و سلام کی ایک خاتون ممبر نے مجھے بتایا کہ ان کی شادی کو کئی سال گزر چکے تھے لیکن اولاد کی نعمت سے محروم تھیں ہر دن رات سسکیوں میں گزرتا تھا پھر انہیں کسی نے بتایا کہ درود ابراہیمی سوا لاکھ مرتبہ پڑھو۔ انہوں نے کامل یقین اور مستقل مزاجی کے ساتھ درود ابراہیمی کی سوا لاکھ مرتبہ نیت کر کے گن کر پڑھنا شروع کر دیا۔ اللہ کی شان کہ درود ابراہیمی سوا لاکھ مکمل ہونے سے پہلے ہی اللہ پاک نے انہیں اولادِ نرینہ عطا فرمادی۔

یہ تجربہ ان خاتون نے خود مجھے (مؤلف کتاب ہذا) کو سنایا اور بہت خوش بھی تھیں کہ درود شریف کی برکت سے ناممکن کام ممکن میں بدل جاتے ہیں۔

ترکوں کا دل پر ہاتھ رکھنے کا عمل

ترکوں کی ایک بہت ہی خوبصورت عادت ہے کہ جب بھی ان کے سامنے نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک آتا یا وہ خود ذکر کرتے تو ادباً احتراماً اپنا ہاتھ اپنے دلوں پر رکھ کر سلام پڑھتے ہیں۔

ترک جب نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام مبارک سنتے تو چھوٹے بڑے مرد عورت بچے بوڑھے سب محبت و عشق کی وجہ سے دل پر ہاتھ رکھ لیتے اس وقت دل کی ایک عجیب سی کیفیت ہو جاتی ہے اور صدیوں سے عثمانی ترکوں کا یہی طریقہ رہا ہے۔

پھرلوگ پوچھتے تھے کیوں؟

توعثمان ترکوں کا خوبصورت سا جواب ہوتا تھا کہ جناب رسول کریم ﷺ ہمارے دلوں میں زندہ ہیں اور ایسا کرنے سے ہمارے دل کوسکون ملتا ہے۔عثمانی ترکوں نے مثالی ادب سے اپنی گردنوں کو جھکایا اور اپنے اعلیٰ درجے سے قبل خود کو کم کیا تو پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو عروج پر اٹھایا اور ساری دنیا میں ان کو عزت بخشی۔

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغ وادیِ سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسیں وہی طٰہٰ

ساڑھے تین گھنٹے بیان کیا

محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا مفتی محمد سردار احمد قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ ایک سچے عاشق رسول تھے۔ایک مرتبہ آپ بیان کے لیے نارووال تشریف لے گئے۔جب آپ نے بیان کا آغاز خطبہ مسنونہ سے کیا تو گلے کی تکلیف کی وجہ سے یوں معلوم ہوتا تھا کہ آج بیان کرنا مشکل ہوگا مگر عربی خطبہ کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہمارے پاس ایک نسخہ ہے جو کہ ہر مرض کا علاج اور باذنہ تعالیٰ شفاء ہے یہ کہہ کر آپ نے ب آواز بلند درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔درود شریف کا پڑھنا تھا کہ آپ کی زبان صاف ہوگئی گلے کی تکلیف جاتی رہی اس کے بعد آپ نے ساڑھے تین گھنٹے وجد آفریں بیان اور ناقابل فراموش خطاب کیا آپ اس قدر جوش سے بیان فرما رہے تھے کہ اس سے قبل ایسا جوش کم دیکھنے میں آیا یہ سب درود شریف

کی برکت سے ممکن ہوا۔

راز منہ سے بیان نہیں کیا جاتا

محمد محتشم صاحب لکھتے ہیں کہ چند ماہ پہلے کی بات ہے میری آنکھ لگ گئی۔ عالم رؤیا میں میرے سامنے میرے مہربان، میرے راہنما، میرے محسن میرے سامنے تھے ہاں وہ سرکار واصف علی واصف رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ ہم دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے، ملتے ہی مجھ سے پوچھنے لگے تم روزانہ کتنا درود پاک پڑھتے ہو؟

میں نے خواب میں ہی کہا پانچ ہزار (حالانکہ یہ میری تعداد نہیں تھی میری تعداد روزانہ کا درود پاک پڑھنے کی مختلف تھی) جب میں نے کہا پانچ ہزار مرتبہ روزانہ درود پاک پڑھتا ہوں تو خوش ہو کر میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا جیسے ایک دوست دوسرے دوست کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا ہے اور ساتھ بولے پھر ٹھیک ہے اگر روزانہ اتنا درود پاک پڑھتے ہو تو۔

پھر میری آنکھ کھل گئی میں خوش تو تھا مگر اس میں جو راز تھا میں سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اس تعداد میں کیا راز ہے پھر ایک دن ایک اللہ والے کی تحریر میرے سامنے آئی اس میں لکھا تھا کہ نبی کریم ﷺ کی روحانی بارگہ (روحانی مجلس) میں حاضری کے لیے روزانہ کم از کم پانچ ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنا لازمی ہے۔ میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی کہ پیغام دینے والا کون آیا تھا؟ یہ پیغام بھیجا کس نے تھا؟ یہ پیغام کیوں بھیجا تھا؟

پھر کیا سے کیا ہوتا گیا نہیں بتا سکتا میں یہ دعویٰ نہیں کر رہا کہ میں نبی کریم ﷺ کی مجلس میں جاتا ہوں نا میں خود کو اس قابل سمجھتا ہوں کیونکہ بعض راز قبل از وقت فاش ہونے سے موت واقع ہو جاتی ہے مگر نبی کریم ﷺ کے دربار کی سج دھج بہت اعلیٰ

ترین درجے کی ہوتی ہے ایک طرف خواتین اور دوسری طرف مرد ہوتے ہیں درمیان میں پردہ ہوتا ہے اور اہلبیت (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کی خواتین نے کالے رنگ کا لباس زیب تن کیا ہوتا ہے۔

آپ نے خود کبھی محسوس نہیں کیا کہ آپ لوگوں کو اکثر نبی کریم ﷺ کی محبت بے تاب کر دیتی ہے آپ کی روح سونے کے بعد کہاں تھی آپ جانتے ہی نہیں جن کی روحیں سعید ہوتی ہیں وہ تو مختلف نیک مجالس میں جاتی ہیں اکثر زیادہ تر تو کسی کو خبر نہیں ہوتی کیونکہ غفلت کا پردہ ہوتا ہے۔

بعض نیک وسعید روحیں نبی کریم ﷺ کے دربار میں بلا لی جاتی ہیں جہاں ان روحوں کو عشق مصطفی ﷺ کا جام پلا کر واپس لوٹا دیا جاتا ہے۔ پھر وہ واپس آ کر بے چین و بے تاب رہتی ہیں۔ بس یہ بے چینی و بے تابی بھی ایک درجے کی زیارت ہوتی ہے کیونکہ کوئی یاد کرے تب ہی آپ اسے یاد کرتے ہیں اور یہ ساری بے چینی و بے تابی ایک درجے کی زیارت یعنی نبی کریم ﷺ کا آپ کو یاد کرنے کی مرہونِ منت ہے۔ آپ ﷺ تمہیں یاد کر رہے ہیں اسی لیے تو بھی ان کی یاد میں گم ہے اور درود پاک پڑھ کر ان کی یاد میں کھویا رہتا ہے آخری بات لکھ رہا ہوں بات بڑی گہری ہے ذرا غور سے سمجھنا میرے دوست! واصف صاحب نے کہا تھا ''درود پاک ایک درجے کی زیارت ہے'' درود کا مطلب ہے یادتو یاد اور خیال کا قانون ہے کہ خیال بھی آپ کو اسی کا آئے گا جس نے آپ کو اپنا خیال عطا کیا ہوگا اور آپ کو یاد بھی اسی کی آئے گی جس نے آپ کو یاد کیا ہوگا۔ تو پھر آپ جو درود پاک پڑھتے ہیں اور نبی کریم ﷺ کی یادوں میں گم رہتے ہیں اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ یہ کس کی عطا ہے؟ امید ہے بات سمجھ آ گئی ہوگی اور خیال گنبدِ خضریٰ کے مکین کی جانب گیا

ہوگا۔مگر یہ کیا؟ خیال پھرا نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا آ گیا۔
یہ گھمن گھیر یاں ہیں گھوم گھما کر وہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہیں خود اپنی ذات مبارکہ تک لے آتے ہیں اور یہ ایک راز ہے اور راز منہ سے نہیں بیاں کیا جا تا بس یہ خاموشی سے اور خاموشی ہی کی زبان سے منتقل کر دیا جا تا ہے۔

کتاب ہمارے شہر پہنچ چکی ہے

9 شوال المکرم 1402ھ بمطابق 30 جولائی 1982ء بروز جمعرات، علامہ الحاج مفتی محمد امین رحمۃ اللہ علیہ صاحب کے پاس چک 224 فتح دین والی فیصل آباد سے مسمی محمد یوسف صاحب آئے اور پوچھا آپ نے درود شریف سے متعلق کوئی کتاب لکھی ہے؟
میں نے کہا جی ہاں! اور الماری سے آبِ کوثر کا نسخہ نکال کر انہیں دیا۔محمد یوسف نے کتاب کو بوسہ دیا اور کہا گزشتہ رات مجھے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت نصیب ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف میں ہیں اور مجھ سے فرماتے ہیں کہ مفتی محمد امین نے درود شریف سے متعلق جو کتاب لکھی ہے وہ ہمارے شہر میں پہنچ چکی ہے اور خوب پڑھی جاتی ہے۔

دوسری شادی کا انتظام

ریاض الجنتہ کے ناظم لکھتے ہیں کہ جب میری بیوی فوت ہوگئی تو میں نے دوسرا نکاح کرنا چاہا لیکن دوسری بیوی کے لیے حق مہر اور دیگر اخراجات کا انتظام نہ تھا میں نے روضہ اطہر پر حاضر ہو کر بعد صلوۃ وسلام اپنی پریشانی کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا۔
کچھ دیر بعد کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص سونے کی اشرفیاں لے کر آیا اور مجھے دے دیں

میں بہت خوش ہوا کیونکہ یہ اتنی ہی تھیں جتنی کہ مجھے ضرورت تھی۔

مفتی اعظم پاکستان کا معمول

ایک صاحب نے مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی شفیع صاحب قدس سرہٗ سے عرض کیا حضرت ہمیں جمعہ کے دن کتنی مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیے تاکہ ہم یہ سمجھیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے مطابق کثرت سے درود شریف پڑھ لیا ہے؟
مفتی اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیے اور میرا بھی یہی معمول ہے۔

چلتی پھرتی اکیڈمی

مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہٗ فرماتے ہیں کہ میں حضرت مفتی اعظم پاکستان کی خدمت میں رہا ہوں وہ پوری اکیڈمی کے برابر کام کرتے تھے۔ پوری جماعت اتنا مل کر کام نہیں کرتی تھی جتنا وہ اکیلے کرتے تھے۔ اتنا بڑا دارالعلوم وہ اکیلے چلاتے تھے لیکن اس شدید مصروفیت کے باوجود جمعہ کے دن حضرت کا تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول تھا اور یہ حضرت کی اخیر عمری کا حال بتا رہا ہوں اسی سال کے لگ بھگ عمر ہونے کے باوجود ہر جمعہ کو تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے تھے۔

آنکھوں میں لال دوڑے

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب فرماتے ہیں میرے شیخ حضرت شاہ عبدالغنی صاحب پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ پورا قصیدہ بردہ شریف روزانہ تہجد کے وقت

پڑھتے تھے۔ سب زبانی یاد تھا اور ساتوں منزل مناجاتِ مقبول کی روزانہ تلاوت کرتے تھے آپ کو بارہ مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں میں لال ڈورے پڑے ہوئے ہیں خواب میں ہی پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا میں نے آپ کو خوب دیکھ لیا؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! عبدالغنی تم نے اپنے رسول کو آج خوب دیکھ لیا۔

دو کریموں کے درمیان کشتی

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ (خلیفہ اجل حضرت تھانوی رحمۃ اللہ) فرمایا کرتے تھے کہ جب درود شریف پڑھنا شروع کرو اور صرف اللھم صل کہو تو سمجھ لو رب تعالیٰ کی رحمت ہم پر برس رہی ہے اور دعاؤں کے وقت یا بغیر دعا کے جب بھی **اللھم صل علی محمد** کہو تو سمجھ لو ہماری کشتی دو کریموں کے بیچ میں آ گئی ہے ایک کریم رب العالمین ہے اور دوسرے کریم رحمۃ العالمین ہیں یہ دو کریم ہیں اور ہم ان دونوں کے درمیان میں ہیں اس لیے قبولیت دعا سے مایوس اور ناامید ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اے کاش پھر سے محبوب کا دیدار کرلوں

مولانا جعفر رحمۃ اللہ علیہ قید و بند کی صعوبتوں کے بارے میں لکھتے ہیں کہ دوران قید مجھے ایک پنجرے میں بند کر دیا گیا جس کے اردگرد خاردار تار لگا دی گئی نہ میں سیدھا ہوسکتا تھا نہ میں بیٹھ سکتا تھا نہ ہی میں کھڑا ہوسکتا تھا لہٰذا مجھے یقین ہو گیا کہ میرا آخری وقت آ گیا ہے میں نے ہر سانس کے ساتھ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقدس پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا کہ درود شریف پڑھتے ہوئے میری موت آئے گی۔ پس

میں ہر سانس کے ساتھ درود شریف پڑھتا رہا اچانک مجھے غش آیا اور میں چکر کھا کر اِدھر خاردار تاروں پر گرا اُدھر مجھے کالی کملی والے آقائے کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگئی۔

پھر فرماتے ہیں زندگی بھر تمنا ہی رہی کہ اے کاش! وہ پنجرہ پھر آئے پھر نوک دار تاریں آئیں پھر میں درود شریف پڑھوں اور پھر سے محبوب کا دیدار کرلوں۔

درود شریف نے جان بچالی

حافظ حسین محراب پور (ماہنامہ عبقری دسمبر 2017ء) لکھتے ہیں کہ 17 جون 2010ء کا واقعہ ہے میں ایک ماربل فیکٹری میں کام کرتا تھا اچھا خاصا کام چل رہا تھا جب ایک ذات بچاتی ہے تو اس طرح بچاتی ہے روزانہ کا معمول تھا جب بھی کھانے کا وقت ہوتا تو فیکٹری کا مالک اپنے گھر سے کھانا لے کر آتا اور سارے ورکر مل بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے اس دن بھی معمول کے مطابق فیکٹری کے مالک دوپہر کا کھانا لینے گھر گئے اور لے کر آ گئے جب سب بیٹھ کر کھانا کھانے لگے تو فیکٹری کے مالک نے مجھ سے کہا کہ آپ ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کیوں نہیں کھا رہے؟ میں نے کہا پتہ نہیں کیوں آج میرا دل کر رہا ہے کہ میں اپنے گھر جا کر کھانا کھاؤں چنانچہ جب وہ کھانا کھا چکے تو فیکٹری کے مالک نے کہا آپ جاؤ اور گھر سے کھانا کھاؤ میں اٹھا اور گھر پہنچا ہی تھا کہ فیکٹری سے کال آ گئی کہ فیکٹری پر حملہ ہوگیا ہے۔ فیکٹری مالک اور اس کا بھائی شدید زخمی ہے میں نے کھانا چھوڑا اور جلدی سے ہسپتال پہنچا فیکٹری مالک کو 9 اور اس کے بھائی کو 4 گولیاں لگیں۔ اللہ پاک نے مجھے بچالیا کیوں کہ اگر میں ہوتا تو دفتر میں بیٹھا ان کے ساتھ کھانا کھانے والا تیسرا شخص میں ہی ہوتا مجھے بھی گولیاں ضرور لگتیں میں نے اپنے روزمرہ کے معمولات پر نظر ڈالی تو معلوم ہوا کہ بس ایک عمل نے میری جان بچالی۔

میری عادت ہے کہ میں جب بھی گھر سے نکلتا ہوں تو درود شریف پڑھتے ہوئے نکلتا

ہوں اور جب تک گھر والے میرے لفظوں کا جواب نہیں دے دیتے یعنی اللہ حافظ نہیں کہہ دیتے اور ساتھ درود شریف نہیں پڑھتے تب تک میں گھر سے باہر قدم نہیں رکھتا۔
اب تو ایک یقین سا بن چکا ہے اب میں نے گھر سے نکلنے کی دعا بھی یاد کر لی ہے اور سارے رستے درود شریف پڑھتا جاتا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے ہیں

کرنل افتخار الدین کی اہلیہ نے خواب دیکھا کہ جمعہ کا دن تھا اور میں نے عصر سے مغرب تک درود شریف پڑھا رات کو خواب میں دیکھا کہ چودہ سو سال پرانا مدینہ ہے جہاں کے مکانات کچے ہیں ہمارا مکان بھی کچا ہے مگر ہے صاف ستھرا کرنل صاحب نے مجھ سے کہا کہ مدینہ والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ستاتے ہیں اگر میں انہیں یہاں لے آؤں تو تمہارا کیا خیال ہے؟
یہ سن کر میں نے کہا بھلا اس سے بہتر اور مبارک بات کیا ہو سکتی ہے؟ پرانے زمانے کی گاڑی (اونٹ گاڑی طرز کی) پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے یہاں تشریف لاتے ہیں ایک تکون سا بن جاتا ہے جس کے ایک کونے پر میں دوسرے کونے پر کرنل صاحب اور درمیان میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہیں اور ہم دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہے ہیں اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر اس قدر خوش ہیں کہ جس کا اندازہ ہی نہیں لگایا جا سکتا تھوڑی دیر کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے مجھ پر اس مبارک خواب کا اثر تھا میں بے حد مسرور تھی آنکھوں سے آنسو اور زبان پر درود شریف جاری تھا۔

خواب میں درود پڑھنے کی تعبیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حضور نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اس کی مرادیں پوری ہوں گی اور اس پر روزی فراخ ہوگی اور عاقبت بخیر ہوگی۔

خیریت سے پہنچ گئے؟

ایک مولوی صاحب لوگوں کے سامنے عظمت ومحبت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور درود شریف کے فضائل اکثر بیان کیا کرتے تھے۔

ان کے ایک شاگرد نے خواب دیکھا کہ یوم حشر قائم ہے اور لوگ ڈر کے مارے کانپ رہے ہیں وسیع وعریض میدان میں بے شمار مخلوق جمع ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی جلوہ افروز ہیں۔

پھر میں نے دیکھا کہ میرے استاد جا رہے ہیں پس میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ استاد جی کے پیچھے ہولیا جب استاد صاحب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اشارہ کیا کہ راستہ چھوڑ دو پھر ہم استاد صاحب کے ہمراہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ردا (چادر مبارک) میں استاد صاحب کو چھپا لیا اور اس کا ایک ایک کونہ ہم نے بھی تھام لیا تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ردائے مبارک اٹھائی اور فرمایا اب فکر کی کوئی بات نہیں یہ سن کر استاد صاحب چلے تو ہم بھی ان کے ساتھ چل دیئے دیکھا کہ آگے پل صراط ہے وہاں پہرہ لگا ہوا ہے دونوں جانب فرشتے کھڑے ہیں ایک فرشتہ پکارا تم کون ہو اور کہاں جا رہے ہو؟

استاد صاحب نے کچھ جواب نہ دیا اور چلتے رہے یہاں تک کہ پل صراط ہم نے طے کر لیا ہم نے دیکھا کہ آگے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استاد

صاحب سے دریافت کیا کہ خیریت سے پہنچ گئے؟

عرض کیا: جی حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پھر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ سامنے جنت کا دروازہ ہے داخل ہو جاؤ۔ یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔

آب کوثر اور البرہان کا درس

ماسٹر مقصود احمد صاحب بیان کرتے ہیں میں نے اپنے چک 61 ج۔ب دھروڑ فیصل آباد میں ''آب کوثر'' کا درس دینا شروع کیا آب کوثر کے بعد البرہان کا درس شروع کر دیا رات تیاری کرتا اور فجر کی نماز کے بعد درس دیتا ایک رات البرہان کا مطالعہ کر رہا تھا کہ یہ حدیث مبارکہ سامنے آئی کہ جو مومن خواب میں مجھے دیکھے گا وہ دوزخ میں نہیں جائے گا۔

میں نے اس حدیث شریف کو پڑھ کر دعا کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کرم ہو جائے اور مجھے خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار کی نعمت نصیب ہو جائے یہ عرض کر کے ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو گیا رات دو بجے آنکھ کھلی پھر تازہ وضو کر کے لیٹ گیا آنکھ سوئی تو نصیب جاگ اٹھا جی بھر کے دیدارِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوا دست بوسی کی اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ کرم مجھ پر کس وجہ سے ہوا؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آب کوثر اور البرہان کے درس دینے کی وجہ سے تم سے ملنے آیا ہوں اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

یہ کتاب بہت اچھی ہے

شیخ محمد عامر صاحب بیان کرتے ہیں کہ مورخہ 12 ربیع الاول 1415ھ بمطابق 21 اگست 1994ء بروز یک شنبہ خواب دیکھا کہ جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ فیصل

آباد خوب سجی ہوئی ہے میں نے قاری مسعود احمد حسان صاحب سے دریافت کیا کہ آج مسجد اتنی سجی ہوئی کیوں ہے؟

کہنے لگے کہ مسجد میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے ہوئے ہیں میں نہایت خوش خوش اندر گیا تو دیکھا کہ آقائے دوجہاں تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محراب کے قریب جلوہ افروز ہیں اور علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے صاحبزادے مولانا محمد سعید احمد صاحب (ناظم اعلیٰ جامعہ امینیہ رضویہ فیصل آباد) بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہیں۔

میں نے آگے بڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دست بوسی کی پھر مولانا سعید احمد صاحب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں ''آب کوثر'' کتاب پیش کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نہایت محبت سے کتاب پر اپنا دست مبارک پھیرا اور کتاب کو اپنے سینہ انور سے لگایا اور فرمایا کہ یہ کتاب بہت اچھی ہے۔ بعدہٗ مفتی امین رحمۃ اللہ علیہ کے کندھے پر دست مبارک رکھ کر دعا بھی فرمائی۔

تسبیح پڑھ کر آنکھوں سے لگا لیا کرو

محمد عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ مصنف ''سیرت النبی بعد از وصال النبی'' کے داماد کی والدہ نہایت عبادت گزار خاتون تھیں۔ ایک دن جائے نماز پر بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھیں کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دریافت فرمایا، کیا پڑھتی ہو؟

عرض کیا! درود شریف۔

ارشاد فرمایا تسبیح پڑھنے کے بعد اسے اپنی دونوں آنکھوں سے لگا لیا کرو۔

ایک ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھا کرو

ایک بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے عشاء کی نماز کے بعد درود شریف کی تسبیح پڑھی تو رات کو خواب میں حضور ﷺ کی زیارت مبارکہ سے مشرف ہوئے دیکھا کہ آپ ﷺ کے سامنے بہت سی رکابیاں اوپر نیچے پڑی تھیں کچھ جا رہی تھیں اور کچھ آ رہی تھیں آپ ﷺ پرسکون انداز سے تشریف فرما تھے اور بار بار موصوف کی درخواست پر دعا کا اہتمام بھی فرما رہے تھے پھر ارشاد فرمایا:

ایک ہزار مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنے کا اہتمام کیا کرو۔

تمہارا لڑکا بالکل اچھا ہے

تاج المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد ثم مدنی بزمانہ طالب علمی ایک مرتبہ بیمار ہوئے کہ کسی کو زیست کی امید نہ رہی والد صاحب نے رتھ کرائے پر لیا اور آپ کو سہارنپور (یو۔پی، بھارت) کے ایک حاذق حکیم کے پاس لے جانا چاہا اسی رات کو تاج المحدثین نے خواب دیکھا کہ مدینہ منورہ میں حاضر ہوں اور بڑے ذوق وشوق سے صلوۃ وسلام پڑھ رہا ہوں دفعتاً دروازہ کھلا اور میں سلام پڑھتا ہوا اندر داخل ہو گیا معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ سیر کو تشریف لے گئے ہیں تھوڑی دیر بعد حضور ﷺ ایک تخت پر تشریف لائے۔ دائیں جانب حضرۃ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور بائیں جانب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ تھے میں نے آپ ﷺ کو دیکھتے ہی ''**الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ**'' پڑھنا شروع کر دیا آپ ﷺ نے میری جانب رخ کر کے فرمایا کیا ہے؟

میں نے عرض کیا بیماری کی وجہ سے پڑھنا رہ گیا ہے آپ ﷺ دعا فرما دیجئے کہ

صحت ہو جائے ارشاد فرمایا تو اچھا ہے (یا اچھا ہو گیا ہے) اس کے بعد آنکھ کھل گئی صبح اٹھے تو آرام معلوم ہوتا تھا پھر بھی والد صاحب رتھ پر حکیم کے پاس سہارنپور لے گئے۔ حکیم صاحب نے میری نبض دیکھ کر والد صاحب سے کہا کہ پیر صاحب تمہارا لڑکا تو بالکل اچھا ہے صرف نقاہت یا ضعف باقی ہے لہٰذا معجون کا نسخہ لکھ دیتا ہوں اسے کھلاؤ ضعف جاتا رہے گا۔

داڑھی اور درود

حضرت امیر العصر رحمۃ اللہ علیہ نے درود اور داڑھی کے سلسلے میں ایک دلچسپ واقعہ سنایا فرمایا کہ حضرت مخدوم العصر رحمۃ اللہ علیہ کے مرید خاص پروفیسر محمد عبداللہ صاحب پشاور یونیورسٹی کے نامور استاد اور علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ہم جلیس تھے لیکن کلین شو تھے۔

روزانہ خاص وقت پر شیو کرتے تھے ایک شب بعالم خواب دیکھا کہ بارگہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ہر طرف نور ہی نور ہے اصحاب کی ایک جماعت حاضر بارگہ ہے یہ بھی اس محفل میں جا پہنچے اور سلام عرض کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس بغیر داڑھی والے کو میری محفل سے نکال دو پس مجھے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا اسی اثناء میں میری آنکھ کھل گئی بیدار ہونے پر میں نے خوب گریہ وزاری کی اور پھر داڑھی رکھ لی اب روزانہ خاصا وقت داڑھی کی خوبصورتی اور تزئین پر صرف کرنے لگے کچھ عرصہ بعد پھر خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارک ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر ارشاد فرمایا کہ اس داڑھی والے کو میری محفل سے نکال دو۔ چنانچہ پھر پکڑ کر نکال دیئے گئے بیدار ہو کر انتہائی اضطراب کے عالم میں گریہ زاری شروع کر دی۔

حضرت مخدوم العصر رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر رونے لگے اور ساری روداد

کہہ سنائی حضرت نے اس پر ارشاد فرمایا پروفیسر صاحب پہلے آپ شیو پر خاصا وقت صرف کیا کرتے تھے اور اس وقت یاد الٰہی اور درود شریف سے غافل رہتے تھے اور داڑھی رکھنے کے بعد بھی یہی کچھ صورتحال ہے آپ ہی بتائیں وہ عمل کیسے مقبول بارگاہ ہو جس میں یادِ الٰہی کی خوشبو نہ ہو پس آپ یاد الٰہی اور درود شریف سے غافل نہ ہوا کریں۔ چنانچہ اب پروفیسر صاحب نے یادِ حق اور درود شریف پر مداومت اختیار کی اور پھر زیارت رسول کریم ﷺ سے مشرف ہوئے اور آپ ﷺ نے اپنی نگاہِ شفقت وخوشنودی سے انہیں سرفراز فرمایا۔

راستے کشادہ ہوتے ہیں

ایک بزرگ عارف باللہ نے بعد عشاء درود شریف پڑھا تو خواب میں رسول مقبول ﷺ کی زیارت کی دیکھا کہ حضور ﷺ تشریف فرما ہیں اور سامنے سنہرا گیٹ ہے جس کے بعد لگاتار گیٹ بنتے جاتے ہیں جو کہ سنہرے اور نہایت خوبصورت ہیں اور ان کے نیچے سفید رنگ کی سڑک ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا بظاہر اس سفر میں تم لوگ مدینے سے باہر جارہے ہو گویا جنت میں جارہے ہو جنت کا راستہ بنارہے ہو۔

نیز فرمایا کہ توجہ الی اللہ اصل ہے اس کا اہتمام خوب ہونا چاہیے۔

پھر تھوڑی دیر بعد یہ منظر ختم ہو گیا اور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کثرت سے درود شریف پڑھو میں نے خواب میں ہی کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ جس پر دیکھا کہ ایک راستہ بنا ہوا ہے جو درود پڑھنے سے کشادہ ہوتا جارہا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا درود پڑھنے سے راستے کشادہ ہوتے ہیں یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔

تم مجھ سے ملنے آئے ہو

ارشد علی کے والد جناب اختر علی صاحب کو آغاز جوانی سے ہی کثرت سے درود شریف پڑھنے کا شوق رہا ہے۔ 1987ء میں عمرے کے بعد آٹھ دن کے لیے مدینہ منورہ تشریف لے گئے تیسرا دن تھا اور نماز فجر کی تیاری کر رہے تھے کہ اچانک بائیں گردے میں شدید درد شروع ہو گیا جس کی وجہ سے مسجد نبوی میں نہ جا سکے کمرے میں ہی مسجد نبوی کے امام صاحب کی اقتداء میں نماز فجر کی نیت باندھ لی مگر آنکھوں سے آنسو نہ تھمتے تھے انتہا درجے کا رنج و ملال تھا کہ پیارے حبیب ﷺ کے قدموں میں حاضر ہو کر بھی دور ہوں۔

اسی پریشانی و کرب کے عالم میں نیند آ گئی خواب میں خود کو مسجد نبوی کے اندر موجود پایا جہاں کوئی نماز پڑھ رہا تھا کوئی تلاوت کلام پاک میں مشغول تھا اور کوئی روضہ اطہر پر آپ ﷺ کی خدمت میں صلوۃ وسلام پیش کر رہا تھا اچانک دیکھتا ہوں کہ آفتاب و مہتاب سے زیادہ روشن ایک شخصیت میری جانب تشریف لا رہی ہے جس نے آتے ہی مجھے گلے لگایا اور عرب کے رواج کے مطابق میری گردن اور ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے فرمایا ''تم مجھ سے ملنے آئے ہو''

یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی اور جہاں جہاں بوسے دیئے تھے وہاں نمایاں اثرات موجود تھے۔

عاشقوں کے نرالے انداز

عاشقوں کے انداز نرالے ہوتے ہیں وہ ہر وقت اپنے محبوب کی یاد میں مگن رہتے ہیں اور ہر وہ کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن سے ان کے محبوب کی یاد تازہ رہے۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے پناہ محبت کرتے تھے "سیرت امام احمد رضا" میں لکھا ہے کہ آپ کے سونے کا انداز بھی منفرد تھا جب آپ سوتے وقت دونوں ہاتھوں کو ملا کر سر کے نیچے رکھتے اور انگلیوں کا عجیب انداز ہوتا تھا انگوٹھے کو انگشتِ شہادت کے وسط پر رکھتے اور باقی انگلیاں اپنی اصل حالت پر رہتیں اس طرح انگلیوں سے لفظ اللہ بن جاتا اور پھر اسی طرح دونوں ہاتھ ملا کر سر کے نیچے رکھتے اور پاؤں سمیٹ لیتے تھے جس سے سر میم، کہنیاں ح، کمر میم اور پاؤں دال بن جاتے تھے کہ گویا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نقشہ بن جاتا تھا۔

مقدس ناموں اور کلمات کی بے ادبی کا وبال

جناب زاہد محمود صاحب راولپنڈی سے لکھتے ہیں کہ درود شریف کی برکت سے مجھے کئی مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو چکی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہا مرتبہ فرمایا کہ مسلمانوں پر جو تکالیف آ رہی ہیں اس کی بڑی وجہ مقدس ناموں اور کلمات کی بے ادبی ہے۔

جاہل اور نادان لوگ اخباروں اور رسالوں وغیرہ پر آیات قرآنی اور احادیث مبارکہ لکھ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارک لکھتے ہیں جس کی وجہ سے ان مبارک ناموں کی بے ادبی ہوتی ہے کیونکہ لوگ اخبارات وغیرہ پڑھ کر پھینک دیتے ہیں۔

کوڑے کے ڈھیر اور گندی جگہوں پر ایسے صفحات پڑے نظر آتے ہیں پھر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم فلاں جگہ جا کر دیکھو وہاں بے ادبی ہو رہی ہے۔

جب میں نیند سے بیدار ہوا تو اس مقام پر جا کر دیکھا تو رب کعبہ کی قسم! گنبد خضراء اور مسجد نبوی کی تصاویر اور قرآنی آیات و احادیث مبارکہ وہاں گندگی کے ڈھیر پر پڑی

تھیں۔

افسوس صد افسوس!

پیارے بھائیو! آپ سے التماس ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اور اللہ عزوجل کی خاطر جہاں کہیں بھی کوئی اخبار یا رسالہ زمین پر پڑا نظر آئے اسے اٹھا کر صاف کر کے کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں، دریا میں بہا دیں یا زمین میں دفن کر دیں (جہاں کسی انسان یا جانور کے پاؤں پڑنے کا اندیشہ نہ ہو)

درود شریف نے مجھے بہت کچھ دیا

مریم طیبہ ماہنامہ عبقری (جولائی 2017ء) کے مطابق ص 46 پر لکھتی ہیں کہ مجھے آٹھ ماہ ہو گئے درود شریف پڑھتے ہوئے اور دو ہزار مرتبہ روزانہ ضرور پڑھتی ہوں۔ درود شریف نے مجھے بہت کچھ دیا۔

☆ ڈپریشن کا خاتمہ۔

☆ جاب نہیں تھی اب دو، دو جابز مل گئی ہیں۔

☆ پیسہ نہیں تھا اب اللہ کا دیا سب کچھ ہے۔

☆ بہت اچھے اچھے خواب آتے ہیں کہ جیسے کسی پیر و مرشد نے میر سر پر ہاتھ رکھا ہوا ہے، سیڑھیاں (درجے) چڑھ رہی ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مفت کی کمائیاں

حکیم طارق محمود چغتائی فرماتے ہیں ہمارے ایک دوست تسبیح خانے کے خادم فوت

ہوئے میں ان کے گھر تعزیت کے لیے گیا اور ان کے گھر والوں سے کہا ان کی تسبیح کہاں ہے جس پر وہ درود شریف پڑھتے تھے۔

انہوں نے وہ تسبیح مجھے دے دی میں نے محسوس کیا تسبیح کے دانے گھس جاتے تھے تو وہ دھاگہ نیا ڈال لیتے ہوں گے (اسی تسبیح پر اربوں درود شریف پڑھا مرحوم نے) جو احباب میرے ساتھ گئے تھے تعزیت کے لیے ان میں سے ایک نے کہا حضرت یہ تسبیح مجھے دے دیں ایک دن کے لیے میں نے پوچھا کیوں؟

کہنے لگا برکت والی تسبیح ہے صرف ایک دن کے لیے دے دیں۔ میں نے تسبیح اسے دے دی۔

اگلے دن کہنے لگا کہ بستر پر بیٹھے اسی تسبیح پر درود پاک پڑھنے لگا ابھی ایک تسبیح بھی پوری نہ ہوئی تھی کہ مجھے نیند نے ایسا جکڑا کہ تسبیح سرہانے رکھ کر سو گیا خواب دیکھتا ہوں کہ قیامت قائم ہے ہر طرف پریشانی ہی پریشانی ہے یہ منظر دیکھ کر میں پسینہ پسینہ ہو گیا لیکن ایک نور ہے جو مجھے لے کر چلنے لگا اور وہ نور ایسا ہے جیسے تسبیح کے دانے اور میں ان کے اندر پرویا اڑتا جا رہا ہوں میں بالکل مطمئن ہوں اور تسبیح کا نور مجھے جنت لے کر جا رہا تھا۔

پھر دوسری رات اسی تسبیح پر درود شریف پڑھتے پڑھتے سو گیا خواب دیکھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور جنت کے شہزادے حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین تشریف لائے ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا یہ تسبیح میرے بیٹوں کو دے دو اب حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین تکرار کرنے لگے کہ یہ تسبیح مجھے چاہئے، یہ تسبیح مجھے چاہئے۔

پس مولائے کل کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ان دونوں کو نہ دے ابھی

جھگڑا ہے لہٰذا ابھی تو اپنے پاس رکھ یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔
حکیم طارق محمود چغتائی کہتے ہیں پھر وہ شخص مجھے کہنے لگا کہ حضرت یہ تسبیح ہمیشہ کے لیے مجھے نہیں دے دیتے؟
میں ہنسا اور کہا کہ تو مفت کی کمایاں لینا چاہتا ہے۔

عجیب وغریب برکات

حکیم طارق محمود چغتائی بیان کرتے ہیں:
ایک آدمی نے محمد الرسول اللہ، احمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد 35 مرتبہ پڑھنا شروع کر دیا کہنے لگا کہ میرے ساتھ عجیب معاملہ ہونے لگا میں جب نوٹ رکھتا تھا اور اٹھاتا تھا تو پیسے بڑھے ہوئے ہوتے تھے۔
میں نے بڑھے ہوئے پیسے ایک طرف رکھنا شروع کر دیئے میرے آٹے میں برکت ہونا شروع ہوگئی۔ ہماری ترتیب ہے ہم آٹے کا تھیلا لاتے تھے اور ہمیں پتہ ہوتا تھا کہ اتنے دنوں میں ختم ہونا ہے اب ہمارے آٹے کے تھیلے میں برکت ہونا شروع ہو گئی۔ گھر کی دوائیوں پر پیسے لگنا ختم ہوگئے اور زندگی میں انوکھا سکون اور چین آ گیا۔ عجیب سی برکت اور راحت تھی میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ہر چیز میں برکت پیدا ہوگئی ہے۔
ایک مرتبہ میں رات کو پڑھ کر سو گیا اور دعا مانگی کہ یا اللہ! یہ تیرے اور تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بابرکت نام ہیں اے اللہ! مجھے ان ناموں کی برکت سے نماز تہجد کے لیے اٹھا دے، میں نے کبھی تہجد کی نماز نہ پڑھی تھی فجر کی نماز کے لئے بھی بمشکل اٹھتا تھا پس میں یہ کلمات پڑھ کر سو گیا۔

رات کے آخری لمحے میں مجھے ایسا محسوس ہوا کہ کوئی میرے ماتھے پر ہاتھ پھیر رہا ہے اور مجھے کہہ رہا ہے تہجد کے لیے اٹھ تو نے ہمیں ساری رات تھکا دیا ہے۔ میں نے آنکھیں بند کی ہوئی تھیں غنودگی کے عالم میں پوچھا تم کون ہو؟ کہا ہم فرشتے ہیں اور محمد الرسول اللہ احمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم ہیں اور ہماری ڈیوٹی ہے کہ اس کے پڑھنے والے کی ہم حفاظت بھی کریں اور برکت کے لیے دعا بھی کریں اور اس کے پڑھنے والے کو اللہ کا دوست بھی بنا دیں گے۔

بدکاری کے اڈے سے پاکیزگی تک کا سفر

حکیم طارق محمود چغتائی صاحب بیان کرتے ہیں:

میرے پاس ایک صاحب آئے کہنے لگے کہ درود پاک کی برکت سے میرا کاروبار (بدکاری کا اڈا) بند ہو گیا ہے میں آپ کے پاس آیا تھا لیکن اپنا تعارف نہیں کروایا تھا۔ میں بدکاری کا اڈا چلا رہا تھا اس میں میری بیٹیاں، بیوی، بہنیں اور باہر کے کچھ لوگ شامل تھے۔ میرا معاشی نظام خراب تھا مال بہت آتا تھا لیکن حرام کاری کے پیسے پر کب تک رہتا؟

مسائل اور مشکلات نے گھیر لیا آپ سے ملاقات ہوئی آپ نے مجھے درود شریف لکھ کر دیا اور میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا میں گنہ گار ضرور تھا لیکن مجھے درود پاک سے محبت تھی لہٰذا میں نے محبت کے ساتھ درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ پھر رب نے مجھ پر ایسی رحمت بھیجی ایسا کرم فرمایا کہ رب کریم نے مجھے تونگر کر دیا مالدار بنا دیا ایک مرتبہ رات کو سوتے سوتے خیال آیا کہ درود پاک پڑھنے کی برکت سے رب کریم نے مجھے اتنا کچھ دیا پھر بھی تو پیسے کا نظام غلط رکھے یہ درست نہیں چنانچہ میں نے

اسی وقت فیصلہ کیا کہ میں یہ پیسہ ختم کر دوں گا پھر میں نے اپنی بیٹیوں، بہنوں اور بیوی کو بلایا جو کہ بدکاری کے شعبے میں ملوث تھیں سب کو سمجھایا اور اس انداز سے سمجھایا کہ سب رونے لگ گئیں۔ سوائے دو تین کے باقی سب نے اس پیشے سے توبہ کر لی اور میرے ساتھ ہو گئے۔ ہم نے شہر بدل لیا اور کسی دوسرے شہر چلے گئے اور وہاں حیا اور وفاداری سے رہنے لگے۔ حتیٰ کہ میری بہنوں اور بیٹیوں کی شادی ہو گئی اور وہ تین لوگ جنہوں نے میری بات نہ مانی تھی میں نے درود پاک پڑھ پڑھ کر ان کے لیے بھی بہت دعائیں مانگیں پھر ایک ایسا وقت بھی آیا کہ انہوں نے بھی میری بات مان لی اور حیا و پاکیزگی کی زندگی گزارنے لگے۔

حکیم طارق محمود چغتائی صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

جب وہ بندہ اپنی روداد مجھے سنا رہا تھا تو مجھے رونا آ گیا کہ میرے مالک میں نے تو اس کو درود پاک تونگری کے لیے مال کے لئے دیا تھا...... اے اللہ مدینے والے کے نام کی برکتیں کیسی ہیں کہ درود شریف اس کو توبہ کے دروازے تک لے آیا اور اس کے لیے ہدایت کا باعث بن گیا اور سب سے بڑی بات حیا اور پاکیزگی کے ساتھ ساتھ رزق حلال عطا فرما دیا۔

حقیقت میں درود شریف سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں ہے۔

آنکھوں دیکھا معجزہ

ایک صاحب اپنی آنکھوں دیکھا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ جنوبی روڈ پر سفر میں تھے اچانک ہماری نظر راستے میں گرے اس ٹرالے پر پڑی جو کہ پورا جل چکا تھا حادثے کی وجہ سے اس ٹرالے کی کوئی چیز نہ بچی تھی لیکن ایک عجیب بات دیکھنے کو ملی

کہ اس ٹرالے کا ایک حصہ ایسا بھی تھا جس کو آگ نے بالکل بھی نہیں چھوا تھا ہلکی سی آنچ بھی نہیں آئی تھی نہ ہی کوئی تبدیلی اس میں رونما ہوئی۔ٹرالے کے پچھلے دروازے پر ''اللھم صل علی النبی'' لکھا ہوا تھا بڑا سارا کر کے،سوائے اس حصہ کے باقی سارا ٹرالا جل کر راکھ کا ڈھیر بن چکا تھا جب کہ درود پاک کی برکت سے اس حصے کو ذرہ بھر بھی آنچ نہ آئی تھی کہ جہاں میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہوا تھا۔

میں (مؤلف کتاب ہذا) نے بذات خود اس حادثے کی وڈیو دیکھی ٹرالا جل کر خاکستر ہو چکا تھا سوائے عقبی دروازے کے جس پر درود شریف لکھا ہوا تھا۔

اصلی سنی کون ہے؟

مبلغ اسلام جناب ثاقب رضا مصطفائی صاحب مدظلہٗ بیان کرتے ہیں کہ اس پُرفتن دور میں بہتّر،تہتّر فرقے ایک بندے کو اپنی جانب کھینچ رہے ہیں اور تقریباً ہر بندے کی زبان پر قرآن وحدیث کی بولی ہے عام آدمی پریشان ہو جاتا ہے کہ جاؤں تو کدھر جاؤں؟

ہر بندہ تحقیق کرنے بیٹھ جائے تو ان فرقوں میں سے حق کی جانب کون ہے،سچائی پر کون ہے تو وہ باقی امورِ زندگی کیسے بجالائے گا۔

آپ نے دیکھا ہوگا لاری اڈے پر جو کنڈیکٹر/ہاکر سواری کا جو حال کرتے ہیں ایک سامان پکڑ لیتا ہے کوئی بچے کو پکڑ لیتا ہے کوئی زبردستی اپنی جانب کھینچتا ہے بعض اوقات سواری غصے میں آجاتی ہے کہ ہمیں کہیں نہیں جانا حالانکہ کہیں تو جانا ہوتا ہے لیکن اس قدر بندے کو الجھا دیا جاتا ہے کہ بندہ چڑ جاتا ہے۔غصے میں آجاتا ہے تو اسی طرح

بہتّر، تہتّر فرقے بندے کو اپنی جانب کھینچ رہے ہوتے ہیں وہ جائے تو کدھر جائے؟
یہ بات کسی نے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے ان کے زمانے میں پوچھی کہ حضرت جب اتنے فرق اور ترق ہو جائیں تو میرے لیے حق کی کیا پہچان ہو گی؟
آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو اہل السنۃ ہوں گے وہی حق پر ہوں گے۔
سائل سمجھدار تھا دور اندیش تھا کہنے لگا اگر بہت سارے لوگ اسی ٹائیٹل سے موجود ہوں تو پھر ان میں اصلی سنی کی پہچان کیا ہو گی؟
آپ نے فرمایا "**من علامات اہل السنۃ کثرت الصلوۃ علی الرسول اللّٰہ**"
نشانی یہ ہو گی کہ کثرت سے حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر درود پڑھنے والے ہوں گے اب کوئی خیر سے ہمیں درودی ہونے کا طعنہ دے تو یہ ہمارے لیے تمغۂ امتیاز ہے میں تو بلکہ فخر سے کہتا ہوں ہم درودی ہیں بارودی نہیں ہیں اور یہ ہمارے لیے اعزاز و افتخار کی بات ہے کہ ہم اہل السنۃ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھنے والے ہیں۔

درود پڑھنے سے ہر دعا قبول ہوتی ہے

ایک یہودی کسی مسلمان کا پڑوسی تھا۔ ہمارے ہاں جب اسلامی حکومتیں ہوتی تھیں تو جو غیر مسلم ذمی بن کر ہمارے ساتھ رہتے تھے ان کے حقوق کا بہت خیال رکھا جاتا تھا ہماری حدیث شریف اور فقہ کی کتابوں میں ان ذمیوں کے مسائل اور حقوق پر بہت مفصل ہدایات موجود ہیں۔
چنانچہ اس یہودی کے ساتھ اس کا مسلمان پڑوسی بہت اچھا سلوک کرتا تھا اس مسلمان کی عادت تھی کہ وہ ہر تھوڑی دیر بعد یہ جملہ کہتا تھا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف

بھیجنے سے ہر دعا قبول ہوتی ہے اور ہر حاجت و مراد پوری ہوتی ہے جو کوئی بھی مسلمان اس سے ملتا یہ اسے اپنا جملہ ضرور سناتا تھا اور جو بھی اس کے ساتھ مجلس میں بیٹھتا اسے بھی ایک مجلس میں کئی بار یہ جملہ سننے کو ملتا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف بھیجنے سے ہر دعا قبول ہوتی ہے اور ہر حاجت و مراد پوری ہوتی ہے اس کا یہ جملہ اس کے دل کا یقین تھا اور وہ خود اس جملے کے فوائد و ثمرات دن رات اپنی زندگی میں دیکھتا تھا لیکن یہ جملہ اس کے پڑوسی یہودی کو بہت ناگوار گزرتا تھا مگر وہ کیا کرسکتا تھا کہ اسے اپنے کاموں اور ضروریات کے لئے بار بار اس مسلمان سے ملنا ہوتا تھا اور ان ملاقاتوں کے دوران اسے بار بار یہی جملہ سننے کو ملتا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف بھیجنے سے ہر دعا قبول ہوتی ہے اور ہر حاجت و مراد پوری ہوتی ہے۔

بالآخر اس یہودی نے اس مسلمان کو جھوٹا کرنے کی ٹھان لی اس نے ایک سازش تیار کی تاکہ اس مسلمان کو ذلیل و رسوا کیا جاسکے اور درود شریف کی تاثیر پر اس کے یقین کو کمزور کیا جاسکے نیز اس سے یہ جملہ کہنے کی عادت چھڑوائی جاسکے۔

چنانچہ اس یہودی نے زرگر یعنی سنارے سے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اسے تاکید کی کہ ایسی انگوٹھی بنائے کہ اس جیسی انگوٹھی پہلے کسی کے لئے نہ بنائی ہو زرگر نے انگوٹھی بنادی انگوٹھی لے کر یہودی مسلمان کے پاس آیا حال احوال کے بعد مسلمان نے اپنا وہی جملہ دہرایا اور وہی دعوت دی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف بھیجنے سے ہر دعا قبول ہوتی ہے اور ہر حاجت و مراد پوری ہوتی ہے یہ سن کر یہودی نے اپنے دل میں کہا کہ اب بہت ہوگیا بہت جلد یہ جملہ تم بھول جاؤ گے۔ چنانچہ کچھ دیر بات چیت کے بعد یہودی نے کہا میں سفر پر جارہا ہوں میری ایک انگوٹھی ہے وہ میں آپ کے پاس امانت کے طور پر رکھ کر جانا چاہتا ہوں کہ واپسی پر آپ سے لے لوں گا۔

مسلمان نے کہا مسئلے کی کوئی بات نہیں آپ بے فکر ہو کر انگوٹھی چھوڑ کر جا سکتے ہو یہودی نے وہ انگوٹھی مسلمان کے حوالے کی اور اندازہ لگا لیا کہ مسلمان نے وہ انگوٹھی کہاں چھپا کر رکھی ہے رات کو وہ چھپ کر اس کے گھر میں داخل ہوا اور انگوٹھی چوری کر کے لے گیا اگلے دن ایک کشتی پر بیٹھ کر سمندر گیا اور سمندر کے بیچ سب سے گہری جگہ وہ انگوٹھی پھینک دی اور پھر اپنے سفر پر روانہ ہو گیا۔

اس کا خیال تھا کہ واپسی پر مسلمان سے اپنی انگوٹھی طلب کرے گا تو وہ نہیں دے سکے گا تب اس پر چوری اور خیانت کا الزام لگا کر خوب چیخوں گا اور ہر جگہ اسے بدنام کروں گا پھر وہ مسلمان جب اپنی رسوائی دیکھے گا تو اسے خیال آئے گا کہ درود شریف سے کام نہیں بنا تو وہ اپنی دعوت اور جملہ چھوڑ دے گا۔

مگر اس نادان کو کیا پتہ تھا کہ درود شریف کتنی بڑی نعمت ہے کچھ دن بعد یہودی نے واپس آ کر مسلمان سے اپنی انگوٹھی طلب کی تو مسلمان نے کہا آپ اطمینان سے بیٹھیں آج درود شریف کی برکت سے میں صبح دعا کر کے شکار کے لئے نکلا تھا تو مجھے ایک بڑی مچھلی ہاتھ لگ گئی۔ آپ سفر سے واپس آئے ہیں تو وہ مچھلی کھا کر جانا پھر اس مسلمان نے اپنی بیوی سے مچھلی صاف کرنے کو کہا اور پکانے پر لگا دیا اچانک اس کی بیوی چلائی اور اسے بلایا وہ بھاگ کر گیا تو بیوی نے بتایا کہ مچھلی کے پیٹ سے سونے کی انگوٹھی نکلی ہے اور یہ بالکل ویسی ہی ہے جیسی ہم نے اپنے یہودی پڑوسی کی انگوٹھی امانت رکھی تھی وہ مسلمان جلدی سے اس جگہ گیا جہاں اس نے انگوٹھی رکھی تھی تو وہ جگہ خالی تھی انگوٹھی وہاں موجود نہیں تھی۔ چنانچہ وہ مچھلی کے پیٹ سے نکلی انگوٹھی یہودی کے پاس لے گیا اور کہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے سے ہر دعا قبول ہوتی ہے اور ہر حاجت و مراد پوری ہوتی ہے پھر اس نے وہ انگوٹھی یہودی کے حوالے کر دی یہودی کی

آنکھیں حیرت سے باہر نکل آئیں اور رنگ پیلا پڑ گیا ہونٹ کانپنے لگے اس نے پوچھا یہ انگوٹھی کہاں سے ملی؟

مسلمان نے کہا جہاں میں نے انگوٹھی رکھی تھی وہ جگہ خالی تھی مگر جو مچھلی آج شکار کر کے گھر لایا اس کے پیٹ سے مل گئی معاملہ مجھے بھی کچھ سمجھ نہیں آ رہا مگر الحمدللہ آپ کی امانت آپ کو مل گئی اور اللہ پاک نے پریشانی سے بچالیا۔ بے شک حضرت محمد ﷺ پر درود شریف پڑھنے سے ہر دعا قبول ہوتی ہے اور ہر حاجت و مراد پوری ہوتی ہے۔

یہودی تھوڑی دیر کانپتا رہا پھر کہنے لگا مجھے غسل کے لئے جگہ دیں غسل کر کے آیا تو فوراً کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت پڑھنے لگا دونوں رونے لگ گئے۔ جب یہودی کی حالت سنبھلی تو مسلمان نے اس سے کلمہ پڑھنے کا سبب پوچھا تب اس نومسلم نے سارا واقعہ سنادیا۔

مسلمان کے آنسو بہنے لگے اور وہ بے ساختہ پکار اٹھا کہ حضرت محمد ﷺ پر درود شریف پڑھنے سے ہر دعا قبول ہوتی ہے اور ہر حاجت و مراد پوری ہوتی ہے۔

سولہ مرتبہ درود پڑھو کتاب مفت حاصل کرو

ڈاکٹر اعجاز تبسم صاحب فیصل آباد کے رہنے والے ہیں اور ایوب ریسرچ انسٹی ٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد میں شوگر کے شعبے میں ماہر ہیں۔

انہوں نے گنے کے موضوع پر ایک کتاب لکھی جس میں گنے کا سارا تاریخ جغرافیہ بیان کیا ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس میٹھے پھل کی کاشت میں کیا کیا کر کے اس کی پیداوار بڑھائی جا سکتی ہے لیکن اس کتاب کی قیمت ڈاکٹر صاحب نے سولہ سو (1600) روپے رکھی جو کہ ایک غریب کسان کے لیے قیامت سے کم نہ تھی۔

اس سلسلے میں بہت سے لوگوں نے ڈاکٹر صاحب سے رابطہ کر کے شکایت کی تو ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا کہ قیمت تو کتاب کے اخراجات کو مدنظر رکھ کر مقرر کی گئی ہے لیکن یہ شکایت مسلسل بہت سے لوگ پھر بھی کر رہے ہیں لہٰذا اس سلسلے میں، میں نے ایک سکیم بنائی ہے جو کوئی کسان بھائی سولہ مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ یہ کتاب مفت حاصل کر سکتا ہے۔

اس آفر کی مقصدیت بڑی گہری ہے ایک شخص جب سولہ مرتبہ عشق رسول ﷺ سے مجبور ہو کر ان پر درود و سلام بھیجے گا ابتداء میں صرف کتاب کے حصول کے لیے سہی لیکن سولہ مرتبہ پڑھتے پڑھتے وہ خود بھی اتنا تو متاثر ہوگا کہ ایک شخص سولہ سو روپے دے کر لوگوں سے درود پڑھوا رہا ہے تو میں کیسا مسلمان ہوں جو اب خلوص اور محبت سے درود نہ پڑھوں۔

ڈاکٹر صاحب کے مطابق یہ اسکیم سولہ ہفتوں یعنی چودہ اگست تک قائم رہے گی کوئی بھی کسان سولہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور آ کر مجھ سے رابطہ کر کے کتاب مفت حاصل کر لے۔

اگر کتاب کے ساتھ پیغمبر ﷺ سے محبت بھی ملے تو کوئی بدنصیب ہی ہوگا جو خود کو اس سے محروم رکھے گا۔ ڈاکٹر صاحب کے مطابق یہ آفر صرف اور صرف غریب کسانوں کے لیے ہے۔

اللہ اکبر! درود شریف سے محبت دیکھیں کہ سولہ سو روپے مالیت کی کتاب درود شریف پڑھنے پر مفت تقسیم کی جا رہی ہے۔

ابو ظہبی کے چند دوست

محمد آصف کریمی صاحب لکھتے ہیں کہ تقریباً ایک سال پہلے ابوظہبی میں ہم پندرہ دوستوں نے مل کر ایک درود پاک گروپ قائم کیا اور یہ فیصلہ کیا کہ ہم سب درودشریف پڑھنا شروع کریں گے اس طرح یہ گروپ قائم ہوا۔

آہستہ آہستہ ہمیں ابوظہبی اور پاکستان سے لوگوں نے جوائن کرنا شروع کر دیا۔ ان درود پاک پڑھنے والوں میں ہمارے ساتھ مدرسوں کے بچے بھی شامل ہو گئے اور کچھ اسکول کے بچے بھی جو ہفتہ دو ہفتہ بعد پڑھے گئے درودشریف کی کل تعداد جمع کروا دیتے اور الحمدللہ تعداد کروڑوں میں ہوتی ہے اب تک 80 کروڑ سے زیادہ درود شریف پڑھا جا چکا ہے۔

درودشریف کا ذوق شوق بڑھانے کے لیے ہم درود پاک پڑھنے والے بچوں کو انعام بھی پیش کرتے ہیں تاکہ اس عمل سے درود پاک پڑھنے کی آگاہی مزید پھیلے اور بچوں بچیوں کا حوصلہ بڑھے۔

اللہ پاک نے درودشریف کے طفیل جو جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان کا شمار ممکن نہیں ہے اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درودشریف پڑھنے والا بنائے۔ (آمین)

میں ہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں

سہیل صاحب لکھتے ہیں کہ میں گورنمنٹ ملازم ہوں اور ساتھ میں B S Electronics بھی کر رہا ہوں۔

کچھ دن پہلے مجھے بہت تیز بخار ہو گیا اور کافی دن تک رہا۔ آفس اور یونیورسٹی سے بھی چھٹیاں ہو گئیں۔

بہت سے ڈاکٹرز کو چیک کروایا دوائی سے بھی وقتی طور پر آرام آ جاتا بعد میں پھر وہی

حالت ہو جاتی کافی پریشانی تھی ایک دو دن آفس گیا تو طبیعت مزید خراب ہو گئی۔
ایک رات میں یہ سب سوچ کر کافی پریشان تھا تو اسی پریشانی میں درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ درود پڑھتے پڑھتے اچانک مجھے سکون سا محسوس ہونے لگا تو میں صوفے پر لیٹ گیا اور ساتھ ساتھ درود شریف بھی پڑھتا رہا۔
یہاں میں آپ کو بتا دوں کہ میں ریگولر درود شریف پڑھنے والا نہیں تھا اور شاید نمازیں بھی میری پوری نہیں ہوتی تھیں لیکن اس وقت نجانے کیا خیال دل میں آیا کہ میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا درود پڑھتے پڑھتے میری آنکھ لگ گئی خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک نورانی بزرگ میرے پاس تشریف لاتے ہیں میں ان سے پوچھتا ہوں آپ کون ہیں؟
فرمانے لگے میں ہی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہوں جن پر تو درود پڑھ رہا ہے۔ یہ سن کر میں حیران ہو جاتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ کافی دن سے بیمار ہوں۔ ٹھیک بھی نہیں ہو رہا یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے دم کرتے ہیں اور پھونک مارتے ہیں جیسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دم کر کے پھونک مارتے ہیں تو میری آنکھ کھل جاتی ہے اور میں محسوس کرتا ہوں مجھے بخار نہیں ہے اور اپنے آپ کو بالکل ٹھیک پاتا ہوں صبح آفس بھی گیا یونیورسٹی بھی پھر اس کے بعد مجھے آج تک بخار نہیں ہوا دوبارہ کبھی۔
دوستو! اگر آپ دیکھیں کہ ایک ایسا انسان جو پوری نمازیں نہیں پڑھتا اور باقاعدگی سے درود بھی نہیں پڑھتا تو اگر وہ چند مرتبہ درود پڑھ کر یہ مقام حاصل کر سکتا ہے تو سوچیں ان لوگوں کا کیا عالم ہو گا جو ہر وقت درود شریف پڑھتے رہتے ہوں گے اللہ تعالیٰ ہم سب کو باقاعدگی سے ہر لمحہ، ہر وقت درود شریف پڑھنے کا عادی بنائے۔
(آمین)

ہر دو سال بعد بلاوا آتا ہے

محترم محمد راشد قریشی صاحب بیان کرتے ہیں کہ درود پاک پڑھنے والے پر رحمتیں ہی رحمتیں نازل ہوتی ہیں یہ بات پہلے سے ثابت تھی لیکن ان واقعات نے دل و دماغ پر اور بھی گہرا اور خوشگوار اثر چھوڑا ہے۔

میں کچھ بھی نہیں تھا لیکن درود شریف پڑھنا شروع کیا تو پتہ بھی نہیں چلا کہ کیسے خود بخود انتظامات ہوتے چلے گئے اور میرا اور میری فیملی کا ہر سال دو سال بعد بلاوا آنا شروع ہو گیا اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری کی سعادت ملتی گئی اس درود پاک کی برکت سے ہی میری فیملی کے ہر فرد جس میں میری بیوی بیٹے، بیٹیاں، نواسے، نواسیاں، پوتے پوتیاں دونوں بہوئیں، داماد وغیرہ کی روضہ مبارک پر بار بار حاضری نصیب ہوتی اور یہ سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم ہے اور درود پاک کی برکت ہے ورنہ کوئی بھی آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلاوے کے بغیر وہاں جانے کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔

اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے اور اس کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

ثانیٔ علامہ اقبال کا خطاب

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تصور پر گامزن علی محمد جٹ صاحب بہاولپور سے دس کلومیٹر دور اپنی زمینوں پر رہتے ہیں۔ علی محمد جٹ صاحب نے درود شریف کی فضیلت پر ایک کتاب لکھی تھی یہ کتاب ایک صاحب حال بزرگ نے دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کی یہ بزرگ وہاں قریب ہی ایک صحابی کے مزار کے متوسل ہیں ان بزرگ نے علی محمد جٹ صاحب کو بتلایا کہ جناب رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کی کتاب کو شرف قبولیت بخشا ہے اور آپ کے لیے تین دعائیں فرمائی ہیں۔

(1) آپ کا برسوں پرانا سر درد ختم ہو جائے گا۔

(2) اللہ تعالیٰ آپ کو بیٹے سے نوازے گا۔

(3) آپ کو ثانی علامہ اقبال کا خطاب دیا جاتا ہے۔

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میں جب علی محمد جٹ صاحب سے ملنے گیا تو انہوں نے کوئی خاص توجہ نہ دی شاید وہ ملنے والوں سے تنگ آئے ہوئے تھے۔

لیکن دوران گفتگو جب میں نے انہیں بتایا کہ میں بھی درود شریف کی ایک کتاب تالیف کرنا چاہتا ہوں اس سلسلے میں جب کتابیں اکٹھی کر رہا تھا تو آپ کی کتاب بھی ملی تب مجھے آپ سے ملنے کا اشتیاق ہوا اور کم وبیش آٹھ سو کلومیٹر کا سفر طے کر کے آیا ہوں پھر اس کے بعد کافی اچھے طریقے سے ان سے گفتگو ہوئی۔ میرے ایک سوال پر بتایا کہ ہاں وہ تینوں بشارتیں پوری ہو چکی ہیں۔

(1) مجھے لڑکپن سے آدھے سر کا درد رہتا تھا ایک صبح جب میں اٹھا تو وہ درد غائب تھا۔

(2) میرے ہاں پہلے دو بیٹیاں پیدا ہوئی تھیں اور مجھے بیٹے کی شدید خواہش تھی جو کہ بشارت کے ذریعے مقبول ہوئی پھر انہوں نے اپنے صاحبزادے سے بھی ملوایا جو کہ ماشاءاللہ اس وقت دو سال کا تھا۔

(3) ایک مرتبہ خواب میں علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت ہوئی فرمانے لگے جسے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پسند فرمائیں وہ مجھے بھی مرغوب ہے۔ لہٰذا آپ میرے خلیفہ ہوئے اس خواب کے فوراً بعد میں نے لاہور کا قصد کیا اور علی الصبح علامہ اقبال

کے مزار پر پہنچا تو پتہ چلا کہ مزار کھلنے میں ابھی کافی دیر ہے دل میں سوچا جناب یہ عجیب بات ہے مجھے بلا کر دروازے بند کر لئے چند منٹ بعد رینجرز کا ایک اہلکار آیا اور مجھ سے کہنے لگا آپ اندر چلے جائیں پھر وہ تالا کھول کر چلا گیا اور میں وہاں کافی دیر بیٹھا فیض حاصل کرتا رہا۔

سچ میں درود شریف ہی کائنات کا سب سے بڑا اسم اعظم ہے جو کہ ناممکن کو ممکن میں بدل دیتا ہے۔

جب کسی مجلس میں بیٹھو یا اٹھو

حضرت علامہ فخر الدین فیروز آبادی سے منقول ہے کہ جب کسی مجلس میں بیٹھو تو یوں کہہ لیا کرو:

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم و صلی اللّٰہ علی محمد

اللہ تعالیٰ تم پر ایک فرشتہ مقرر کر دے گا جو تمہیں غیبت سے محفوظ رکھے گا اور جس وقت مجلس سے اٹھو تو اس وقت بھی

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم و صلی اللّٰہ علی محمد

کہہ لیا کرو تو ایک فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔

درود شریف پڑھتے شرم آتی ہے

اولیاء اللہ اس قدر پاس ادب رکھتے تھے کہ ایک مرتبہ حضرت مظہر جانِ جاناں شہید رحمۃ اللہ علیہ کے سینے میں گولی لگ گئی دو دن گزر گئے کہ جامع مسجد دہلی کی سیڑھیوں میں پڑے ہیں۔

مریدوں نے پوچھا حضرت جی! پہلے ہر سانس درود شریف پڑھا کرتے تھے پرسوں سے آپ نے تو درود شریف پڑھا ہی نہیں؟

فرمایا نادانو! کیسے پڑھوں؟

گندھک اور بارود کی بنی ہوئی بدبودار گولی سینے میں ہے آقائے کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھتے شرم آتی ہے۔

جن اٹھا کر لے گئے

حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی کے 500 خلفاء میں سے ایک کا نام عبدالغفور اعظم پوری رحمۃ اللہ علیہ تھا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ شیخ ہمارے قبیلے سے تھے اور آپ کو جن اٹھا کر لے گئے ایک عرصہ تک ان کے ملک میں رہے اور ان کی زبان کے ماہر ہو گئے تھے۔ عالم اور کامل سیاح بھی تھے۔ حضور ﷺ نے آپ کو بحالت خواب درج ذیل درود شریف تعلیم فرمایا تھا:

اللھم صل علی محمد و آلہ بعدد اسمائک الحسنٰی

آپ کی وفات 998ھ میں ہوئی۔

اور ہم بچ گئے

محمد محبوب صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ سے لکھتے ہیں ایک شب میں نے خواب دیکھا کہ میں اپنے بڑے بھائی کے ساتھ بائیک پر جا رہا ہوں اور ہمارے ساتھ سب سے چھوٹا بھائی جو کہ ایک سال کا ہے وہ آگے بیٹھا ہوا ہے ہم گھر کے پاس نہر والی روڈ سے گھر واپس آ رہے تھے کہ اچانک سامنے سے ایک بڑا سا کنٹینر ہماری طرف آتا

دکھائی دیا جیسے ہی وہ ہمارے قریب آیا تو لڑکھڑانے لگا اور ایسا لگا کہ ہمارے اوپر گر جائے گا اس کے لڑکھڑانے سے روڈ بالکل بند ہوگئی تھی اور روڈ کے ایک سائیڈ پر نہر کے پانی گزرنے کا چھوٹا سا راستہ بھی تھا ہم اس کنٹینر سے بچ کر روڈ کے سائیڈ سے گزرنے لگے کہ اچانک، وہ جگہ بھی ڈھلوان کی طرح ہو جاتی ہے مطلب کہ ترچھی ہو گئی میں نے بلند آواز سے درود پڑھنا شروع کر دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ہم اس مشکل راستے سے بآسانی سیدھے روڈ پر نکل آئے۔ اس کنٹینر کے اوپر سے بجلی کی تاریں بھی ٹکرا رہی تھیں۔ بھائی نے کہا یہ تاریں ہمارے اوپر نہ گر جائیں میں نے کہا اب ہمیں کچھ نہیں ہوگا درود شریف کی برکت سے ہمیں مدد مل گئی ہے اور ہم بچ گئے ہیں۔

ساری زندگی کا حاصل

حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:
میں نے زندگی بھر ایسے ذکر کے متعلق سوچا ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی ہو اور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر خیر بھی ہو تو میری زندگی بھر کی سوچوں کا نتیجہ جو حاصل ہوا وہ ہے ''درود شریف''۔

ایک کرنل صاحب کے سفرِ درود کی داستان

کرنل خضر جاوید قاضی صاحب آرمڈ کور میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے بعد ابھی حال ہی میں ریٹائرڈ ہوئے ہیں آپ نے آرمی کی سروس ایک بہادر پرجوش فوجی کی حیثیت سے گزاری آپ کو بہترین پرفارمنس پر تمغہ امتیاز سے نوازا گیا۔
لکھتے ہیں کہ میں ان دنوں مری میں تعینات تھا کہ اچانک مجھے اپنے ایک دوست آفیسر کے بارے میں علم ہوا کہ اس کی Category ڈاؤن ہوگئی ہے جو کہ ایک

سانحے سے کم نہیں ہوتا ایک بہادر فوجی مورچے میں دشمن سے جنگ لڑسکتا ہے محاذ پر سینہ تان کر مقابلہ کرسکتا ہے سمندر کی تہوں میں یا آسمان کی وسعتوں میں دشمن کو پسپائی پر مجبور کرسکتا ہے لیکن Category ڈاؤن ہونے کا سانحہ نہیں سہہ سکتا۔

چنانچہ میں اپنے دوست سے ملنے اور اس کے غم میں شریک ہونے اور اسے حوصلہ دینے اس کے گھر گیا تو معلوم ہوا کہ اس کے دل کی Blood Vessels بند ہیں لیکن میرا دوست اس سپاہیانہ جوش وجذبے سے بہت حوصلے میں تھا۔

اس کی شگفتہ مزاجی اسی طرح قائم ودائم ہے وہ پہلے کی طرح بات بات پر لطیفے سنا رہا تھا ہنس رہا تھا پھر کہنے لگا یار مجھے آپریشن Suggests کیا گیا ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ میں CMH رپورٹ کروں اور انہوں نے مجھے ہائی رسک Patients کی Category میں شامل کرلیا ہے لیکن یار پتہ نہیں کیا بات ہے میں آپریشن ٹیبل پر نہیں مرنا چاہتا موت تو برحق ہے لیکن میں اسے خود چل کر ٹیبل پر لیٹ کر اپنا دل پیش نہیں کرنا چاہتا۔

میں نے کہا آج کل کے ماڈرن دور میں ایسی باتیں کہاں؟

کامیاب آپریشن ہو رہے ہیں تم یہ سوچنا چھوڑ واور آپریشن کی تیاری کرو ہم تمہیں زندہ دیکھنا چاہیے ہیں اب تو دل کا آپریشن نارمل سی بات ہے۔

وہ کسی سوچ میں ڈوب گیا میں نے اسے چپ دیکھ کر کہا یار کچھ تو ترس بھابھی اور بچوں پر کھاؤ۔

کہنے لگا یار خضر یہ آپریشن بھی تو موت ہی ہے نا......دل نکال کر ایک ٹرے میں رکھ دیں اب پتہ نہیں دل صحیح جڑے یا نہ جڑے دوبارہ ورک کرے یا نہ کرے؟ سپارک اپنا اثر دکھائے یا نہ دکھائے؟

مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ آخر تم ایسی باتیں کیوں سوچ رہے ہو؟

اللہ کے فضل و کرم سے تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے آپریشن کا صرف خوف ہوتا ہے اور کچھ نہیں اینڈ نو مور ٹاک لیو واِٹ ......ہم تمہیں صحت یاب دیکھنا چاہتے ہیں ان ہی دنوں میری پوسٹنگ ہو گئی اور پھر میں ٹریننگ کے لیے کوئٹہ چلا گیا۔ اس دوران میری اس سے ملاقات نہ ہو سکی میرا خیال تھا کہ آپریشن کے جان لیوا لمحات سے نبرد آزما ہو چکا تھا اس کے زندہ ہونے کی خبریں اپنے کولیگ سے ملتی رہتی تھیں۔

اور پھر چند سال بعد ہم دوبارہ ایک اسٹیشن پر اکٹھے ہوتے ہیں میں اس سے ملنے گیا تو وہ اپنی سیٹ سے اٹھ کر اسی محبت و جوش سے ملا میں نے اسے دیکھتے ہی کہا:

سناؤ یار آخر تم نے آپریشن کروا ہی لیا اور اب دیکھو کتنے بھلے چنگے ہو۔ میری بات سن کر وہ مسکرایا اور کہنے لگا کہ:

میں ٹھیک تو ہو گیا ہوں لیکن تم یہ بات سن کر حیران ہو گے کہ میں نے کوئی آپریشن نہیں کروایا۔

تو پھر یہ کیسے؟......تم ٹھیک تو ہو نا؟

یار خضر میں آپریشن نہیں کروانا چاہتا تھا موت مجھ سے چند قدم دور تھی مجھے ایک بزرگ ملے میں نے اپنی پریشانی کا ذکر ان سے کیا انہوں نے صرف اتنا کہا کہ اگر تم کامیاب ہونا چاہتے ہو تو پھر میں تمہیں ایک نسخہ کیمیاء بتاتا ہوں اور اگر تم نے سچے دل اور لگن سے یہ نسخہ آزمایا تو یقین کامل ہے کہ تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے اور وہ نسخہ یہ ہے کہ تمہیں درود شریف ایک کروڑ مرتبہ پڑھنا ہو گا۔

میں نے ان بزرگ سے وعدہ کر لیا کہ یہ عمل چنداں مشکل نہیں ہے اور پھر میں نے پورے شد و مد سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور آج درود شریف کی برکت سے

تمہارے سامنے بالکل ٹھیک ٹھاک بیٹھا ہوں۔ میرے دل کی دھڑکن معمول پر ہے میرے ہارٹ کے سبھی ٹیسٹ ہو چکے اور میری ساری رپورٹس نارمل ہیں (یہ کہہ کر اس نے رپورٹس کے کاغذات کا ایک ڈھیر اپنی میز کی دراز سے نکال کر میرے سامنے رکھ دیا) اور معجزہ دیکھو کہ میری رپورٹس بالکل نارمل ہیں۔

میری Categary دوبارہ اَپ ہو چکی ہے میری پروموشن ہونے والی ہے ذرا دیکھو درود شریف نے مجھے کہاں سے کہاں پہنچا دیا اور یہ ساری کی ساری برکات و کرامات درود شریف کی ہیں۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے نہ چھوڑیں

سیدی شیخ محمد ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ مجھے نہ چھوڑیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تک تو کوثر پر نہ جائے گا اور اس کا پانی نہ پی لے ہم تجھے تنہا نہیں چھوڑیں گے کیونکہ تو سورۃ الکوثر اور مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی حمد

سیدی شیخ محمد ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا شیخ ابوسعید صفروی رحمۃ اللہ علیہ مجھ پر درود بھیجتا ہے اور اس کی کثرت کرتا ہے اس سے کہہ دے کہ جب درود ختم کیا کرے تو اللہ تعالیٰ کی حمد کر لیا کرے۔

چشمہ لگانا ختم کر دیا

روزنامہ خبریں (21 مارچ 1998ء) میں خبر شائع ہوئی کہ شہداد پور کے ولی محمد انصاری ٹیلی فون آپریٹر بینائی کی کمزوری کی وجہ سے 1970ء میں آنکھوں پر موٹا چشمہ لگاتے تھے بینائی بحال کرنے کے لئے انہوں نے ہر طرح کے معائنے کروائے ادویات استعمال کیں لیکن نظر کی کمزوری بدستور جاری رہی۔ گزشتہ دنوں وہ عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودیہ عربیہ گئے جہاں انہوں نے روضہ رسول ﷺ پر حاضری دیتے ہوئے بعد صلوۃ وسلام اپنے دل میں نبی کریم ﷺ سے التجا کرتے ہوئے اپنی آنکھوں کی روشنی دوبارہ بحال ہونے کی دعا مانگی اور آنکھوں کو روضہ رسول ﷺ کی جالیوں سے مس کر دیا اس کے بعد انہوں نے اپنی آنکھوں کو جالیوں سے ہٹایا تو تمام تر چیزیں اصل حالت میں روشن نظر آ رہی تھیں انہوں نے خوش ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اپنے ساتھ آنے والے دوستوں کو بھی بتایا۔ اس کے بعد انہوں نے چشمہ لگانا بالکل ختم کر دیا۔

دونوں آنکھیں روشن ہو گئیں

حضرت مولانا شاہ عبدالرحمن سندھی لکھنوی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ سندھ میں ایک رنگریز (کپڑے رنگنے والا) آنکھوں کی بصارت سے محروم ہو گیا اس نے کثرت سے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔

ایک روز خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو درخواست کی کہ آنکھوں کی روشنی آ جائے صبح جب بیدار ہوا تو درود شریف کی برکت سے اس کی

دونوں آنکھیں روشن تھیں۔

سب سے بڑا عاشق درود

پروفیسر فقیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کے دن اور راتیں درود شریف کے لئے وقف ہو کر رہ گئیں وہ خود ہی اپنے سابقہ ریکارڈ توڑتے اور نئے ریکارڈ قائم کرتے رہتے 19 فروری 1987ء تک 37 کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھ چکے تھے کم از کم سوا دولاکھ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول تھا اور زیادہ سے زیادہ تو ایک راز تھا۔

پروفیسر صاحب ''درود قادریہ'' کا کثرت سے ورد کرتے تھے اور یہی وہ درود شریف ہے کہ جس کے متعلق حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس خاندان کو جو کچھ بھی حاصل ہوا اسی درود کی برکت سے حاصل ہوا لہٰذا اسے جس طرح سے چاہو پڑھو مجرب ہے۔

اسرار و علوم حاصل کرنے کا درود

حضرت مولانا حقی نازلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

اللھم صل و سلم علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد فی کل لمحۃ و نفس بعدد کل معلوم لک

یہ درود شریف جب میں مدرسہ محمودیہ مدینۃ منورہ میں مقیم تھا تو میرے پیر حضرت شیخ مصطفی ہندی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے عطا کیا تھا اور فرمایا تھا کہ اگر تو اس درود شریف کو پڑھے گا تو اسرار و علوم بلا واسطہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لے گا۔ پہلی رات میں نے اس درود شریف کو ایک سو مرتبہ پڑھا تو خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت

حاصل ہوئی۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا شفاعت تیرے لئے، تیرے والدین اور تیرے بھائیوں کے لئے ہے۔

پھر میں نے اس درود شریف کے اسرار کو اسی طرح پایا جس طرح کہ میرے پیر صاحب نے مجھ سے فرمایا تھا۔

مجھے اپنے قدموں میں رہنے دیجئے

محترمہ گوہر بیگم (مسز ایڈمرل مظفر حسین) بیان کرتی ہیں کہ کوئی آٹھ، نو سال پہلے سوتے میں آنکھ کھل گئی لیکن آنکھیں بند ہیں زبان پر کلمہ طیبہ اور درود شریف جاری ہے پھر دل زور زور سے دھڑکنا شروع ہو جاتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ کوئی طاقت مجھے اپنی جانب بلا رہی ہے۔ میں کہتی ہوں **السلام علیکم یا رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پھر کہتی ہوں کہ میرے آقائے کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ دیر اور اپنے قدموں میں رہنے دیجئے پھر یہ کیفیت ختم ہوگئی آنکھیں کھل گئیں جن سے آنسو جاری تھے۔

ایک لاکھ مرتبہ درود کاپی پر لکھا

محمد عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ لکھتے ہیں کہ میرے ایک دوست نے ایک نہایت پیچیدہ مقدمے میں کامیابی کے لیے میرے کہنے پر ایک لاکھ مرتبہ اس درود شریف ''**اللھم صل علی محمد**'' کو کاپی پر لکھا اور کامیاب ہوئے۔

واقعی یہ ایک نہایت مبارک عمل ہے اس عمل کے کرنے والے کی وفات کے بعد بھی درود شریف والے وہ کاغذ جب تک محفوظ رہیں گے فرشتے اس کی طرف سے درود بھیجتے

رہیں گے جس کا اس کو آخرت میں بھی فائدہ حاصل ہوگا یعنی دنیا اور آخرت دونوں جہانوں میں اس کے لئے فائدہ ہوگا۔ اس چھوٹے سے درود شریف کو نہایت معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی اپنے حالات کے مطابق ایک خاص تعداد مقرر کر کے روزانہ لکھتا رہے۔ سالہا سال لکھے اور لاکھوں کی تعداد میں لکھے ان شاء اللہ فائدہ ہی فائدہ ہے۔

وَسَلَّم اور وَسَلِّم کی پہچان

بزرگان دین فرماتے ہیں کہ جو درود شریف اللّٰھم سے شروع ہو وہاں آخر میں وسلم کے نیچے زیر آئے گا جب کہ جو درود شریف اللّٰھم کے بغیر شروع ہو وہاں وسلم کے اوپر زبر آئے گا مثلاً درود خضری میں وسلم پر زبر پڑھیں گے:

صلی اللّٰہ علی حبیبہ محمد و الہٖ وَسَلَّم

قحط ختم ہو گیا

مؤلف ''شفاء القلوب'' لکھتے ہیں کہ جب میں نے درود شریف سے متعلق یہ کتاب لکھنا شروع کی اور قلم اٹھایا تو اس وقت سارا پنجاب قحط کے آثار میں گزر رہا تھا۔ بارش کی بے پناہ کمی تھی اور لوگ بارش بارش کرتے تھے لیکن جیسے ہی کتاب مکمل ہوئی اللہ کی رحمت کی گھٹائیں آئیں اور خوب بارش ہوئی۔ ملک کے چاروں اطراف رحمت کے بادل برسے اور مردہ زمین سرسبز ہوگئی قحط ختم ہوا گرانی دور ہوئی چہروں پر مسرت اور اطمینان چھلکنے لگا اور یہ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کا ایک ظاہری اثر تھا۔

مولانا جلال الدین رومی کی حکایت

مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ مثنوی شریف میں لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک

شہد کی مکھی بارگہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئی اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرامؓ کی مجلس کو سجائے تشریف فرما تھے۔ شہد کی مکھی نے حاضر خدم ہو کر سلام عرض اور فرطِ شوق سے کبھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس مبارک پر بیٹھتی اور کبھی پاؤں مبارک کو بوسے دیتی اور آداب بجا لا کر تمام مجلس کے اردگرد خوشی اور مسرت سے جھومتی اور طواف کرتی اور عجیب شان سے فدا ہوتی۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا اے نحل! یہ تو بتا شہد کیسے بناتی ہے۔

عرض کیا فداک روحی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں باغ میں جا کر ہر قسم کے پھولوں چنبیلی، موتیا، گلاب اور دیگر پھولوں کا رس چوستی ہوں۔ ان میں کئی کڑوے کسیلے اور پھیکے بھی ہوتے ہیں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے پیٹ میں کوئی کارخانہ نہیں ہے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ جب پھولوں کا جوہر اور پھولوں کا زرد، سفید اور سرخ رس منہ میں رکھ کر اپنے گھر کی طرف اڑتی ہوں تو راستے میں آپ پر درود شریف ''صلی اللہ علیک یا محمدؐ'' پڑھتی ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنی شہنشاہ ملکہ کے حکم سے ان رسوں کو جمع کر کے ایک مجلس منعقد کرتی ہیں اور پھر ہم سب ادب ومحبت کے ساتھ اردگرد بیٹھ کر درود شریف پڑھتی ہیں تو درود شریف کی برکت سے یہ تلخ رس شیریں بن جاتا ہے جو ایسا میٹھا خوشگوار پاکیزہ اور لطیف تر ہوتا ہے کہ مدت دراز تک گلیں نہ سڑیں نہ بدبودار ہو پھر عرض کیا۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ سب برکت درود شریف کی ہے اور یہ سب تاثیر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک کی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام اقدس کی یہ ادا رب کریم کو اتنی پسند آئی کہ اس شانِ مطلق نے اس درود شریف کی برکت سے اس میں شفاء رکھ دی کہ حلالاً طیباً چیزوں میں شفاء ہے۔ حرام چیزوں میں نہیں اور ہمیں بہت سے انعامات سے بھی

نوازا۔ پہلا انعام یہ کہ درودشریف کی برکت سے رسوں کی قلب ماہیت فرما کر شہد کو بچے جوان اور بوڑھوں کے لیے محبوب بنا دیا اور اس میں عجیب ذائقہ اور تاثیر عطا فرمائی اور شفاء کا نسخہ ملا۔

دوسرا انعام یہ کہ درودشریف کی برکت سے بارگہ رسالت م آب ﷺ کی حاضری اور زیارت نصیب ہوگئی اور مرتبہ پا گئیں اور ہمارا ذکر مومنوں کی زبان پر شہد کی مٹھاس کی طرح ہوتا ہے۔

تیسرا انعام یہ کہ رب جلیل سے ''**واوحی ربک الی النحل**'' سے شرف ہم کلامی نصیب ہوا لہٰذا درودشریف نے شہد کو خوشبودار، خوش ذائقہ اور خوش گوار بنا دیا جو نہ گلتا ہے نہ سڑتا ہے نہ بدبودار ہوتا ہے اور یہ نسخہ غذا بھی ہے، دوا بھی ہے اور بہر جہت کلیہ شفا بھی ہے۔

آخری زمانہ

علامہ سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''تقریب الاصول'' میں نقل فرماتے ہیں کہ آخری زمانہ میں عبادات ختم ہو جائیں گی اور اللہ کریم کی رضامندی حاصل کرنے کا ذریعہ حضور پرنور علیہ الصلوۃ والسلام پر درود وسلام بھیجنے کے علاوہ کچھ نہیں ہوگا خواہ وہ نیند میں ہو یا بیداری میں اور یہ کہ اعمال مقبول یا مردود ہو سکتے ہیں سوائے درود شریف کے کہ وہ عظمت رسول کریم ﷺ کی وجہ سے قطعاً مقبول ہیں۔

کستوری کی خوشبو

روزنامہ خبریں (24 اکتوبر 1998ء) میں خبر شائع ہوئی کہ جامعہ اشرفیہ لاہور کے ایک استاد محترم حضرت مولانا محمد موسیٰ عاشق رسول ﷺ تھے۔ ہر وقت درودشریف

کے ورد سے زبان تر رکھتے تھے جمعہ کے دن اہل خانہ کے ساتھ مل کر اجتماعی درود شریف کا بندوبست کرتے تھے۔ 19 اکتوبر 1998ء کو آپ کا وصال ہوا لحد میں اتارا گیا تو قبر کستوری کی خوشبو سے بھر گئی اور خوشبو کا یہ سلسلہ آٹھ ماہ تک بدستور جاری رہا یہ صرف درود شریف کی بکثرت اور اہل خانہ کے ساتھ جمعہ کے روز درود شریف کی مبارک مجلس کے اہتمام کی بدولت تھا۔

روزانہ ایک لاکھ مرتبہ درود شریف

حضرت مولانا احمد علی لاہوری شیخ التفسیر اور معروف محدث تھے 86 سال کی عمر پائی۔ سچے عاشق رسول ﷺ تھے درود شریف سے بڑی محبت و عقیدت رکھتے تھے اور کثرت کے ساتھ درود شریف کا ورد کرتے تھے ان کے پوتے محمد اجمل قادری کے مطابق شیخ التفسیر روزانہ ایک لاکھ مرتبہ درود شریف کا وظیفہ کرتے تھے۔ 23 جنوری 1962ء کو انتقال ہوا قبر کھودی گئی تو عنبر کی سی خوشبو سے پورا قبرستان معطر ہو گیا اسی طرح چھ ماہ تک عنبر کی سی خوشبو آتی رہی۔

کوہ قاف کی مخلوق

امام ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''العرائس'' میں لکھا ہے کہ:

اللہ تعالیٰ نے کوہ قاف کے پیچھے ایک ایسی مخلوق پیدا فرمائی ہے جس کی تعداد اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ان کی عبادت صرف نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجنا ہے۔

درود شریف کا بدلہ

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض عارفین سے نقل فرمایا ہے کہ جس

شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھا اسے سب سے بڑا شرف یہ حاصل ہوگا کہ جان کنی اور سکرات کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہوں گے وہ شرفِ دیدار سے نوازا جائے گا اور اسی وقت حورانِ جنت، محلات، وسلامتی کے پیغامات اور مبارک باد جو اللہ کریم نے فرمائی ہوگی ملاحظہ کرے گا۔

اللہ کریم نے فرمایا:

وہ جن کی جان نکالتے ہیں ستھرے پن میں یہ کہتے ہوئے کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں اپنے کیے کا بدلہ حاصل کرو۔ (القرآن)

لطیفہ قلب اور لطیفہ روح

حضرت سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف بڑی ہی برکت والی چیز ہے نیز فرمایا کہ تمام درود شریف بڑے ہی عمدہ ہیں مگر مراتب میں فرق ہے۔ لطیفہ قلب **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** سے کھلتا ہے اور لطیفہ روح کی ترقی **صلی اللہ علی النبی الامی وآلہ وسلم** سے ہوتی ہے۔

الرجی ختم ہوگئی

منظور الٰہی پراچہ لکھتے ہیں میرے ایک دوست کو الرجی ہوگئی جس کا علاج پورے پاکستان میں نہیں ہو پا رہا تھا انہوں نے بہت سی ویکسینیشن بھی کروائی لیکن وہ مسلسل تکلیف میں تھے میں نے انہیں درج ذیل درود شریف پڑھنے کو بتایا:

اللھم صل علی محمدٍ کما تحب وترضی لہٗ

انہوں نے اس درود شریف کو پڑھنا شروع کیا تو ان کی الرجی ختم ہوگئی اور درود شریف کی برکت سے وہ صحت یاب ہوگئے۔

زبان کو ہدیہ

عارف صاحب لکھتے ہیں ایک بندے سے ذکر نہیں ہو پا رہا تھا اس نے درود شریف پڑھ کر اپنی زبان کو ہدیہ کرنا شروع کر دیا تو اس کے لیے ذکر کرنا آسان ہو گیا اور میرے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا کہ تھوڑا سا ذکر کر کے میں رک جاتا تھا میں نے بھی 11 مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی زبان کو ہدیہ کرنا شروع کر دیا اس کی برکت سے اب میرے لئے ذکر کرنا آسان ہو گیا ہے۔

روزی کا غم نہیں

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابوالعباس خضر علیہ السلام نے نماز فجر سے طلوع آفتاب تک اولاً درود شریف پڑھنے اور پھر کچھ دیر اللہ کریم کے ذکر کرنے کا حکم دیا ہے اس سے مجھے اور میرے اصحاب کو دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہوئی اور اس طرح رزق ملا کہ تمام اہل مصر میرے اہل وعیال ہوں تو بھی روزی کا غم نہیں اور یہ کہ اللہ کریم کا شکر ہے۔

عمرے کی سعادت

امجد صاحب لکھتے ہیں کہ میں لندن میں رہتا ہوں۔ میں نے ماہنامہ عبقری میں درود شریف کے فضائل پڑھے تھے۔ پہلے تہجد میں پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھتا تھا اور اب اعمال کی برکت سے پانچ ہزار مرتبہ پڑھ لیتا ہوں جس کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے عمرے کی سعادت نصیب فرمائی اور میں نے طواف، سعی اور صفا مروہ اپنے قدموں پر چل کر کیا، الحمدللہ! ایسی سہولتیں ملیں کہ بیان سے باہر ہیں۔ پہلے کوئی عزیز

وغیرہ آ کر واک کرواتے تھے کیونکہ میں چل پھر نہیں سکتا تھا لیکن اب الحمدللہ خود چل پھر کر اپنے کام کر رہا ہوں۔

خلائی راکٹ

دلائل الخیرات ص 23 پر درج ہے کہ جب کوئی بندہ نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجتا ہے تو وہ درود شریف اس کے منہ سے بسرعت خلائی راکٹ سے تیز تر نکلتا ہے مشرقین ومغربین کے میدانوں، جنگلوں اور بیابانوں کو منور کرتا پہاڑوں، کوہساروں اور وادیوں میں خوشبو بکھیرتا دریاؤں، نہروں اوچشموں کو تازگی بخشتا زمین کی ہواؤں اور آسمان کی فضاؤں کو معطر کرتا ہوا گزرتا کہتا جاتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود شریف ہوں جو اس نے سیدنا کریم ﷺ پر بھیجا ہے۔ پس ہر ایک شے درود بھیجتی ہے اس بندہ پر جس نے یہ درود شریف پڑھا ہوتا ہے۔

عظیم المرتبت پرندہ

خداوند قدوس اپنے کرمِ کریم اور فضل عمیم سے درود شریف کا ایک عظیم پرندہ پیدا فرماتا ہے جس کے ستر ہزار بازو اور ہر بازو میں ستر ہزار پَر ہوتے ہیں ہر سر کے ستر ہزار چہرے اور ہر چہرے کے ستر ہزار منہ، ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں اور ہر زبان ستر ستر بولیوں میں ہر لحہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح تقدیس تحمید تکبیر تہلیل کرتا ہے اور یہ تمام ثواب درود شریف پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔ یہ پرندہ نما فرشتہ تا قیامت درود پڑھنے والے کی قبر پر کھڑا دعا کرتا ہے تو درود خواں کی قبر کستوری سے مہکتی رہتی ہے۔ یہ قدرت الٰہی کے معجز نما ظہورات مشاہدہ علماء مکاشفہ اولیاء سے ثابت ہے۔

محسنِ پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان رحمۃ اللہ علیہ

رفیق صاحب لکھتے ہیں کہ میں محسنِ پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا وہ کہنے لگے اسلام آباد میں گیڈر بہت ہوتے ہیں جو رات کو بہت زیادہ بولتے ہیں لیکن جب ہم درود پاک پڑھتے ہیں تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں پھر میں نے خود اس کا مشاہدہ کیا ایک مرتبہ ایبٹ آباد میں اوپر بیٹھا ہوا تھا ان دنوں میری رات کو لیٹ نائٹ ڈیوٹی تھی اس وقت گیڈر بہت زیادہ بولنا شروع ہو گئے یہاں تک کہ ہمارا بات کرنا مشکل ہو گیا میں نے اپنی بیٹی کو کہا دیکھنا میں ان کو کیسے چپ کرواتا ہوں کہنے لگی آپ انہیں کیسے چپ کروائیں گے؟

میں نے کہا بس تم ابھی دیکھنا کیسے چپ ہوتے ہیں۔ میں نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور ان کی طرف پھونک ماردی ایک دم ایسا ہو گیا جیسے جنگل میں انہیں موت آ گئی ہو اور وہ فوراً چپ ہو گئے۔ میرے گھر والوں نے تعجب سے پوچھا آپ نے کیا پڑھا ہے؟ میں نے انہیں بتایا کہ میں نے درود شریف پڑھا تھا۔

1971 کی جنگ کا ایک منظر

ایک ڈاکٹر صاحب سید حسین شاہ صاحب جو کہ لاہور تھانے میں SHO ہیں واقعہ سناتے ہیں کہ جب بنگلہ دیش میں 71ء کی جنگ ہوئی تو میں ڈھاکہ میں تھا۔ ہمارے اوپر مسلسل بموں کی بارش ہو رہی تھی میں نے اپنے فوجیوں کو کہا کہ درود ابراہیمی پڑھ کر اپنی گاڑی کا حصار کرو کہنے لگے میں درود ابراہیمی پڑھ کر گاڑی کا حصار کرتا میں نے دیکھا کوئی بم آتا تو جیسے کوئی ہاتھ آ کر اِدھر اُدھر کر دیتا، درود ابراہیمی میں بڑی

تاثیر طاقت وقوت ہے۔

ایک خاتون کا روحانی خواب

مورخہ 2 دسمبر 2021ء کو میرے حلقہ درود وسلام گروپ کی ایک خاتون ممبر نے اپنا خواب سنایا کہ میں آپ کی ہدایت کے مطابق درود شریف کا پی پر لکھتی تھی مگر کچھ دن سے لکھنے کا ناغہ ہو گیا تھا آج صبح خواب دیکھا کہ ایک بہت بڑی کلاس ہے اس میں سب گرلز ہیں اور ایک میل ٹیچر ہیں جنہیں میں جانتی ہوں۔ بچپن میں انہی سے پڑھتی رہی ہوں، ایک بینچ پر پانچ چھ گرلز بیٹھی ہیں اور میں ان کے درمیان میں بیٹھی ہوں۔ وہ ٹیچر ہم سے درود لکھوا رہے ہیں اور میں بہت پیارے کلرز مار کر ریڈ، گرین سے بہت پیارا پیارا کر کے درود لکھنا شروع کرتی ہوں۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

دل میں ہوتا ہے کہ یہی درود لکھنا ہے جیسے ہی میں کلرفل کر کے درود لکھنا شروع کرتی ہوں اور الصلوٰۃ لکھتی ہوں تو ساتھ ہی میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

یا اللہ آج مجھے بچا لے

ایک خاتون اپنا خواب شیئر کرتی ہیں کہ خواب دیکھا کہ میں اپنے گھر کے پاس کھڑی ہوں اور چاروں جانب سے پانی کا شدید طوفان میری جانب آ رہا ہے۔ سب کچھ راستے میں تباہ کرتے ہوئے ساری دنیا کو تباہ کرتا ہوا میری طرف تیزی سے بڑھ رہا تھا۔ یہ منظر دیکھ کر جان نکل گئی میری کہ آج مجھے کوئی نہیں بچا سکتا میں نے دعا مانگی یا اللہ! آج مجھے بچا لے جیسے ہی یہ الفاظ منہ سے نکلے تو میری زبان پر درود شریف جاری ہو گیا۔ خوف و دہشت کے مارے میں اونچی اونچی درود شریف پڑھنے لگی جیسے ہی وہ

طوفان میرے قریب آیا ایک دم ختم ہو گیا، رک گیا ساری دنیا تباہ ہو گئی تھی لیکن درود شریف کی برکت سے مجھے اور میرے گھر کو بچا لیا گیا، میں مسلسل درود پڑھتی جا رہی تھی اور اسی پڑھنے میں ہی میری آنکھ کھل گئی۔

بہت اچھی جگہ شادی ہو گئی

اجالا خاتون ملتان سے لکھتی ہیں کہ چھوٹی عمر میں میری شادی کر دی گئی اور شادی کے دو سال بعد ہی بلا وجہ طلاق ہو گئی۔ میری زندگی برباد ہو گئی اس غم میں دن رات روتی رہتی تھی میری امی بھی میری وجہ سے دن رات روتی رہتی تھیں۔ اس دوران میں نے بہت سے وظیفے پڑھے لیکن مجھے فائدہ نہیں ہوا۔ میرے حالات اور طبیعت خراب ہونے لگی ایک اللہ والے سے رابطہ کیا انہیں اپنے حالات بتائے تو انہوں نے مجھے درود شریف پڑھنے کو بتلایا اور کہا کہ درود شریف کو اپنا وظیفہ بنا لو جس نے آپ کو طلاق دی اس کا معاملہ اللہ کے سپرد کر دو اسے بددعائیں نہ دو۔

جس دن سے مجھے طلاق ہوئی تھی میں اس شخص کو بہت ساری بددعائیں دیتی تھی لیکن پھر میں نے اسے بددعائیں دینا چھوڑ دیں اور دوسرے تمام وظائف چھوڑ کر درود خضری پڑھنے لگ گئی۔

الحمدللہ پھر مالک کا ایسا کرم ہوا کہ بہت اچھی جگہ میری شادی ہو گئی اور میں ماضی کے سارے دکھ بھول گئی۔ درود شریف نے میری قسمت سنوار دی۔ اب میری زندگی کا مین مقصد صرف درود شریف پڑھنا ہے اور ان شاء اللہ جب تک زندگی باقی ہے درود شریف پڑھتی رہوں گی۔

ایمانی اور دینی غیرت کا تقاضہ

برطانیہ کے شہر مانچسٹر میں واقع لڑکیوں کے ایک اسکول کے ہال میں تقریری مقابلہ ہو رہا تھا اور موضوع تھا ''مشہور مذہبی شخصیت''

اس موضوع کے تحت ایک بچی نے نبی کریم ﷺ کی شخصیت پر اظہار خیال کیا۔ تقریر کے دوران وہ بچی جب بھی لفظ محمد ادا کرتی تو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کہتی۔ اسی کلاس میں بیٹھی ایک دوسری بچی کو یہ حرکت سخت ناگوار گزری۔ اس غیر ارادی غلطی کو ایک دو مرتبہ برداشت کرنے کے بعد اس بچی سے نہ رہا گیا وہ اچانک اپنی نشست سے اٹھی اور بلند آواز سے پکار اٹھی **صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و بارک و سلم** ہال میں سناٹا چھا گیا۔ اسکول کی تاریخ میں پہلی بار کسی نے نظم وضبط کی خلاف ورزی کی تھی بچی کو فوراً ہال سے نکال دیا گیا۔

یہودی اور عیسائی اساتذہ اور ماہرین نفسیات پر مشتمل ایک ٹیم نے بچی سے بہت سے سوالات کیے اور اس بے ساختہ حرکت کے بارے میں پوچھا اس نے سسکیوں اور ہچکیوں میں ایمان افروز جواب دیا۔

جب کوئی شخص ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک استعمال کرتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ادا کرے میں اس سے باز نہ رہ سکی اور حضور ﷺ کا اسم مبارک سن کر ﷺ کے الفاظ ادا کرنا میرا ایمانی اور دینی حق ہے اور اس فریضے اور حق کی ادائیگی سے مجھے ڈسپلن کے نام پر روکا نہیں جا سکتا۔ یہ سن کر نفسیات پر مشتمل آئی ٹیم بچی کی اس جرأت پر ساکت رہ گئی۔

زمین بیچ دی

ایک محب درود بہن لکھتی ہیں کہ میرے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ میری شادی سے پہلے شوہر کا

اپنا اچھا کاروبار تھا اور ٹھیک ٹھاک کما لیتے تھے۔

میری شادی ہوئی تو میرے شوہر نے اپنی دکان اور میرے سونے کے زیورات بیچ کر زمین خرید لی۔ اس زمین سے ہمیں فائدے کے بجائے بہت نقصان ہوا۔ دو تین سال مسلسل زمین کی طرف سے ملنے والے نقصان سے ہمارے مالی حالات خراب ہونا شروع ہو گئے۔

میرے سسرال والے کہنے لگے یہ بہو منحوس ہے اس کے آنے سے ہمارا سب کچھ تباہ ہو گیا میں نے اپنے شوہر کو بہت سمجھایا کہ زمین چھوڑ دو دوبارہ اپنا پہلے والا کام شروع کر و لیکن وہ نہیں مانتے تھے۔ یہاں تک کہ میرے سسرال والوں نے اور شوہر کے دوست احباب نے بھی مشورہ دیا کہ یہ زمین چھوڑ دو لیکن وہ کہتے تھے زمین نہیں چھوڑوں گا۔

مجھے کسی نے درود شریف پڑھنے کو بتایا کہ درود خضری پڑھو مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ایک دن میرے شوہر زمین پر جانے لگے تو میں درود خضری پڑھنے بیٹھ گئی اور یہ میری زندگی کا پہلا موقعہ تھا جب میں با قاعدہ درود شریف پڑھنے بیٹھی تھی۔ میں نے 313 مرتبہ درود خضری پڑھ کر دعا کی ''یا اللہ! میرے شوہر آج خود ہی زمین چھوڑ دیں اور اسے بیچ کر واپس اپنی دکان والا کاروبار کریں تو میں 20 ہزار مرتبہ درود خضری پڑھوں گی۔

درود شریف پڑھے اور دعا مانگے کچھ ہی دیر گزری تھی کہ میرے شوہر گھر واپس لوٹ آئے اور کہنے لگے میرا ارادہ ہے زمین بیچ کر واپس اپنی دکان چلاتا ہوں اور پھر اگلے ہی روز انہوں نے زمین بیچ کر دکان چلانی شروع کر دی اور ہمارے مالی حالات اچھے ہونے لگے اور درود خضری کی برکات و کرامات میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی۔ میں تمام بہن بھائیوں سے گزارش کرتی ہوں کہ یہ حقیقت ہے کہ درود شریف

سب وظائف کا سردار ہے درود شریف سے ناممکن کام ممکن ہو جاتے ہیں۔اس لیے آپ بھی درود شریف کو اپنی زندگی کا حصہ اور وظیفہ بنالو۔

صحت یابی مل گئی

2020ء میں محمد علی قوم فتیانہ علاقہ تحصیل تاندلیانوالہ لکھتے ہیں کہ میں بہت بیمار تھا۔ کافی سالوں سے علاج کروا رہا تھا لیکن فائدہ ہونے کے بجائے بیماری بڑھتی ہی جا رہی تھی۔

پھر مجھے کسی نے درود شریف پڑھنے کی تلقین کی۔

چنانچہ میں نے پورے اہتمام کے ساتھ درود پڑھنا شروع کر دیا اب الحمدللہ درود شریف کی برکت سے مکمل صحت یاب ہو چکا ہوں اور دوائیوں سے بھی جان چھوٹ گئی ہے۔

درود خضری کی کرامت

عاصم علی صاحب کا تعلق حیدر آباد سے ہے لکھتے ہیں کہ میرے والد صاحب 8 سال ہوئے فوت ہو چکے ہیں۔دل کے مریض تھے۔عارٹ اٹیک ہوا تھا۔والد صاحب کے انتقال کے بعد ہمارے گھر کے مالی حالات بگڑنا شروع ہو گئے۔مجھ سے بڑا بھائی رکشہ چلاتا تھا اور میں ایک ہوٹل میں کام کرتا تھا گھر کے خرچے زیادہ تھے اور کمائی کم میری والدہ کو پاؤں کا مسئلہ تھا پاؤں درد کرتے تھے۔گھر کا سارا کام والدہ کو کرنا پڑتا تھا ہم صرف دو بھائی تھے۔والدہ گھر کے کام کرنے کی وجہ سے بیمار ہو رہی تھیں۔ چنانچہ ہم نے بڑے بھائی کی شادی کا سوچا کہ اس طرح والدہ پر سے بوجھ کم ہو جائے گا لیکن بھائی کی شادی کے لئے ہمارے پاس اسباب نہ تھے۔اس وجہ سے کافی پریشانی بنی ہوئی تھی۔میرا ایک دوست اہل درود ہے درود کثرت سے پڑھتا ہے اس

نے مجھ سے کہا کہ سوالاکھ درود شریف خضری پڑھنے کی منت مان لو۔
چنانچہ ہم نے منت مان کر سب گھر والوں نے مل کر درود خضری پڑھنا شروع کر دیا میرے ایک ماموں ہیں اللہ نے ان کو کافی مال و دولت سے نوازا ہے لیکن انہوں نے ہمارے ساتھ ملنا جلنا ختم کیا ہوا تھا جب ہم نے پچاس ہزار مرتبہ درود خضری مکمل کر لیا تو انہوں نے خود فون کیا اور معافی مانگی اور تعلقات بحال کرنے کی درخواست کی اور یہ بھی کہا میری والدہ سے کہ میں آپ کو آپ کا حق دیتا ہوں پھر ہمارے حصے کی زمین ہمارے نام کر دی اور تعلقات بحال کر لئے، حصے کی زمین کو بیچ کر ہم نے اپنے بڑے بھائی کی شادی بھی کر دی اور یہ ساری برکات درود شریف کی ہیں۔

ڈاکو گرفتار ہو گئے

اشفاق حسین چشتی صاحب ایک مشاہدہ لکھتے ہیں دو دن پہلے ایک عزیز کو ڈاکوؤں نے لوٹ لیا۔ ایک موٹر سائیکل دو موبائل اور کچھ نقدی لوٹ لی گئی۔ میں نے ان کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کی تلقین کی اور خود بھی درود شریف پڑھ کر ان کے نقصان کی واپسی کے لئے رب تعالیٰ سے درود شریف کا وسیلہ دے کر دعا مانگتا رہا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور درود شریف کی برکت سے ڈاکوؤں کی گرفتاری ہوئی اور سارا مال برآمد کر کے ہمیں واپس کر دیا گیا۔

درود رحمت کی برکت سے رشتہ طے ہو گیا

نیحا کراچی سے لکھتی ہیں کہ الحمدللہ میں حافظ قرآن ہوں اور نعت خواں بھی ہوں۔ میرے رشتے میں بڑی رکاوٹ تھی کہیں بھی رشتہ طے نہیں ہو پاتا تھا لوگ آتے تھے دیکھ کر چلے جاتے تھے پھر کوئی جواب نہ دیتے تھے۔

ایک اللہ والے نے 2010ء میں میری والدہ کو نماز مغرب کے بعد 1100 مرتبہ درود رحمت پڑھنے کو کہا چنانچہ میں نے پورے یقین اور توجہ سے درود رحمت کا وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ایک ہفتہ بھی نہ گزرنے پایا تھا کہ اللہ کے فضل و کرم اور درود رحمت کی برکت سے میری منگنی ہو گئی۔

الحمدللہ اب ہمارے سارے کام درود شریف کی برکت سے خود بہ خود بن جاتے ہیں۔

درود ابراہیمی کا مشاہدہ

ایک صاحب جن کا تعلق پشاور سے تھا اور نام آصف اقبال بتا رہے تھے فرماتے ہیں کہ ایک دن ہمارے کسی عزیز کا انتقال ہوا تو مجھے ان کے جنازے میں شرکت کے لئے جانا پڑا۔ میں اسٹیشن آیا اور گاڑی میں بیٹھا تو میری جیب میں صرف 1400 روپے تھے۔ مجھے شہر چیراٹ جانا تھا اور جس گاڑی میں، مَیں بیٹھا تھا وہ بھی ایک علاقہ ہے وہاں تک جاتی تھی، چیراٹ جانے کے لئے مجھے 900 روپے کرایہ دینا پڑا۔ اب میرے پاس صرف 500 روپے باقی رہ گئے تھے۔ میں نے چیراٹ جانے والی گاڑی کے ڈرائیور سے کرایہ پوچھا تو اس نے 700 بتایا۔ تقریباً پانچ، چھ لوگوں سے پوچھا سب نے کرایہ 700 روپے ہی بتایا۔ میرے پاس 200 روپے کم تھے۔ بڑی پریشانی ہوئی اس پریشانی کے عالم میں درود ابراہیمی کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ ابھی 35 مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ ایک گاڑی والا میرے پاس آ کر رکا اور پوچھا کہاں جانا ہے میں نے کہا چیراٹ

اس نے کہا آؤ بیٹھو میں نے پوچھا کرایہ کتنا لو گے؟

کہنے لگا آپ بتاؤ آپ کتنا کرایہ دو گے؟

میں نے کہا میں تو 500 کرایہ دے سکتا ہوں، میری بات سن کر وہ راضی ہو گیا اور میں گاڑی میں بیٹھ کر بآسانی چیراٹ پہنچ گیا۔

سبحان اللہ! درود شریف میں اللہ پاک نے کتنی برکت و تاثیر رکھی ہے۔ یہ ہر جگہ ہر مشکل و مصیبت میں کام آ جاتا ہے۔

درود شریف نے بچالیا

محمد شاہد عطاری صاحب صادق آباد سے لکھتے ہیں مجھے درود شریف سے حد درجہ محبت ہے اور کثرت سے درود شریف پڑھتا ہوں اور اب تک دو لاکھ اکسٹھ ہزار دو سو چونتیس مرتبہ درود شریف پڑھنے کی سعادت حاصل کر چکا ہوں اور میں نے نیت کر رکھی ہے کہ زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ درود پاک پڑھنے کی سعادت ضرور حاصل کروں گا جس پر ہر وقت چلتے پھرتے درود پاک پڑھنے کی عادت بن گئی ہے۔ ہر وقت زبان درود شریف کے ورد سے تر رہتی ہے۔

میں روزانہ موٹر سائیکل پر دو گھنٹے سفر کرتا ہوں اور دوران سفر بھی درود پاک کا ورد جاری رکھتا ہوں۔

کچھ دن پہلے درود پاک پڑھنے کی برکت سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے ایک خوفناک حادثے میں بال بال بچالیا ہوا کچھ اس طرح کہ میں اپنی موٹر سائیکل پر شام کے وقت گھر واپس جا رہا تھا اور ساتھ ساتھ درود پاک کا ورد جاری رکھے ہوئے تھا۔ میرے آگے آگے گنے کے چُورے سے بھرا ہوا ایک ٹرک جا رہا تھا۔ اس ٹرک والے نے فل اوور لوڈنگ کی ہوئی تھی۔ میں اس ٹرک کو کراس کرنے کے لیے جیسے ہی اس سے آگے نکلنے لگا اور ٹرک کے برابر میں پہنچا تو عین اسی وقت وہ ٹرک بجلی کی 11 ہزار

کے۔وی کی تاروں سے ٹکرا گیا میں اس وقت ٹرک کے برابر میں اور تاروں کے بالکل عین نیچے تھا تاروں کے آپس میں ٹکرانے سے ایک زوردار دھما کہ ہوا آس پاس کے لوگ خوف زدہ ہو کر اِدھر اُدھر بھاگنے لگے لیکن الحمدللہ اس وقت بھی میری زبان پر درود پاک جاری تھا اور درود پڑھنے کی برکت سے ہی نہ ہی ٹرک والے کو نقصان پہنچا نہ ہی مجھے کچھ ہوا میں نے اسی وقت اللہ پاک کا شکر ادا کیا ورنہ وہ تار مجھ پر یا ٹرک والے پر ٹوٹ کر گر سکتے تھے۔

درود شریف کی برکت سے انسان سفر میں کئی طرح کے جان لیوا حادثات سے بالکل محفوظ رہتا ہے اس طرح کہ ایک خراش تک نہیں آتی۔

حادثے سے حفاظت

درج بالا واقعہ لکھتے ہوئے مجھے (مؤلف کتاب ہذا) کو اپنا ایک سفر یاد آ گیا کہ ایک مرتبہ میں موٹر سائیکل پر کہیں جا رہا تھا میری عادت ہے کہ جب بائیک پر اکیلا سفر کر رہا ہوں تو تیز بائیک چلاتا ہوں اس دن بھی میں درود شریف پڑھتے ہوئے ساٹھ، ستر کی اسپیڈ پر بائیک چلا رہا تھا۔ میرے بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں بٹن والی تسبیح لگی ہوئی تھی جس پر میں گن کر درود شریف پڑھ رہا تھا اور درود پڑھتے ہوئے بائیک چلا رہا تھا اچانک روڈ سے نظر ہٹا کر میں نے تسبیح پر نظر ڈالی کہ دیکھو کتنا پڑھ لیا ہے تعداد ذہن میں رکھتا ہوں کیونکہ بسا اوقات بٹن پریس ہونے سے تعداد زیرو بھی ہو جاتی ہے سو میں نے روڈ سے نظر ہٹا کر تسبیح پر نظر ڈالی یہ صرف چند ایک سیکنڈ کی بات ہے جیسے ہی میں نے تسبیح سے نظر ہٹا کر دوبارہ سامنے روڈ پر نظر ڈالی تو سامنے ہی سڑک پر ایک گہرا کھڈا (گڑھا) بنا ہوا تھا۔ بائیک کی اسپیڈ خاصی تیز تھی یکدم بریک لگانا ناممکن تھا اسی

لمحے ایک انجانی قوت نے بائیک کا ہینڈل کھڈے سے تھوڑا سائیڈ پر کر کے با حفاظت بائیک گزار دی۔ روڈ سے نظر ہٹا کر تسبیح کی طرف دیکھنا اور تسبیح سے نظر اٹھا کر روڈ پر بنے کھڈے پر نظر پڑنا اور اس سے بچ کر نکلنا یہ چند سیکنڈ میں ہوا کہ مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی میں بچ کیسے گیا۔

بس ایک بات دل میں تھی کہ زبان درود شریف کے ورد سے تر تھی تو کسی حادثے کا شکار ہونا ناممکن بات ہے اور اسی درود شریف کی برکت سے میں اس حادثے سے محفوظ رہا۔

سبز گنبد جو دیکھو گے

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ آج رات میں 1200 مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوئی تو خواب دیکھا کہ ایک بہت بڑا ہرا بھرا باغ ہے جہاں میں اور میرا بیٹا ہوتے ہیں میں اپنے بیٹے کو نعت کی تیاری کرواتی ہوں نعت کے اشعار یہ ہوتے ہیں۔

سبز گنبد جو دیکھو گے زمانہ بھول جاؤ گے
اگر طیبہ کو جاؤ گے تو آنا بھول جاؤ گے

میرے بالکل سامنے سبز سبز گنبد شریف ہوتا ہے اور میں بار بار گنبد شریف کو دیکھ دیکھ کر اور انگلی سے اشارہ کر کے بیٹے کو نعت شریف کی تیاری کروا رہی ہوتی ہوں۔ بیٹا جب آگے پڑھنے کی کوشش کرتا ہے تو میں اسے بار بار یہی دو اشعار یاد کرواتی ہوں۔ اسی دوران میری آنکھ کھل جاتی ہے آنکھ کھلتی ہے تو یہ شعر میری زبان پر جاری ہوتا ہے۔ خواب میں یہ محسوس ہوا جیسے صبح صادق کا وقت ہے ہلکی ہلکی روشنی اور ہلکا ہلکا سا اندھیرا ہے پر گنبد شریف ایک دم سے صاف چمکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔

درود شریف کی طاقت و تاثیر

ایک صاحب بتا رہے تھے کہ میں اپنے شہر موٹر سائیکل پر جا رہا تھا۔ میری عادت ہے کہ سفر کرنے سے پہلے پٹرول لازمی چیک کر لیتا ہوں اس دن قدرتاً پٹرول چیک کرنا بھول گیا۔ راستے میں پٹرول ختم ہو گیا۔ بڑی پریشانی ہوئی لوگوں سے پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہاں پر کوئی پٹرول پمپ یا ایسی دکان نہیں ہے جہاں سے پٹرول مل سکے۔ البتہ کافی فاصلے پر ایک جگہ ہے شاید وہاں سے مل جائے پٹرول، میں نے سوچا بائیک بھی ہے اور پیدل چلنا پڑے گا بائیک پکڑ کر تو کیوں نہ درود شریف کا ورد کیا جائے کیونکہ درود شریف پڑھنے سے ہر پریشانی و مشکل حل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ میں نے پیدل چلتے ہوئے درود شریف کا ورد کرنا شروع کر دیا اور پورے یقین سے پڑھنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد ایک ورکشاپ دکھائی دی اس ورکشاپ کو کراس کیا تو پیچھے سے ایک شخص نے آواز دے کر پوچھا بھائی کیا مسئلہ ہے؟

میں نے کہا پٹرول ختم ہو گیا ہے۔

کہنے لگا آپ رک جائیں میرے پاس بوتل میں پٹرول ہے وہ میں آپ کو دیتا ہوں۔

یہ کہہ کر اس نے پٹرول کی ایک بوتل میرے حوالے کر دی میں نے اس سے پیسے پوچھے تو اس نے پیسے لینے سے انکار کر دیا۔

میری آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے اور میں حیرت میں ڈوب چکا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے درود شریف میں کتنی طاقت و تاثیر رکھی ہے۔ پہلے میں پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ اب میں روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود پڑھتا ہوں اور ان شاء اللہ آہستہ آہستہ اس تعداد کو بڑھانے کی پوری کوشش کروں گا۔

میں نے ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ارادہ بھی کر لیا ہے۔

ٹانگ ٹھیک ہوگئی

محمد شاہد عطاری صادق آباد سے لکھتے ہیں کہ میں نے سوالاکھ مرتبہ درود پاک کی نیت کر کے یہ دعا مانگی کہ اے اللہ! درود شریف کی برکت سے میرے کاروبار کی بندش کو دور فرمادے اور میری ٹانگ ٹھیک ہو جائے جو کہ ایک ایکسیڈنٹ میں ٹوٹ گئی تھی۔

الحمدللہ درود پاک کی برکت سے سوالاکھ مکمل ہونے سے پہلے ہی میرا کاروبار چل پڑا۔ خوب ترقی ملی اور 95 فیصد تک میری ٹانگ بھی بالکل ٹھیک ہوگئی ہے اور آج میں یہ نیت کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ اپنے پیارے آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھنے کی سعادت ضرور حاصل کروں گا۔

میرے سر سے پہاڑ اتر گیا

ایک عالم باعمل فرماتے ہیں کہ ایک بار ایک نوجوان نے انہیں فون کیا وہ خودکشی کی اجازت مانگ رہا تھا کہہ رہا تھا کہ میں بہت پریشانی اور تکلیف میں ہوں مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میرے سر پر پہاڑ رکھ دیا گیا ہے اب میرے لئے ایک لمحے بھی زندہ رہنا مشکل ہے۔ میری پریشانیوں اور تکلیفوں کا کوئی حل نہیں۔ بس میں مرنا چاہتا ہوں۔ عالم صاحب نے فرمایا اچھا بس ایک بات مان لو ابھی مغرب کا وقت ہو رہا ہے تم وضو کر کے مسجد میں جاؤ نماز ادا کر کے ایک طرف بیٹھ جاؤ اور عشاء تک درود شریف پڑھو پھر مجھ سے رابطہ کرنا۔

عشاء کی نماز کے قریب اس نوجوان کا فون آیا وہ خوشی سے چیخ رہا تھا کہ حضرت میرے سر سے پہاڑ اتر گیا، میرے غم دور ہو گئے میری حالت بدل گئی۔ سبحان اللہ صرف ایک گھنٹے کے درود شریف نے ایسا نظام ''محبت ورحمت'' جاری فرمایا کہ اس نوجوان کی دنیا

ہی بدل گئی۔

شک کی کیا گنجائش ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وعدہ ہے کہ **اذا تکفنی ھمک و یغفرلک ذنبک** تم درود شریف کی کثرت اپناؤ گے تو تمہاری ساری فکروں کا حل نکل آئے گا۔تمہارے غم ،تمہارے مسائل اور تمہاری مصیبتیں سب دور ہو جائیں گے اور تمہارے گنہ معاف فرما دیئے جائیں گے۔

درود شریف کی قدر

حضرت شیخ شعراوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مسلمان درود شریف کی قدر جان لے تو پھر وہ روزانہ ایک لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کو بھی زیادہ نہ سمجھے گا ہاں بے شک درود شریف میں محبت ہے اور محبت کی کوئی حد نہیں ہوتی اور محبت کی پیاس کبھی نہیں بجھتی اور درود شریف کے اندر محبت و رحمت کا ایک عجیب نظام قائم ہے۔

دماغ کا کینسر ختم ہو گیا

ایک صاحب سخت بیمار تھے دماغ میں کینسر کا مرض تھا۔ڈاکٹرز جواب دے چکے تھے کہ اب بچنا ناممکن ہے۔انہوں نے علاج چھوڑا اور تنہائی اختیار کی اور اس تنہائی میں محبت اور رحمت کا چراغ درود شریف روشن کر دیا اور درج ذیل درود شریف پڑھنے لگے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد
طب القلوب و دوائہا و
عافیتہ الابدان و شفائی ھا و
نور الابصار و ضیائی ھا

اچانک انہیں اپنے سر پر کسی ہاتھ کی ٹھنڈک محسوس ہوئی اور وہ اس پرسکون ٹھنڈک میں ڈوب گئے۔ غیب سے آواز سنائی دی کہ یہ بھی پڑھو **و روح الارواح و سربقائہا** چنانچہ انہوں نے اسے بھی درود شریف کے ساتھ ملا کر پڑھنا شروع کر دیا۔ چند ہی دن گزرے تھے کہ انہیں افاقہ محسوس ہونا شروع ہوا اور رفتہ رفتہ مکمل صحت یاب ہو گئے۔ ڈاکٹرز کو چیک کروایا تو وہ حیران ہو کر پوچھنے لگے کون سا علاج کروایا؟

انہوں نے بتایا کہ درود شریف کثرت سے پڑھتا ہوں تب ایک غیر مسلم ڈاکٹر درود شریف ک یہ کرامت دیکھ کر مسلمان ہو گیا۔

جمعہ کے دن درود کی تعداد

حضرت مفتی شیخ عثمانی رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت مفتی سبحان محمود نے پوچھا کہ حضرت جمعہ کے دن درود شریف کثرت سے پڑھنے کا حکم دیا گیا لیکن اس کی تعداد کا ذکر نہیں کیا گیا کہ کتنی تعداد ہونی چاہیے؟

حضرت مفتی صاحب نے فرمایا تین ہزار مرتبہ پڑھنے سے حدیث شریف کے مطابق کثرت سے پڑھنے میں شمار ہوتا ہے اور الحمدللہ میرا ابھی یہ ہی معمول ہے۔

ایک عالم سے دوسرے عالم کی سیر

حضرت شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ہمہ وقت درود شریف پڑھنے میں مستغرق رہتے تھے۔ ایک رات آپ درود شریف پڑھ رہے تھے کہ دفعتاً آسمان پر مہتاب جیسا ایک نور چمکا۔ حالانکہ وہ تاریک رات تھی اور چاند کے طلوع ہونے کا زمانہ نہ تھا۔ غرض کہ وہ نور آہستہ آہستہ زمین پر پھیلنا شروع ہو گیا اور آناً فاناً میری طرف بڑھنے

لگا۔ یہاں تک کہ میری چارپائی اور جسم کے اردگرد چھا گیا اور میں مکمل طور پر نور میں ڈوب گیا۔ جب تک وہ نور میرے سر پر رہا بڑے شوق سے درود شریف پڑھتا رہا لیکن جوں ہی سر پر آیا میں بیہوش ہو گیا اور مجھے اپنے آپ کی ہوش نہ رہی۔ والد صاحب بستر سے اٹھے اور مجھے ہر چند تلاش کیا مگر میرا کہیں پتہ نہ چلا۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ظاہری وجود بھی مفقود ہو گیا تھا۔ الغرض اسی حالتِ غیب میں، میں آسمانوں کو یکے بعد دیگرے طے کرتا ہوا اوپر پہنچا اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نفی واثبات کا طریقہ تلقین فرمایا جب میں ہوش میں آیا تو حالت بدلی ہوئی تھی۔ گویا میں اب تک دوسرے ہی عالم میں تھا۔

چارسو مرتبہ درود خضری پڑھو

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک آدمی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی تمنا کی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا نماز عشاء کے بعد اہتمام کے ساتھ چارسو مرتبہ درود خضری پڑھ کر کسی سے کلام کرے بغیر سو جاؤ۔ ان شاء اللہ تم کو گوہر مقصود مل جائے گا۔ چنانچہ اس شخص نے آٹھ روز مسلسل اس نسخے پر عمل کیا اور گوہر مقصود پالیا۔

مجذوب کی پہچان کا طریقہ

سرکار شرف الدین بوعلی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ: مجذوب کی پہچان درود شریف سے ہوتی ہے اس کے سامنے درود شریف پڑھا جائے تو مؤدب ہو جاتا ہے اور اسے حالت سُکر سے نکال کر صحو میں لاتا ہے جو کہ سالک کا مقام ہے۔ سالک

مجذوب سے افضل ہوتا ہے اور مجذوب مستور اولیاء سے ہوتا ہے۔

اولیائے ابدال

ابومحفوظ الشیخ معروف کرخی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سیدنا امام رضا رضی اللہ عنہ کے تربیت یافتہ اور خلیفہ تھے۔ آپ کو بارگاہ امامت رضی اللہ عنہ میں دربانی کی خدمت سپرد تھی۔ آپ صوری و معنوی کمالات کے جامع تھے ایک موقع پر آپ نے فرمایا ماہ رمضان میں کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کو اللہ رب العزت ''اولیائے ابدال'' میں لکھ دیتے ہیں جن کا مرکزی دارالسلطنت ملک شام ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درود تاج منظور فرمالیا

حضرت مولانا قاری سلیمان پھلواری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب صلوۃ وسلام میں لکھا ہے کہ حضرت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے دروج تاج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جناب میں پیش کر کے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس درود شریف کی منظوری عطا فرمائیے کہ ایصال وثواب کے وقت ختم شریف میں پڑھا دیا کریں۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دروج تاج منظور فرمالیا اور اجازت عطا کردی۔

درود پڑھتے وقت ایک خاتون کی کیفیت

ڈیرہ غازی خان سے ایک خاتون نے اپنے درود پاک کا مشاہدہ مجھے (مؤلف کتاب ہذا کو) 23 اگست 2020ء دوپہر کے ٹائم شیئر کیا بیان کرتی ہیں کہ میں زیادہ درود شریف نہیں پڑھ پاتی۔ البتہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح درود شریف صلی اللہ علی محمد باقاعدگی سے پڑھتی ہوں ایک شب عشاء کی نماز کے بعد میں درود شریف کی تسبیح پڑھ رہی تھی کہ میری آنکھیں ایک دم بندسی ہوئیں (یعنی غنودگی کی حالت طاری ہوئی) اور

میں نے یہ محسوس کیا کہ روضہ رسول ﷺ کے سامنے بیٹھی ہوں اور مجھے اتنا سکون مل رہا تھا کہ بیان نہیں کرسکتی اس پر کیف صورتحال میں بے تحاشہ بہ عقیدت رونے کو دل چاہا اور میں پندرہ بیس منٹ پھوٹ پھوٹ کر روتی رہی اور یہ کیفیت تھی کہ میں اڑ کر روضہ پاک کے سامنے چلی جاؤں۔اس کیفیت کا احساس درود شریف کی برکت سے مجھے زندگی میں دو، تین مرتبہ ہوا۔

اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سارے رستے درود شریف کی برکات

واہ کینٹ سے ایک محب درود خاتون نے اپنا تجربہ شیئر کیا کہ ہم نے باہر گھومنے پھرنے یعنی سیر و تفریح کا بغیر سوچے سمجھے پلان بنالیا۔میں نے تسبیح ساتھ لی اور سارے رستے درود شریف کا ورد کرتی گئی اور سارے ہی رستے درود شریف کی برکات محسوس ہوتی رہی ناران اور جھیل سیف الملوک پہنچنے تک 20 ہزار مرتبہ اور سوات پہنچنے تک 27 ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ لیا۔تمام رستے نہ تو پیسوں کی تنگی ہوئی نہ ہی کسی اور پریشانی کا سامنا ہوا سب سن کر حیران ہوتے تھے۔ہم مالی طور پر متوسط گھرانے کے لوگ ہیں لیکن درود شریف کی برکت ایسی ہے کہ کہیں بھی کسی بھی مسئلے میں یہ فوراً کام آجاتا ہے اور یہ واحد وہ ورد وظیفہ ہے جس کے پڑھنے والے کو کبھی بھی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

درود پڑھ کر مانگی دعا قبول ہوئی

ثوبیہ اکرم لاہور سے اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہیں کہ درود شریف کے ورد سے زندگی میں بہت کچھ ملا اور الحمدللہ اتنا ملا کہ بیان سے باہر ہے لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ میں کسی بات کو لے کر بہت پریشان تھی۔بے سکونی حد سے زیادہ تھی ہر وقت

روتی رہتی تھی حد سے زیادہ ڈپریشن ہو گیا تھا پتہ نہیں کیسے دل میں خیال آیا کہ درود شریف پڑھوں۔ پس میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ درود شریف پڑھتی تھی اور روتی تھی دل میں یہی کہتی تھی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کے پاس ہی آ کر آپ کے در سے ہی سکون ملے گا۔ مجھے اپنے پاس بلا لیجئے۔ غم دور کر دیجئے اور درود شریف پڑھ کر یہی دعا مانگتی رہتی یقین جانیے اللہ کی قدرت کہ ایک ماہ میں میرا ویزہ لگ گیا کیسے لگا یہ مجھے خود بھی نہیں پتہ چلا اور میں عمرے پر چلی گئی۔ یہ میری زندگی کی سب سے بڑی کامیابی تھی اور یہ سب درود شریف کی کثرت سے ہی ممکن ہوا۔

چوری شدہ موبائل مل گیا

عزیز دوست محمد جاوید جو کہ درود شریف سے محبت کرنے والے ہیں اسلام آباد میں رہائش پذیر ہیں۔ لکھتے ہیں کہ میرے ایک دوست کا موبائل چوری ہو گیا۔ 2 ہفتے سے نہیں مل رہا تھا میں نے ایک ہفتے میں موبائل واپس ملنے کی دعا کر کے درود شریف کا ورد شروع کر دیا جس کا فائدہ یہ ہوا کہ درود شریف کی برکت سے چوتھے پانچویں دن ہی موبائل واپس مل گیا اور اسی بندے نے واپس کیا جس پر چوری کرنے کا شک تھا بلاشبہ درود شریف وہاں کام آ جاتا ہے جہاں بندے کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔

گمشدہ کارڈ مل گیا

محمد جاوید اسلام آباد سے ایک اور تجربہ لکھتے ہیں کہ میرا یونیورسٹی کارڈ کہیں گم ہو گیا بہت ڈھونڈا لیکن نہیں ملا۔ بال آخر میں نے درود شریف کا ورد کرتے ہوئے دوبارہ سے بیگ کی تلاشی لی ابھی کچھ ہی مرتبہ درود شریف پڑھا تھا کہ میرے دل میں خیال آیا

کیلکو لیٹر کو کھولو میں نے کیلکو لیٹر کھول کر دیکھا تو کارڈ اس کے کور میں موجود تھا۔ میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ کیلکو لیٹر کے کور سے برآمد ہوگا۔ حالانکہ درود شریف کے ورد سے پہلے بھی بیگ کی تلاشی لے چکا تھا۔ ویسے بھی گمشدہ چیزوں کا درود شریف کی برکت سے مل جانے کے واقعات اکثر میرے تجربات میں شامل رہے ہیں۔

ایک اسٹوڈنٹ کا مشاہدہ

محمد جاوید اپنا ایک اور تجربہ شیئر کرتے ہیں کہ میرا ایک اسٹوڈنٹ جسے فیس بک اور ٹک ٹاک حد سے زیادہ استعمال کرنے کی عادت تھی اس کے علاوہ اس کے بھائی کو جو کہ سعودیہ میں مقیم تھے انہیں واپس پاکستان آنے میں مشکلات پیش آ رہی تھیں اور شادی بھی نہیں ہو رہی تھی کئی سالوں سے یہ مسئلہ درپیش تھا ایک دو مرتبہ شادی ہوتے ہوتے کینسل بھی ہوگئی تھی چنانچہ میں نے اپنے اس اسٹوڈنٹ کو درود شریف پڑھنے پر لگا دیا کہ درود شریف پڑھو گھر کے سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔ دو سے تین ماہ درود شریف پڑھنے کی یہ برکات ظاہر ہوئیں کہ اس کا بھائی خیر و عافیت سے وطن واپس آ گیا اور دو تین ہفتے پہلے شادی کے بندھن میں بندھ کر اپنا گھر بھی خیر و عافیت سے بسا لیا اس کے علاوہ میرے سٹوڈنٹ کی فیس بک اور ٹک ٹاک استعمال کرنے والی عادت بھی ختم ہوگئی۔ خود میں نے اس کے اندر کافی تبدیلیاں محسوس کیں اور اس اسٹوڈنٹ نے خود بھی مجھے بتایا کہ سر درود شریف بہت اچھا وظیفہ ہے اس کے پڑھنے سے بہت سکون ملتا ہے۔

لائف میں سکون آ گیا

محمد جاوید مزید لکھتے ہیں کہ میں نے جس جس کو درود شریف پڑھنے پر لگایا اور کچھ دن

بعد تجربات یا کیفیات کے بارے میں پوچھا تو ہر کسی کی زبان پر ایک ہی بات تھی کہ الحمدللہ لائف میں بہت سکون آ گیا ہے۔

درود شریف اکسیرِ اعظم ہے

محمد جاوید لکھتے ہیں کہ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ میں گاؤں کی ایک ویران سڑک پر ہوں اور اچانک دل میں خیال آتا ہے کہ یہاں جنات ہیں تب ہی میں نے دیکھا کہ ایک جن میرے سامنے آ گیا۔ دہشت کے مارے میرے منہ سے چیخ نکل جاتی ہے اور میں ب آواز بلند درود شریف پڑھنا شروع کر دیتا ہوں۔ درود شریف کی آواز سنتے ہی وہ جن غائب ہو جاتا ہے۔ اسی لمحے ایک ان دیکھی آواز آتی ہے کہ جنات کو بھگانے کے ساتھ ساتھ ہر مشکل و مصیبت میں درود شریف پڑھا کرو یہ اکسیر اعظم ہے۔

محبت کی اصل

سحر علی درود شریف کی برکات کے بارے لکھتی ہیں کہ درود پاک سے میری دعائیں قبول ہوئیں اور دل سے مانگی ہر دعا جو میرے حق میں بہتر تھا۔ مجھے ملا درود شریف کے پڑھنے سے نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کی محبت نصیب ہوئی اچھے روحانی خواب نظر آنے لگے۔ سب سے بڑھ کر جو فیض ملا وہ یہ کہ خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی لیکن بہ سبب احترام وعقیدت میں آپ ﷺ کی جانب نظر اٹھا کر نہ دیکھ سکی۔ آپ ﷺ میرے سامنے تھے لیکن دیکھنے کی ہمت نہ ہوئی۔ خواب میں اشارے بھی مل جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو کیا منظور ہے اور وہ کیا چاہتا ہے۔ یہ دنیا کچھ بھی نہیں اصل محبت تو اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ ہی سب کچھ ہے اور

اس محبت کی اصل حقیقت کثرتِ درود شریف ہے۔

امانت اور قرض واپس مل گیا

ایک خاتون نے مجھے میسج کر کے کہا کہ ہم نے تیس ہزار روپے کسی کے پاس امانت کے طور پر رکھوائے تھے اس نے امانت میں خیانت کی چھ ماہ ہو گئے پیسے واپس نہیں مل رہے۔ روز آج کل کا وعدہ سننے کو مل جاتا ہے اس کے علاوہ دو لوگوں کو قرض دیا تھا وہ بھی قرض واپس کرنے کا نام نہیں لے رہے سمجھ نہیں آ رہا کیا کیا جائے بہت تنگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے 14 نومبر 2021ء کو ان خاتون نے مجھ سے رابطہ کیا تھا میں نے کہا قرض اور امانت کی جتنی رقم ٹوٹل بنتی ہے سب گھر والے مل کر ایک ٹائم فکس کر کے درود ابراہیمی چالیس ہزار کی نیت کر کے پڑھنا شروع کر دیں جتنے دن میں مرضی مکمل کر لیں ان شاء اللہ پیسے واپس مل جائیں گے۔

اس کے کچھ دن بعد 4 دسمبر 2021ء کو دوبارہ میسج آیا کہ الحمدللہ پندرہ ہزار واپس مل گئے ہیں۔ باقی کے پیسے ایک دو دن میں واپس کرنے کا کہا ہے نیز قرض والی رقم بھی آہستہ آہستہ واپس مل رہی ہے۔ اور یہ ساری برکات درود شریف کی ہیں۔

شاندار نمبروں سے کامیابی نصیب ہوئی

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ امتحان میں شاندار کامیابی کے لیے درود خضری کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ پوزیشن اچھی آتی ہے میں نے اپنے MSC کے پیپرز دینے کے بعد کثرت کے ساتھ درود خضری کا ورد کرنا شروع کر دیا اور اس درود خضری کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے MSC کے پیپرز میں شاندار

نمبر زعطا کر دیئے۔ یہ درود شریف کی برکات کا خاصہ ہے کہ اسے جس مقصد اور مسئلے کے حل کے لئے پڑھا جائے اس میں کامیابی ملتی ہے۔

خزانوں کے انبار

قطب مدینہ مولانا ضیائی الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عاشق رسول تھے جو اپنی زندگی کے 77 سال اس لیے مدینہ منورہ سے باہر سفر پر نہ گئے کہ کہیں مدینہ پاک سے باہر جاؤں اور وصال نہ ہو جائے آپ کے وظائف میں درج ذیل درود شریف سرفہرست تھا

صلی اللہ علی محمد

جو کوئی شخص کثرت سے درود شریف پڑھنے کی تمنا رکھتا ہو اور درود شریف کے خزانے اللہ تعالیٰ کے حضور میں ڈھیروں کے ڈھیر جمع کرنا چاہتا ہو تو وہ اس چھوٹے سے برکت والے درود شریف کو کثرت سے پڑھا کرے اللہ تعالیٰ کے حضور خزانوں کے انبار لگ جائیں گے اور جس کے خزانے اللہ تعالیٰ کے حضور جمع ہو جائیں وہ کبھی ضائع نہیں ہوتے۔

درود شریف تاج الوظائف ہے

حضرت عبدالرحمن صدیقی صاحب اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ طالب علموں کو خصوصیت کے ساتھ روزانہ کم از کم ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیے کہ اس سے قلب منور ہوتا ہے اور علم کے حصول اور کامیابی حاصل کرنے کے لیے یہ ایک نہایت آسان اور معتبر ذریعہ ہے یہی وجہ ہے کہ درود شریف کو تاج الوظائف کہا جاتا ہے۔

قرآن حفظ کرنے میں آسانی

جس شخص کو قرآن مجید حفظ نہ ہوتا ہو یا جو شخص ب آسانی قرآن مجید حفظ کرنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ درود العارفین کثرت سے پڑھنا شروع کر دے میاں عبدالعلی عابد (مصنف فضیلت وعظمت درود شریف) اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں قرآن کریم یاد کرنے میں دشواری محسوس کرتا تھا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے درود العارفین سکھایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

ایک اہل درود کا مشاہدہ

ابوعلی صاحب لکھتے ہیں کہ ہر مشکل کی کنجی درود شریف میں پوشیدہ ہے میری زندگی میں ایک وہ وقت بھی آیا جب میں کوڑی کوڑی کا محتاج ہو گیا تھا میرا بہترین کاروبار بہترین گھر سب کچھ ختم ہو گیا تھا نا کوئی رستہ تھا نا منزل، لوگ ملنے سے کترانے لگ گئے تھے۔ 6 سال شدید پریشان رہا ایسے حالات میں درود شریف کا دامن تھام لیا اور آج الحمدللہ اسی درود شریف کی برکت سے وہ سب کچھ واپس مل گیا جو چھن گیا تھا درود شریف نے کبھی بھی اللہ کی ذات سے مایوس نہیں ہونے دیا۔ برے وقت میں ہمیشہ حوصلہ دیا میرے درود پڑھنے کا آزمودہ طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد مدینہ شریف کی جانب رخ کر کے دنیاوی دھندوں سے ذہن کو آزاد کر کے آنکھیں بند کر لیں اور تصور کریں کہ آپ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضر ہیں۔ پھر محبت اور ذوق وشوق سے درود شریف پڑھیں اگر دنیاو آخرت کی بڑی سے بڑی مشکل حل نہ ہو تو آپ کا ہاتھ اور میرا گریبان اور دن ہو روز قیامت کا۔ جو دل چاہے وہ درود پڑھیں

ان شاءاللہ کامیابی قدم چومے گی۔

درود شریف کی ڈھیری

علامہ ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب جو کہ کتاب ''مدینۃ الرسول'' کے مصنف ہیں لکھتے ہیں کہ 1981ء یا 1982ء کی بات ہے مدینہ منورہ حاضری ہوئی رات خواب میں حرم شریف کے اندر حاضری نصیب ہوئی دیکھا کہ چاروں طرف ہیرے جواہرات اور موتیوں کے ڈھیر پڑے ہیں وہاں موجود ایک سفید ریش بزرگ سے میں نے پوچھا کہ یہ ہیرے جواہرات کہاں سے آئے؟

کہنے لگے یہ تو درود شریف کے تحائف ہیں جو مختلف لوگوں نے آج بارگہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کیے۔ میں نے دل میں سوچا کہ درود شریف تو میں بھی پڑھتا ہوں تلاش کروں کہ کہیں میری بھی ڈھیری پڑی ہوگی بالآخر تلاش کرنے پر ایک ڈھیری پر نظر پڑی جس پر میرا نام درج تھا جب اس کے مقابل ڈھیر دیکھے تو مجھے شدید شرم محسوس ہوئی کہ میری ڈھیری سب سے چھوٹی ہے آنکھ کھلی تو شرم کے آنسو موجود تھے میں نے اسی وقت زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کا عہد کرلیا۔

مانا کہ جنت حسین تھی

ایک محب درود شریف کثرت سے دلائل الخیرات پڑھتے تھے اپنا واقعہ لکھتے ہیں کہ میں نے ایک دن خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا کہ میرے سامنے کچھ فاصلے پر کافی ساری خوبصورت کرسیاں موجود تھیں جن پر کچھ بزرگان دین تشریف فرما تھے۔ کرسیوں کا تو کیا ہی کہنا وہ چمک رہی تھیں اور جنت کی تو بات ہی نہ کر واس کا حسن بے مثال و باکمال تھا۔ اچانک میں نے اپنے دل کے روبرو دیکھا تو وہاں ایک کرسی موجود

تھی جس پر دو جہانوں کے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف فرما ہیں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدموں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھنا شروع کیا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی...... مانا کہ جنت حسین تھی مگر جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حسن و جمال کو دیکھا تو جنت کا حسن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حسن کے آگے زیر ہو گیا اور یہ ساری برکات درود شریف کی کتاب ''دلائل الخیرات'' کے کثرت ورد سے حاصل ہوئی۔ دعا گو ہوں کہ اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جامعہ میں زیارت الرسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یہی محب درود اپنا ایک اور واقعہ لکھتے ہیں کہ میں اپنے جامعہ میں اپنے بچوں کو نماز کے مسائل سکھا تا تھا ایک رات خواب دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسی جگہ پر تشریف فرما ہیں جہاں پر یہ فقیر ٹھہر کر مسائلِ نماز سکھا تا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کعبہ کی جانب رخ کر کے ایک گھٹنا مبارک اٹھا کر اور دوسرا بچھا کر تشریف فرما ہیں اور دائیں ہاتھ میں ایک گلاس ہے جو کہ مٹی یا لکڑی کا تھا اس میں سے کچھ نوش فرما رہے ہیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دائیں جانب تھوڑا فاصلے پر ٹھہرا ہوا تھا۔ میرا رخ جنوب کی طرف تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھتے ہی میں نے عرض کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! تو آقائے کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میری جانب مسکراتے ہوئے دیکھا۔ واہ کیا کمال آنکھیں تھیں رخ مبارک چمک رہا تھا اور دست مبارک کی تو کیا ہی بات تھی اس کو کسی چیز سے تشبیہ نہیں دے سکتا کہ اتنے زیادہ چمک رہے تھے پھر اس کے بعد میں نے عوام کو لفظ حضور سے پکارنا چھوڑ دیا کیونکہ پہلے عادت تھی کہ کئی مرتبہ کسی کو حضور کہہ کر مخاطب کر لیتا تھا لیکن جب آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسکرا کر میری جانب دیکھا تب سے فقیر نے عام عوام کو حضور کہہ کر مخاطب کرنا ترک کر دیا

اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔
آمین۔

تھوڑا سا نور باہر نکلتا ہے

یہی محب درود شریف اپنا تیسرا خواب بیان کرتے ہیں کہ درود شریف کی برکات کیا کیا بیان کروں اس کی برکت سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و شفقت اور توجہ نصیب ہوئی ایک رات خواب دیکھتا ہوں کہ میں ایک کمرے کے باہر ٹھہرا ہوا ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر تشریف فرما ہیں اور پورا کمرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے جگمگا رہا ہے اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلتا ہے اور صرف تھوڑا سا نور باہر نکلتا ہے جیسے ہی وہ نور میری آنکھوں پر پڑتا ہے تو اس نور کی وجہ سے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

عمرہ کی سعادت

ایک خاتون اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہیں کہ درود شریف کی برکت سے مجھے عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی جب میں عمرہ کی ادائیگی پر گئی تو احد کے پہاڑ کے قریب جو 70 شہداء دفن ہیں وہاں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کی زیارت کی اسی رات خواب میں بھی حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی زیارت نصیب ہوئی۔ ماشاء اللہ مجھے ابھی بھی ان کا چہرہ یاد ہے اور وہ سارا نبوی محلہ بھی آنکھوں سے دیکھا حضرت حمزہ کا لباس سونے اور چاندی کی تاروں سے سفید رنگ میں بنا ہوا تھا الحمد للہ عمرے کے اس تمام تر سفر میں درود شریف کا ورد ہمہ وقت زبان پر جاری رہا اور یہ تمام تر سعادت مجھے درود شریف کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے نصیب ہوئی۔

قصیدہ بردہ شریف کی محفل

ایک خاتون اپنا مشاہدہ لکھتی ہیں کہ میں گھر میں بچوں کا حلقہ درود شریف کرواتی ہوں۔ تھوڑا عرصہ پہلے ہی کروانا شروع کیا اس محفل میں ہم لوگ قصیدہ بردہ شریف پڑھتے ہیں ایک رات خواب دیکھا کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر قصیدہ بردہ شریف پڑھ رہی ہوں پھر آنکھ کھل گئی نماز فجر پڑھ کر دوبارہ سوئی تو خواب دیکھا کہ مدینہ منورہ میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑی ہوں اور گنبد خضریٰ کو تک رہی ہوں یہ ایک ایسا سحر انگیز منظر ہے جو بیان کرنے سے قاصر ہوں میرے خیال میں ہم جو حلقہ درود شریف میں قصیدہ بردہ شریف پڑھتے ہیں یہ سب اسی کی برکات ہیں۔

معدے کا السر ٹھیک ہوگیا

ایک صاحب اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے معدے کا السر ہوگیا جس کی وجہ سے کھانا پینا سونا جاگنا کٹھن ہوگیا تھا۔ ادویات کا ڈھیر میرے گرد جمع رہتا تھا ہر آدھے گھنٹے بعد گولی اور ایک ڈرپ لگائی جاتی تھی۔ میری زندگی اجیرن ہوگئی تھی پھر ایک دن ہماری گلی سے ایک مقدس کتابیں بیچنے والا گزرا اس کے پاس درودِ تاج اور درود مقدس کی کتب بھی تھیں میں نے گھر والوں سے کہا مجھے یہ دونوں مقدس کتب چاہئیں لہٰذا میں نے درود شریف کی یہ دونوں کتب خرید کر ان کا وظیفہ شروع کر دیا اور پانی پر دم کر کے پیتا بھی رہتا تھا اور کھانا آتا تو دم کر کے کھاتا رفتہ رفتہ میری طبیعت سنبھلنے لگی اور میں چلنے پھرنے لگ گیا اس کے بعد آپ یقین جانیں میں نے وہ تمام ادویات جو کہ ڈاکٹر حنیف ناگرہ سے لی تھیں وہ تمام کی تمام واپس کر دیں اور اس کے بعد سے لے کر آج تک اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے میرا محبوب ترین مشغلہ درود شریف پڑھنا

ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موئے مبارک

حضرت مولانا عبدالرحمن اشرفی تحریر فرماتے ہیں:

چند سال پہلے کی بات ہے نماز عصر کے بعد حسب معمول گھر سے باہر نکلا تو ایک سفید رنگ کی گاڑی سامنے کھڑی تھی جس میں ایک طشتری رکھی تھی اور اس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موئے مبارک موجود تھا جس کو شیشے میں بند کیا ہوا تھا۔

ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موئے مبارک ہے اس کو آپ رکھ لیں کیونکہ مجھے خواب میں حکم ہوا ہے کہ یہ آپ کو دے دیا جائے دینے کی وجہ یہ پیش آئی کہ جن لوگوں کے پاس یہ موئے مبارک تھا وہاں اس کی بے ادبی ہوتی تھی اس بے ادبی کی وجہ سے ان پر مصیبت آئی ہوئی تھی اور ان کو اشارہ ہوا کہ یہ موئے مبارک شیخ الحدیث جامع اشرفیہ مولانا عبدالرحمن اشرف صاحب کو دے دیا جائے۔

مولانا صاحب فرماتے ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ مرتبہ مجھے اس وجہ سے ملا کہ ہمارے پاس روزانہ نماز عصر کے بعد درود شریف کی ایک مجلس ہوتی ہے جس میں تقریباً ایک لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھا جاتا ہے اور الحمدللہ یہ پچیس سال سے معمول رہا ہے۔

تمہارے دل پر گرمی ہے

شاہ گل حسن خلیفہ مجاز واقفِ اسرار معرفت السید غوث علی شاہ قلندر پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک روز مجھے قلندر صاحب کا حکم ملا کہ آ کر مل جاؤ میں حاضر خدمت ہوا تو فرمایا تمہارے دل پر گرمی ہے۔ درود شریف پڑھا کرو اور دیگر وظائف کے ساتھ ساتھ قصیدہ البردہ شریف پڑھنے کا حکم دیا تو اس کی ترکیب بھی ارشاد فرمائی

بموجب ارشادات رات کوسویا تو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قلندر صاحب کی مسجد میں نماز پڑھا رہے تھے۔ میں بھی وضو کر کے جماعت میں شریک ہو گیا۔ بعد سلام قدم بوسی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے قرآن کریم کا آخری سپارہ عنایت فرمایا بیدار ہوا تو یہ کیفیت جناب قبلہ سے عرض کی۔ مرشد نے فرمایا کہ آج پھر یہی وظائف پڑھنا رات کو وظائف پڑھ کر سویا تو خواب میں دیکھا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے قرآن مجید عنایت فرمایا۔ صبح بیدار ہونے پر یہ خواب قبلہ کی خدم میں عرض کیا تو آپ نے فرمایا آج پھر سے پڑھنا تیسری رات جب وظائف پڑھ کر سویا تو خواب دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فراق میں دریا صحرا کوہ بیاباں طے کرتا ہوا ایک ریگستان پر پہنچا تو بے ہوش ہو کر گر پڑا اور سطح ریت پر تڑپنے لگا کہ بارگاہ جناب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کثیر جماعت کے ساتھ تشریف لائے میرے سر کو اٹھا کر اپنے زانو مبارک پر رکھا اور اپنی ردائے مبارک سے گرد و غبار میرے چہرے سے صاف کیا میں ہوش میں آ گیا تو میری نظر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روئے انور پر پڑی میں نے رو رو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میری دادرسی کیجیے۔

یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا خاطر جمع رکھو بیقرار نہ ہو ابھی وقت نہیں آیا تھوڑے عرصہ میں منزل مقصود تک پہنچ جاؤ گے تو اس وقت میری جو کیفیت ہوئی وہ عبارت میں نہیں آ سکتی۔

میں نے یہ تمام حال سرکار قلندر کی خدمت میں عرض کیا فرمایا مبارک ہو یہ حال تو ہم پھر بھی نہیں گزرا تم کو حج بھی نصیب ہوگا اور مدینہ منورہ کی راہ میں تم انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھو گے یہ خواب کی واردات تم پر بیداری میں بھی گزرے گی لیکن تم پہچانو گے نہیں۔

الغرض یہاں سے روانہ ہو کر بیت اللہ شریف کی زیارت سے مشرف ہوا۔ بعد ازاں

جب مدینہ طیبہ کی طرف قافلہ چلا تو میرے دل میں یہ خیال آیا کہ مدینۃ الرسول کی زیارت کو سوار ہو کر جانا بڑی بے ادبی ہے۔ پیادہ پا جانا چاہیے چنانچہ پیدل روانہ ہوا۔ اثناءِ راہ ایک دنبل پاؤں میں نکل آیا تمام ٹانگ سوج گئی چلنا دوبھر ہو گیا درد کی شدت نے بے ہوش کر دیا کچھ ہوش آیا تو خیال گزرا کہ بس اب تیری مدت حیات پوری ہو چکی ہے اس بیابان بے آب و دانہ میں زندگی معدوم افسوس کہ روضہ رسول کی بھی زیارت نہ ہو سکے گی۔ اسی حیرت واندوہ میں بے اختیار آنسو ٹپکنے لگے اسی حال میں تھا کہ ایک گوشہ بیابان سے غبار بلند ہوا تھوڑی دیر میں دامن گرد کو چاک کر کے ایک جماعت سواران ترک نمودار ہوئے وردی پہنی ہوئی تھی اور ہتھیار لگائے عربی گھوڑے زیرِ ران تھے ان کے زرق برق لباس کو دیکھ کر حیرت میں تھا کہ وہ جماعت میری طرف متوجہ ہوئی سردارِ خیل نے میرے پاس آ کر کہا۔

یا شیخ قم قافلہ راح

میں نے جواب دیا کہ

یا سیدی انا مریض فی مرض شدید و آء کثیر

یہ سن کر وہ گھوڑے سے اترے میرے سر کو اپنے زانو پر رکھ کر ایک رومال سے گرد و غبار صاف کیا اور فرمایا "**فاین مرضک**"

میں نے دنبل کی طرف اشارہ کیا "**شف ہذا**"

انہوں نے میری ٹانگ پر ہاتھ پھیرا معاً درد موقوف ہو گیا اس کے بعد انہوں نے تسلی و تشفی کے الفاظ فرمائے اور ایک ناقہ سوار کو حکم دیا کہ تم اس کو قافلہ میں پہنچا دو اور فلاں شخص کو تاکید کر دو کہ باآرام تمام مدینہ منورہ تک لے جائے وہ ناقہ سوار صبا رفتار مجھ کو لے کر چلا راہ میں بار بار کہتا رہا یا شیخ میرے لئے دعا کرو پھر آخر کار ہم قافلے سے جا

ملے اور قافلہ مدینہ منورہ پہنچ گیا جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو کچھ دن بعد مجھے وہ خواب یاد آیا جو حضرت قبلہ کے روبرو بیان کیا تھا کفِ افسوس مل کر رہ گیا۔ حضرت قبلہ نے فرمایا تھا کہ مدینہ منورہ کی راہ میں تم انہیں دیکھو گے۔ حضرت قبلہ نے جو درود پڑھنے کو بتایا تھا وہ یہ ہے:

اللھم صل علی سیدنا و
مولنا محمد معدن الجود
والکرم وعلی آلہ واصحابہ و
بارک وسلم

آم کا بُور اور درود شریف

خالد حسین لکھتے ہیں کہ میں محکمہ واسا میں ٹیوب ویل آپریٹر ہوں اور روزانہ صبح چار بجے ڈیوٹی پر جاتا ہوں وہاں ایک بندہ روزانہ صبح کے وقت آتا ہے اور آم کے درختوں سے بور اتار کر اپنے ہاتھوں پر ملتا رہتا تھا دو، تین دن وہ لگاتار آتا رہا اور میں اس کا یہ عمل دیکھتا رہا پھر ایک دن وہ خود ہی آ کر کہنے لگا آپ بھی سوچتے ہوں گے کہ میں یہ کیا عمل کرتا ہوں۔

کہنے لگا اگر یہ بور اسی طرح ہاتھوں پر ملیں تو اس کا اثر پانچ سال تک رہتا ہے اور اگر کسی کو بھی بھڑ یا سانپ کاٹ لے تو اس جگہ ہاتھ رکھ کر درود شریف پڑھنے سے اس کا درد ختم ہو جائے گا یا پھر جسم کے کسی حصے مثلاً سر وغیرہ میں درد ہو تو یہ عمل کرنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔

اس بندے کی بات کو ایک سال کا عرصہ گزر چکا ہے اب کسی کو بھی درد ہو تو میں ہاتھ رکھ

کر درود شریف پڑھتا ہوں اور الحمدللہ اس کا درد ختم ہو جاتا ہے۔
اس آم کے بور کی تاثیر تو سمجھ میں نہیں آئی بہر حال درود شریف سے ہر قسم کا درد واقعی ٹھیک ہو جاتا ہے۔

اللہ پاک نے مدد فرمائی

محمد فہیم صاحب اپنا واقعہ ''عرشی وظائف کے آزمودہ ذ زمینی نتائج'' میں لکھتے ہیں کہ ایک بار محفل میلاد میں شرکت کے بعد موٹر سائیکل پر درود شریف پڑھتے ہوئے ملتان روڈ سے گھر واپس جا رہا تھا اس وقت میری موٹر سائیکل کی ہیڈ لائٹ خراب تھی جس کی وجہ سے مجھے سامنے سے آتا ہوا ٹرالہ نظر نہ آیا اور تقریباً کچھ ہی فاصلے پر جب ٹرالے والے نے مجھے ہارن دیا تو میں ایک دم ڈر گیا اور موٹر سائیکل کا ہینڈل میرے ہاتھوں سے نکل گیا۔ میرے لب پر درود شریف کا ورد جاری تھا جس کی برکت سے اللہ پاک نے میری مدد فرمائی اور ایک فٹ کے فاصلے سے ٹرالے کے ساتھ ٹکر ہونے سے بچ گیا اور میں ایک دم سائیڈ پر ہو گیا۔ اللہ پاک نے درود شریف کی برکت سے مجھے حادثے سے بچا لیا۔

آرڈر ملنا شروع ہو گئے

فراست سلیم مذکورہ بالا کتاب میں اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک فارماسیوٹیکل کمپنی میں کام کرتا تھا میرا ایک بڑا مسئلہ یہ تھا کہ اول تو مجھے میڈیسن کا آرڈر ملتا ہی نہیں تھا اور اگر ملتا بھی تو بہت کم ملتا تھا روزانہ مجھے اپنے مینجر کی باتیں سننا پڑتی تھیں پھر مجھے درود شریف کا ایک عمل ملا میں وہ روزانہ کرتا ہوں اس سے میرے ناممکن مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور میرے وہ کام بھی بنے کہ میرے وہم و گمان میں بھی

نہیں تھا کہ یہ بھی بن جائیں گے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے غیب سے مدد آ رہی ہے وہ عمل درج ذیل ہے:

روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ایک تسبیح درود شریف معہ بسم اللہ کامل پھر نو تسبیح صرف بسم اللہ شریف آخر میں پھر ایک تسبیح درود شریف معہ بسم اللہ اور جب سے میں نے یہ عمل کیا ہے اس کی برکت سے مجھے میڈیسن کا ہر طرف سے خوب آرڈر ملتا ہے۔

سخاوت نصیب ہوئی

آصف رضا لکھتے ہیں کہ میں عبقری کے دفتر میں حکیم طارق محمود چغتائی صاحب سے ملا اور انہیں بتایا کہ میرے والد محترم صاحبِ حیثیت آدمی تھے لوگوں کی دل کھول کر مدد کرتے تھے آپ کا بتایا ہوا درود شریف

یا ودود صلی علی محمد و آلہ و اصحابہ انک رحیم الودود

میں نے کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا اور الحمدللہ آج اس درود کی برکت سے میری حالت اتنی بہتر ہوگئی ہے کہ میں بھی اپنے والد مرحوم کی طرح لوگوں کی مدد کر سکتا ہوں اور ان کے مشن کو آگے بڑھا رہا ہوں۔

استغفار اور درود شریف کی برکت

میں (مؤلف کتاب ہذا) نے ایک شب خواب دیکھا کہ ایک بہت مہیب ڈراؤنی صورت ہے جس کو دیکھ کر میں بہت ڈرتا ہوں وہ سائے کی طرح میرے پیچھے لگی ہوئی ہے۔ اچانک میرے دل میں خیال آتا ہے کہ میں درود شریف پڑھوں لیکن میری زبان میرا ساتھ نہیں دے پاتی میں بہت ہی مشکل سے درود شریف پڑھنا شروع کرتا ہوں تو وقتی طور پر وہ صورت غائب ہو جاتی ہے لیکن بعد میں پھر نمودار ہو جاتی ہے اب

میں ب آواز بلند استغفار کا ورد کرتا ہوں اور ساتھ ساتھ درود شریف پڑھتا ہوں تو وہ ڈراؤنی صورت مستقل طور پر غائب ہو جاتی ہے۔

وہ بھی تو جانتے ہیں

شیخ انیس نقشبندی بیان کرتے ہیں کہ اپنی یہ کہانی اس لیے لکھ رہا ہوں کہ ہو سکتا میری یہ کہانی پڑھ لینے کے بعد اوروں کو مشکلات آسان ہو جائیں میں ایک غریب آدمی ہوں میرا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں گزر اوقات کے لیے چاول اور حلیم کی ریڑھی لگاتا ہوں دن بھر میں سو دو سو بچا لیتا ہوں۔ بس یہی میری آمدنی ہے اور اسی میں گھر چلا رہا ہوں میری بیوی کا ایک عرصہ پہلے انتقال ہو چکا ہے۔ دونوں بیٹیاں بیٹے جوان ہو چکے ہیں۔ بیٹا بھی ایک دکان پر کام کرتا ہے وہ ایک کمزور جسم کا شریف انسان ہے۔ اس نے صرف میٹرک تک تعلیم حاصل کی اس سے آگے میں اسے نہ پڑھا سکا دونوں بیٹیاں دینی تعلیم حاصل کر چکی ہیں اور دونوں ہی انتہائی سگھڑ اور شریف ہیں ان کی تربیت بالکل مختلف انداز میں ہوئی ہے انہوں نے کبھی دوپٹہ یا چادر سر پر لیے بغیر گھر سے باہر قدم نہیں رکھا لیکن بدقسمتی سے دونوں کے بارے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ دونوں ہی کیچڑ میں کھلے ہوئے کنول کی طرح تھیں خدا نے دونوں کو اچھی شکل وصورت سے نوازا تھا، غریبوں کا فخر بھی ان کے لیے عذاب بن جاتا ہے۔ طاقت دولت مندوں کے لیے ہوتی ہے اور عذاب غریبوں اور کمزوروں کے لیے میری بیٹیوں کا حسن بھی ہمارے لئے عذاب بن چکا تھا نجانے کتنی بری نگاہیں ان دونوں کی طرف اٹھا کرتی تھیں اور دونوں نے خود کو کس طرح بچا کر رکھا ہوگا محلے کے ہی کئی غنڈے ان کے پیچھے لگے ہوئے تھے انہیں معلوم تھا کہ ان کا باپ بیچارہ ریڑھی پر حلیم چاول بیچتا

ہے کمزور اور بوڑھا ہے لہٰذا ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اس لیے ان غنڈوں کے حوصلے بڑھتے جا رہے ہیں وہ میری بچیوں کو آتے جاتے تنگ کرنے لگے یہ جو کہانی آپ کو سنا رہا ہوں اس کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے لیکن آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ ہمارے پورے منظر سے بخوبی واقف ہو جائیں۔ ایک دن میری بیٹی روتی ہوئی گھر آئی۔ اتفاق سے میں گھر پر ہی تھا پوچھنے پر اس نے بتایا کہ آج تو ایک غنڈے نے انتہا ہی کر دی اس نے سنسان گلی دیکھ کر میرا ہاتھ تھام لیا۔ یہ سن کر میرا خون کھول گیا۔ میں ایک بے بس اور کمزور انسان تھا اگر میں اس کے خلاف واویلا کرتا بھی تو آخر کیا ہوتا؟

میں یہاں اپنی عادت کا ذکر کرنا مناسب سمجھوں گا کیونکہ میری اس کہانی کا محور یہی عادت ہے کہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے میں ہر وقت کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھا کرتا ہوں۔ چنانچہ اس واقعے کے بعد میں نے اور بھی کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور اپنی دونوں بیٹیوں کو بھی سختی سے ہدایت کر دی کہ وہ کسی بھی حال میں گھر سے اکیلی نہ نکلیں میں نے اپنے بیٹے کو اس واقعہ کے بارے میں نہیں بتایا کیونکہ وہ لاکھ شریف اور کمزور سہی لیکن اپنی بہن کے ساتھ کسی کی غنڈہ گردی برداشت نہیں کر پاتا پھر اچانک ایک ہی ہفتہ گزرا تھا کہ ایک دن اچانک ایک پرانے دوست میرے گھر آ گئے وہ ہماری ذات برادری سے تعلق رکھنے والے ایک شریف النفس انسان تھے۔ بہت دنوں کے بعد ملاقات ہوئی تھی اس لیے ہم دیر تک بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ ان کے دو بیٹے تھے دونوں پڑھے لکھے اور نیک صالح تھے۔ میرے دوست اپنے دونوں بیٹوں کے لیے رشتے کی تلاش میں تھے کہ انہیں میرے گھر کا خیال آیا وہ میرے پاس اپنے بیٹوں کا رشتہ لے کر آئے تھے کیا بڑی بات تھی۔ خدا

نے بغیر کسی محنت کے اتنا بڑا کام کر دیا پس میں نے اپنے تینوں بچوں سے مشورہ لے کر ہاں کر دی سب کچھ اتنا جلدی ہو گیا تھا کہ حیرت ہونے لگی فوری تاریخ بھی مقرر ہو گئی۔اب سوال یہ تھا کہ شادی کے لیے پیسے کہاں سے آئیں۔دو بیٹیوں کی شادی تھی اخراجات تو ہونے ہی تھے اور میرے پاس تھا ہی کیا؟ کچھ بھی نہیں، گھر میں مشکل سے بیس پچیس ہزار ہوں گے ان پیسوں سے کیا ہونے والا تھا؟ میں نے یہ سوچ لیا تھا کہ میں اپنی ریڑھی اور دوسرا سامان بھی فروخت کر دوں گا لیکن اس سے بھی کیا ہوتا مجھے وہ دن بہت اچھی طرح یاد ہے۔یہ 21 اکتوبر 2007ء کا دن تھا۔مغرب کے بعد میں اپنے گھر بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا اور آنے والے حالات کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔دروازہ کھولا تو ایک اجنبی کو سامنے کھڑا پایا ان کے چہرے پر خاصا ٹھہراؤ تھا سکون اور نور واضح تھا جس نے پہلی نگاہ میں ہی مجھے متاثر کر دیا۔میں سوالیہ نگاہوں سے ان کی جانب دیکھنے لگا۔

کیا آپ کا نام شیخ انیس ہے؟ اس اجنبی نے مجھ سے سوال پوچھا۔

میں نے کہا جی میں ہی شیخ انیس ہوں۔

پھر پوچھنے لگے کہ کیا آپ حلیم چاول کی ریڑھی لگاتے ہیں؟

میں نے کہا! جی ہاں۔

کہنے لگے آپ کے صرف دو منٹ لوں گا ایک بہت ضروری بات کرنی ہے میری حیرت بڑھتی جا رہی تھی نہ جانے کون صاحب ہیں اور مجھ غریب سے کیا کام پڑ گیا ہے؟ کہنے لگے آپ بتائیں کیا آپ پر اتنے روپوں کا قرض چڑھا ہوا ہے؟ اور مزید بولے کہ آپ کو بچیوں کی شادی کے لیے اتنی رقم کی ضرورت ہے۔ان صاحب کی بات سن کر میں حیران و پریشان ہو گیا کہ انہوں نے اتنی ہی رقم بتائی جتنی مجھے ضرورت تھی۔میں

نے کہا آپ کی ہر بات درست ہے لیکن یہ سب کیا ہے؟ اور آپ کو یہ سب کیسے معلوم ہے؟
اس شخص نے اپنی جیب سے ایک موٹا سا لفافہ نکالا اور کہا یہ پیسے لے لیں۔
میں نے کہا میں یہ پیسے کیونکر لوں؟ اور آپ اتنی زیادہ رقم مجھے کیوں دینا چاہتے ہیں
کہنے لگے میں آپ کو یہ پیسے نہیں دے رہا بلکہ یہ پیسے تو آپ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔
یہ سن کر میں مزید حیرت کے سمندر میں ڈوب گیا اور پوچھا کس نے بھیجے ہیں؟ کہنے لگا آپ روزانہ کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں نا؟
میں نے کہا جی ہاں پڑھتا ہوں لیکن یہ بات یا تو صرف میں جانتا ہوں یا پھر میرا اللہ جانتا ہے۔ یہ سن کر وہ صاحب بولے کہ جن پر آپ روزانہ کثرت سے درود پڑھتے ہیں وہ بھی تو جانتے ہیں۔
لہٰذا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں شیخ انیس کو اتنی رقم دے آؤں۔
یہ سن کر میں تڑپ گیا میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔
اللہ اکبر! میرے ساتھ اتنی ہمدردی پھر میرے ساتھ ساتھ وہ نورانی شخصیت والے صاحب بھی رو پڑے، میرے اصرار کے باوجود بھی وہ نہ رکے ان کا کہنا تھا کہ مجھے حکم ملا ہے وہ میں نے پورا کر دیا ہے میری ڈیوٹی اتنی ہی تھی۔ میں نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ آپ بخوشی اپنی بچیوں کی شادی کریں۔
قارئین کرام مجھے وہ دن کبھی بھولے سے بھی نہیں بھول سکتا۔ درود پڑھتا ہوں تو خوشی سے آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔
میں نے بہترین طریقے سے اپنی بیٹیوں کی شادی کی۔ اب مطمئن ہوں میرے گھر میں سکون ہے مجھے یہ سب کچھ آقائے کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم سے عطا ہوا ہے اور

آپ سب کو یہ کہانی اس لیے سنا رہا ہوں کہ آپ بھی درود شریف کا گلدستہ اپنے پیارے آقا کریم ﷺ کی بارگہ اقدس میں بھیجتے رہیں پھر دیکھیں کہ کس طرح بگڑے کام سنورتے ہیں۔مشکلات حل ہوتی ہیں۔مصائب دور ہوتے ہیں۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

درود سلطانیہ کی برکات

ایک محبِ درود بہن لکھتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور ﷺ کی نگاہ عنایت سے میں نے ایک کروڑ سے بھی زیادہ درود شریف پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔درود شریف کی برکت سے مجھ پر بہت کرم نوازیاں ہوئیں ساری تو نہیں بتاسکتی لیکن کچھ بیان کردیتی ہوں۔

میں الحمد للہ درود سلطانیہ پڑھتی ہوں۔ نبی کریم ﷺ کی زیارت سے بھی کئی بار مشرف ہوئی۔موئے مبارک بھی الحمد للہ مجھے عطا ہوئے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ بڑا سا محل ہے اس میں ایک تخت ہے اور تخت پر پیارے آقا کریم ﷺ تشریف فرما ہیں۔سرخ قالین بچھے ہیں اور میں پیارے آقا کریم ﷺ کے قدموں میں بیٹھی ہوں اور آپ ﷺ سے باتیں کررہی ہوں۔

ایک مرتبہ خواب میں کوہ طور کی زیارت نصیب ہوئی۔

حضرت اویسی قرنی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت نصیب ہوئی۔

حضرت قنبیط علیہ السلام، حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کی زیارت نصیب ہوئی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زیارت نصیب ہوئی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوئی۔

کئی مرتبہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خانہ کعبہ کی زیارت نصیب ہوئی۔
خواب میں حجرِ اسود کو بوسہ دیا اور یہ سب برکات درود شریف کی ہیں۔
اس کے علاوہ میرے پاس نہ تو کوئی نیک عمل ہے اور نہ ہی کوئی نیکی اور نہ ہی میں اس قابل ہوں یہ تو آقائے کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان پاک ہے جو گنہ گاروں کو نواز دیتے ہیں۔ میں اس کرم کے کہاں قابل تھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بندہ پروری ہے۔
درود شریف میں پہلے بھی پڑھتی تھی لیکن شادی کے بعد ایک اللہ والے کی دعا سے سٹارٹ کیا۔ پہلے جب پڑھتی تھی تو دن میں ایک ہزار پانچ سو یا سات سو تک بس، چھ چھ ماہ گزر جاتے تھے سوا لاکھ نہیں ہوتا تھا پھر آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا سے پڑھنا شروع کیا تو بے مثال درود کی لگن لگ گئی میں نے بہت محنت کی اور درود شریف پڑھنے میں دن رات ایک کر دیا پڑھتے پڑھتے دن بہ دن تعداد بڑھتی گئی اور بیس تیس چالیس ہزار تک پہنچ گئی۔ پھر ایک وقت آیا کہ جب میں نے ایک دن میں ایک لاکھ مکمل کیا اس دن بہت خوش تھی کہ میں نے ایک لاکھ کی تعداد ایک دن میں مکمل کی۔ الحمدللہ، الحمدللہ، الحمدللہ میں لاکھوں پڑھنے لگی۔
کبھی ایک لاکھ، دو لاکھ پھر تین چار پانچ ایسے تعداد بڑھتی گئی الحمدللہ، ماشاء اللہ درود شریف سے محبت بڑھتی گئی اور یہ مجھے ہر چیز سے عزیز تر تھا۔ میں نے درود شریف کی ایک ڈائری بھی لکھ لی ہے الحمدللہ اب کروڑ مکمل ہو چکا ہے لیکن دعا ہے کہ میں اربوں کھربوں تک پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں پڑھوں آمین، صلوٰۃ شریف یہ ہے:

الصلوٰۃ والسلام یا سیدی یا
رسول اللہ الصلوٰۃ والسلام
علیک یا سیدی یا حبیب اللہ

لیور کی بیماری ختم ہوگئی

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ دس سال پہلے میں نے درود شریف پڑھنا شروع کیا تھا۔ تب میرے حالات بہت خراب تھے۔ لیور کی بیماری تھی۔ لیور پوری طرح خراب ہو چکا تھا۔ ڈاکٹرز نے جواب دے دیا تھا کہ آپ کے زندہ بچ جانے کی کوئی بھی امید نہیں ہے۔ اس وقت میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور اللہ پاک نے اپنا کرم فرمایا۔ گھر والوں نے ملک کے بڑے ہاسپٹل میں داخل کروا دیا وہاں پر بھی ڈاکٹرز نے اس شرط پر علاج شروع کیا کہ آپ کے زندہ بچ جانے کی کوئی بھی امید نہیں ہے اور دوران علاج موت کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے۔ مجھ سے Agreement سائن کروایا گیا اور علاج شروع کیا گیا۔ فائنل ڈوز دینے سے پہلے کی رات مجھے اپنی آخری رات لگ رہی تھی اور اسی حالت میں روتے روتے سو گیا۔ آنکھ سوئی تو قسمت جاگ اٹھی خواب دیکھا کہ آقا دو جہاں ﷺ تشریف لائے ہیں اور میرے ہاتھ اپنے مبارک ہاتھوں میں رکھ لیے میں نے ایمان کی دولت کی درخواست کی آنکھ سے آنسو جاری تھے آنکھ کھلی تو موت کا سارا ڈر خوف ختم تھا۔

صبح ڈاکٹرز نے آکر آپریشن کے لیے آخری رپورٹ نکالی تو حیران رہ گئے بار بار رپورٹ نکالتے اور حیرت انگیز نظر سے میری طرف دیکھتے کافی دیر کے بعد مجھ سے کہنے لگے کہ کل رات آپ کا لیور خراب ہو کر بہہ رہا تھا اور ابھی کی رپورٹ میں آپ کا لیور ایک دم نیا اور تندرست آ رہا ہے۔

میں ان کی باتیں خاموشی سے سن کر دل ہی دل میں مسکرا رہا تھا کہ یہ سب تو حضور ﷺ کی کرم نوازی ہے اور یہ ساری فیوض و برکات درود شریف کی ہیں۔

ایک کروڑ درود پڑھنے کی نیت کی برکات

ایک بہن اپنا واقعہ لکھتی ہے کہ درود شریف کی عظمت وفضیلت دیکھ کر میں نے بھی نیت کی کہ ایک کروڑ مرتبہ درود پاک پڑھوں گی۔

درود شریف کی نیت کرنے کے بعد سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بہت کرم ہوا مجھے ایک خوف کا مسئلہ تھا خوف طاری ہو جایا کرتا تھا ایک دن نیند نہیں آ رہی تھی بارگاہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی کہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس ہوتے چنانچہ میری دعا کو قبولیت کا شرف حاصل ہوا کرم کا دروازہ کھلا آنکھ سوئی تو قسمت جاگ اٹھی خواب میں دیکھا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں اور میں گنہگاران کے قدموں سے لپٹ کر رو رہی ہوں وہی وقت تھا ایسا سکون آیا کہ ماں کی گود میں بھی ایسا سکون نہ ملے پھر جب کبھی جسمانی تکلیف ہوتی تو خواب میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو جاتی۔ الحمدللہ درود شریف کا سفر ساتھ ساتھ جاری رکھا۔ درود شریف کی دعوت کا شوق بھی پیدا ہوا پھر ایک مرتبہ دل رویا کہ کافی عرصہ سے زیارت نہیں ہوئی۔ پھر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کرم فرمایا۔ درود شریف کا فیض اسی بزم سے بھی نصیب ہوا

الصلٰوۃ والسلام علیک یا نبی السراج منیرا

سے بھی بہت پیاس بجھی، زیارت ہوئی کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں اور ایک بہت بڑا لنگر کا دیگچہ ہے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیالے میں ڈال کر مجھے دیتے جا رہے ہیں اور شاید میں باقی سب کو پیش کرتی ہوں درج ذیل درود شریف سے بھی بہت کرم ہوا الحمدللہ۔

الصلوۃ والسلام علیک یا ذات محمد صفات محمد یا رحمۃ

اللعالمین

اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہمارا یہ سفر اسی طرح جاری وساری رہے اور ہم پوری دنیا میں درود شریف خوب پڑھیں پڑھائیں اور پھیلائیں۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا ہی زیادہ فیض ملے گا۔

زندگی بہار بن گی

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ بچپن سے درود شریف میرا ہمسفر رہا ہے مگر پچھلے چار سال سے درود شریف پڑھنے کے ساتھ ساتھ درود شریف کی دعوت کا شرف بھی اللہ تعالیٰ نے میرے مقدر تحریر فرما کر مجھ پر اور میری آنے والی نسلوں پر تا قیامت احسان فرما دیا، الحمدللہ۔

مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تک درود شریف کا ورد رہا اور مکہ مکرمہ سے میری اس مبارک تحریر تک جو میں آپ کے لیے لکھنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، درود شریف میرا غم گسار، تنہائیوں میں میرا ساتھی اور میرے دل کا چین قرار بن گیا۔ مجھے اور میری آنے والی نسلوں تک کی خوشیاں درود شریف کی بدولت مل گئیں اور یہ درود شریف ہی ہے جس کی برکت سے میری ہر دعا قبول ہوتی ہے۔ ایک دن اسی فکر میں سو گیا کہ میں تو اتنا درود شریف ہدیہ کرتا ہوں نجانے میرا ہدیہ قبول بھی ہوتا ہوگا یا نہیں؟ اسی کیفیت میں روتے روتے آنکھ لگ گئی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ پورے آسمان پر درود شریف لکھا ہوا ہے اگلے دن میں نے اپنے ایک دوست سے اس مبارک خواب اور درود شریف کا ذکر کیا تو وہ خوشی سے جھوم اٹھا۔ کہنے لگا وہ جو آسمان پر درود شریف لکھا تھا وہ درود شریف بارگہ رسالت م آب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دوست کو عطا ہوا ہے پس مجھے اشارہ مل گیا کہ

میرا بھیجا ہوا ہدیہ درود شریف مقبول ہے اور پھر نوازشوں کے در کھلتے گئے کیا کیا نوازشیں ہوئیں کس کس سے ملاقات کا شرف بخشا گیا یہ بیان سے باہر ہے۔

ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ ایک سفید شیشے میں کھڑا ہوں اور میرے سامنے ایک اژدھا جس کے منہ سے چھوٹے چھوٹے سانپ نکل رہے ہیں اور لوگوں کو ان سے بچا رہا ہوں اور سب سے کہہ رہا ہوتا ہوں کہ سب بچ جاؤ خواب میں موجود اژدھا اور سانپ فتنے و شیطانی شر تھے جس سے میں لوگوں کو درود شریف کی دعوت کی برکت سے محفوظ کر رہا تھا۔

ایک مرتبہ مجھے کچھ پیسوں کی سخت ضرورت تھی۔صبح ہوتے ہی مجھے کچھ خریدنا تھا مگر میرے پاس ایک روپیہ بھی نہیں تھا میں نے نماز ادا کی اور اپنے معمول کے ذکر اذکار کر کے سو گیا خواب میں دیکھا کہ میں جس بستر پر لیٹا ہوں اسی بستر پر ایک گفٹ رکھا ہے جس پر سرخ یا گلابی رِبن لگا ہوا ہے میں اسے کھولتا ہوں تو اس پر وہ مبارک درود شریف لکھا ہوتا ہے جو میں پڑھتا ہوں اور بہت ہی خوبصورت کر کے سرخ روشنائی سے "**اللھم صل علی محمد و آل محمد**" لکھا ہوتا ہے۔

میں بہت خوش ہوتا ہوں اور اپنے گفٹ کو محبت سے ادب سے مزید کھولتا ہوں تو اس کے اندر پیسے ہوتے ہیں اسی دوران میری آنکھ کھل جاتی ہے۔خواب سے جاگنے کے بعد کسی نے میرے ہاتھ میں پیسے تھما دیئے اور کہا تمہیں ضرورت تھی نا یہ لو پیسے میں تمہیں گفٹ کرتا ہوں۔

الغرض درود شریف کی برکت سے میری زندگی بہار بن گئی ہے جسے کبھی کوئی خزاں مات نہیں دے سکتی۔

درود شریف پڑھتے منہ کا میٹھا ہونا

ایک محب درود شریف بیان کرتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے سے منہ میٹھا ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے ڈیوٹی پر جاتے ہوئے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ راستے میں بس پر سوار ہو کر بھی مسلسل درود شریف پڑھتا رہا پھر واپسی پر بھی درود شریف پڑھتا رہا جب گھر پہنچا اور پانی پیا تو وہ میٹھا لگا۔ گلاس تبدیل کیا کہ شاید کسی نے اس میں شربت پیا ہو۔ گلاس بدلتا رہا لیکن ہر گلاس میں شیرینی محسوس ہوئی پھر پتہ چلا کہ درود شریف کی کرامت ہے۔ گلاس میں مٹھاس نہیں بلکہ منہ میٹھا ہو چکا ہے۔ قربان جاؤں کملی والے محمد ﷺ پر کہ درود ان پر پڑھتا ہوں فیض مجھے ملتا ہے میں روزانہ چار سے پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا ہوں۔

منہ کا کینسر ختم ہو گیا

ایک خاتون جن کو منہ کا کینسر تھا نچلے مسوڑھے پر ایک رسولی تھی۔ ڈاکٹرز کے مطابق ان کے چہرے کی ہڈی جو کہ چہرے کو ٹیک دیئے ہوئے تھی جگہ جگہ سے ٹوٹ چکی تھی اور ان کی زندگی بچانے کے لیے اس ہڈی کا نکالنا نہایت ضروری تھا لیکن یقین کیجیے اس محب درود خاتون کے چہرے پر پریشانی کے آثار تک نہ تھے اور انہوں نے اس تکلیف دہ حالت میں بھی درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑا انہوں نے بارگہ رسول کریم ﷺ میں فریاد کی کہ یا رسول اللہ ﷺ! میں گنہ گار، عصیاں شعار اس قابل تو نہیں کہ آپ ﷺ کے شایان شان درود شریف کے نذرانے پیش کر سکوں پھر بھی نہایت یقین کے ساتھ آپ ﷺ کی پیاری بارگہ میں دست دعا ہوں کہ اگر مجھ گنہ گار کا کوئی ایک صیغہ درود بھی قبول ہے تو مجھ پر نظر کرم فرمائیں اور میرے چہرے کی

ہڈی بچ جائے بلکہ میں معجزاتی طور پر بالکل ٹھیک ہو جاؤں کہ دیکھنے والے حیران رہ جائیں۔

درود پاک پڑھنے والے کبھی نامراد نہیں رہتے۔ایکسرے میں جگہ جگہ سے ہڈی فریکچر تھی لیکن جس دن آپریشن تھا سارا دن رات مسلسل درود پاک لب پر جاری رہا کاؤنٹر تسبیح ہاتھ میں تھی لیکن یہ تک نہیں دیکھا کہ کتنا پڑھ لیا جب آپریشن تھیٹر گئی تو وہاں پر اپنے ساتھ آنے والی خاتون کو کاؤنٹر دے دیا کہ اب آگے آپ پڑھتی جانا آقائے کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ ہیں آنکھوں سے آنسو جاری تھے لیکن چہرہ پرسکون تھا جب آپریشن شروع ہوا تو اللہ پاک کا کرنا ایسا ہوا کہ چہرے کی ہڈی بالکل سلامت نکلی جب یہ آپریشن تھیٹر سے باہر آئیں تو مسکرا رہی تھیں اور لب پر درود شریف کا ورد جاری تھا ان بہن کا آپریشن 2018ء میں ہوا۔دو سال ہونے کو آئے ہیں بالکل ٹھیک ہیں اور یہ سب بہاریں درود شریف کی ہیں۔

کہیں جانا ہے؟

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں گھر سے دوسرے شہر انٹرویو دینے جا رہا تھا کہ راستے میں مجھے دیر ہو گئی۔ میں اک سٹاپ پر پریشان کھڑا تھا تو درود شریف کا ورد کرنے لگ گیا۔سفر میں بھی پڑھتا آ رہا تھا اتنے میں اچانک ایک موٹر سائیکل سوار اجنبی آیا اور میرے پاس رک کر میرے سے پوچھا کہیں جانا ہے؟ میں نے مطلوبہ منزل کا بتایا اس نے کہا وہ بھی اسی طرف جا رہا ہے چنانچہ وہ اجنبی مجھے انٹرویو والے دفتر کے باہر اتار کر اپنی منزل کی جانب چلا گیا اور درود شریف پڑھنے کی برکت سے میری پریشانی دور ہو گئی۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یاد فرما رہے ہیں

ایک خاتون اپنا واقعہ لکھتی ہیں کہ میں بچپن سے ہی درود شریف ورد کر رہی ہوں۔ خاص طور پر سفر میں لازمی درود شریف پڑھتی ہوں۔ایک شب خواب دیکھا کہ ایک چارٹ ہے اس پر رینک بنے ہوئے ہیں اور وہ رینک درود شریف کی تعداد کے تھے۔ پھر وہ رینک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا گیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ چارٹ ملاحظہ فرما رہے ہیں پھر ایک آواز آئی کہ آج جن لوگوں نے درود شریف نہیں پڑھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں یاد فرما رہے ہیں۔ یہ سن کر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

ایک بڑا سا پتھر

مزید لکھی ہیں کہ ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ ایک بڑا سا پتھر ہے جو درود شریف پڑھنے والوں کی طرف آ رہا ہوتا ہے تبھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ہاتھ مبارک پتھر پر رکھ کر اسے روک دیتے ہیں۔ میں یہ سب دیکھ رہی تھی پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے اور میری زبان پر درود شریف جاری تھا۔

گاڑی تباہ ہوگئی

ایک صاحب درود شریف کی برکات کے حوالے سے اپنا مشاہدہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے رشتہ دار پاکستان آ رہے تھے۔ ہم رات کے وقت ایئر پورٹ گئے۔ میں دوران سفر درود پاک پڑھ رہا تھا کہ راستے میں دینہ سے آگے ترکی ٹول پلازہ پر ایک بڑا ڈمپر بریک نہ لگنے کی وجہ سے پیچھے کی طرف مڑا ہم اس ڈمپر کے پیچھے تھے کہ وہ ڈمپر ہماری گاڑی کے اوپر چڑھ گیا کافی دور تک اس ڈمپر نے ہمیں گھسیٹا پتہ چلا کہ ہماری گاڑی کے اوپر پتھر گر رہے ہیں گاڑی ساری تباہ ہوگئی ہم گاڑی میں چار افراد

سوار تھے لیکن درود شریف کی برکت سے ہم سب محفوظ رہے اور ذرا سی بھی چوٹ نہ لگی (جن صاحب نے یہ واقعہ شیئر کیا انہوں نے اپنی اس تباہ شدہ گاڑی کی تصویر بھی سینڈ کی گاڑی بالکل پچکی ہوئی تھی۔ یہ درود شریف کا معجزہ ہے کہ گاڑی میں سوار تمام افراد صحیح سلامت بچ گئے کسی کو بال برابر بھی خراش نہ آئی)۔

درود شریف کی برکت سے اعمال کی صفائی ہوگئی

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میرے ایک عزیز ایئر فورس میں ملازمت کر رہے تھے۔ وہاں ان کی ملاقات ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوئی جن سے یہ راز ان کو معلوم ہوا اور انہوں نے خود بھی مجھے بتایا کہ میری زندگی پہلے کی بہت عجیب تھی لیکن جب میں نے مصمم ارادہ کیا اور محبت سے درود شریف پڑھنا شروع کیا تو ایک لاکھ کی تعداد مکمل کرنے پر خواب دیکھتا ہوں کہ میں کہیں محو سفر ہوں اور میرے سامنے ایک غلیظ نالہ ہے اور نالے کے اُس پار بہت سہانی سرسبز جنت جیسی دنیا ہے۔ خیر میں نے جیسے تیسے کر کے بہت مشکل سے وہ نالہ پار کر کے دوسری طرف پہنچ گیا جب میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہی نالہ جس میں پہلے غلاظت تھی اور جسے دیکھ کر ہی الٹی آ رہی تھی وہ اب نہایت شفاف نہر میں تبدیل ہو چکا ہے حتیٰ کہ اس بہتے پانی کے نیچے رنگ برنگ کے پتھر نظر آ رہے تھے کہ جنہیں دیکھ کر روح خوش ہو جائے۔ میرے کپڑے بھی نہایت اجلے اور صاف ہو چکے تھے اور میرا ظاہری حُسن بھی بڑھ چکا تھا۔ مجھے خواب میں ہی بتایا گیا کہ یہ نالے میں بہتا پانی تمہارے اعمال ہیں جو پہلے غلیظ تھے اور اب درود شریف کی برکت سے ان کی صفائی ہو چکی ہے۔

یقین جانیں وہ دن اور آج کا دن وہ بندہ کب کا سروس سے ریٹائرڈ ہو چکا ہے آج

بھی ان کا درود شریف کا ورد جاری وساری ہے اور بہت سے جوان لڑکوں کو درود پاک کے ورد کی لذت سے روشناس کرا چکے ہیں اور آج اس بندے کی روحانی کیفیت کمال کی ہے اور اس بندے کے دل و دماغ اور روح درود پاک کی بدولت روشن ہیں اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

جنت دیکھ لی

ایک محب درود شریف تحریر فرماتے ہیں پاکستان کے صوبہ سندھ کے علاقے سکھر میں ایک بزرگ محمد فاروق سکھروی رہتے تھے۔ ایک مرتبہ ایسے شدید بیمار ہوئے کہ گھر والوں خصوصاً بیٹوں کو گمان ہوا کہ ابا جان اب سفر آخرت پر جانے والے ہیں۔مشورہ ہوا کہ کفن دفن کا انتظام پہلے ہی کر لیا جائے تا کہ بعد کی پریشانی نہ اٹھانی پڑے۔ محمد فاروق سکھروی بیماری کے عالم میں ہی بیٹوں کے ارادے کو بھانپ گئے ان کو آواز دے کر بلایا اور پوچھا کہاں جا رہے ہو؟ بیٹوں نے سچ بول دیا۔

کہنے لگے میرے بیٹو! تمہیں ان تیاریوں کا خیال آیا اچھی بات ہے لیکن مجھے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ میں ابھی اس بیماری سے نہیں مرتا ان شاء اللہ صحت یاب ہو جاؤں گا پھر کبھی آئندہ ایسے کھٹکے کا وقت آیا تو تمہیں پیشگی کفن دفن کا اشارہ دے دوں گا۔

پھر اس کے بعد وہ بزرگ صحت یاب ہو گئے اور دو اڑھائی سال بعد دوبارہ بیمار پڑے تو بچوں کو بلا کر سفر آخرت کی خبر دی اور کہنے لگے الحمدللہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خوشخبری والے ارشاد کے مطابق میں روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا تھا لیکن پہلی بیماری تک جنت میں ٹھکانہ نہ دیکھ سکا اس لیے مجھے موت کے نہ آنے کا بھی یقین تھا اور

اس کے بعد اب کی موجودہ طبیعت کی ناسازی کے درمیان میں نے الحمدللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لیا ہے۔ پھر وہ بزرگ تیسرے دن ایمان و درود کی دولت عظیمہ کے ساتھ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ کتنی بڑی سعادت کی بات ہے اور یہ سعادت و برکت درود شریف کے سبب ہی حاصل ہوتی ہے۔

ضرورتیں خود بہ خود پوری ہوتی ہیں

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ میں ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں ہمارے خاندان میں سب ان پڑھ ہیں اللہ کے فضل و کرم سے صرف مجھے ہی نماز اور درود شریف آتا ہوگا۔ میں ایک ملازمہ ہوں لوگوں کے گھروں میں کام کرتی ہوں اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتی ہوں۔ میری ایک باجی جن کے گھر میں کام کرتی ہوں انہوں نے مجھے درود شریف پڑھنا سکھایا اور درود شریف کی فضیلت بھی بتائی میں روزانہ ایک سے دو ہزار مرتبہ تک درود شریف پڑھتی ہوں اور اب بھی میرا یہی معمول ہے جب سے میں نے درود شریف پڑھنا شروع کیا ہے مجھے سچے خواب آنے لگے ہیں۔ مجھے پیسوں کی ضرورت تھی میری باجی نے مجھے سکھایا تھا کہ درود پاک پڑھنے والوں کی ضرورتیں خود بہ خود پوری ہو جاتی ہیں میں درود پاک پڑھتی رہی خواب میں دیکھا کہ کسی نے مجھے پیسے دیئے ہیں پھر جب میں کام پر گئی تو وہاں مجھے کسی نے پیسے دیئے کہ رکھ لو تمہیں ضرورت ہے پیسوں کی اور اس طرح درود شریف کی برکت سے میرے مسائل خود حل ہو جاتے ہیں۔

خواب میں اشارہ

ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ الحمدللہ میں دلائل الخیرات شریف اور مختلف درود شریف پڑھتا ہوں چند دن سے میرے دل میں اچانک آنے لگا کہ نجانے میں درود شریف صحیح پڑھتا بھی ہوں یا نہیں؟

پھر میں نے طے کیا کہ اللہ پاک کی بارگہ میں دعا کروں گا لہٰذا میں نے عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے دل ہی دل میں اللہ پاک کی بارگہ میں عرض کیا کہ یااللہ! اگر میں درود شریف صحیح پڑھتا ہوں اور میرا درود وسلام پڑھنا قبول ہے تو مجھے اس کے متعلق خواب میں کوئی اشارہ دے اور یہ دعا کر کے پھر میں سو گیا۔ رات کے آخری حصہ میں فجر سے کچھ پہلے خواب دیکھا کہ میں اکیلا مدینے میں ہوں اور پھر دیکھتا ہوں کہ میں روضہ رسول ﷺ کی سنہری جالیوں کے سامنے کھڑا ہوں۔ اتنے میں ایک بزرگ خاتون پوچھتی ہیں کہ روضہ رسول ﷺ کہاں پر ہے تو میں اس خاتون کو اشارے کے ذریعے بتاتا ہوں کہ یہ روضہ رسول ﷺ ہے پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے میں بہت خوش ہوتا ہوں کہ الحمدللہ رب کریم نے درود شریف کی برکت سے مجھے کتنا خوبصورت اشارہ دیا۔

دانت ٹھیک ہو گئے

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ درود شریف کی کثرت ہر بیماری کا علاج ہے۔ کوئی تین سال پہلے مجھے دانتوں سے خون آنے کا مسئلہ تھا کافی علاج کروایا لیکن رزلٹ زیرو تھا یہاں تک کہ دو مرتبہ دانتوں کی صفائی بھی کروائی لیکن کچھ دن بعد دانتوں سے پھر خون آنا شروع ہو جاتا۔ آخر کار اللہ رحیم وکریم نے دل میں ڈال دیا کہ پریشانیوں سے نکلنے کے لیے درود شریف کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ چنانچہ میں نے روزانہ دو سے

تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔تقریباً کوئی ایک دو ماہ گزرے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ نے میری یہ بیماری ختم کر دی۔ درود شریف کا ثواب تو کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے اور یہ اللہ پاک کی سنت بھی ہے اور ہر پریشانی و بیماری سے نجات کا راستہ بھی ہے اور آخرت میں عظیم کامیابی بھی اللہ پاک عطا فرمائے گا۔

درود شریف کا دم

ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ عرصہ دراز سے پیٹ اور معدے کے شدید درد میں مبتلا تھا سونے کا ہوش تھا نہ جاگنے کا اور نہ ہی کھانے پینے کا کچھ ہوش تھا ہر جگہ سے علاج کروایا مگر کچھ فرق نہ پڑتا تھا۔ ہر طرف موت ہی نظر آتی تھی۔ پھر ایک دن مجھے کسی نے کہا کہ صاحبزادہ محمد عثمان صاحب سے درود شریف کا دم کرا لو چنانچہ میں سہارے کے ساتھ مرکز اول درود محل فیصل آباد گیا اور صاحبزادہ عثمان صاحب کی درود و سلام کی مجلس میں شریک ہو کر درود شریف کا دم کروایا پہلا دم ہی کروایا تھا کہ طبیعت میں کافی بہتری آ گئی گھر پہنچا تو بھوک بھی محسوس ہوئی اور ڈھائی روٹی کھالی پہلے یہ حالت تھی کہ بھوک بالکل نہ لگتی تھی اور اگر کچھ کھا بھی لوں تو فوراً معدے میں درد شروع ہو جاتی تھی درود و سلام کی محفل میں شرکت اور دم کروانے کے بعد ایسا محسوس ہوتا تھا کہ کوئی بوجھ سا اتر گیا ہے۔ دوسرے اور تیسرے دم سے الحمدللہ طبیعت بحال ہو گئی زندگی کی رونق لوٹ آئی۔

سچ میں مرکز اول درود شریف کا فیض بانٹ رہا ہے اور صاحبزادہ عثمان صاحب درود شریف کی برکات تقسیم کر رہے ہیں اللہ پاک مرکز اول درود محل کو سدا قائم و دائم رکھے

اور یہاں سے درود وسلام کی صدائیں دنیا کے کونے کونے میں بلند ہوں۔

درود خضری اور سکون کی دولت

محمد نعیم عظیمی صاحب لکھتے ہیں کہ درود خضری الفاظ کے لحاظ سے مختصر مگر معنی کے لحاظ سے جامع درود ہے اس کے بے پناہ فوائد ہیں اور اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود شریف کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور وہ سکون کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اس درود شریف کے پڑھنے والے کے لیے مال و دولت کی تنگ دستی ختم کر دی جاتی ہے اور خزانہ غیب سے اس کی مدد کی جاتی ہے درود خضری درج ذیل ہے:

صلی اللہ علی حبیبہ محمد و آلہ وسلم

عمرے کی سعادت نصیب ہوئی

مدثر افضال صاحب لکھتے ہیں کہ مجھے درود خضری کے ورد کی سعادت نصیب ہوئی میں نے یہ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور اپنے چھوٹے بھائی کو بھی اس درود شریف کے پڑھنے کی دعوت دی اور پھر اسی درود شریف کی برکت اور نسبت سے مجھے اور میرے بھائی کو اپریل 2019ء میں والدین اور دادی اماں کے ساتھ عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی جب ہم مدینہ پاک پہنچے تو میں نے بھائی سے کہا تمہیں پتہ ہے کہ ہم یہاں کیوں اور کیسے آئے؟

پھر میں نے کہا یہ درود شریف کی کثرت کی برکات ہیں کہ ہمیں ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے روضہ مبارک پہ بلایا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا بنائے۔ (آمین)

جان لیوا بیماری سے شفاء یابی

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ میری ایک سہیلی تھی۔اس کے دو چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ اچھی زندگی گزار رہی تھی کہ اچانک اس کو ایک بیماری لگ گئی بیماری اتنی شدید تھی کہ بڑھتی جا رہی تھی۔اس بیماری کو کینسر بھی کہہ سکتے ہیں یہاں تک کہ سر کے بال بھی اترنے لگ گئے تھے۔وہ بہت لاغر اور کمزور ہو چکی تھی۔ڈاکٹرز کو دکھایا علاج چل رہا تھا مگر امید کی کوئی کرن نظر نہیں آتی تھی ایک دن حسب معمول چیک اپ کے لیے ڈاکٹرز کے پاس گئی۔ٹیسٹ ہوئے تو رپورٹ منفی آئی بلکہ اس بار ڈاکٹرز نے تسلی دینے کے بجائے انتہائی دل دہلا دینے والی بات کی کہ آپ کے پاس صرف پانچ چھ مہینے رہ گئے ہیں آپ کی بیماری نا قابل علاج ہے اور اگر ادویات جاری بھی رکھی جائیں تو آٹھ نو ماہ سے زیادہ آپ زندہ نہیں رہ سکتیں۔یہ سن کر وہ سکتے میں آ گئی اور اتنا روئی اتنا روئی کہ آنسو تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔گھر آ کر اس نے مجھے فون کیا اور ساری بات بتائی۔فون پر بھی روئے جا رہی تھی کہ مجھ سے برداشت نہیں ہوا فون بند کرنے کے بعد میں سیدھا اس کے گھر پہنچ گئی۔وہ مسلسل اپنے معصوم بچوں کو دیکھ کر روئے جا رہی تھی میں نے اسے بہت تسلی دی آخر روتے ہوئے کہنے لگی کہ تم پر کوئی مشکل وقت آیا ہو تو تم کیا کرتی ہو؟

میں نے کہا درود شریف پڑھتی ہوں تم بھی درود شریف پڑھو اس نے میری بات سن تو لی مگر وہ چاہتی تھی کہ فوراً سے کوئی معجزہ ہو جائے اور میں بالکل ٹھیک ہو جاؤں میں اس سے یہی کہتی رہی کہ تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھو پھر دیکھنا تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی۔چنانچہ اس نے میری بات پر عمل کرنا شروع کر دیا اور روزانہ

جتنا ہوسکا نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجتی رہی کچھ دن کے مسلسل ورد سے اس کو اپنے اندر کچھ بہتری محسوس ہونا شروع ہوئی۔ وہ سمجھتی تھی کہ دواؤں کی وجہ سے میری طبیعت ٹھیک ہونے لگی ہے تین ماہ کے بعد دوبارہ ڈاکٹرز کو چیک کروانے کے لئے گئی اس نے جانے سے پہلے مجھے فون کیا وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی کہ پتہ نہیں رپورٹس میں اب کیا آئے گا میں نے اسے پھر سے تسلی دی کہ تم نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھتی رہو اور دیکھنا کہ درود شریف کی برکت سے سب بہتر ہو جائے گا۔ رپورٹس کروانے کے بعد ڈاکٹرز نے اسے ایڈمٹ کرلیا اور کہا کہ رپورٹس دس گھنٹے بعد آئیں گی، پھر جب رپورٹس آئیں تو اسے مزید تین گھنٹے انتظار کرنے کو کہا گیا اسی اثناء میں وہاں سے لیب ٹیسٹ والوں کا گزر ہوا تو انہوں نے رک کر اسے دیکھا اور ایک دم سے نام پوچھا اور شوہر کا نام پوچھا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا پھر وہ حیرت سے آپس میں سرگوشی سے کچھ کہنے لگے کہ یہ رپورٹس تو انہیں کی ہیں اور اس سے کہا کہ آپ میرے ساتھ اندر ڈاکٹر کے پاس چلیں وہ اندر گئی تو ڈاکٹر نے اس کی رپورٹس کی اسکیننگ کی اور اسے بغور دیکھنے لگے پھر اس سے کہا آپ اس طرف آکر بیٹھیں وہ ڈاکٹر کے قریب والی کرسی پر جا کر بیٹھ گئی۔ ڈاکٹر بہت حیرت سے کبھی اس کی جانب اور کبھی رپورٹس کی جانب دیکھتا پھر پوچھا کہ آپ کہیں اور سے بھی علاج کروا رہی ہیں کیا؟

اس نے کہا نہیں! اب وہ گھبرا گئی اور ڈاکٹر سے کہنے لگی کہ ڈاکٹر صاحب بات کیا ہے؟ آپ مجھے کیوں کنفیوژ کر رہے ہیں؟

ڈاکٹر نے کہا کہ میں آپ کی پرانی رپورٹس دیکھ رہا ہوں جس پر آپ کو چھ سے آٹھ ماہ کا ٹائم دیا ہوا ہے اور اس پر آپ کے دستخط بھی ہیں اس پر میری سہیلی نے کہا جی معلوم

ہے پھر ڈاکٹر نے کہا اور اب آپ کی نئی رپورٹس بھی میرے سامنے ہیں جس میں ہر چیز پازیٹو آ رہی ہے یعنی کہ اس بیماری کا وجود ہی نہیں ہے آپ میں۔

وہ کہتی ہے میں نے اس وقت کچھ نہیں دیکھا کہ میں ڈاکٹر کے پاس بیٹھی ہوں یا ہاسپٹل میں ہوں اسی وقت کرسی سے اٹھی اور وہیں زمین پر سجدے میں گر گئی اور اتنا روئی اتنا روئی کہ جب رو رو کر میرے آنسو تھم گئے تو مجھے تسلی دے کر سب نے اٹھایا۔

پھر میں نے ڈاکٹر کو بتایا کہ مجھے میری دوست نے کہا تھا کہ تم درود شریف پڑھو تو میں رات کو سونے سے پہلے تین سو مرتبہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیج کر سوتی تھی۔

اور یہ سب برکات درود شریف کی ہیں کہ اس جان لیوا بیماری سے مجھے شفاء ملی وہ دن اور آج کا دن اب وہ الحمدللہ مکمل صحت یاب ہے اسے کوئی تکلیف نہیں ہے گھر کے کام کاج بھی باقاعدگی سے کرتی ہے اور بچوں کو بھی سنبھالتی ہے جیسے اسے کبھی کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔ سچ ہے کہ درود شریف ہر مصیبت، مشکل اور پریشانی کی گھڑی میں اپنے پڑھنے والے کو کبھی تنہا نہیں چھوڑتا۔

اللہ نے نوازنا شروع کر دیا

ایک خاتون اپنا مشاہدہ لکھتی ہیں کہ جب میں نے درود شریف کا سفر شروع کیا تو علم کی کمی کی وجہ سے صحیح سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کیسے چلوں اس راستے پر۔

جب والدہ کا انتقال ہوا تو اس دنیا سے دل اٹھ گیا ہر وقت دل میں خیال رہتا کہ کسی بھی وقت موت آ جانی ہے میں کیا اعمال لے کر جاؤں گی۔ میرے پلے تو کچھ بھی نہیں ہے میری والدہ درود تاج کثرت سے پڑھتی تھیں مجھے درود تاج میری والدہ سے ملا پھر درود خضری ملا۔

کہاں سے ملا یہ مجھے نہیں معلوم بس درود خضری ملنے کی دیر تھی اللہ پاک نے نوازنا شروع کر دیا میں نے اس سفر پر اور شوق سے چلنا شروع کر دیا۔ اللہ کی طرف سے اشارے سمجھ آنے لگے ایک مرتبہ رمضان المبارک میں مجھے خواب میں خانہ کعبہ کی بہت قریب سے زیارت ہوئی اس کے کچھ دن بعد پھر سے خواب دیکھا کہ مسجد نبوی شریف کا فرش ہے بہت سارے نام لکھے ہوئے ہیں اور میں اس میں اپنا نام لکھا ڈھونڈ رہی ہوں۔

چنانچہ میں نے اس سفر میں اور زیادہ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اب میں دیگر بہت سے درود شریف پڑھتی ہوں۔ ہر درود شریف کی اپنی ایک الگ مٹھاس ہے زندگی جیسے پرسکون ہوگئی ہو۔

گفٹ سمجھ کر وصول کرلو

بشریٰ رضا ضلع بھکر پنجاب سے لکھتی ہیں کہ الحمدللہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ تک درود شریف کا وظیفہ زندگی میں شامل ہے تقریباً دو سال پہلے میرے حالات کچھ آسودہ نہیں تھے۔ رب کا فضل ہے کہ دو وقت کا کھانا میسر تھا میں نے اپنے سکول اسٹاف کے ساتھ دو ہزار روپے ماہانہ کمیٹی ڈالی کچھ مشکلات ایسی پیش آئیں کہ ہر طرف قرضہ میں ہم میاں بیوی بری طرح جکڑے ہوئے تھے دن رات پریشانی اور ذہنی ڈپریشن بڑھ گیا کہ مجبوراً کمیٹی مجھ سے خرچ ہوگئی یہ سوچ کر کہ میں آخر میں لاسٹ منتھ میں خود کہیں سے ارینج کر کے کمیٹی پوری کر دوں گی وقتی طور پر ٹینشن ختم ہوگئی مگر فروری میں لاسٹ کمیٹی نکلتی تھی اب جنوری کی کمیٹی دے کر میں بہت پریشان تھی کہ اب کیا کروں تھوڑے دنوں بعد فروری میں مجھے چوبیس ہزار (24000) دینا ہے کوئی صورت کوئی

راہ نظر نہیں آ رہی تھی غربت اچھے سے اچھے بندے کو نا قابل اعتبار بنا دیتی ہے اپنی فیملی میں سے جس سے بھی ادھار مانگا سب نے انکار کر دیا میں پرائیویٹ سکول میں پانچ ہزار پر ماہانہ ٹیچر ہوں ذہنی ڈپریشن دن بہ دن بڑھتا رہا بہت سے لوگوں کے لیے چوبیس ہزار کوئی معنی نہیں رکھتا ہو گا مگر بہت سے میرے جیسے بھی ہوں گے جن کی نیندیں اڑ جاتی ہوں گی میں نے درود شریف پڑھتے پڑھتے اپنے آقا و مولیٰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگہ اقدس میں دن رات رہ کر گزارے کہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہی میری مدد فرمائیں اسی طرح 8 فروری کا دن گزر گیا 10 فروری کو میں نے ہر صورت ممبر کو کمیٹی دینی تھی۔ ایک رات ساڑھے بارہ بجے میرے بھائی ذیشان عاقب جو کہ دوبئی میں رہائش پذیر ہیں ان کی کال موصول ہوئی اور کہنے لگے کہ آپی میں نے بھائی ثقلین کے اکاؤنٹ میں چالیس ہزار بھیجا ہے گفٹ سمجھ کر وصول کر لو۔ ثقلین میرے شوہر ہیں میں فرطِ مسرت میں کچھ بول نہ سکی میں اپنے جذبات بیان نہیں کر سکتی میں نے فیملی میں کسی سے اپنی پریشانی ظاہر نہیں کی کہ کوئی میری مدد کرے یہ مجھ پر میرے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم تھی کہ میرا مسئلہ حل ہو گیا اور یہ ساری برکات درود شریف کی تھیں۔

ربّ سے رو کر مانگا

مزید لکھتی ہیں کہ میری شادی کو 19 سال ہو چکے ہیں۔ بیٹا تیرہ سال کا اور بیٹی سترہ سال کی ہے۔ سب سے چھوٹی بیٹی چھ سال کی ہے میں جوائنٹ فیملی میں ایک ہی کمرے میں رہتی ہوں۔ کمرے میں صرف دو سنگل بیڈ کے علاوہ چار پائی تک اندر نہیں آ سکتی میری بیٹی اتنی بڑی ہو چکی ہے کہ اسے الگ بستر کی ضرورت ہے مگر

میرے پاس نہ گنجائش نہ وسائل ۔شوہرایک اخبار کمپنی میں کمپیوٹرآ پریٹر ہیں ماہانہ بارہ ہزار مشکل سے ملتا ہے اور فیملی میں گھر کے سربراہ کوخرچہ بھی دینا پڑتا ہے الغرض ہم اس پوزیشن میں نہ تھے کہ ایک کمرہ ارینج کرستے ۔ایک دن تہجد پڑھنے کے بعد درود شریف پڑھتے ہوئے اپنے رب سے روکر کبھی ایسے نہیں مانگا جتنا اس رات مانگا ہوگا میں نے رورو کرعرض کی اے اللہ! تیرا حکم تیری شریعت میرے سرآنکھوں پرمگر مالک میں بہت بے کس و مجبور ہوگئی ہوں اپنی بیٹی کا بستر الگ نہیں کرسکتی نہ تو میری اتنی حیثیت ہے نہ میرے پاس اتنی جگہ ہے میرے مالک! میری مدد فرما۔ اگلے دن صبح اچانک مجھے علم ہوا میرے بھائی واپس آرہے ہیں۔ہم انہیں ملنے جا ہی رہے تھے کہ وہ خود ملنے آ گئے ۔ بھائی نے ہمارے کمرے کوغور سے دیکھا تو حیران ہوئے اور کہا آپی آپ کیسے گزارا کررہی ہیں؟

میں نے کہا بھائی رب کا کرم ہے گزارا ہو جا تا ہے پھر بھائی نے مجھے میکے آنے کا کہا ساتھ یہ بھی کہا میں اپنی بہن اور بچوں کو واپس نہیں آنے دوں گا میرے شوہر سے کہا آپ اپنی امی سے بات کروکہ وہ آپ لوگوں کو الگ کردیں اور جوحصہ زمین کا بنتا ہے وہ بھی تقسیم کریں۔کافی مسائل کے بعد میری ساس نے ہمیں الگ کردیا اور جوزمین ہمارے حصے میں تھی وہ بھی ہمیں دے دی۔

یہ میرے رب کا کرم اور درود شریف کی برکت تھی میرے بھائی نے مجھے اسٹور، کچن اور واش روم خود بنوا کر دیا حالانکہ وہ خود شادی شدہ ہیں اور بچے بھی ہیں ۔ یہ سب درود شریف کی برکات ہیں کہ تمام کام خود بہ خود آسانی سے پورے ہوگئے ورنہ آج کے دور میں کون کسی کے ساتھ نیکی کرتا ہے اللہ پاک میرے بھائی کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرے۔آمین۔

درود شریف کے تالے

میں (مؤلف کتاب ہذا) نے درود شریف کی یہ کتاب لکھنے کے دوران ایک خواب دیکھا کہ میرے پاس کچھ تالے موجود ہیں جن سے نور کی شعاعیں پھوٹ رہی ہیں اور ان تالوں میں ایک تالا نہایت خوبصورت ہے۔ میرے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ یہ تالے درود شریف کے تالے ہیں جو زندگی میں مشکلات، پریشانیوں اور مصیبتوں سے حصار کے لئے ہیں اور جو سب سے خوبصورت تالا ہوتا ہے میں اسے اپنے ہاتھ میں لے کر یہ سوچتا ہوں یہ تالا میں اپنے رشتہ داروں کو دوں گا یا شاید یہ خیال گزرتا ہے کہ درود شریف کا یہ نہایت خوبصورت تالا میں اپنے بھائی کو دوں گا پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔
یہ خواب صبح اذانوں سے کچھ دیر قبل دیکھا۔

زندگی خراب ہونے سے بچ گئی

ڈیرہ غازی خان سے ایک خاتون نے مجھے (مؤلف کتاب ہذا) اپنا مشاہدہ بتایا کہ میرے گھر والے میرا رشتہ ایک پولیس والے سے کرنا چاہتے تھے جو کہ کردار کے لحاظ سے ٹھیک نہ تھا اور مجھے یہ رشتہ بالکل پسند نہ تھا لیکن گھر والوں کے فیصلے کے آگے میں کچھ نہ بول سکتی تھی پس میں نے درود شریف کا سہارا لیا اور کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا خدا کی قدرت درود شریف کی برکت دیکھیے کہ میرے بھائی نے خود میرے گھر والوں کو منع کر دیا کہ ہم نے اس پولیس والے کے ساتھ اپنی بہن کا رشتہ نہیں کرنا اور اس طرح میری زندگی خراب ہونے سے بچ گئی۔ یہ درود شریف کی ہی برکت ہے ورنہ میرے گھر والے جو فیصلہ کر لیں وہ کبھی کوئی رد نہیں کر سکتا۔

سچ ہے کہ درود شریف مشکل وقت میں کام آجاتا ہے۔

کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا درود سنتے ہیں؟

ایک صاحب اپنا درود و سلام کا مشاہدہ لکھتے ہیں کہ کثرت سے درود شریف کے سبب ایک شب مجھے مسجد نبوی میں زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوئی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگہ میں عرض کیا:

یارسول اللہ! کیا آپ میرا درود شریف سنتے ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں!

میں نے خوشی کے مارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دست بوسی کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے ہاتھ پر سات دھاگوں سے بنی ہوئی ایک پٹی باندھی اور گن کر باندھی اتنے میں ایک شخص بھی آتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سامنے ہی دھاگے گننا شروع کیے اور اپنی انگلیوں کو میرے ہاتھوں سے اس طرح الگ رکھا کہ دھاگے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے اشاروں سے خود بہ خود اپنی جگہ سے ہلتے رہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنا معجزہ بھی دکھایا اور یہ سب برکات و فیوض درود شریف کے ہیں۔

یااللہ خواب میں درود بتلادے

ایک صاحب اپنا مشاہدہ بیان کرتے ہیں کہ وہ درود رحمت کا ورد کرتے تھے اس کے علاوہ دیگر بہت سے درود شریف بھی پڑھتے تھے لیکن انہیں سمجھ نہیں آتی تھی کہ وہ کون سا ایک درود شریف مستقل مزاجی سے پڑھیں ایک رات درود شریف پڑھ کر دعا کی یا اللہ! مجھے خواب میں ایسا درود شریف بتلادے کہ جو مجھے کافی ہو جائے۔ چنانچہ جب سو گئے تو خواب دیکھا کہ بہت سارے لوگ ایک نامعلوم جگہ پر کھڑے ہیں اور آپس

میں گفتگو کر رہے ہیں میں بھی وہاں موجود تھا لیکن میں ایک طرف ہو کے خاموش کھڑا تھا اور پھر اسی لمحے ایک درود شریف بہت خوبصورت اور واضح الفاظ میں باریک مارکر سے لکھا نظر آیا جو کہ بڑے بڑے لفظوں میں لکھا ہوا تھا اور میں نے بالکل صحیح لفظوں میں پڑھا وہ درود شریف یہ تھا:

اللھم صل علی سیدنا محمد عبدک

ورسولک وصل علی المومنین والمومنات

والمسلمین والمسلمات

درود کی برکت سے سلامت ومحفوظ رہے

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ میں اپنی والدہ کی برسی کے لیے شوہر اور بچوں سمیت اپنی گاڑی پر میکے جارہی تھی اور میری عادت تھی کہ سفر کرتے وقت درود شریف پڑھتی جاتی تھی۔ میرے ہسبنڈ گاڑی چلارہے تھے اور میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھی درود شریف پڑھ رہی تھی ابھی آدھا سفر طے ہوا تھا کہ گاڑی ایک دم سے ایک سائیڈ پر ہو کر رک گئی میرے ہسبنڈ پسینے سے شرابور گاڑی سے اترے میں نے پوچھا کیا ہوا؟
کہنے لگے تمہیں نہیں پتہ کہ کیا ہوا؟
اتنے میں لوگ اکھٹے ہونا شروع ہو گئے میرے ہسبنڈ نے بتایا کہ جس سائیڈ پر تم بیٹھی ہو اسی سائیڈ سے گاڑی کا ایک ٹائر نکل گیا ہے اور تمہیں پتہ ہی نہیں چلا کہ کیا ہوا ہے۔
میں مسلسل درود شریف پڑھ رہی تھی اور درود شریف پڑھنے میں اتنا مگن تھی کہ حادثے کا پتہ تک نہیں چلا اور اس درود شریف نے ایک ایسا حصار قائم کیا ہوا تھا کہ میں، میرے ہسبنڈ اور میرے بچوں کو اس کار حادثہ میں ایک خراش تک نہ آئی اور یہ سب برکات درود شریف کی ہیں کہ ہم سب بالکل سلامت ومحفوظ رہے۔
جب بھی سفر کریں درود شریف کا ورد جاری رکھیں یہ آپ کو ہر قسم کے حادثات، آفات، بلیات، ناگہانی اموات سے محفوظ رکھے گا۔

درود شریف کی تبلیغ

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میرا معمول تھا درود شریف ورد کرنے کا، ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ میں خانہ میں بیٹھا درود شریف کی تبلیغ کر رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کہ اللہ کی بارگہ میں درج ذیل درود پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کا منظور نظر بن جاتا ہے۔

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

روحانی تبدیلیاں

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ درود ابراہیمی کی کثرت سے میں نے اپنے اندر بہت سی تبدیلیاں دیکھی ہیں۔ گناہوں سے نفرت ہوگئی ہے پنجگانہ نماز اور تہجد کی توفیق مل گئی ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت کی حلاوت نصیب ہوتی ہے سچ ہے کہ درود شریف کی برکت سے زندگی پرسکون ہوگئی ہے اور جینے کا اصل مقصد حاصل ہو گیا ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف کی کثرت کرنے والا بنائے۔ آمین۔

زندگی عذاب بنی ہوئی تھی

ایک خاتون لکھتی ہیں مجھے رات کو نیند نہ آنے والا مسئلہ تھا اور اس بیماری نے میری زندگی عذاب بنا دی تھی میں اپنی میڈیسن کو لے کر ہر وقت پریشان رہتی تھی۔ پھر کسی نے مجھ سے کہا کہ درود شریف کثرت سے پڑھو تو میں نے سوا لاکھ کی نیت کر کے درود شریف ذوق شوق اور محبت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک رات خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے نیند نہ آنے کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کثرت کے ساتھ پہلا کلمہ پڑھا کرو پس میں نے رات کو سوتے وقت کلمہ طیبہ کا ورد کرنا شروع کر دیا الحمدللہ میری میڈیسن سے جان چھوٹ گئی اور اب نیند پر سکون آتی ہے۔

مرنے کے بعد سکون میں ہوں

ایک سیدزادی لکھتی ہیں کہ کچھ دن پہلے کی بات ہے جمعۃ المبارک کا دن تھا چونکہ میں ہر جمعرات کے دن غروب آفتاب سے لے کر جمعہ کے غروب آفتاب تک درود شریف پڑھتی ہوں تو یہ میرے لیے خوشی کا دن ہوتا ہے اور مجھے ایسا لگتا ہے کہ میرے پیارے آقا کریم ﷺ میرا درود شریف سن رہے ہیں اور میرے درود شریف کا جواب دے رہے ہیں۔

اسی طرح ایک مرتبہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد میں نے سوچا آج جاب سے واپس آ کر قرآن مجید کی تلاوت کروں گی اور ساتھ سورۃ کہف کی بھی تلاوت کروں گی لیکن جب جاب سے واپس آئی تو اس وقت بہت زیادہ تھکی ہوئی تھی۔ نماز پڑھنے کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھا اور سوچنے لگ گئی کہ تھکن بھی ہے تو قرآن مجید پڑھوں یا درود شریف؟

چنانچہ تھکاوٹ زیادہ ہونے کی وجہ سے میں نے بس درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ درود شریف پڑھتے پڑھتے میری آنکھ لگ گئی۔ خواب دیکھا کہ کوئی بہت نورانی چہرے والے بزرگ میرے پاس بیٹھے ہیں میں فوراً اٹھ جاتی ہوں اور کہتی ہوں کہ آپ کو شرم نہیں آتی آپ میرے پاس آ کر بیٹھ گئے ہیں جب کہ آپ غیر محرم ہیں۔

ان بزرگ نے کہا میں زندہ نہیں ہوں میں تو اس دنیا سے کوچ کر چکا ہوں یعنی فوت ہو

چکا ہوں لیکن مرنے کے بعد سے بہت سکون میں ہوں۔
میں نے پوچھا کس سبب سے سکون میں ہیں؟
کہنے لگے میں نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ درود شریف پڑھا ہے اسی لیے مرنے کے بعد سکون میں ہوں یہ سن کر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

ایک بچے کو زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک اسکول ٹیچر اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں درود خضری کثرت سے پڑھا کرتا تھا۔ایک مرتبہ میں کسی کام سے اپنے گاؤں گیا وہاں میں درود خضری کا ورد کر رہا تھا کہ ایک بچہ میرے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ یہ آپ کی انگلی میں کیا ہے اور آپ کیا پڑھ رہے ہو؟
میں نے بڑی شفقت سے اسے بتایا کہ یہ کاؤنٹر تسبیح ہے اور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھ رہا ہوں۔
بچہ پوچھنے لگا کہ درود شریف پڑھنے سے کیا ہوگا؟
میں نے کہا آپ کے دل میں جو بھی خواہش ہے وہ پوری ہو جائے گی۔
کہنے لگا پھر مجھے بھی یہ درود شریف بتا دیں۔ چنانچہ میں نے اسی وقت اس بچے کو درود خضری یاد کروا دیا اور کثرت سے پڑھنے کی تلقین کی کچھ دن کے بعد میں شہر واپس آ گیا اور اپنی جاب میں مصروف ہو گیا۔
کچھ عرصہ کے بعد مجھے دوبارہ اپنے گاؤں جانا پڑا تو اس بچے سے بھی میری ملاقات ہوئی۔ کہنے لگا سر میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں میں نے کہا ہاں بتاؤ۔
کہنے لگا میں درود خضری کثرت سے پڑھتا ہوں۔ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ

ایک بہت خوبصورت شکل وصورت والے بزرگ ہیں جو مجھے کہہ رہے تھے کہ اے بچہ! تو کیا چاہتا ہے؟
میں نے کہا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہوں۔
ان بزرگ نے کہا میں ہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں لو زیارت کرلو، پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔
اب میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کیا واقعی وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے؟
میں نے کہا ہاں وہ واقعی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے کیونکہ شیطان کبھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل اختیار نہیں کرسکتا۔

آج آپ لیٹ آئے ہو

ایک محبِ درود لکھتے ہیں کہ الحمدللہ میں 2015ء سے مسلسل روزانہ صرف درود شریف ہی پڑھتا ہوں اور ایک سال سے دلائل الخیرات شریف بھی پڑھتا اور ابھی تک ایک دن بھی مجھ سے قضا نہیں ہوا اتنے عرصے میں صرف ایک دن میں دلائل الخیرات شریف پڑھنا بھول گیا رات کو خواب میں ایک پُر رونق اور روشنیوں والی محفل دیکھتا ہوں جس میں آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوتے ہیں جیسے ہی میں اس محفل میں پہنچتا ہوں وہ محفل ختم ہوجاتی ہے مجھے ایک دوست جو کہ اس محفل میں شریک تھے کہتے ہیں یار آج آپ لیٹ آئے ہو محفل ختم ہوگئی ہے یہ سن کر میں رونے لگتا ہوں اور اسی دوران میری آنکھ کھل جاتی ہے تب مجھے یاد آیا کہ آج میں نے دلائل الخیرات نہیں پڑھی۔
اس دن سے آج تک میں کھانا کھانا تو بھول سکتا ہوں لیکن دلائل الخیرات نہیں بھول

سکتا اور الحمدللہ میرا دل مطمئن ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں میری حاضری لگ گئی ہے۔

دفع نسیان کا مجرب درود شریف

شیخ علی البشر امینی رحمۃ اللہ کہتے ہیں میرا ایک ساتھی تھا ہم ہر علم برابر حاصل کرتے تھے۔ پھر وہ علم رمل سیکھنے کے لیے مجھ سے جدا ہو گیا میں چونکہ نابینا تھا تو مجھے اس بات کا بے حد صدمہ ہوا پس میں اپنے شیخ کے پاس گیا اور سارا واقعہ کہہ سنایا اور عرض کیا مجھے بھی یہ علم سکھا دیں۔ شیخ نے کہا ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ رمل سیکھنے کے لیے آنکھوں کا بینا ہونا ضروری ہے اور تم آنکھوں سے محروم ہو اس بات سے میرا دل اور ٹوٹ گیا اور میں غم سے نڈھال ہو گیا۔ شدتِ غم سے دو روز تک کچھ نہ کھایا پیا۔ ایک روز ایک شخص میرے پاس آکر بیٹھ گیا اور کہا اے علی! تجھے کیا غم ہے؟

میں نے اسے سارا واقعہ کہہ سنایا، یہ سن کر وہ شخص کہنے لگا یہ علم نہ تو دنیا میں اچھا ہے اور نہ ہی آخرت کے لیے اچھا ہے پس تو اپنی آرزوؤں کو اس سے وابستہ نہ کر البتہ میں تمہیں ایک شرط پر فائدہ پہنچاتا ہوں کہ تو میرے ساتھ عہد کر کہ تو اس علم کے ساتھ کوئی تعلق نہ رکھے گا اور نہ ہی اس کا کوئی اہتمام کرے گا۔ میں نے اس شخص سے کہا مجھے بتایئے وہ کس قسم کا فائدہ ہے؟ تا کہ میں معاہدہ کر سکوں چنانچہ اس شخص نے مجھے دفع نسیان (بھولنے کے مرض) کے لیے یہ درود شریف بتایا کہ تم اسے مغرب وعشاء کے درمیان بغیر گنے لاتعداد پڑھو وہ درود شریف یہ ہے:

اللھم صل علی محمد و الہ کما لا نہایۃ لکمالک و عدد کمالہٖ

بیس سال بعد اولاد مل گئی

دھوبی گھاٹ فیصل آباد سے خلیل الرحمن صاحب نے شوال کے مہینے میں بتایا کہ ایک دوست شاہد محمود کی شادی کو بیس سال ہو گئے لیکن اولاد کی نعمت سے محروم تھے ہر قسم کے علاج کروا کروا کر تھک گئے۔ کوئی فائدہ نہ ہوا بلکہ مایوس ہو گئے۔ میں نے انہیں کہا کہ دھکے کھاتے کیوں پھرتے ہو یہ لو یہ کتاب ''آبِ کوثر'' پڑھو اور نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت سے درود پاک پڑھنا شروع کر دو۔ چنانچہ اس نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے چاند جیسا بیٹا عطا کر دیا۔

گاڑی واپس مل گئی

ایک نوجوان جس کی عمر تقریباً 35-30 سال ہے اس نے بتایا کہ میں ٹیکسی ڈرائیور ہوں میری اپنی ٹیکسی تھی۔ ایک رات میرے گھر تین چار آدمی آئے اور کہا کہ ہمارا مریض فلاں ہسپتال میں ہے ہمیں وہاں لے چلو میں ان کو لے کر چل پڑا جب ہم نہر کے کنارے پہنچے تو انہوں نے مجھے اسلحہ دکھا کر ٹیکسی چھین لی اور فرار ہو گئے میرے لئے بڑی پریشانی بن گئی۔

مجھے کسی نے درود شریف کے چند واقعات سنائے تو میں نے باقاعدہ درود شریف کی محفل میں جانا شروع کر دیا اور درود شریف کثرت سے پڑھنے لگا چند ہی دن گزرے تھے کہ ڈاکو خود بخود گاڑی میرے گھر کے باہر کھڑی کر کے چلے گئے۔ اور یوں درود شریف کی برکت سے مجھے میری گاڑی واپس مل گئی۔ الحمدللہ۔

جو شخص درود خضری پڑھا کرتا ہے

ایک صاحب اپنا خواب بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا حشر کا دن قائم ہے مخلوق خدا اِدھر اُدھر بھاگ رہی ہے میں نے ایک جگہ دیکھا کہ دو گیٹ ہیں ایک جنت کا اور ایک دوزخ کا، سامنے دو فرشتے کھڑے لوگوں کا اعمال نامہ دیکھ رہے ہیں کسی کو جنت میں بھیج رہے ہیں اور کسی کو دوزخ میں۔ ہم سے پہلے کافی مخلوق کا حساب ہو چکا ہے۔ ہم تین آدمی ہیں ہمارے پیچھے بھی کافی مخلوق ہے جب میری باری آنے لگی تو فرشتوں نے کہا جو شخص درود خضری پڑھا کرتا ہے اسے دوزخ میں نہیں پھینکیں گے۔ یہ سن کر میں پیچھے کو دوڑا اور پیچھے جا کر ب آواز بلند درود خضری پڑھنے لگا میرے ان دو ساتھیوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا مجھے نہیں معلوم البتہ جب میری باری آئی تو فرشتوں نے مجھ سے پوچھا کیا تو درود شریف پڑھتا ہے؟

اتنے میں ایک فرشتے نے کہا کہ میں نے خود سنا ہے کہ یہ پیچھے کھڑا ہو کر درود شریف پڑھ رہا تھا یہ سن کر باقی فرشتوں نے کہا کہ جا تو جنت میں چلا جا تیرا کوئی حساب نہیں ہے۔ جب میں جنت کے دروازے پر پہنچا تو میری آنکھ کھل گئی۔

پہلے روٹی پھر درود شریف

مصنف ''وسیلۂ رحمت'' لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی 2014ء میں حاضر تھا اور گنبد خضراء کے سامنے بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا کہ یک دم شدید بھوک کا جھٹکا محسوس ہوا۔ دل میں ایویں خیال آ گیا کہ سرکار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پہلے روٹی پھر عبادت ورنہ توجہ روٹی کی طرف ہو جائے گی مجھے لگا اس بات پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے ہیں اور خوب مسکرائے ہیں ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی مسکرائے ہیں۔

میں یہ محسوس کر رہا تھا کہ جیسے آواز سنائی دیتی ہے نظر نہیں آتی۔

گاڑی کو خراش تک نہ آئی

ایک خاتون اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہیں کہ کچھ دن پہلے کی بات ہے ہم اسلام آباد سے اپنی گاڑی پر لاہور جا رہے تھے میری عادت ہے کہ میں دوران سفر درود شریف کا ورد جاری رکھتی ہوں۔اس دن بھی حسبِ عادت میں دوران سفر درود شریف پڑھ رہی تھی کہ جہلم کے قریب اچانک ہماری گاڑی کو حادثہ پیش آیا اور ہماری گاڑی ٹرک سے جا ٹکرائی اور گاڑی کا اگلا حصہ ٹرک کے نیچے گھس گیا۔گاڑی میرے شوہر چلا رہے تھے،ہم خوفزدہ ہو گئے قریب کے لوگ اکٹھے ہو گئے کچھ دیر کے لیے ٹریفک رک گئی لیکن الحمدللہ درود شریف کی برکت سے ہم سب محفوظ رہے اور گاڑی کو بھی ایک خراش تک نہ آئی۔

مسئلے کی تلاش کا حل

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ قاضی محمد سلطان عالم میر پوری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت بابرکت میں علمائے کرام آئے اور مسائل علمی پر گفتگو ہوئی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے مولوی صاحب!اس کتاب سے یہ مسئلہ تلاش کرو، جب بسیار ورق گردانی کے باوجود یہ مسئلہ نہ ملتا تو آپ کتاب کو اپنے دست مبارک میں لیتے کتاب بند کر کے درود شریف پڑھتے اور پھر کتاب کھول کر علماء کرام کے سامنے رکھ دیتے تو وہی مسئلہ نکلتا جس کی تلاش ہوتی تھی۔

دانت نکلنے سے بچ گیا

ایک صاحب بتا رہے تھے کہ مجھے دانت کا مسئلہ تھا دانت درد کرتا تھا کھانے پینے میں مسئلہ تھا رات کو درد کی وجہ سے نیند نہیں آتی تھی۔ میں ڈاکٹر کے پاس دانت دکھانے گیا تو اس نے دانت دیکھ کر کہا یہ نکالنا پڑے گا آج آپ گزارہ کرلیں کل آجانا آپ کا کام ہوجائے گا، یہ سن کر میں پریشان ہوگیا اور ڈر بھی لگ رہا تھا۔ میں نے سوچا درود شریف سے اپنا مسئلہ حل کرتا ہوں۔ پس میں نے درود شریف پڑھنا شروع کردیا اور 313 مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنے لگ گیا باخدا پہلے ہی دن درد کی شدت میں کمی آ گئی اور تیسرے دن میں مکمل ٹھیک ہوگیا اور اس طرح دانت نکلنے سے بھی بچ گیا اور اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ الحمدللہ یہ سب درود شریف کی برکت سے ممکن ہوا، اللہ پاک مجھے اور آپ کو ہمیشہ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درود شریف کی برکت سے بٹوہ مل گیا

ایک صاحب لکھتے ہیں میں ایک گنہ گار انسان ہوں لیکن مجھ پر میرے سوہنے رب اور اس کے محبوب نبی کریم ﷺ کی بڑی کرم نوازی ہے کہ مجھ پر اتنا بڑا فضل کیا۔ درود شریف میری زندگی میں تقریباً ایک سال پہلے آیا۔ درود شریف پر میرا یقین تھا کہ اس کو پڑھنے سے تمام تر مشکلات حل ہوتی ہیں۔ 8 دسمبر 2021ء بروز بدھ کے دن گھر سے ڈیوٹی پر جانے کے لیے نکلا۔ راستے میں پٹرول پمپ پر میں نے پٹرول ڈلوایا اور رقم کی ادائیگی کے بعد بٹوہ جیب میں رکھا لیکن صحیح طرح ایڈجسٹ نہ ہونے کی وجہ سے بٹوہ جیب سے نکل گیا جس کی مجھے خبر نہ ہوئی۔ کافی دور جانے کے بعد مجھے ایک رکشے والے نے رکنے کا اشارہ کیا اور کہا کہ بھائی جان کب سے آپ کو آوازیں دے رہا ہوں آپ سنتے ہی نہیں آپ اپنا بٹوہ چیک کریں۔

جب میں نے جیب چیک کی تو بٹوہ موجود نہ تھا۔
اس وقت میرے بٹوے میں چھ سات ہزار کے قریب رقم کے علاوہ شناختی کارڈ، ڈیبیٹ کارڈ، بلینک چیک اور بائیک کے کاغذات موجود تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کے صدقے کرم کیا اور مجھے بہت بڑی پریشانی سے بچا لیا اور یہ سب درود شریف کی برکت سے ممکن ہوا کیونکہ میری عادت ہے کہ دوران سفر درود شریف کا ورد کرتا رہتا ہوں۔

ایک بچے کا تجربہ درود شریف

محترمہ حمیرا صاحبہ جنہوں نے اس کتاب کی کمپوزنگ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اللہ پاک ان کو اجر عظیم عطا فرمائے اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہیں کہ میرا بھتیجا ہے۔ 9th کلاس میں پڑھتا ہے اور ماشاء اللہ حفظ القرآن بھی کر رہا ہے یہ اکثر سکول جاتے ہوئے کوشش کے باوجود لیٹ ہو جاتا ہے کچھ دن پہلے صبح سکول جاتے وقت کہنے لگا کہ پھپھو صرف دس منٹ ہیں جب کہ سکول جانے کا راستہ پندرہ منٹ کا ہے گیٹ بند ہو گیا تو مجھے سکول میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا اور پھر بابا ڈانٹیں گے آپ دعا کرنا میں جانے لگا ہوں۔ میں نے اسے کہا کہ گھر سے نکلنے کی دعا پڑھو اور درود شریف کثرت سے پڑھتے جاؤ گھڑی نہیں دیکھنا مگر یہ کہ درود خوب پڑھنا۔
چنانچہ وہ سارے راستے درود شریف پڑھتا گیا دوپہر کو سکول سے گھر آ کر کہنے لگا آج تو کمال ہو گیا میں سارے راستے درود شریف پڑھتا گیا اور جب سکول کے گیٹ پر پہنچا تو ابھی پانچ منٹ باقی تھے تب میں نے اسے کہا کہ یہ میرا آزمودہ ہے وقت میں اللہ پاک کیسے برکت ڈالتا ہے عقل بھی اس تک نہیں پہنچ سکتی اس دن سے لے کر آج

تک وہ بچہ تمام تر مصروفیات کے باوجود پانچ ہزار مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھتا ہے۔ پھر ایک دن کہنے لگا کہ قرآن مجید کے سبق کی وجہ سے سکول کا ٹیسٹ یاد نہ کرسکا اب تو مار پڑے گی میں نے کہا درود پڑھنے کی تعداد بڑھا دو جتنا خوف ہے اسی مقدار میں، یقین جانیے اس نے ایسا ہی کیا اور کہنے لگا پھپھو عجیب بات ہوئی میں نے اتنا درود پڑھا اتنا درود پڑھا پھر جب ٹیسٹ کا ٹائم آیا تو ٹیچر نے سب سے سنا مگر میرے پاس سے ایسے گزر گئے کہ جیسے میں کلاس میں موجود ہی نہیں ہوں۔

آئے سرکارِ مدینہ لائے انوارِ مدینہ

مزید لکھتی ہیں کہ درود شریف کی برکت سے میں نے خواب دیکھا کہ ہمارے علاقے کی ایک چوڑی سڑک پر میں جا رہی ہوں کافی رش ہے۔ معمول کے مطابق لوگ آ جا رہے ہیں جب میں Round about کے قریب پہنچتی ہوں تو یک دم سے سڑک پر موجود افراد نظر نہیں آتے میں پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں کہ سب کہاں گئے؟

میں چونکہ سڑک کے بیچوں بیچ موجود ہوتی ہوں جب پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں تو سب لوگ سڑک کے دونوں اطراف ہاتھ باندھے سر جھکائے کھڑے ہوتے ہیں اچانک ہر طرف پھول ہی پھول کھل اٹھتے ہیں اور سڑک کی ایک جانب چند چھوٹی بچیاں سفید لباس میں ہاتھ میں ڈف لیے کھڑی ہوتی ہیں۔ ساتھ پڑھ رہی ہوتی ہیں (آئے سرکارِ مدینہ، لائے انوارِ مدینہ) پھر مجھے یکدم احساس ہوتا ہے کہ میری دائیں جانب سرکار دو عالم ﷺ تشریف لائے ہیں اور جیسے مجھے اشارہ فرما رہے ہوتے ہیں کہ میرے پیچھے پیچھے آؤ (تمہارے گھر) یعنی آپ ﷺ ہمارے گھر تشریف لے کر جا رہے ہیں میں تیزی سے آپ ﷺ کے قدم مبارک کے پیچھے چلنے لگتی ہوں آگے میرے

والد صاحب گاڑی میں موجود ہوتے ہیں اور آپ ﷺ کو دیکھ کر کہتے ہیں میں جلدی گھر پہنچتا ہوں تا کہ گھر کو آپ ﷺ کے شایان شان کر سکوں، اتنے میں آپ ﷺ مجھ سے آگے آگے چلتے ہوئے ہمارے گھر کی جانب مڑ جاتے ہیں۔
پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

قرض کی سبیل بن گئی

ایک خاتون نے میسج کیا کہ میں قرض میں بری طرح پھنسی ہوئی ہوں ایک لاکھ روپے قرض ہے کہ اگلے مہینے ادا کرنا ہے۔ میرے لئے دعا کر دیں اور درود شریف کی کوئی خاص تعداد بھی بتا دیجئے تا کہ میں وورد کر سکوں!
میں نے جواب دیا کہ جتنا قرض ادا کرنا ہے اتنی تعداد کی نیت کر کے درود شریف پڑھنا شروع کر دیں اور ایک ماہ میں مکمل کر لیں، رات کو ان خاتون کا میسج آ گیا کہ الحمد للہ، اللہ اور اس کے حبیب ﷺ نے قرض کی ادائیگی کے لیے رقم کا انتظام کر دیا ہے۔
میں نے آج شام رسول کریم ﷺ کی محبت میں دل سے درود شریف پڑھا تھا تو اللہ پاک نے اس کی برکت سے قرض کی ادائیگی کی سبیل پیدا فرما دی۔ اب مجھے درود شریف پڑھنے کا مقصد سمجھ آ گیا ہے۔

زندہ اور مردہ کے لئے باعث رحمت

روض الفائق میں لکھا ہے کہ ایک عورت کا لڑکا بہت ہی گنہ گار تھا اس کی ماں اس کو بار بار نصیحت کرتی مگر وہ بالکل نہ مانتا تھا اور اسی حال میں مر گیا۔ اس کی ماں کو اس بات کا بہت رنج ہوا کہ وہ بغیر توبہ کئے مر گیا اس کی بڑی تمنا تھی کہ اپنے لڑکے کو خواب میں دیکھے۔ ایک شب سوئی تو خواب دیکھا کہ لڑکا عذاب میں مبتلا ہے۔ یہ دیکھ کر ماں کو اور

بھی صدمہ ہوا ایک زمانہ بعد دوبارہ خواب دیکھا کہ اس کا لڑکا بہت اچھی حالت میں ہے اور عذاب سے چھٹکارا پا گیا ہے پوچھا یہ کس سبب ہوا؟
کہنے لگا ایک بہت بڑا گنہ گار شخص اس قبرستان سے گزرا قبروں کو دیکھ کر اس کو کچھ عبرت حاصل ہوئی اور وہ اپنی حالت پر رونے لگا اور سچے دل سے توبہ کرنے لگا اور کچھ قرآن شریف اور بیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اہل قبرستان کو بخش دیا جس میں، میں بھی تھا اور اس میں سے جو حصہ مجھے ملا اس کا اثر یہ ہے جو کہ تم دیکھ رہی ہو۔اے میری ماں! درود شریف دلوں کا نور ہے گناہوں کا کفارہ ہے اور زندہ و مردہ دونوں کے لیے باعث رحمت ہے۔

زندگی میں ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہے

حضرت ابراہیم التیمی رحمۃ اللہ علیہ کعبۃ اللہ کے صحن میں بیٹھے درود شریف پڑھ رہے تھے کہ اچانک ان کے سامنے حضرت خضر علیہ السلام ظاہر ہوئے اور فرمانے لگے تیرے لئے میرے پاس ایک تحفہ ہے اسے دیکھ اور ہر روز صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھا کر

بسم اللہ الرحمن الرحیم...... (1)مرتبہ
سورۃ الفاتحہ............ (7)مرتبہ
معوذتین............ (1)مرتبہ
سورۃ الاخلاص............ (1)مرتبہ
سورۃ الکافرون............ (1)مرتبہ
آیۃ الکرسی............ (1)مرتبہ

اور پھر ایک مرتبہ یہ کلمات کہہ

سبحان اللّٰہ والحمدللہ ولا الہ
الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ولا حول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم

پھر اپنے لئے اور مومن مرد وعورتوں کے لیے جو زندہ ہیں اور جو فوت ہو چکے سب کے لئے مغفرت طلب کر اسی طرح سورج غروب ہونے سے پہلے (یعنی عصر کی نماز کے بعد) پڑھ پھر یہ کہہ کر یارب یہ وظیفہ مجھے خضر علیہ السلام نے سکھایا ہے اگر تو نے اس وظیفے کو زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھ لیا تو تیرے لئے کافی ہوگا۔

اللہ اکبر! درود شریف کی برکت سے حضرت خضر علیہ السلام کی جانب سے ابراہیم التیمی کو وظیفے کی شکل میں تحفہ ملا۔

درود شریف کی وجہ سے تم بچ گئی

ایک خاتون اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہیں کہ مجھے چار پانچ مرتبہ ایک ہی خواب آتا رہا کہ میں ایک سنسان رستے پر بھاگ رہی ہوں کسی سے ڈر کر کہ جیسے کوئی پیچھے لگا ہوا ہو، ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ ایک بلا ہے جسے دیکھ کر میں ڈر جاتی ہوں اور بھاگنے لگتی ہوں اور ساتھ ساتھ درود شریف ورد کرنا شروع کر دیتی ہوں۔

میرے درود شریف کی آواز سن کر وہ بلا کہتی ہے کہ درود شریف پڑھنے کی وجہ سے تم بچ گئی ہو۔ یہ سن کر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

خانہ کعبہ کا ماڈل

سدرہ شاہ لکھتی ہیں کہ مدرسہ میں قرآن مجید کا ترجمہ پڑھتے ہوئے ایک دن ہماری

استانی نے ہمیں حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کا واقعہ سنایا میں اس واقعے سے بہت متاثر ہوئی اور استانی صاحبہ کے کہنے پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا درود پڑھتے تیسرا دن تھا چونکہ میں اس وقت چھٹی، ساتویں جماعت میں پڑھتی تھی تو ایک دن بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی کھیلتے کھیلتے اچانک مجھے درود شریف پڑھنے کا خیال آیا میں نے وہیں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور ساتھ ساتھ رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا کے واقعے کے بارے سوچنے لگی۔

اس رات خواب دیکھتی ہوں کہ اپنے گھر کے دروازے پر کھڑی ہوں اور کوئی مجھے کہتا ہے ہاتھ آگے کرو میں نے ہاتھ بڑھایا تو کسی نے میرے ہاتھ پر خانہ کعبہ کا بنا ہوا ایک ماڈل رکھ دیا اور میرے دیکھتے دیکھتے خانہ کعبہ کا وہ ماڈل اصل شکل اختیار کر لیتا ہے۔ میں بڑی دیر تک غلاف کعبہ سے چپکی روتی رہی پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

آہستہ آہستہ پڑھو

پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ محدث علی پوری فرماتے ہیں کہ کوئی پچاس برس کا واقعہ ہے کہ میں مسجد نبوی میں شیخ الحرم کی اجازت سے رات گزار رہا تھا۔ اس وقت سرکاری طور پر موم بتی اور دلائل الخیرات مسجد نبوی شریف میں رات گزارنے والوں کو ملتی تھی وہ مجھے بھی دی گئی کیونکہ عشاء کے بعد مسجد کی بتیاں بند کر دی جاتی تھیں اور کسی کو اندر رہنے کی اجازت نہیں ہوتی تھی سوائے خواجہ ضیاء معصوم کابلی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

چنانچہ میں رات کو ایک بجے دلائل الخیرات شریف پڑھ رہا تھا کہ خواجہ ضیاء معصوم صاحب میرے پاس تشریف لائے اور مجھے فرمایا کہ کل رات میں ریاض الجنۃ میں دلائل الخیرات شریف پڑھ رہا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود تشریف لائے اور مجھے فرمایا

کہ آہستہ آہستہ پڑھو اور میں تمہیں کہتا ہوں کہ آہستہ آہستہ (صحیح تلفظ کی ادائیگی کے ساتھ) پڑھو۔

ساری اسائنمنٹس دوبارہ لکھیں

مصنف ''وسیلہ رحمت'' لکھتے ہیں کہ میرے ایک سید دوست ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ میں ایم فل کی اسائنمنٹس لکھ رہا تھا جب بھی نبی کریم ﷺ کا نام مبارک آتا تو میں صرف ''صلی اللہ علیہ وسلم'' لکھ دیتا تھا۔ ایک مرتبہ مجھے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ دیکھا کہ آپ ﷺ مسجد نبوی کے صحن میں کھڑے ہیں اور چہرہ مبارک دوسری جانب ہے اور مجھ سے فرما رہے ہیں کہ درود لکھتے وقت ''وآلہ'' لکھتے ہوئے تجھے موت پڑتی ہے؟

شاہ صاحب کہتے ہیں میں نے ساری اسائنمنٹس از سر نو دوبارہ لکھیں اور جہاں جہاں نبی کریم ﷺ کا نام مبارک آتا میں نے وہاں پورا پورا درود شریف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا۔

فالج ختم ہو گیا

ماہنامہ رضائے مصطفی گوجرانوالہ 2000ء میں واقعہ لکھا ہے کہ ایک خاتون جو کہ نماز روزہ کی پابند اور درود شریف پڑھنے والی تھیں اور منڈیکے گورانیہ ضلع سیالکوٹ کی رہائشی تھی اچانک فالج کی بیماری نے آ گھیرا اور اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہو گئی۔ ایک لفظ بھی ادا نہ کر سکتی تھی کہنے لگی کہ ایک دن خواب میں ایک بزرگ ملے انہوں نے فرمایا بیٹی درود شریف کی کثرت کرو چنانچہ میں نے پہلے سے زیادہ درود شریف کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا پھر رمضان المبارک کا مہینہ آ گیا اور ایک شب مجھے خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ ﷺ نے خاتون جنت جناب

سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے فرمایا بیٹی اس کو کھجور دو تو مجھے سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا نے کھجور دی جس سے شہد ٹپک رہا تھا وہ میں نے کھالی جیسے ہی وہ کھجور میں نے کھائی تو میرے خاوند نے مجھے جگا دیا میں جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی اور پوچھا کیا وقت ہوا ہے؟ خاوند نے کہا تین بجے ہیں لیکن تم تو بول نہیں سکتی تھیں اور اب بالکل ٹھیک بات کر رہی ہو اور اٹھ کر بھی بیٹھ گئی ہو؟

چنانچہ میں نے خواب والا سارا واقعہ خاوند کو سنا دیا۔ وہ حیران بھی ہوئے اور خوش بھی پھر میں نے اٹھ کر بچوں کو سحری پکا کر کھلائی۔

ایک کروڑ مرتبہ درود پڑھنے کا ارادہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد رشید آف وہاڑی بیان کرتے ہیں کہ میرا شوگر کا مرض جو کہ بہت عرصہ سے چلا آ رہا تھا ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا میں نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا بحمدہ تعالیٰ اب درود شریف پڑھنے سے میرا مرض بالکل ختم ہو گیا ہے۔ میں تقریباً پندرہ ہزار مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھ لیتا ہوں اور اب ارادہ ہے کہ ایک کروڑ مرتبہ درود شریف مکمل کر لوں۔

تجھے یہ اشارہ کافی ہے

شیخ عارف محمد حقی آفندی نازلی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے کہ میرے شیخ مصطفی الہندی رحمۃ اللہ علیہ نے مدینہ منورہ میں مدرسہ محمودیہ میں 1261ھ میں اپنی سندات کے ذکر کے ساتھ مجھے اس درود شریف کی اجازت دی۔ میں نے ان سے بعض علوم کی خصوصیت اور اذکار کے متعلق پوچھا تا کہ علم کا انکشاف، اللہ تعالیٰ کا تقرب اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب حاصل ہو پس آپ نے مجھے آیۃ الکرسی اور درج ذیل درود

شریف سکھایا اور فرمایا جب تو اس پر مداومت اختیار کرے گا تو بہت سے علوم و اسرار کو نبی کریم ﷺ سے اخذ کرے گا۔

یہاں تک کہ تم روحانی طور پر تربیت محمدیہ میں ہو گے اور فرمایا کہ یہ مجرب ہے۔ فلاں فلاں نے اس کا تجربہ کیا ہے پھر بہت سے اپنے دوستوں کا ذکر کیا پھر فرمایا اے میرے بیٹے مشرق و مغرب میں کہیں بھی جاؤ اگر گنبد خضراء تیری آنکھوں سے غائب ہو جائے تو میں میدان میں ہوں پھر میں نے ان کے ہاتھ چومے تو انہوں نے میرے لئے برکت کی دعا فرمائی۔

چنانچہ میں نے درج ذیل درود شریف کو شروع رات میں سو مرتبہ پڑھا تو خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرے، تیرے والدین اور تیرے بھائیوں کے لیے میری شفاعت ہے اللہ مجھے اور تمہیں آپ ﷺ کی بشارت کی توفیق عطا فرمائے پھر میں نے اللہ کی قدرت سے جس طرح کہ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا تھا اسے ویسا ہی پایا میں نے اپنے بہت سے دوستوں کو اس درود شریف کے متعلق بتایا اور میں نے دیکھا کہ جس شخص نے بھی اس پر مداومت اختیار کی اسے ایسے اسرار عجیبہ حاصل ہوئے کہ ان جیسے میں نے بھی حاصل نہ کیے تھے اور اس درود شریف میں دیگر بہت سے اسرار پوشیدہ ہیں۔ تجھے یہ اشارہ ہی کافی ہے درود شریف درج ذیل ہے۔

اللھم صل و سلم علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد فی کل لمحۃ و نفس بعدد کل معلوم لک

گردوں کا مرض

ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ میرے گردے فیل ہو گئے تھے میں نے گردے بدلوائے تو آپریشن کی جگہ سے پیپ بہنا شروع ہو گئی۔ روزانہ کئی چادریں بدلوانا پڑتیں وہیں ہسپتال میں درود شریف کی کتاب میسر ہوئی جسے پڑھ کر میں بہت متاثر ہوا اور شب و روز درود شریف پڑھتا رہا ایک رات میری آنکھ لگی تو قسمت جاگ اٹھی۔ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا میں نے اپنا عارضہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحمت والا دست مبارک میرے جسم پر پھیر دیا۔ میری آنکھ کھل گئی دیکھا تو میرا زخم بالکل ٹھیک تھا۔ ہسپتال کی نرسیں بہت حیران ہوئیں کہ پہلے تو کئی چادریں بدلنا پڑتی تھیں اور آج ایک بھی چادر خراب نہیں ہوئی۔ میں نے کہا الحمدللہ یہ ساری برکات درود شریف کی ہیں۔

مِل والوں نے واپس بلا لیا

عزیزم محمد خالد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام برکت علی تھا وہ مجھ سے ملا اور کہنے لگا کہ میں مشتاق ٹیکسٹائل میں ڈائنگ ماسٹر تھا۔ مِل والوں نے مجھے فارغ کر دیا ہے یعنی ملازمت سے نکال دیا ہے۔ بڑی پریشانی بنی ہوئی ہے۔ میں نے اسے درود شریف پڑھنے کی نصیحت کی یہ سن کر وہ چلا گیا پھر جب ہفتہ بعد دوبارہ میری اس سے ملاقات ہوئی تو کہنے لگا میں نے درود شریف کثرت سے پڑھا جس کی برکت سے مجھے مِل والوں نے واپس بلا لیا ہے اور اب میں وہیں کام کر رہا ہے۔

درود شریف کی برکت سے اضافی نمبر مل گئے

مفتی محمد امین صاحب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ہمارے ایک ساتھی کے دوست حضرت مولانا محمد اشرف صاحب جو کہ جامعہ رضویہ کے فاضل علماء میں سے ہیں ان کا بیٹا میرے پاس مفتی آباد میں آیا اور بیان کیا کہ میں نے تین مرتبہ بی۔اے کا امتحان دیا ہے اور تینوں مرتبہ فیل ہوا ہوں۔ بڑی پریشانی بنی ہوئی ہے میں نے یہ سن کر کہا کہ میرے عزیز درود شریف پڑھتے رہو اللہ تعالیٰ کرم کردے گا۔ یہ سن کر وہ چلا گیا پھر تین ماہ بعد دونوں باپ بیٹا آئے جو کہ بہت خوش تھے۔ مولانا اشرف صاحب نے بتایا کہ یہ میرا بیٹا آپ کے ہاں آیا تھا اور اپنا مسئلہ بیان کیا تھا۔ آپ نے اسے درود شریف پڑھنے کو کہا تھا۔ یہ روزانہ بڑے شوق سے پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتا رہا پھر محکمہ تعلیم کی جانب سے آرڈر آیا کہ مطالعہ پاکستان والوں کو پانچ پانچ نمبر اضافی دیئے جارہے ہیں اور میرا بیٹا گھر بیٹھے درود شریف کی برکت سے پاس ہوگیا۔

سارا سامان بک ہوگیا

عزیزم حافظ محمد معظم ساکن گلبرگ سی فیصل آباد نے تحریری طور پر بیان کیا کہ میرے بڑے بھائی کی آج سے چند سال پہلے شادی طے ہوئی اور وہ حج کرنے گیا تو وہاں سے اس نے شادی کا کافی سامان خریدا جب واپسی ہوئی اور ایئرپورٹ پہنچ کر سامان کا وزن کرایا تو کاؤنٹر پر موجود نمائندے نے کہا چونکہ سامان زیادہ ہے لہٰذا آپ کو 500 ریال مزید ادا کرنے ہوں گے۔ میرے بھائی نے کہا کہ میرے پاس تو اتنے ریال نہیں ہیں۔ پس اس نے وہیں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا شروع کردیا اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ اچانک وہاں ایک عربی صاحب آگئے اور نمائندے سے پوچھا کیا بات ہے؟ یہ عزیز کیوں پریشان ہے؟ نمائندے نے کہا اس کا سامان زیادہ

ہے اسے 500 ریال دینے ہوں گے تبھی سامان بُک ہوسکتا ہے چنانچہ اسی وقت اس عربی نے جیب میں ہاتھ ڈالا اور 500 ریال نکال کر نمائندے سے کہا یہ لو اور اس کا سامان بُک کر لو اور اس طرح میرے بھائی کا سارا سامان بُک ہو گیا۔ یہ ساری بہاریں صرف درود شریف کی ہیں۔

میں نے درود شریف کی برکتیں دیکھی ہیں

مفتی محمد امین صاحب مصنف آب کوثر لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے پاس کیپٹن محمد قیصر اور کرنل عبدالوحید صاحب آئے میں نے ان دونوں حضرات کو ایک ایک کتاب آب کوثر پڑھنے کے لئے دی وہ چلے گئے پھر کچھ عرصہ کے بعد کیپٹن محمد قیصر صاحب الحاج چوہدری محمد عبداللہ سے ملے اور بیان کیا کہ میں نے درود شریف کی برکتیں دیکھی ہیں وہ یہ کہ ایک دن میں اپنی پلاٹن کو لے کر جا رہا تھا۔ آگے کھیت آ گیا جس میں ہل چلانے کے بعد پانی چھوڑا گیا تھا اور وہ دلدل بنا ہوا تھا۔ ہم اس میں سے گزرنے لگے تو سولہ عدد فوجی ٹرک اس میں پھنس گئے۔ بہت زیادہ دھکے لگائے مگر بے سود، میں آگے بڑھا تو میرے ماتحت نے پوچھا صاحب کیا کرو گے؟ میں نے سب کو کہا کہ درود شریف پڑھتے ہوئے دھکا لگاؤ۔ چنانچہ سب نے درود شریف پڑھتے ہوئے جس جس ٹرک کو دھکا لگایا وہ باہر نکل آیا اور پھر یکے بعد دیگرے سارے ٹرک باہر نکل آئے اور یہ صرف درود شریف کی برکت سے ممکن ہوا۔

زیور واپس کر گئے

شیخ عبدالستار صاحب اپنے خط میں لکھتے ہیں جو کہ انہوں نے مفتی محمد امین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو درود شریف کی برکات کے حوالے سے لکھا تھا۔

لکھتے ہیں کہ مورخہ 9 جولائی 1998ء بوقت صبح ساڑھے سات بجے میں اور میری بیوی فجر کی نماز ادا کر کے فارغ بیٹھے ہوئے تھے۔ میری بیوی مصلے پر بیٹھی درود شریف پڑھ رہی تھی کیونکہ وہ درود شریف پڑھتی رہتی ہے اس دوران گھر کے مین گیٹ کی گھنٹی بجی۔ میری بیوی نے دروازے پر جا کر پوچھا کون ہے؟ آواز آئی ہم مارکیٹ سے آئے ہیں اور شیخ صاحب سے ملنا چاہتے ہیں۔ میری بیوی نے آ کر مجھ سے کہا کہ کوئی آپ سے ملنے آیا ہے۔ یہ کہہ کر وہ مصلے پر بیٹھ کر درود شریف پڑھنے میں مشغول ہو گئی۔ میں اٹھ کر باہر گیا دروازہ کھولا تو چار مسلح افراد دروازہ کھلتے ہی زبردستی اندر گھس آئے اور مجھے کرسی کے ساتھ باندھ دیا اور سیف الماری کی چابیاں طلب کیں میں نے کہا الماری کھلی ہے انہوں نے سیف سمیت پورے مکان کی تلاشی لی اور بعد میں میری بیوی جو کہ مصلے پر بیٹھی درود شریف پڑھ رہی تھی اسے ڈاکوؤں نے کہا خالہ جی اپنے زیور اتار دو اس نے زیور اتار دیا اور دربار الٰہی میں دعا کی کہ یا اللہ! میرا عقیدہ تو یہ ہے کہ جہاں درود شریف پڑھا جائے وہاں چوری نہیں ہوتی۔ یا اللہ میں تو اور مانگ رہی ہوں لیکن میرا تو پہلا زیور بھی اتروا لیا گیا۔ یا اللہ رحم فرما...... ایک ڈاکو نے کہا خالہ جی کیا کہہ رہی ہو۔ میری بیوی بولی اپنے کریم رب سے دعا مانگ رہی ہوں۔ یہ سن کر ایک ڈاکو نے زیور میری بیوی کے سامنے رکھ دیا اور بولا کہ جو اس میں سے رکھنا ہے رکھ لیں جو ہمیں دینا ہے دے دیں اس پر دوسرے ڈاکو نے کہا سارا زیور خالہ جی کو واپس کر دو۔ چنانچہ وہ لوگ زیور بھی واپس کر گئے معافی بھی مانگی اور بغیر لوٹ مار کیے واپس چلے گئے۔

مکھن سے بال نکال لیا جاتا ہے

منیر زمان صاحب لکھتے ہیں کہ میں ایک بس میں سفر کر رہا تھا کہ اس بس میں ڈاکو سوار ہو گئے جنہوں نے بس ویرانے میں رکوا کر تمام مسافروں کو لوٹ لیا لیکن میں چونکہ درود شریف پڑھ رہا تھا مجھ سے کسی ڈاکو نے کوئی تعرض نہ کیا بلکہ مجھے یوں چھوڑ دیا کہ جیسے مکھن سے بال نکال لیا جاتا ہے اور یہ سب درود شریف کی برکت سے ہوا۔

درود برائے رزق کشادگی کا مشاہدہ

ایک بہن اپنا مشاہدہ اس طرح بیان کرتی ہیں کہ پہلے میرے پیسوں میں بالکل بھی برکت نہیں تھی جلدی ختم ہو جاتے تھے پھر میں نے درود برائے رزق کشادگی جسے درود صدقہ نعم البدل بھی کہتے ہیں پڑھنا شروع کیا خاص کر جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ یہ درود شریف لازمی پڑھا کرتی تھی۔

اس کے علاوہ چلتے پھرتے کام کاج کرتے وضو بے وضو جب یاد آئے تو یہی درود شریف ورد کرتی تھی الحمدللہ اس درود شریف کی کثرت سے اتنی برکت عطا ہوئی کہ میرے پیسے اب کم ہونے کے بجائے بڑھتے ہیں اور یہ تجربہ یا مشاہدہ پچھلے سات، آٹھ ماہ سے جاری وساری ہے اور میرا مال کم ہونے کے بجائے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔

درود شریف درج ذیل ہے۔

اللهم صل علی سیدنا محمد عبدک
ورسولک وصل علی المؤمنین والمؤمنات
والمسلمین والمسلمات

ضرور بہ ضرور کامیابی ملتی ہے

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ میری شادی کو کافی سال گزر چکے تھے لیکن اولاد کی نعمت سے محروم تھی دل روتا تھا ہر وقت بے چین رہتی تھی اور اللہ پاک سے رو رو کر دعائیں مانگتی تھی کہ اللہ پاک مجھے اولاد والا بنا دے میری خالی جھولی بھر دے۔ پھر کسی نے مجھے کہا

کہ کثرت سے درود شریف پڑھو میرے دل کو لگی ہوئی تھی لہٰذا میں نے دن رات کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا پھر اللہ رب العزت نے درود شریف کی برکت سے مجھے صاحب اولاد بنا دیا۔
سچ ہے کہ درود شریف کو جس مقصد و نیت سے پڑھا جائے اور مستقل مزاجی سے پڑھا جائے اسے ضرور بہ ضرور کامیابی ملتی ہے۔

اچھی جگہ جاب مل گئی

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ میں ایک پڑھی لکھی عورت ہوں مجھے جاب کی اشد ضرورت تھی کیونکہ گھر کے حالات ایسے تھے کہ میرے لئے جاب کرنا اشد ضروری تھا۔ میں نے بہت سی جگہ اپلائی کیا لیکن کہیں سے کوئی جواب نہ آیا۔ کافی عرصہ تگ و دو کرتی رہی لیکن کچھ ہاتھ نہ آیا یہاں تک کہ میں جاب ملنے سے بالکل مایوس ہو چکی تھی اور میری ہمت بھی جواب دے چکی تھی۔ پھر میں نے درود شریف کا سہارا لیا اور شب و روز کثرت کے ساتھ درود شریف ورد کرنا شروع کر دیا۔ الحمدللہ درود شریف کی برکت سے کچھ ہی عرصے میں مجھے بہت اچھی جاب مل گئی۔ اب تو درود شریف پر میرا ایمان و یقین بن گیا ہے اور میں درود شریف کے ورد کے بغیر طبیعت میں بے چینی سی محسوس کرتی ہوں یعنی میں اب درود شریف پڑھے بغیر نہیں رہ سکتی۔

معجزاتی طور پر محفوظ رہا

روز نامہ تجارتی رہبر فیصل آباد میں ایک خبر شائع ہوئی کہ

ملکوآنہ نزد جڑانوالہ ویگن اور ٹرالہ میں خوفناک تصادم ہوا۔ آٹھ افراد جاں بحق اور پانچ شدید زخمی ہوئے ڈرائیور کا سر جسم سے جدا ہو گیا ویگن میں سوار مسافروں کے اعضاء کٹ کر بکھر گئے ہر طرف خون ہی خون تھا غلام دستگیر نامی مسافر جو کہ معجزاتی طور پر اس حادثہ سے محفوظ رہا جس کا بیان ہے کہ جس وقت یہ حادثہ پیش آیا وہ اس وقت درود

شریف پڑھ رہا تھا اور درود شریف کی برکت سے وہ اس حادثہ سے محفوظ رہا۔

مدینہ درود شریف کا گھر ہے

مولانا حافظ عنایت اللہ نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ عاشق رسول تھے۔ آپ درود شریف کثرت سے پڑھتے تھے آپ کو درود شریف کا وظیفہ پڑھنے کی اجازت بارگہ رسالت م آب ﷺ سے عطا ہوئی فرمایا کہ مجھے دین و دنیا میں جو کچھ ملا درود شریف کی برکت سے ملا۔ مدینہ درود شریف کا گھر ہے۔ دلائل الخیرات کی اجازت و سند یہیں سے مرحمت ہوئی۔ پاکستان میں کئی احباب اہلسنت با اجازت یہ وظیفہ روزانہ پڑھتے ہیں۔

طوفان اور تیز ہوا تھم گئی

مؤلف ''فضائل درود شریف'' مولانا نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے سفر پر تھا بحری سفر میں بے حد مشکلات پیش آتی ہیں۔ حجاج کرام اس بات سے بخوبی واقف ہیں چنانچہ میں بحری سفر کر رہا تھا آدھی رات کے قریب سمندر میں طوفان آ گیا جس سے جہاز ہچکولے کھانے لگا۔ مسافر یہ دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ اب خیر نہیں ہے میں نے تازہ وضو کیا اور درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ اس درود شریف کی برکت سب حاجیوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ طوفان اور تیز ہوا تھم گئی اور ہم سب سلامتی کے ساتھ جدہ کی بندرگاہ پر پہنچ گئے۔

کھلی جگہ مل گئی

مولانا صاحب مزید لکھتے ہیں کہ میں زیارت کعبہ اور گنبد خضری سے فارغ ہو کر جدہ

واپس آیا دوسرے دن جہاز پر سوار ہونا تھا۔ ہمارا جہاز چھوٹا تھا اس میں صحیح سیٹیں گیارہ سو تھیں مگر جہازوں کی کمی کی وجہ سے حکومت پاکستان نے مقررہ حد سے تین گنا زیادہ سواریاں سوار کر دیں۔ حالت یہ تھی کہ بیٹھنے کو جگہ تک نہ تھی اور کھڑے ہو کر سفر کرنا پڑ رہا تھا میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا جو کھڑے ہو کر سفر کر رہے تھے۔ چنانچہ میں نے درود شریف کا ورد شروع کر دیا۔ اسی دوران ایک حاجی صاحب نے مجھے اپنے پاس بٹھالیا اور کہا کہ میں دیکھ رہا ہوں آپ کھڑے ہو کر سفر کر رہے ہیں اور سخت تکلیف میں ہیں پھر کہنے لگا میری والدہ اور بیوی بھی میرے ساتھ ہیں ہم نے جہاز کے اندر تین سیٹیں لی ہوئی ہیں اور تین ہی یہاں چھت پر ہیں لہٰذا آپ بمعہ اپنی بیوی کے مجھ سے دو سیٹیں لے لیں۔ چنانچہ میں نے اس سے دو سیٹیں لے لیں اس طرح مجھے بیٹھنے سونے کے لئے بمعہ اپنی بیوی کے لئے کھلی جگہ مل گئی۔

میرا دامن پکڑ لے

صد قابل احترام عارف تیجانی علیہ الرحمہ کو خواب میں زیارت رسول کریم ﷺ نصیب ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے اس کو اس قدر ثواب مل جائے گا کہ جتنا کہ اس دن تمام درود و وظائف کرنے والوں کو ملے گا نیز غوث الوقت حضرت البکری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں اگر کوئی مسلمان اس صیغہ درود کو اپنی پوری عمر میں ایک مرتبہ پڑھ لے تو وہ دوزخ میں نہیں جائے گا اور اگر بالفرض محال دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ کے سامنے میرا دامن پکڑ لے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صلی و سلم و بارک علی سیدنا محمد

الفاتح لما اغلق والخاتم لما سبق والناصر الحق بالحق والهادی الی صراطک المستقیم صلی اللّٰہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ حق قدرہ و مقدار العظیم

کیس ختم ہو گیا نوکری مل گئی

ایک اہل درود اپنا مشاہدہ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ آج سے دو سال پہلے کی بات ہے میں جمعہ کے دن مسجد کی صفائی کر رہا تھا کہ میرے والد صاحب کے چچا زاد بھائی آپس میں لڑ پڑے۔ صبح گیارہ سے شام پانچ بجے تک ان کا آپس میں جھگڑا چلتا رہا اور جھگڑا بھی چند ہزار روپوں کا تھا میں نے ان کو چھڑوایا اور کچھ وقت بعد فیصلہ ہوا جس میں جو بھی جرمانہ ہوا وہ بھی میں نے اپنی جیب سے بھرا پھر میں نے سوچا کہ بات یہیں ختم ہو جائے گی۔ آگے نہیں بڑھے گی اور ان کا صلح نامہ کروا دیا مگر بات یہیں ختم نہیں ہوئی مخالف پارٹی نے کچھ دنوں کے بعد سیشن کورٹ میں دو کیس کیے جس میں مجھ سمیت میرے والد اور بھائیوں کے اور دیگر 9 آدمیوں کے اوپر کیس کیا گیا۔ میں بہت پریشان ہوا میں چونکہ مسجد میں مؤذن ہوں کوئی اتنے وسائل بھی نہ تھے۔

چنانچہ میں نے درود شریف **سیدنا کریم** ﷺ **صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم** کا کثرت سے ورد کرنا شروع کر دیا یہ درود میں نے ہر وقت اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے بے حساب پڑھا۔ میں کورٹ میں پہنچا تو اس درود کی برکت میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی وکیل بہت جلد مل گیا اور کئی دوست وسیلہ بن کر آ گئے۔ کوئی جج کو سفارش کر رہا ہے اور کوئی کچھ، میں بس درود پڑھتا رہا اور بیٹھا اس کی برکات ملاحظہ کرتا

رہا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ صرف تین ماہ میں سارے کیس ختم اور کسی بھی قسم کی کوئی گرفتاری نہ ہوئی اور مخالف پارٹی کو منہ کی کھانی پڑی اور میرے رب کریم نے اس درود شریف کی برکت سے مجھے نوکری بھی دلا دی کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں بیٹھا تھا کہ ایک دوست آیا اور بنا کچھ لئے نوکری کی خوشخبری سنا گیا اس درود شریف کی بدولت اللہ نے مجھے دین و دنیا کی بے شمار کامیابیاں عطا کیں الحمد للہ۔

درود خضری پسند فرمایا

میرے ایک عزیز دوست اپنا مشاہدہ بیان کرتے ہیں کہ میں سعودیہ عربیہ میں مقیم تھا اور فجر کی نماز کے بعد 500 مرتبہ درود رحمت ''**صلی اللہ علی محمد**'' پڑھ کر سو گیا خواب دیکھتا ہوں کہ سرکار دو عالم ﷺ کے سرہانے مبارک کی جانب کھڑا درود خضری جامع الفاظ میں پڑھ رہا ہوں اسی اثناء میں ایک شخص وہاں شور مچانا شروع کرتا ہے تو میں اسے منع کرتا ہوں کہ صاحبِ دو جہاں ﷺ کے دربار اقدس میں شور مت کرو پھر اچانک میری نظر حضور ﷺ کے بازو مبارک پر پڑی ساتھ ساتھ میں ہلکی بلند آواز میں درود خضری بھی پڑھ رہا ہوں کہ اچانک حضور ﷺ نے پیچھے کی جانب مڑ کر میری طرف دیکھا اور اشارہ کر کے مجھے اپنی جانب بلایا اور میرے ہونٹوں کا بوسہ لے کر فرمایا تجھے یہ درود شریف کس نے بتلایا؟

میں عرض کرتا ہوں فلاں پیر صاحب نے بتلایا تب آپ ﷺ نے درودِ رحمت پر پسندیدگی کا اظہار فرمایا پھر میری آنکھ کھل گئی۔

فرشتے ہی فرشتے

حضرت علامہ مجد الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ایک دوست درود

شریف پڑھا کرتا تھا میں نے ایک رات توجہ ڈالی تو دیکھا کہ مدینہ منورہ کی سرزمین پر فرشتوں کا بڑا رش اور دھوم دھام ہے اور اس قدر بڑے ہجوم کو دیکھا کہ ایسے نظر آ رہا تھا جیسے زمین سے آسمان تک صرف فرشتے ہی فرشتے بس رہے ہیں اور یہ ساری برکات و کرامات درود شریف کی ہیں۔

شفاعت کا وعدہ

سیدی محمد البکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے ایک برس درود شریف کثرت سے پڑھا جب میں حج کو گیا اور آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت ہوئی تو میں منبر اور روضہ شریف کے درمیانی حصہ میں بیٹھ کر درود شریف کا ورد کرنے لگا تو مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا نیز فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو درود شریف کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو بھی برکت سے نوازے۔

صبح وشام درود تاج کا ورد

مولانا حکیم محمد یٰسین خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ موضع کرم علی والا ملتان نے اپنی کتاب بیاض مدنی ضمیمہ شمس المعارف جو کہ ادارۃ الاشاعت کراچی سے شائع ہوتی ہے اس کتاب میں آپ نے درود تاج کی بڑی برکات لکھی ہیں اور اپنے مشائخ کی پوری سند ھی لکھی ہے آپ فرماتے ہیں کہ صبح وشام سات سات مرتبہ درودِ تاج پڑھنا بلندی درجات کے مجرب المجرب ہے۔ اسی طرح بیمار حضرات کے لیے پانی وغیرہ پر دم کر کے پلانا شفاء دیتا ہے بہت سے لوگوں کا تجربہ ہے ہزاروں لوگوں کا فائدہ ہوا اور وہ زیارت الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوتے ہیں۔

چوری شدہ سامان واپس مل گیا

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میرے گھر میں ایک مرتبہ چوری ہوگئی اور چوروں کا سراغ نہیں مل رہا تھا پس میں نے درود شریف سوتے وقت سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا۔ تھوڑے ہی دن گزرے تھے کہ چوری کا پتہ چل گیا اور چور گرفتار ہو گئے اور مجھے میرا تمام چوری شدہ سامان بھی واپس مل گیا۔

درود تاج پڑھنا جائز ہے

ایک عالم دین فرماتے ہیں میری والدہ درود تاج بہت شوق سے پڑھتی تھیں لیکن کسی نے ان سے کہا کہ امام الاولیاء حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ تو اس درود کے قائل ہی نہیں ہیں۔ میری والدہ نے حضرت لاہوری رحمۃ اللہ سے عرض کی تو آپ نے فرمایا ذوق وشوق اور محبت سے پڑھ لینے میں کچھ گنہ نہیں بشرطیکہ ''دافع البلاء والوباء'' کو اس معنی کے ساتھ پڑھا جائے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلاء اور وباء کے دور رہنے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ فاعل حقیقی صرف اللہ کی ذات ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسیلہ اور واسطہ ہیں اس تائید میں پھر حضرت مولانا لاہوری رحمۃ اللہ علیہ نے ''دلائل الخیرات'' کا حوالہ دیا کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء صفاتی میں ''کاشف الکرب'' ہے اور تمام اکابر دیوبند اس کے پڑھنے کی باقاعدہ اجازت بھی دیتے ہیں جب وہاں تاویل جائز ہے تو یہاں بھی تاویل جائز ہے۔ پس ثابت ہو گیا کہ اکابر دیوبند درود تاج پڑھنے کو جائز قرار دیتے ہیں۔

گاہکوں کی آمد ورفت شروع ہوگئی

ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ میری کپڑے کی دکان تھی جس سے گھر کے اخراجات بمشکل پورے ہوتے تھے۔ دکان اور مکان کا کرایہ نکالنا مشکل تھا تو ایسی صورت میں بچوں کی تعلیم اور گھر کے دیگر اخراجات کیسے پورے کرتا؟

ہمارے محلے کے ایک مولوی صاحب نے مجھے فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ درود تاج پڑھنے کو بتلایا میں نے اہتمام کے ساتھ درود تاج پڑھنا شروع کر دیا اللہ کے فضل و کرم سے دیکھتے ہی دیکھتے چند ہی دنوں میں گاہکوں کی آمد ورفت شروع ہوگئی اور آج میری حالت یہ ہے کہ میں نے ساتھ والی دکان خرید لی ہے اور اپنی جگہ خرید کر مکان بھی بنانا شروع کر دیا ہے۔

درود شریف کا فوری اثر

مورخہ 15 دسمبر 2021ء کی شب میں (مؤلف کتاب ہذا) درود شریف کی اس کتاب پر نظر ثانی کر رہا تھا۔ غلطیوں کی اصلاح کے لئے قلم ہاتھ میں اور کتاب کا مسودہ گود میں رکھا ہوا تھا کہ اچانک سے معدے کا شدید درد اٹھا اور آہستہ آہستہ اتنی شدت اختیار کر گیا کہ کتاب لکھنا مشکل ہو گیا یہاں تک کہ سانس لینے میں دشواری ہونے لگی۔ سانس لیتا تھا تو درد کی شدت بڑھتی محسوس ہوتی تھی ایسے میں دل میں دعا مانگی کہ یا الٰہی درود شریف کی کتاب لکھنے والوں پر تو فضل وکرم کی بارش ہوتی ہے جب کہ میں اس درد میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ پس یہ کہہ کر میں اٹھا اور میڈیسن (رائزک کیپسول) کی طرف بڑھا جیسے ہی میڈیسن کھا کر واپس اپنی جگہ میں آیا اور کاغذ قلم اٹھایا تو فوراً ہی درد ختم ہو گیا۔ بلکہ پہلے سے زیادہ چستی محسوس ہوئی لکھنے میں اور یوں صبح چار بجے تک لکھتا چلا گیا کہ وقت گزرنے کا پتہ بھی نہ چلا۔ شاید عام لوگوں کے لئے یہ دوا کا اثر ہو لیکن ایسی چھوٹی چھوٹی برکات کا میں نے اپنی زندگی میں لاتعداد مرتبہ مشاہدہ کیا ہے کہ درود شریف ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آ جاتا ہے۔

خواب میں والدہ مرحومہ سے ملاقات

داؤد الیاس صاحب منڈی بہاؤالدین سے لکھتے ہیں کہ والدہ محترمہ کے انتقال کے بعد مجھے اپنی زندگی بالکل اچھی نہ لگتی تھی میں ہر وقت گم سم رہنے لگا کسی سے ملنا جلنا اچھا نہیں لگتا تھا ایک مرتبہ میں ریل گاڑی میں سفر کر رہا تھا تو میرے ساتھ ایک صاحب تسبیح ہاتھ میں لئے دھیمی دھیمی آواز میں کچھ پڑھ رہے تھے۔ جب ان کا وظیفہ مکمل ہوا تو انہوں نے مجھ سے علیک سلیک کی میں نے انہیں اپنا غم سنایا اور کہا میرے دل پر والدہ کا غم نقش کر گیا ہے میں ان سے کسی طور خواب میں ملنا چاہتا ہوں یہ سن کر وہ کہنے لگے کہ بیٹا میں تمہیں ایک عمل دیتا ہوں اس کو روزانہ باوضورات کو سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنا اور عمل میں درود تاج پڑھنا ہے چنانچہ میں نے گھر آنے کے بعد اس وظیفے کو پڑھنا شروع کر دیا اور بڑے ذوق شوق ومحبت کے ساتھ درود تاج پڑھنے لگا اللہ کے فضل وکرم سے مجھے چوتھے دن اپنی والدہ صاحبہ بہت اچھی حالت میں خواب میں نظر آئیں اور انہوں نے مجھے بہت سی نصیحتیں بھی کیں۔

مناسب جگہ سے رشتہ آ گیا

زوجہ اعجاز احمد ہمدانی کراچی سے لکھتی ہیں کہ میرے شوہر اکثر بیمار رہتے جس کی وجہ سے کہیں مستقل کام نہیں ملتا تھا۔ اسی وجہ سے میں نے کراچی میں ایک سکول میں پڑھانا شروع کر دیا۔ میر دو بیٹیوں میں سے ایک جوان ہو چکی تھی اب مجھے بہت ہی زیادہ پریشانی یہ تھی کہ کسی طرح یہ بچیاں اپنے گھروں کی ہو جائیں میرے ساتھ فزکس کی ایک ٹیچر تھیں۔ میں ان سے کبھی کبھار گھر کے حالات کا ذکر کر دیا کرتی تھی ایک مرتبہ انہوں نے مجھے روزانہ چالیس مرتبہ تہجد کے وقت درود تاج پڑھنے کے لئے کہا میں نے ابھی اکتیس دن ہی پڑھا تھا کہ میری بچی کا نہایت معیاری اور مناسب جگہ سے رشتہ آ گیا آج وہ بچی اپنے گھر میں نہایت خوشگوار زندگی گزار رہی ہے اور یہ سب

درود تاج کی برکات ہیں۔

درود تاج کے چار فوائد

محمد سرفراز صاحب کراچی سے لکھتے ہیں کہ جو شخص مغرب و عشاء کے درمیان پانچ مرتبہ درود تاج پڑھنے کا اہتمام کرے گا۔ اسے یہ چار فوائد حاصل ہوں گے۔

☆ مال میں بے بہا برکت ملے گی

☆ تمام کاموں کے لئے غیبی اسباب پیدا ہوں گے

☆ شر و فتنہ فساد سے امن میں رہے گا

☆ اللہ کے فضل و کرم سے زندگی عافیت سے گزرے گی

پانی کسی نے روک رکھا ہے

ایک خاتون اپنا خواب بیان کرتی ہیں کہ میں ایک رات درود خضری پڑھتے پڑھتے سو گئی دیکھتی ہوں کہ گھر سے کہیں دور جا رہی ہوں۔ راستے میں مجھے والد اور والدہ ملے (جو کہ اب اس دنیا میں نہیں ہیں) اتنے میں بارش شروع ہو جاتی ہے۔ میرے والد مرحوم مجھے کہتے ہیں شیڈ کے نیچے ہو جاؤ لیکن میں گھر جانے لگتی ہوں تو منع کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں اس شیڈ کے نیچے سے مت نکلنا مجھے شیڈ کے نیچے دیکھ کر اور بھی بہت سے لوگ جمع ہونے لگتے ہیں اچانک بارش شروع ہو جاتی ہے اور اتنی تیز ہو جاتی ہے کہ ایک سیلابی ریلے کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ یہ دیکھ کر میں نے سوچا کہ بس اب دنیا ختم ہونے والی ہے۔ پانی اس قدر شدت میں تھا کہ گمان پیدا ہوا کہ ہمارا نام و نشان مٹ جائے گا۔ میں نے دل ہی دل میں درود شریف کا ورد شروع کر دیا اور پانی ہمارے سامنے مچلتا رہا لیکن حیران کن طور پر ایک چھینٹ بھی ہم پر نہیں پڑتی ایسا لگ رہا تھا

کہ جیسے پانی کو کسی نے روک رکھا ہو پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

درود لکھی کی برکات

سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ سچے عاشق رسول تھے اور درود شریف کثرت کے ساتھ پابندی سے پڑھتے تھے۔ درود لکھی آپ کی جانب سے منسوب کیا جاتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درود لکھی آپ کو خواب میں تحفتاً عطا فرمایا جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

410ھ میں آپ کی وفات ہوئی 1974ء میں شہر غزنوی میں زلزلہ آیا جس سے سلطان محمود غزنوی کی قبر پھٹ گئی اور مزار بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گیا اس وقت بادشاہ افغانستان ظاہر شاہ مرحوم نے دوبارہ مزار کی تعمیر نو کی اور قبر کو مرمت کروایا۔ تعمیری مقاصد کے لئے قبر کو پورا کھول دیا گیا کیونکہ قبر نیچے تک پھٹ گئی تھی لہٰذا جب قبر کو کھولا گیا تو قبر کے معمار اور زیارت کرنے والے حیران رہ گئے کہ قبر کے اندر سے ہزار سال سے مرے ہوئے شخص کے تابوت کی لکڑی صحیح سلامت ہے۔

اعلیٰ حکام نے جب تابوت کھولنے کا حکم دیا تو جس آدمی نے تابوت کھولا وہ پلٹ کر پیچھے گرا اور بے ہوش ہو گیا لوگوں نے آگے بڑھ کر جو دیکھا تو سلطان محمود غزنوی جو سلطان 33 سال حکومت کر کے مرا اور مرے ہوئے بھی ہزار سال گزر چکے وہ اپنے تابوت میں ایسے پڑا تھا کہ جیسے ابھی ابھی میت کو دفن کیا گیا ہو۔

بلاشبہ یہ اللہ نے ایک جھلک دکھائی کہ جو میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر بلند کرتے ہیں کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں ان کا جسم تو کیا کفن کا ایک تار بھی میلا نہیں ہوتا۔

آپ بیٹھے کچھ پڑھ رہے تھے

حافظ محمد نعیم راشد صاحب لکھتے ہیں کہ میں کراچی میں ایک مسجد کی امامت کے فرائض سرانجام دیتا ہوں سن 2018ء میں اللہ تعالیٰ نے عمرے کی سعادت نصیب فرمائی۔ وہاں بھی بہت آسانیاں ہوئیں اور پھر واپسی میں دوبئ میں چار دن قیام پذیر رہا۔ وہاں دو تین عزیز ہیں انہوں نے کچھ امانتیں دیں اور میرے پاس کھجوریں بھی تھیں جو کہ رشتہ داروں میں تقسیم کرنی تھیں۔ میرا سامان مقررہ وزن سے دس کلو زیادہ تھا۔ پہلے جہاں چیکنگ ہوئی انہوں نے کہا کہ آپ کا سامان دس کلو سے زیادہ ہے آپ کچھ کم کر دیں میں کم کرنے لگا تو انہوں نے کہا ابھی فی الحال آپ رکھ لیں جب آگے آپ کی چیکنگ ہوگی تو آپ کا نصیب کہ وہ سامان کم کرتے ہیں یا جانے دیتے ہیں۔ دوسری چیکنگ میں کافی ٹائم تھا تو الحمدللہ اس پورے ٹائم میں بیٹھا درود شریف پڑھتا رہا اور اللہ سے دعا بھی مانگتا رہا کہ مالک تو جانتا ہے کہ امانتیں اور تحائف ہیں کوئی غلط چیز بھی نہیں ہے نہ کوئی تجارتی سامان ہے لہٰذا مالک تو میرے لئے آسانیاں پیدا فرما پھر جب میرا چیکنگ کے لئے نمبر آیا تو کاؤنٹر پر کچھ خواتین تھیں انہوں نے سامان چیک کر کے وزن کیا اور بلا چوں چرا کیے جانے دیا۔ جہاز میں ایک نوجوان ساتھ بیٹھا تھا تو ان سے سامان کا ذکر چھڑ گیا کہنے لگے سامان کے حوالے سے بہت سختی ہے میں نے بتایا کہ میرا دس کلو اضافی سامان ہے جس میں امانتیں اور تحائف ہیں کوئی تجارتی سامان نہیں ہے تو وہ بہت حیران ہوا کہنے لگا آپ اتنا اضافی سامان کیسے لے آئے؟ میں نے کہا درود شریف کی برکت سے کہ درود پڑھ کر دعا کی تھی کہنے لگا لاؤنج میں، میں نے آپ کو دیکھا تھا آپ بیٹھے کچھ پڑھ رہے تھے میں نے کہا جی بھائی میں درود شریف ہی پڑھ رہا تھا اسی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آسانی پیدا فرما دی۔

ناجائز تنگ کرنے والوں سے نجات کا نسخہ

ناصر قائم خانی حیدرآباد سے لکھتے ہیں کہ ایک شخص کہنے لگا میں رزق کی تلاش میں ایک بدحال شخص تھا گریجویشن ہونے کے بعد بھی مجھے کہیں نوکری نہیں ملتی تھی۔ دربدر کی ٹھوکریں کھا رہا تھا ایک دوست کی مہربانی کہ اس نے مجھے ایک پرائیویٹ کمپنی میں لگوا دیا۔ وہاں ابھی پانچ ماہ ہی گزرے تھے کہ میرے سینئر افسران نے مجھے بات بات پر تنگ کرنا شروع کر دیا جہاں پر میری غلطی نہ بھی ہو وہاں بھی مجھے ذلیل کیا جاتا تھا۔ میں پورے آفس میں ایک مذاق بن کر رہ گیا تھا۔ ایک دن میرے دوست نے فیس بک پر ایک پوسٹ شیئر کی جس کا عنوان تھا ''ناجائز تنگ کرنے والوں سے نجات کا عمل''، میں نے بڑی جستجو کے ساتھ اس عمل کو پڑھا تو اس میں 41 مرتبہ درود تاج پڑھنے کا لکھا ہوا تھا میں نے اسی دن سے وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی درود شریف پڑھتے گیارہ دن ہی گزرے تھے کہ آفس کا ماحول تبدیل ہونا شروع ہو گیا جیسے میں ان کا کوئی پرانا دوست ہوں افسران کا یہ رویہ دیکھ کر سب لوگوں کو حیرانی ہونے لگی۔ لوگ مجھ سے پوچھتے تھے کہ یہ سب کیسے اور کیونکر ممکن ہوا؟

لیکن میں نے آج تک کسی کو یہ راز نہیں بتلایا آج اس تحریر کے ذریعے آپ سب کو بتا رہا ہوں پڑھنے کا طریقہ یہی ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد نہایت یکسوئی کے ساتھ باوضو ہو کر اکتالیس مرتبہ درود تاج پڑھیں اور چالیس دن مسلسل پڑھنا ہے ناغہ نہیں کرنا۔ ان شاء اللہ درود شریف کی برکت سے ایک غیبی نظام آپ کی طرف متاثر ہو جائے گا۔

سخت جادو ٹونہ اور جنات کا خاتمہ

مولانا عبدالغفار صاحب لکھتے ہیں کہ جو شخص جادو، جنات یا نظر بد کے اثرات میں مبتلا

ہوا سے چاہیے کہ کسی بھی اسلامی مہینے کی پہلی شب جمعہ (یعنی جمعرات کی رات) کو باوضو ہو کر خوشبو لگائے اور نہایت ہی یکسوئی کے ساتھ 11 مرتبہ درود تاج پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور ہاتھوں کو اپنے تمام بدن پر پھیرے اور اگلی شب جمعہ تک مسلسل اسی طرح عمل کرے تو اسی ایک ہفتے میں اللہ کے حکم سے سخت سے سخت جادو ٹونہ اور جنات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

پاؤں کاٹنا پڑے گا

مولانا خلیل احمد صاحب لکھتے ہیں کہ ایک خاتون بتا رہی تھی کہ میرے پاؤں کے انگوٹھے پر ایک معمولی سا پھوڑا نکل آیا ہے محلے کے ڈاکٹرز سے دوا لی لیکن افاقہ نہ ہوا اس کے بعد جنرل اسپتال کے ایک اسپیشلسٹ کو چیک کروایا تو اس نے کہا اندرونی زخم بہت بڑھ چکا ہے اور کچھ عرصے کے لیے اینٹی بائیوٹک گولیاں لکھ کر دیں جو کہ میں کھاتی رہی لیکن مجھے کسی طرح آرام نہ آیا اور میں تکلیف سے بے چین رہنے لگی۔ آخر کار ڈاکٹرز کہنے لگے کہ پاؤں کاٹنا پڑے گا کیونکہ زخم حد سے زیادہ پھیل چکا ہے۔ اب میں سوچ سوچ کر نفسیاتی ہونے لگی کہ میں تو ساری زندگی کے لئے معذور ہو جاؤں گی چنانچہ میں درودِ تاج روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیتی رہی ابھی کچھ دن ہی گزرے تھے کہ میرا زخم سوکھنے لگا۔ میں اور زیادہ توجہ و دھیان سے درود تاج پڑھنے لگی کچھ ہی دنوں کے اندر مجھے بے حد فائدہ محسوس ہوا اور آج میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بالکل ٹھیک ہو گئی ہوں۔ پاؤں کا زخم سوکھ کر بالکل ختم ہو چکا ہے اور میرا پاؤں کٹنے سے بچ گیا ہے۔ اللہ پاک نے درود تاج کی برکت سے مجھے کلی شفاء عطا فرما دی۔ الحمدللہ

درود تاج کے عامل

محمد ارشد، دندہ شاہ بلاول سے لکھتے ہیں کہ فصل کی کٹائی کے دوران میرے کزن کو ایک

بچھو نے کاٹ لیا لوگ بہت پریشان ہوئے اور مریض کو لے کر قریب کی مسجد میں گئے تو وہاں کچھ لوگ ذکر میں مصروف تھے ایک سفید ریش بزرگ اٹھ کر آئے اور دیہاتی لہجے میں کچھ پڑھنا شروع کر دیا اس وقت مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہ کیا پڑھ رہے ہیں لیکن بعد میں لوگوں نے بتایا کہ یہ درود تاج کے عامل ہیں اور مریض پر بھی درود تاج پڑھ کر دم کیا تھا۔

درود شریف اور مشہور عامل

ایک اللہ والے بیان کرتے ہیں کہ میں 2005ء میں جب شاہ فیصل کراچی میں رہتا تھا تو ایک عورت اپنے ایک بیٹے کے ساتھ آئی اور کہا حضرت میں اپنے اس بیٹے کو آپ کی شاگردی میں دینا چاہتی ہوں۔ میں نے پوچھا یہ کرتا کیا ہے؟ کہنے لگی ڈبل روٹی کی ایک فیکٹری میں بہت ہی کم تنخواہ پر کام کرتا ہے۔ پڑھا لکھا نہیں ہے اردو بھی پڑھنی لکھنی نہیں آتی یہاں تک کہ قرآن کریم بھی دیہاتیوں کی طرح پڑھتا ہے سادہ سے انداز میں۔

میں نے کہا کہ میں اسے اپنی شاگردی میں قبول تو کرتا ہوں لیکن میری کچھ شرائط ہیں ان پر عمل کرنا پڑے گا کہنے لگی ہمیں آپ کی ہر ایک شرط منظور ہے۔ میں نے کہا کہ پہلی شرط تو یہ کہ روزانہ تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا۔ دوسری شرط یہ کہ سارا سال روزے رکھے گا۔ یہ سن کر انہوں نے میری ان دو شرطوں کو منظور کر لیا اور پابندی سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ ساتھ ساتھ بندہ سے وظائف و اعمال لے کر ترتیب کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیئے اور تین سال تک میرے ساتھ رہا پھر میں کراچی چھوڑ کر مکمل طور پر لاہور شفٹ ہو گیا تو اس دوران وہ لڑکا بھی کافی عرصہ میرے ساتھ رہا۔

الحمدللہ اس نے پابندی کے ساتھ ایک سال تک روزے رکھے اور روزانہ تین ہزار مرتبہ درود شریف کا ورد کیا اور پھر درود شریف کی برکت سے اس کی زندگی کے دن بدلنے لگے۔ آج بھی وہ اتنی پابندی و تعداد کے ساتھ درود پڑھنے کا معمول جاری رکھے ہوئے ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ ڈبل روٹی کی فیکٹری میں چند روپوں پر کام کرنے والا کہ جس کے گھر کا گزارہ مشکل سے ہوتا تھا آج اللہ نے اس کو اتنی عزت سے نوازا ہے کہ لوگ اس کو ماہر عملیاتِ روحانی مولانا حافظ ضمیر صاحب کے نام سے جانتی ہے اور دولت کی اتنی فراوانی ہے کہ آج وہ سخی حسن کے قریب جس فلیٹ میں رہتے ہیں اس کا کرایہ 10 ہزار روپے ہے اور 25/30 ہزار مہینے کا آرام سے کما رہے ہیں اور یہ سب درود شریف کی برکت ہے کہ روحانیت میں عروج و کمال کو پہنچے۔ بے شک کہ درود شریف انسان کو زمین کی پستیوں سے نکال کر آسمان کی بلندیوں تک پہنچا دیتا ہے۔

صالحیت کے آثار

مولانا عبدالغفار صاحب لکھتے ہیں کہ ایک نوجوان آ کر مجھ سے کہنے لگا کہ میری صبح و شام کس ماحول میں گزرتی ہے۔ آپ کو نہیں بتا سکتا۔ رات بھر فحش ویب سائٹس کا وزٹ کرتا ہوں اور اب حالت یہ ہے کہ ایسی ویب سائٹس مجھے ازبر یاد ہو چکی ہیں بیک وقت کئی کئی لڑکیوں سے چیٹنگ کرتا ہوں۔ غرض اللہ معاف کرے نجانے کس کس طرح کی زندگی مجھے بتا رہا تھا اور بار بار اصرار کر رہا تھا کہ مجھے اس ذلت بھری زندگی سے باہر نکالیں میں نے اس نوجوان کو فجر کی نماز کے بعد ساٹھ مرتبہ درود تاج پڑھنے کو دیا اور کہا کہ فجر میں اٹھنا مشکل تو نہیں ہوگا؟

کہنے لگا مشکل کیسی میں تو سوتا ہی فجر کے وقت ہوں لہٰذا میں یہ عمل کر کے سوجایا کروں گا اس نوجوان نے ابھی سات دن ہی پڑھا تھا کہ اس کی زندگی میں صالحیت کے آثار نظر آنا شروع ہو گئے اور اللہ پاک نے درود تاج کی برکت سے اسے ذلت بھری زندگی سے نکال دیا۔

زندگی میں ایک سکون ہے

ایک خاتون اپنا مشاہدہ لکھتی ہیں کہ میں درودِ مقدس روزانہ اہتمام کے ساتھ باوضو پڑھتی ہوں اس درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بہت فضل و کرم فرمایا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توجہ اور شفقت سے نوازا اور خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیدار سے مشرف فرمایا۔ زندگی میں ایک سکون سا ہے اب تو کوئی دن بھی اس درود کو پڑھے بغیر نہیں گزرتا۔ دعا گو ہوں کہ اللہ پاک ہم سب کو درود شریف کی کثرت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

میری خوشی کی انتہا نہ تھی

ایک اہل درود بہن لکھتی ہیں کہ درود شریف کی برکت میں نے یہ دیکھی کہ ایک شب ہوئی تو قسمت جاگ اٹھی۔ خواب دیکھا کہ قیامت برپا ہے اور میدانِ حشر میں امت مسلمہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار مبارک کے انتظار میں کھڑی ہے۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کھڑی ہوئی ہوں اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی مبارک اور کندھے مبارک کو بڑے قریب سے دیکھا آنکھ کھلی تو میری خوشی کی انتہا نہ تھی کہ میں نے درود شریف کی برکت سے میدان حشر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب میں جگہ پائی۔

وقت میں برکت

ایک مشہور نعت خواں جن کا ورد کثرت سے درود ابراہیمی ہے اور درود ابراہیمی کی بدولت اللہ پاک نے ان کے وقت میں برکت رکھی ہوئی تھی کہ روزانہ محبت رسول کریم ﷺ میں بیس ہزار مرتبہ درود ابراہیمی پڑھا کرتے تھے اور حضور نبی کریم ﷺ کی کثرت سے زیارت باسعادت سے مشرف ہوتے تھے۔

درود شفاء کی برکت

ایک صاحب درود لکھتے ہیں کہ ان کے کسی عزیز کو کینسر کا مرض لاحق تھا وہ بہت تکلیف میں تھے۔ دوبئی کے رہائشی تھے اور وہیں ہاسپٹل میں ایڈمٹ تھے نہ بول سکتے تھے نہ کچھ کھا پی سکتے تھے گلے کے کینسر کی وجہ سے شدید تکلیف میں مبتلا تھے۔ دواؤں سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہو رہا تھا گھر والے اور تمام عزیز واقارب بہت پریشان تھے۔
کہتے ہیں پھر کسی نے درودِ شفاء پڑھنے کو کہا چونکہ ہمارے عزیز بہت بیمار تھے تو وہ پڑھ نہیں سکتے تھے وہ صرف دیکھ سکتے تھے۔ پس ان کے تمام گھر والوں نے درودِ شفاء پڑھنا شروع کر دیا اور مدرسے سے بچوں کو بلا کر اس درود شریف کا روزانہ ختم کروایا کچھ عرصے میں ان کی حالت میں بہتری آنا شروع ہوگئی۔ درد میں کمی واقع ہوئی۔ دوبارہ رپورٹ کروائی تو کافی بہتری آئی کہ ان کو کینسر نام کی کوئی بیماری جیسے پہلے کبھی تھی ہی نہیں۔ ڈاکٹرز بھی حیران و پریشان تھے کہ پہلے والی رپورٹس اور دوسری رپورٹس میں بڑا فرق ہے وہ بتاتے ہیں کہ ہم نے اپنے عزیز کے لئے درود شفاء کو کثرت سے پڑھا۔ دوبئی میں بھی ان کے لئے درود پاک پڑھا گیا اور پاکستان میں بھی دن رات ان کے لئے درود شریف کا ورد کیا گیا اور پھر اللہ پاک نے درود شفاء کی

بدولت انہیں شفائے کاملہ عطا فرمادی۔

لڑنے کا ارادہ کرلیا

رومیسہ اویس آغا کراچی سے اپنے مشاہدات لکھتی ہیں کہ سن 2008ء یا 2009ء میں جب میں میٹرک پاس تھی تو مجھے کسی نے رسول کریم ﷺ کی محبت سے آشنا کر دیا۔ نماز قرآن کریم کی بھی پابند تھی اور پھر یہیں سے میرے مشاہدات و روحانی خوابوں کا سلسلہ شروع ہوا، خواب میں بہت سے اولیاء کرام سے ملاقات ہوئی کہ جن کے نام بھی معلوم نہیں تھے۔ ان کے مزارات اور ان کی زیارت نصیب ہوئی۔ خواب دیکھنے کے بعد جب میں گوگل پر سرچ کرتی تو وہ نام اور مزار اولیاء اللہ کا ہوتا تھا جسے دیکھ کر میں دنگ رہ جاتی اور سجدے میں رو رو کر اللہ پاک کا شکر ادا کرتی۔ پس پھر میں نے ارادہ کرلیا کہ درود شریف کے اس سفر سے کبھی پیچھے نہیں ہٹوں گی۔

میں نے خواب میں امام احمد علی رضا رحمۃ اللہ علیہ، امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بھی دیکھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے مجھے ایک تلوار تحفتاً عطا فرمائی۔ نیز ارشاد فرمایا کہ یہ سفر آسان نہیں ہے کچھ مشکلات تمہیں درپیش ہوں گی تم ثابت قدم رہنا نہیں تو سامنے دروازہ کھلا ہے تم آسان رستہ چن سکتی ہو۔ تب میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ہاتھ سے تلوار لے لی اور لڑنے کا ارادہ کرلیا۔

درود شریف لکھ رہی ہوں

مزید لکھتی ہیں کہ درود شریف کے اس سفر میں کچھ سال پہلے میں نے خواب دیکھا کہ دیوار پر درود شریف لکھ رہی ہوں جو کہ نور کی طرح چمک رہا ہوتا ہے۔ اس وقت میری عمر کم تھی، میں نے پھر ایک شب خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں

زیارت کی دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر میں تشریف فرما ہیں۔

خاص توجہ دی

مزید لکھتی ہیں کہ 2015ء میں حج بیت اللہ شریف کی سعادت حاصل ہوئی۔ میرے ساتھ کچھ عزیز واقارب بھی تھے وہاں میری طبیعت خراب رہنے لگی پھر جب مدینہ شریف پہنچے تو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت باسعادت نصیب ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے شوہر سے کہو کہ تمہارا خاص خیال رکھا کرے اور اکیلا نہ چھوڑا کرے۔

میں نے اپنے شوہر کو اس خواب کے بارے بتلایا تو انہوں نے مجھ پر خاص توجہ دی اور میرا پورا خیال رکھا۔

درود شریف کی بہاریں

درود شریف کی بے انتہا برکات ہیں۔ میں جب بھی کثرت اور توجہ وحضور قلبی سے درود شریف پڑھتی ہوں تو خواب میں اپنے ساتھ ایک روشنی محسوس کرتی ہوں۔ نور دیکھتی ہوں سرسبز وشاداب باغ دیکھتی ہوں، زندگی میں سکون محسوس کرتی ہوں۔ یہ سب بہاریں درود شریف کی بدولت ہی ہیں۔ زندگی آسان لگنے لگتی ہے۔ عبادات میں دل لگنے لگتا ہے۔ ذکر کی حلاوت نصیب ہوتی ہے۔

درود شریف میں کمی کوتاہی

بسا اوقات جب درود شریف کے ورد میں کمی کوتاہی ہو رہی ہوتی ہے تو خواب میں خود کو راستہ بھولے ہوئے دیکھتی ہوں۔ بہت سے دروازے دیکھتی ہوں جن کو کھول رہی

ہوتی ہوں لیکن کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہوتا کبھی کوئی آ کر ڈرا دیتا ہے اک عورت دیکھتی ہوں وہ بہت بری طرح مجھ سے چڑی ہوتی ہے کہ تو کیا پڑھتی رہتی ہے میں تجھے چھوڑوں گی نہیں ایسا لگتا ہے کہ اگر میں اس کے ہاتھ آ گئی تو وہ مجھے چیر پھاڑ کے رکھ دے گی۔
اللہ پاک ہم سب کو مستقل مزاجی کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کاغذ پر درود شریف

مزید لکھتی ہیں کہ درود شریف کے ورد کے دوران میں نے خواب دیکھا کہ میں کہیں پریشان کھڑی ہوں اور میرے سامنے ایک کاغذ پر درود شریف لکھا ہوا ہے۔ میں نے وہ کاغذ اٹھالیا۔ جیسے ہی میں نے کاغذ اٹھایا تو دیکھا کہ ایک لحیم شحیم شخص تلوار ہاتھ میں اٹھائے میرے پاس کھڑا ہے اور تلوار ہاتھ میں پکڑے ہوئے ہے۔ وہ شخص مجھ سے کہتا ہے آپ پریشان نہ ہوں میں آپ کے پاس کسی کو نہیں آنے دوں گا جو بھی آئے گا وہ پہلے مجھ سے مقابلہ کرے گا یہ سن کر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

درود شریف کا شاندار پھول

یہی خاتون لکھتی ہیں کہ مورخہ 20 دسمبر 2021ء کی شب خواب دیکھا کہ میں اک پہاڑ پر بڑی محنت سے چڑھتی ہوں۔ ایک نورانی شخصیت بھی میرے ساتھ ہوتی ہے۔ مجھے نہیں معلوم وہ نورانی شخصیت کون ہوتی ہے پھر دیکھتی ہوں کہ اک غار میں داخل ہو گئی ہوں وہاں ایک بہت شاندار پھول ہوتا ہے جسے میں اپنے دونوں ہاتھوں سے توڑتی ہوں۔ ایک بزرگ ہستی کہتی ہیں کہ یہ پھول تم سے پہلے آج تک کسی نے نہیں توڑا جاؤ اسے اپنے ساتھ لے جاؤ۔ یہ سن کر میں بہت خوشی کے ساتھ وہ پھول اپنے ساھ لے کر نکلتی ہوں تو وہ بزرگ اک پھول کی پتی مجھے کھلا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

باقی کا پھول سنبھال کر رکھنا یہ کبھی مرجھائے گا نہیں۔ یہ صرف ایک ہی پھول اُگا تھا جو اب تمہارے پاس ہے۔

الحمدللہ یہ تمام تر خواب درود شریف کے ورد کے دوران میں نے دیکھے اور درود شریف کی برکات وکرامات اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کیں۔ دعا گوہوں کہ اللہ پاک ہم سب کو مستقل مزاجی کے ساتھ درود شریف کے رستے پر چلنے والا بنائے۔ آمین۔

میں خواب میں آؤں گا

سیدنا جمال الدین ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ جن کا شمار اخیارِ امت میں سے ہوتا ہے فرماتے ہیں میں خواب کے اندر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیتے ہوئے فرمایا سونے سے پہلے پانچ مرتبہ **اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم** پانچ مرتبہ **بسم اللہ الرحمن الرحیم** پڑھ کر پھر اس دعا کا ورد کیا کرو۔

اللھم بحق محمدٍ ارنی وجہ محمد حالا و مالا

جب بھی تم اس دعا کو پڑھو گے میں تمہارے خواب میں آؤں گا اور تم سے کبھی بھی پیٹھ نہ پھیروں گا۔ پھر فرمایا کیا خوب بات ہو اگر کوئی اس دعا کو یاد کر لے اور اس پر یقین کامل رکھے۔

خصوصاً جب آپ بارگہ رسالت میں درود وسلام کثرت کے ساتھ پیش کریں گے تو یہ دولتِ بیدار کثرت سے آپ کے ہاتھ لگے گی الحمدللہ مجرب اور آزمودہ ہے۔

دیدارِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک درود شریف

شیخ عبداللہ خیاط بن محمد ہاروشی مغربی فاسی نزیل تونس رحمۃ اللہ علیہ اپنا مشاہدہ بیان

فرماتے ہیں کہ میں نے درج ذیل درود شریف کی بابت پڑھا کہ جو شخص اس درود شریف پر کثرت سے مداومت اختیار کرے گا اسے زیارت رسول کریم ﷺ سے نوازا جائے گا۔

پس میں نے اس صیغۂ درود شریف کو اسی نیت سے پڑھا مگر کچھ نظر نہ آیا۔ پھر میں نے پورے شوق وشغف کے ساتھ درود شریف پڑھنا شروع کیا تو مجھے بحالت خواب یہ خوشخبری دی گئی کہ تم اہل جنت سے ہو اور پھر روضہ رسول ﷺ کی زیارت کا بھی شرف حاصل ہوا۔ پھر اس خواب کے بعد میں ہمیشہ اپنے بھائیوں کو اس کی تاکید کرتا رہتا ہوں۔ حتیٰ کہ بہت سے اس کے عادی بھی ہو گئے ہیں الحمدللہ رب العالمین

پھر فرماتے ہیں کہ ہمارے برادرانِ دینی میں سے ایک شخص نے یہ وظیفہ کیا تو اسے سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور کچھ ہی دن بعد اس کی زندگی میں انقلاب آ گیا یوں ہی ایک اور برادرِ مکرم نے اس پر عمل کیا تو اسے بھی دیدار مصطفی ﷺ کی سعادت نصیب ہوئی اور ان کے لئے دعائے خیر بھی کی گئی۔ الغرض جس نے بھی اسے توجہ وحضور قلبی سے پڑھا اسے اس درود شریف کی برکت سے زیارت کا شرف لازمی حاصل ہوا۔ درود شریف درج ذیل ہے۔

اللھم صل علی سیدنا محمدن النبی الا می

و علی آلہ و صحبہ و بارک و سلم

دلائل الخیرات شریف کی اہمیت

شیخ حسن محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ایک مردِ صالح نے دلائل الخیرات کی طرف میری توجہ مبذول کرائی کہنے لگا کہ دلائل الخیرات شریف کی قرأت کا التزام

کرنے کے باعث میں اکثر و بیشتر خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوتا رہتا ہوں اس واقعے کے چند سال بعد میرے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مجھے دلائل الخیرات شریف پڑھنے کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ کوئی طالب اس وقت تک منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔ جب تک کہ دلائل الخیرات کے نفحات و برکات، انوار و اسرار اور اخلاصِ نیت و صدق ارادہ اپنے ساتھ نہ رکھے راہِ راست کی توفیق و ہدایت اللہ ہی کی طرف سے ہے اور درود و سلام ہو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو نیکیوں کی راہ پر لگانے والے ہیں۔

مزید برآں جب ہم صومالیہ کے مقام شمامہ میں تھے اور جامعہ ازہر کی ایک بزرگ شخصیت شیخ عبدالمنصف محمود عبدالفتاح رحمۃ اللہ علیہ بھی ہمارے ساتھ تھی چنانچہ جب شیخ کا قافلہ اپنے وطن عزیز مصر پہنچا تو انہوں نے مجھے وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ دلائل الخیرات کا التزام کرنا کیونکہ پہنچنے والے اسی کے سہارے منزل پر پہنچتے ہیں۔

انوار و تجلیات کا سیل رواں

مکین گنبدِ خضریٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت و نسبت سے آباد اور زندہ دل رکھنے والا ایک عاشق صادق شیخ نور دین احمد صابر کی زیارت کی دھن میں ''برداہ'' کے ساحل سمندر پر چلا جا رہا تھا سر راہ اس کی زبان پر قصیدۂ مضریہ کے اشعار رقصاں تھے جب وہ اس شعر پر پہنچا

ثم الصلاۃ علی المختار ما طلعت
شمس النہار و ما قد شعشع القمر

(ترجمہ: سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگہ میں اس وقت تک صلوۃ و سلام کے تحفے پہنچتے رہیں جب تک سورج دن کو روشن کرتا ہے اور چاند اپنی چاندنی بکھیرتا رہے۔)

معاً اس کی نگاہوں کے سامنے انوار و تجلیات کا ایک ایسا سیل رواں آیا کہ جس سے مشرق و مغرب کے کونے کونے چمک اٹھے ظاہر ہے ایسی چکا چوند روشنی میں کون راستہ چل سکتا ہے۔ چنانچہ وہ وہیں تھوڑی دیر کے لئے رک کر پھر چلنا شروع ہوا اس نور مبین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے شیدائیوں کے لیے ایسی ہی نوازشیں زیبا ہیں۔

درود اسم اعظم

روایت ہے کہ شیخ سید احمد غالب بن عبدہ بن حسین حسینی دائرہ محمدیہ کی خدمت میں ایک شخص نے حاضر ہو کر اسم اعظم طلب کیا۔ شیخ اس وقت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مشاہدے میں غرق تھے (یہ دیکھ کر) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا کہ اسے یہ درود شریف دے دو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا نور النور صل علی سیدنا

محمد

و علی آل سیدنا محمد

صاحب النور

اللہ رحمن و رحیم کے نام سے شروع ہونے والا یہ درود بڑا لطیف ہے اور بوقت مشکل آن کی آن میں غموں کو چھانٹ کر رکھ دینے والا درود ہے اسے درود رسول کہا جاتا ہے۔ اسم اعظم کا کام کرتا ہے پڑھیے اور برکات ملاحظہ کیجئے۔

حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

جب حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ محبتِ شیخ میں درجہ کمال کو پہنچ کر فنا فی المرشد کے

مقام پر فائز ہو گئے تو پیر و مرشد حضرت عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو بارگہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کرنے سے پہلے فرمایا جب تک کسی کی آنکھیں نورِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور نہ ہوں تو نورِ الٰہی کے جلوے نہیں دیکھ سکتا جس طرح نورِ مرشد کے بغیر نورِ نبی کا دیکھنا ممکن نہیں اسی طرح نورِ نبی کے بغیر نورِ الٰہی کا دیدار ممکن نہیں ہے نبی کی معرفت کے بغیر معرفت الٰہی حاصل نہیں ہوسکتی۔ مالک حقیقی تک رسائی کا صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ رسول خدا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ مقدسہ ہے کوئی بھی سالک راہِ سلوک کی منزل نہیں پا سکتا جب تک کہ اس در کا بھکاری نہ بن جائے۔

اس کے بعد پیر و مرشد نے حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے کان میں کچھ خاص کلمات ارشاد فرمائے جس سے حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے سینے میں عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آگ بھڑک اٹھی، رواں رواں دریائے محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوب گیا پھر پیر و مرشد نے لباس و بدن کو معطر رکھنے کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ درود و سلام کی کثرت کا وظیفہ لازم پکڑ لو یہی عشاق کا محبوب وظیفہ ہے۔

حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے پیر و مرشد کے فرمان پر درود و سلام کو دل و جان سے وردِ زبان بنا لیا صلوۃ و سلام کا وظیفہ شب و روز جاری رہتا روز بروز عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ترقی ہونے لگی یہاں تک کہ ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر دل کی بے چینی حد سے بڑھ جاتی جس کا اظہار آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری میں بھی فرمایا۔

اس دا پایا کسے نہ پایا
اس دا دو جگ تے سایہ
اس دیاں تماں دو جگ تمایاں
اس دیاں جوتیاں عرش نے چومیاں

اے جوگی جوگی متوالا

ہتھ وچ الا اللہ دی مالہ

نام ہے اس دا کملی والا

نی میں جانا جوگی دے نال......

پھر وہ وقت بھی آیا کہ جب حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ ہر گھڑی ہر لحہ پیارے حبیب ﷺ کے جلوؤں میں گم رہنے لگے عالم رؤیا ہو یا عالم بیداری ہمہ وقت جلوۂ محبوب سے سرشار رہتے اور اسی مقام ومنزل کو اہل سلوک فنافی الرسول کا نام دیتے ہیں۔

نی میں جانا جوگی دے نال......کنی مندراں پا کے

متھے تلک لگا کے......نی میں جانا جوگی دے نال

جدوں دی میں جوگی دی ہوئی

میں وچ میں نہ رہ گئی کوئی

نی اے جوگی نہی کوئی روپ ہے رب دا

بھیس جوگی دا اس نو پھبدا

اے جوگی میرے من وچ وسیا

سچ آ کھاں میں قسم قرآن اے

جوگی میرا دین ایمان اے

اس جوگی مینوں کیتا روگی

نی میں اس جوگی ھون ھور نہ جوگی

نی میں جانا جوگی دے نال......

بریسٹ کینسر کا مرض اور درود شفاء

تقریباً چار سال پہلے ڈاکٹر آفتاب اقبال سینئر میڈیکل آفیسر جو کہ اس وقت جنرل ہسپتال میں ایمرجنسی انچارج ہیں لکھتے ہیں کہ ایک دن میں اپنے آفس میں بیٹھا تھا کہ ایک نوجوان لڑکی آئی اور میرے سامنے بیٹھ کر رونے لگ گئی پوچھنے پر بتایا کہ اس کو بریسٹ کینسر ہے اور ڈاکٹرز نے اس کا آپریشن کر کے چھاتی کی ایک سائیڈ کاٹ دی ہے۔ اب دوسری سائیڈ پر بھی کینسر پھیل چکا ہے جس کی وجہ سے مجھے چھاتی میں نا قابل برداشت تکلیف ہے۔

ڈاکٹرز مجھے اب کینسر کی دوائی کی بجائے درد کش ادویات دیتے ہیں مگر ان دواؤں کے استعمال کے بعد بھی تکلیف کم نہیں ہوئی اب حالت یہ ہے کہ اللہ سے موت مانگتی ہوں۔

ڈاکٹر صاحب کے بقول وہ تکلیف کے مارے رو رہی تھی اور میں اس کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ اچانک میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ اس کو دوائی کے بجائے درود شفاء کا بتا دوں کہ بی بی اس درود پاک کا ورد کریں چنانچہ میں نے اسی وقت خاتون کو درود شفاء فوٹو کاپی کروا کر دے دیا اور بتایا کہ یہ آپ کی بیماری کی دوا بھی ہے اور دعا بھی، باوضو ہو کر اس کا جتنا ذکر کر سکتی ہو کرو اور اس کو سمجھا کر بھیج دیا۔

پھر وہ خاتون چھ ماہ بعد دوبارہ آئی تو پوچھنے لگی کہ ڈاکٹر صاحب مجھے پہچانا میں نے کہا جی ہاں! پہچان لیا ہے۔

کہنے لگی کہ آپ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق میں نے اس درود شریف کو اہتمام کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا کچھ ہی دنوں میں، میں نے محسوس کیا کہ میری تکلیف میں کمی واقع ہونے لگی ہے پس میں نے مزید توجہ کے ساتھ اس درود شریف کو

پڑھنا شروع کر دیا اور اسے اپنا وظیفہ بنالیا اور پھر آخر کار اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے مکمل شفاء عطا فرما دی میں نے دوبارہ اپنے ٹیسٹ کروائے ہیں میرے جسم میں کینسر نامی بیماری کا کوئی وجو نہیں ہے اور یہ صرف درود شریف کی برکت سے ممکن ہوا ہے۔

صحیح سلامت باہر نکل آئے

ایک خاتون بیان کرتی ہیں کہ کچھ دن پہلے کی بات ہے ہم اسلام آباد سے اپنی گاڑی پر لاہور جا رہے تھے میری یہ عادت ہے کہ میں دوران سفر درود شریف کا ورد جاری رکھتی ہوں اس دن بھی حسب عادت میں دوران سفر درود شریف پڑھ رہی تھی جہلم کے قریب اچانک ہماری گاڑی کو حادثہ پیش آیا اور ہماری گاڑی ٹرک سے جاٹکرائی اور گاڑی کا اگلا حصہ ٹرک کے نیچے گھس گیا گاڑی میرے شوہر چلا رہے تھے اس حادثے سے ہم خوفزدہ ہو گئے کچھ دیر کے لئے ٹریفک رک گئی لوگ اکٹھے ہو گئے لیکن الحمدللہ درود شریف کے ورد کی برکت سے ہم صحیح سلامت گاڑی سے باہر نکل آئے اور ہمیں ایک خراش تک نہ پہنچی۔

سوا لاکھ مرتبہ درود شریف کا سفر

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ درود شریف پڑھنے سے میری زندگی میں واضح تبدیلیاں آئی ہیں اور بہت سی عطائیں بھی ہوئی ہیں جن میں سے ایک دیدارِ مصطفی ﷺ ہے جب میں سوا لاکھ مرتبہ درود شریف مکمل کرنے کے قریب تھی تو میں نے خواب میں بہت سے چاند ستارے دیکھے اور پھر درود شریف پڑھتے مجھے محسوس بھی ہوتا کہ نبی کریم ﷺ میرے سامنے موجود ہیں پھر جب سوا لاکھ درود شریف مکمل کر لیا تو خواب دیکھا کہ ایک

رستہ ہے جہاں سب لوگ جمع ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس دروازے سے نکل کر نیک اعمال والے جنت اور برے اعمال والے دوزخ میں جائیں گے پس میں اس دروازے سے گزرتے ہوئے ڈرتی ہوں کہ جانے کیا فیصلہ ہوگا۔

مگر جب دروازے سے گزرتی ہوں تو خود کو جنت میں دیکھتی ہوں جہاں سب سفید کپڑوں میں ہوتے ہیں اور ہر کوئی کہہ رہا ہوتا ہے کہ یہ جنت تو ہماری سوچ سے بھی زیادہ خوبصورت ہے پھر میں نے دیکھا کہ میری ایک دوست بھی میرے ساتھ ہے میں اس سے کہتی ہوں اگر یہ جنت ہے تو آقائے کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یہی ہوں گے یہ کہہ کر میں اپنے سے پیچھے مجمع کی طرف بھاگتی ہوں جہاں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیگر جنتیوں سے ملاقات کر رہے ہوتے ہیں۔ میں وہاں جا کر بہت کوشش سے آگے بڑھ کر پوچھتی ہوں تو لوگ کہتے ہیں کہ وہ ابھی یہاں سے ملاقات کر کے آگے بڑھ گئے ہیں۔ دوسرے مجمعے کی جانب بھاگتی ہوں تو وہ بھی یہی کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابھی ابھی یہاں سے آگے تشریف لے گئے ہیں میں بہت کوشش کرتی ہوں مگر ملاقات نہیں ہو پاتی پھر میں تھک کر گھٹنوں پر سر رکھ کر رونے لگتی ہوں اور کہتی ہوں شاید حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے ہی نہیں کہ میں ان کا دیدار کروں۔

وہاں ہر شخص بالکل پرسکون باتوں میں مشغول ہوتا ہے۔ مگر میں خود کو بے بس محسوس کرتی ہوں۔ اتنے میں میری دوست میری طرف بھاگتی ہوئی آتی ہے اور کہتی ہے جلدی چلو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں جگہ تشریف فرما ہیں میں بھاگتی ہوں اور خوشی و محبت کی ملی جلی کیفیات میں کبھی گرتی ہوں کبھی اٹھ کر بھاگنے لگتی ہوں میں نے دیکھا کہ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دور کچھ لوگوں کے سامنے جلوہ گر ہیں میں مزید بھاگتی ہوں آگے دو آدمی سفید کپڑوں میں کھڑے ہوتے ہیں میں نے دل میں سوچا کہ ان کے پیچھے سے گزروں

مگر حضور ﷺ سے ملنے کی خوشی میں ان کے درمیان سے گزر جاتی ہوں اور آقائے کریم حضرت محمد مصطفی ﷺ کے پیچھے جا کر ایک سانس بھرتی ہوں کہ ساری زندگی کی تھکن اور تڑپ کے بعد آج منزل ملنے والی ہے میں سر جھکائے خود کو یقین دلاتی ہوں اور آقا ﷺ کے بالکل سامنے دوزانو ہو کر بیٹھ جاتی ہوں۔ آنکھوں سے آنسو مسلسل گر رہے ہوتے ہیں۔ میری ہمت نہیں ہو پاتی کہ نبی کریم ﷺ کی جانب دیکھ سکوں جب کہ حضور ﷺ مجھے مسکرا کر دیکھ رہے ہیں جیسے سب حال جانتے ہیں کہ یہ کون ہے کیوں رو رہی ہے میں روتے ہوئے آقا ﷺ کے قدموں میں گر جاتی ہوں جیسے ہی حضور ﷺ کے قدموں میں گرتی ہوں تو میری آنکھ کھل جاتی ہے الحمدللہ درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے اس نہایت مبارک خواب سے نوازا۔

بی بی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایصال ثواب

ایک خاتون اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہیں کہ میری شادی کے تین ماہ بعد ہی میرے شوہر نے مجھے گھر سے نکال دیا تھا چھ ماہ اپنے والدین کے گھر رہی۔ میرے شوہر نے مجھے کال کرنے سے بھی منع کر دیا تھا یہاں تک کہ میرا نمبر بھی بلاک کر دیا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میری والدہ بھی مجھے طعنے دینے لگ گئیں۔

پھر میں نے درود شریف کا سہارا لیا اور درود خضری 313 مرتبہ پڑھ کر سیدہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ہدیہ کرنے لگی اس کے علاوہ بھی کثرت سے درود خضری کا ورد کرنے لگی الحمدللہ اس درود شریف کی برکت سے ایسا کمال ہوا کہ جو شوہر چھ ماہ سے مجھ سے بات تک نہیں کر رہے تھے وہ خود مجھے لینے آ گئے اور میں عزت کے ساتھ اپنے گھر آ گئی۔

اب تو درود شریف کو میں نے اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا ہے اور ہر وقت درود خضری پڑھتی رہتی ہوں۔

بیماری ختم ہونے والی ہے

محترمہ حنا، بدین سندھ سے لکھتی ہیں کہ یہ جولائی کی بات ہے جب میرا Miss Carriage ہوا میری طبیعت دن بہ دن خراب ہونے لگی۔ اتنی خراب کہ میرے لئے کھانا پینا چلنا پھرنا حتیٰ کہ واش روم جانا بھی مشکل ہو گیا۔ میں خود کو معذور محسوس کرنے لگ گئی۔ میری زندگی مشکل ترین ہوتی چلی گئی۔ جسمانی طور پر بیمار انسان کا علاج ہو جاتا ہے پر میں اتنی زیادہ ذہنی طور پر پریشان اور ڈپریشن کا شکار ہو گئی کہ میں نے یہ آس امید ہی چھوڑ دی کہ میں زندہ رہوں گی۔

وقت گزرتا گیا میں بدین سے حیدرآباد پہنچ گئی لیکن حیدرآباد جانے سے پہلے مجھے کسی نے کثرت سے درود شریف پڑھنے کو بتلایا پس جب میں نے درود خضری کا سوا لاکھ ختم پڑھنا شروع کیا تو دوسرے ہی دن مجھے ایک سکون سا محسوس ہونے لگا ایسا لگا جیسے بے سکونی، دکھ تکلیف، رنج وغم اور ذہنی پریشر کا ایک پہاڑ میرے اوپر سے کسی نے ہٹا دیا ہو۔ تیسرے دن مجھے لگا کہ اب میری بیماری ختم ہونے والی ہے۔

یہاں میں یہ بھی بتاتی چلوں کہ الحمدللہ اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میرے ساتھ رسولی کا مسئلہ تھا میں نے درود خضری کثرت سے پڑھا اور جب دوبارہ ٹیسٹ کرایا تو ڈاکٹر اور میں سب حیران کہ بیماری کا نام ونشان تک نہ تھا۔ اب الحمدللہ نہ تو کسی دوا کی ضرورت ہوتی نہ کسی سہارے کی اب میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں اور خوش باش زندگی گزار رہی ہوں۔

درود شریف کثرت سے ورد کرتی ہوں اور جس دن بھی درود پاک کی تعداد میں کمی ہو تو بہت بے سکونی محسوس کرنے لگتی ہوں۔ایسا لگتا ہے کہ جیسے اس بے سکونی کی وجہ سے ابھی دل باہر آ جائے گا۔اب مجھے یقین ہو گیا ہے کہ درود شریف پڑھنے سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں اور دعائیں قبول ہونے لگتی ہیں۔

درود شریف کی برکت سے اچھے خواب آنے لگے اور دنیا کی ایک عظیم ترین نعمت جو مجھے نصیب ہوئی کہ جسے لکھتے ہوئے میری آنکھوں میں آنسو ہیں وہ نعمت وہ رحمت وہ فضل و کرم مجھ جیسی گنہ گار کو یہ نصیب ہوا کہ میرے محبوب ﷺ کی محبت وعقیدت مجھے نصیب ہوئی۔

جب جب بھی خشوع وخضوع سے درود شریف پڑھتی ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ اپنے آقا کریم ﷺ کے بہت ہی قریب ہوں۔درود شریف پڑھنے سے میں نے اپنے سر کے اوپر روشنیاں گھومتے دیکھی ہیں پہلے مجھے یہ میرا وہم لگتا تھا لیکن پھر میں نے اپنی ظاہری آنکھوں سے بغور ان روشنیوں کو گھومتے دیکھا اب اگر دنیا پوچھے کہ مجھے کس وظیفے سے انتہا کی محبت ہے تو میں کہوں گی کہ الحمد للہ مجھے درود شریف سے محبت ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ مجھے درود شریف کے رستے پر استقامت نصیب فرمائے اور مجھے آقا کریم ﷺ کی زیارت کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ کی حاضری کا شرف بھی بخشے (آمین)

درود تنجینا کی منت

ایک خاتون اپنا مشاہدہ لکھتی ہیں کہ میں ایک پوشیدہ بیماری میں مبتلا تھی۔بہت سی لیڈی ڈاکٹرز کو بھی چیک کروایا جب بھی کسی ڈاکٹر کے پاس جاتی تو وہ میڈیسن لکھ کر دے

دیتی تھیں۔ یہ ادویات بہت گرم تھیں جس کی وجہ سے مجھے معدے کا مسئلہ ہو گیا۔ پورا دن بھوک نہیں لگتی تھی حتیٰ کہ میں اس بیماری سے تنگ آ گئی۔ پھر ایک دن دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ درود تنجینا کی منت مان لوں۔ پس میں نے ایک ہزار مرتبہ درود تنجینا پڑھنے کی منت مان لی اور جیسے ہی میں نے درود تنجینا پڑھنا شروع کیا ابھی ایک سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ مجھے فرق محسوس ہونے لگا اور جب میں نے پانچ سو مرتبہ درود تنجینا مکمل کیا تو اللہ پاک نے اس درود شریف کی برکت سے میری بیماری دور کر دی الحمدللہ درود شریف کی کرامت میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھی۔

ساری عمر درود خضری پڑھوں گا

عبیداللہ ابڑو، گھوٹکی سندھ سے لکھتے ہیں کہ درود خضری کے ورد کی برکت سے میری ساری پریشانیاں دور ہو گئیں میرا دماغ پرسکون اور جسم ہلکا ہو گیا میرے دل کو قرار مل گیا میری حاجتیں پوری ہو گئیں اب تو میں ساری عمر درود خضری ہی پڑھتا رہوں گا اور یہی درود میرے لئے سب کچھ ہے اور خود پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی اس درود شریف کے پڑھنے کی دعوت دوں گا۔

کوئی میرے کمرے میں آیا ہے

حُسنہ مقصود گجرات سے لکھتی ہیں کہ میں نے اس سال دس دن کا اعتکاف کیا تھا اور میں یہ نیت لے کر بیٹھی تھی کہ یہ دس دن بہت زیادہ درود شریف پڑھوں گی الحمدللہ میں نے مختلف درود شریف کثرت کے ساتھ پڑھے۔ دلائل الخیرات شریف 27 ویں روزے تک تیرہ مرتبہ مکمل کر چکی تھی 27 ویں روزے کی افطاری کے بعد کچھ دیر آرام کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ درود شریف پڑھ رہی تھی کہ اچانک مجھے ایسا لگا کوئی میرے

کمرے میں آیا ہے اور میرا کمرہ بہت ہی تیز خوشبو سے مہک گیا میں فوراً سیدھی ہو کر بیٹھ گئی اور بس درود شریف پڑھتی رہی پھر وہ خوشبو کچھ دیر بعد ختم ہو گئی کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

اور محبت کے کنول کھلتے ہیں
ان کو یاد کرنے سے
بڑی خوشبوئیں لاتا ہے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نام ایسا ہے

درود شریف کاپی پر لکھ رہی تھی

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ میں اولاد کی نعمت سے محروم تھی میں نے درود شریف کثرت سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ حصول اولاد کی نیت سے کاپی پر لکھنا شروع کر دیا۔ ایک شب درود شریف کاپی پر لکھ رہی تھی کہ آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ رات کو سوئی تو خواب دیکھا کہ میں امید سے ہوں اور ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بچہ بالکل ٹھیک ہے بس تھوڑا BP Low ہے، درود شریف کی برکت سے بارہا مجھے خواب میں حصول اولاد کی بشارتیں ملی ہیں پہلے ایک بے چینی سی رہتی تھی جب سے درود شریف پڑھنا اور لکھنا شروع کیا ہے بے چینی ختم ہو کر یقین کامل حاصل ہو گیا ہے کہ اللہ پاک درود شریف کی برکت سے جلد ہی مجھے حصول اولاد سے نوازیں گے۔

ٹھنڈی میٹھی اور پرسکون ہوائیں

جرمنی سے ایک خاتون نے مجھے (مؤلف کتاب ہذا) اپنے کچھ مشاہدات بتائے لکھتی ہیں کہ میں تہجد کے وقت پچھلے چار پانچ ماہ سے ریگولر دلائل الخیرات شریف پڑھ رہی

ہوں ایک دن تھوڑا سا پریشان تھی تو نماز اور دلائل الخیرات پڑھ کر بستر پر بیٹھ کر درود شریف پڑھنے لگ گئی یہاں تک کہ درود شریف پڑھتے پڑھتے نیند آ گئی۔ آنکھ لگی تو خواب دیکھا کہ آسمان پر کہیں کہیں بادل ہیں اور نیچے سبزہ ہے۔ میں بازو پھیلا کر اڑ رہی ہوں اور ٹھنڈی ٹھنڈی میٹھی اور پرسکون ہوائیں مجھے لگ رہی ہیں اچانک میرے ذہن میں خیال آتا ہے کہیں میں گر تو نہیں جاؤں گی لیکن یہ اڑان مجھے مضبوط اور اچھی بھی لگ رہی ہوتی ہے اسی اڑان کے دوران میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ جب جاگی تو میری آنکھیں بند تھیں لیکن نیند نہیں تھی اور مجھے خواب والی وہی ہوائیں محسوس ہوئیں جو کہ مجھے سکون بخش رہی تھیں ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ سب حقیقت میں ہو۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مزید لکھتی ہیں کہ ایک شب درود شریف پڑھ کر سوئی تو خواب دیکھا کہ میرے شوہر نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر کچھ لکھا ہے میں نے وہ تحریر دیکھ کر ارادہ کیا کہ میں بھی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پر کچھ لکھوں گی میرے ہاتھ میں ایک رجسٹر ہوتا ہے اور میں صفحات پلٹ رہی ہوتی ہوں کہ کوئی اچھا سا پیج ملے تو لکھنا شروع کروں اسی دوران میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

کامل شجرۂ نسب

مزید لکھتی ہیں کہ ایک شب میں نے درود شریف کی برکت سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شجرۂ نسب خواب میں دیکھا اگلے ہی دن میرے بھائی نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر ہمارے آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک مکمل شجرۂ نسب مجھے بھیج دیا جسے دیکھ کر میں حیران رہ گئی کیونکہ یہ بالکل وہی تھا جیسا کہ میں نے گذشتہ شب خواب میں دیکھا تھا۔

گمشدہ چیز مل گئی

مزید لکھتی ہیں کہ میرے بچے درود شریف کے رنگ میں رنگے جاتے ہیں۔ میری بیٹی جب بھی گاڑی میں بیٹھتی ہے تو درود شریف پڑھنا شروع کر دیتی ہے اور جب کچھ گم ہو جائے تو فوراً درود شریف پڑھ کر تلاش کرنا شروع کر دیتی ہے۔ پھر جب گمشدہ چیز مل جائے تو میں اس کا یقین بڑھاتی ہوں کہ دیکھا بیٹا درود شریف کی برکت سے گمشدہ چیز مل گئی۔

درود شریف پڑھنے کی عادت

مزید لکھتی ہیں کہ ایک شب خواب دیکھا کہ ہم سب رشتہ دار بیٹھے ہوئے ہیں اور باتیں کر رہے ہیں۔ میرے سسرال کی طرف اور وہاں میری دیورانی بھی بیٹھی ہوتی ہے۔ میں نے اس سے پتہ نہیں کیا بات کی تو اس نے جواب دیا کہ مجھے درود شریف پڑھنے کی عادت ہے پھر میری نظر اس کی کاؤنٹر تسبیح پر پڑتی ہے تو درود شریف کی تعداد 2659 ہوتی ہے۔ میں خواب میں ہی سوچتی ہوں کہ اب تو ان کو بھی درود شریف کی برکت سے اچھے اچھے خواب آئیں گے جس طرح مجھے درود شریف کی برکات نصیب ہوتی ہیں ان کو بھی نصیب ہوں گی پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

درود شریف کی برکتیں ایسی ہیں کہ بعض اوقات دل میں جو بات ہوتی ہے وہ من وعن پوری ہو کر سامنے آ جاتی ہے اور جو کچھ بعض اوقات لگ رہا ہوتا ہے کہ ایسا اچھا ہو گا تو ویسا ہی ہو جاتا ہے اب تو یہ سوچتی ہوں کہ جن کو سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی ہو گی بھلا دنیا میں ان خوش نصیبوں کا دل کہاں لگتا ہو گا اس سوچ کے ساتھ کیفیت بدل جاتی ہے۔

دعا گو ہوں کہ اللہ پاک ہم سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے والا اور اس کی اشاعت وتبلیغ کرنے والا بنادے۔آمین

میں اپنے گھر میں بہت خوش ہوں

ایک خاتون اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر بیرون ملک رہتے تھے کچھ گھریلو معاملات پر ہمارے درمیان ایسی ناراضگی ہوئی کہ شوہر نے رابطہ بالکل ختم کر دیا بچوں سے بھی بات کرنا بھی گوارانہ کرتے تھے نہ ہی پاکستان واپس آتے تھے۔ہر طرح کے وظیفے پڑھ کر دیکھ لئے کئی عاملوں کو پیسے دے کر کام کروایا مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔تین چار سال اسی طرح گزر گئے بال آخر میں نے درود شریف کا سہارا لیا اور کثرت سے درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا شروع کر دی۔ابھی پینتیس ہزار مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ میرے شوہر نے خود مجھ سے رابطہ کر لیا اور پھر پاکستان واپس بھی آ گئے الحمدللہ اب میں اپنے گھر میں بہت خوش ہوں۔شوہر کا رویہ بھی بہت اچھا ہے اور یہ سب درود شریف کی برکت سے ممکن ہوا۔

آپ کیا پڑھتے ہیں؟

محمد طارق اسلام احمد صاحب لکھتے ہیں کہ میں اپنے والد محترم کے ایک دوست کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ انہوں نے دینی باتیں شروع کر دیں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان باتوں میں اتنی دلچسپی بڑھی کہ ماحول گرم ہو گیا اپنے مشاہدات بتانے لگے پھر مجھ سے پوچھا کہ آپ کیا پڑھتے ہو؟

میں نے کہا انکل جی میں صرف درود شریف پڑھتا ہوں اس کے علاوہ اور کوئی وظیفہ نہیں پڑھتا۔

کہنے لگے میں تمہیں اپنی زندگی کے کچھ خواب بتاتا ہوں، مجھے دیکھ کر بھی قرآن پڑھنا نہیں آتا تھا۔ دینی تعلیم سے ناواقف تھا یہاں تک کہ دنیاوی تعلیم سے بھی بالکل خالی تھا، ایک مرتبہ میں تنہائی میں بیٹھا تو خود سے باتیں کرنے لگا کہ رانا (جو کہ ان کی ذات ہے) تمہیں تو دیکھ کر بھی قرآن پڑھنا نہیں آتا قبر میں کیا منہ دکھاؤ گے؟

پھر میں اپنی آخرت کے بارے میں سوچنے لگا کہ ایسا کون سا عمل کروں کہ میری آخرت سنور جائے۔ ان ہی سوچوں میں گم تھا کہ اچانک میرے دل میں یہ خیال آیا کہ کیوں نہ وہ عمل کروں جو میرا رب اور اس کے فرشتے بھی کر رہے ہیں یعنی محبوب خدا ﷺ پر درود شریف پڑھ رہے ہیں۔ پس میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا میری زندگی کا رخ درود شریف کے ورد سے یکدم بدل گیا اور درود شریف پڑھتے پڑھتے میری روحانیت میں اضافہ ہونے لگا حتیٰ کہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ مجھے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ بی بی پاک سیدہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا کی زیارت نصیب ہوئی۔ پھر امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی زیارات سے نوازا گیا۔ خواب میں ہی خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے مزار مبارک پر حاضری نصیب ہوئی اور اسی درود شریف کی برکت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی صحبت میں بھی بیٹھا ہوا ہوں، میں نے جنت دوزخ بھی دیکھی ہوئی ہے۔ آخری بات جو ان کی لاجواب کر گئی وہ یہ کہ جس وقت ہم یہ گفتگو کر رہے تھے تو اس دوران ان کی بیٹی آ گئی جس کی عمر تقریباً 10 سے 12 سال ہو گی میں نے بچی کی طرف دیکھا تو اس میں عجیب سی کشش تھی۔

کہنے لگے بیٹا! میری بیٹی دیکھی تم نے؟

میں نے کہا جی، کہنے لگے یہ میری بیٹی کی شکل حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی بیٹی بی

بی سیدہ صغراں رضی اللہ عنہا کی جیسی ہے۔
ان کی بات کا یقین مجھے اس طرح ہوا کیونکہ جب میری نگاہ اس بچی پر پڑی تھی تو ایک عجیب سی کشش اس کے چہرے پر دیکھی تھی میں نے۔
پھر کہنے لگے کہ بیٹا! یہ سارا کمال درود شریف کا ہے مجھے اتنا کچھ ملا کہ میں بتا نہیں سکتا میں نے ہر ایک چیز درود شریف کی برکت سے حاصل کی ہے۔کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ ایک بندہ جس کو قرآن تک نہ پڑھنا آتا ہو اللہ پاک نے اسے درود شریف کی برکت سے کتنا نواز دیا ہے۔
کہنے لگے میرے درود شریف پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ درود ابراہیمی فجر کے بعد سو مرتبہ پڑھتا ہوں اور اس وظیفے کے دوران کسی سے گفتگو نہیں کرتا یعنی جتنی دیر وظیفہ پڑھنا ہے تمام تر توجہ درود شریف میں لگانی ہے۔ باوضو ہو کر پڑھنا ہے اور پڑھنے کے دوران کسی سے گفتگو نہیں کرنی۔

تمہاری مغفرت کر دی گئی ہے

محمد طارق اسلام احمد صاحب مزید لکھتے ہیں کہ ایک دن ظہر کے وقت میں تسبیح پر درود شریف پڑھ رہا تھا اور اپنے آپ میں مگن تھا تو ایک صاحب نے مجھے مخاطب کیا اور درود شریف کے فائدے بتانے لگ گئے کہنے لگے کہ مجھے پچیس سال ہو گئے ہیں درود شریف پڑھتے ہوئے اور روزانہ 2500 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھتا ہوں۔خواب میں مجھے بشارت ملی کہ تمہاری مغفرت کر دی گئی ہے درود شریف کے صدقے سے، خواب کچھ یوں ہے کہ میں نے دیکھا کہ کسی بزرگ کے قدموں میں سر جھکائے بیٹھا ہوں۔ بزرگ نے فرمایا کیا چاہتے ہو؟

میں نے کہا کہ بروز حشر بخشش چاہتا ہوں فرمانے لگے کہ فکر نہ کرو ہو جائے گی بخشش۔ پھر میں نے ان بزرگ سے کچھ پوچھنا چاہا تو جواب دیا کہ فلاں اللہ والے سے جا کر پوچھ لو پھر جب میں ان اللہ والوں سے ملاقات کے لئے گیا تو انہوں نے مجھے دیکھتے ہی کہا کہ تمہیں درود شریف کی برکت سے جو ملنا تھا مل گیا ہے بس یہاں سے چلے جاؤ، یہ سن کر میں واپس لوٹ آیا اور میں اس بات پر مطمئن ہو گیا کہ درود شریف کی برکت سے مجھے بخشش کا پروانہ مل گیا۔

تہجد گزاری نصیب ہوگئی

علی محمد صاحب لکھتے ہیں کہ میں کشمیر سے تعلق رکھتا ہوں اور ایک حلقہ درود وسلام چلا رہا ہوں الحمدللہ پانچ وقت کا نمازی ہوں نماز پابندی سے پڑھتا ہوں اور ساتھ میں اشراق، چاشت، اوابین بھی پڑھتا ہوں لیکن تہجد سے محروم تھا میری دلی خواہش تھی کہ تہجد گزار بن جاؤں اس کے لیے میں نے اپنے سونے کی روش بھی تبدیل کی لیکن پھر بھی تہجد کے لئے آنکھ نہ کھلتی تھی۔ درود شریف کا ورد تو پہلے سے جاری تھا پھر میں نے درود رحمت کو اپنے معمولات میں شامل کیا اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ تہجد کی نیت سے پڑھنے لگا اور دل سے دعا مانگنے لگا کہ یا اللہ! اس درود شریف کی برکت سے مجھے نماز تہجد کی توفیق عطا فرما پھر الحمدللہ خود بہ خود تہجد کے وقت میری آنکھ کھلنے لگی اور اب میں پابندی سے نماز تہجد ادا کرتا ہوں اور یہ درود شریف کی برکت سے ممکن ہوا۔

موت کے وقت کا ذکر

مورخہ 18 دسمبر 2021ء کی شب معمول کے مطابق درود شریف کی یہ کتاب لکھ کر سویا تو خواب دیکھا کہ اپنے آبائی شہر کی ایک جامع مسجد میں ہوں اور اپنی ہی اس

کتاب کا مسودہ دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہا ہوں اور اللہ پاک کا شکر ادا کر رہا ہوں کہ اس نے مجھے درود شریف کے اتنی کثیر تعداد میں واقعات و مشاہدات کو لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ پھر میں نے دیکھا کہ اپنے گھر کے صحن میں ٹہل رہا ہوں اور ترنم کے ساتھ ب آواز بلند پہلا کلمہ پڑھ رہا ہوں یعنی لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ اور یہ کلمہ پڑھتے پڑھتے اچانک دل میں خیال آتا ہے کہ انسان ساری زندگی جو ذکر پڑھتا رہتا ہے موت کے وقت بھی وہی کلمات اس کی زبان پر جاری ہوتے ہیں۔ پس میں نے چاہا کہ میں درود شریف پڑھوں تا کہ موت کے وقت میری زبان پر درود شریف جاری ہو یہ سوچ کر میں نے درود شریف **صلی اللّٰہ علی محمد** ترنم کے ساتھ ب آواز بلند پڑھنا شروع کر دیا اور کثرت سے پڑھنے لگا، اور اسی ذکر کے دوران گھر والوں نے مجھے نیند سے جگا دیا۔

عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوبی تحریر

فقیر ابوالحسن محمد سلطان احمد مسعود چشتی صاحب 1973ء سے لاہور کینٹ فیصل ٹاؤن سی بلاک میں واقع موتی مسجد میں دوران امامت و خطابت سے لے کر 10 جون 2010ء تک سینتیس سالہ مدت میں 67 لاکھ کی تعداد میں فضائل درود شریف کے موضوع پر رسائل (پوسٹرز اور خوبصورت اسٹیکرز) وقتاً فوقتاً چھپوا کر لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی ہے آپ کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آپ کی اس تحریر سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے لکھتے ہیں کہ:

''اے دل بے تاب! یہاں پر ادب احترام کا مقام ہے۔ یہ وہ عالی بارگہ ہے جس کی دربانی وقتِ دوراں کے سلاطین بھی کرتے ہیں۔ یہاں پر عرش سے آنے والے

فرشتے بھی بصد عزت و احترام صلوٰۃ و سلام کے نذرانے پیش کرتے ہیں، اے مضطرب دل! اپنی بے قراری اور بے چینی کو روک کر اپنے امنڈتے ہوئے آنسوؤں کے سیلاب کو روک اور تڑپتے دل سے اس بارگہ عالی میں بصد عجز و انکسار عرض گزار ہو کہ اے سبز گنبد کے مکیں رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کے لیے بھلائی اور بخشش کی ہمیشہ دعا فرمانے والے شہنشاہِ بندہ نواز، بے کسوں کے چارہ ساز، مکی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اک دکھی دل اپنی عقیدتوں کے جھرمٹ میں درد دل کا نذرانہ لایا ہے جس کو دنیا نے بے بس سمجھ کر پریشان کر رکھا ہے اس کی درد بھری فریاد سن لیجئے! یہ بندہ مسکین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں فریاد لے کر حاضر ہوا ہے کہ میرا اس بات پر پختہ یقین ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم سے ہر قسم کے درپیش مصائب و آلام کے بادل چھٹ جاتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمال جہاں آراء کی نورانی تجلی سے مدتوں کے خستہ حال دلوں اور شکستہ دلوں کی گھٹا ٹوپ تاریکیوں کو نور اور روشن مستقبل سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اے میرے ہادی و مولیٰ سرورِ کون و مکاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بندۂ مسکین کی فریاد سن لیجئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمیشہ اپنی امت کے لوگوں کے گناہ بخشوانے اور خستہ حال دلوں پر شفقت فرمانے کا خیال رہا ہے۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی بارگہ اقدس میں ایک ایسا مسکین فریاد لے کر حاضر ہوا ہے جو غریب الدیار، مسافر، بے وطن، بے گھر، بے نوا اور پریشان حال ہے، ظالموں کا ظلم و تشدد، طاقتوروں کی چیرہ دستیاں ہیں ہر رات بھیانک اور ہر دن ہر گھڑی دہشت ناک ہے اور ہر لمحہ خطرے میں ہے کہاں جائیں......؟ اگر اپنا دردِ دل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ سنائیں تو اور کس کو کہیں؟

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ڈوبتے ہوئے بیڑے کو تراتے ہیں۔ میری بھی فریاد سن

لیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اس بے پناہ محبت کا واسطہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی امت سے ہے اس تباہ حال کی بھی فریاد سن لیجئے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پریشان حالات والوں کے ملجی وماویٰ ہیں۔ ہماری تباہ حالی پر دنیا آوازیں کستی ہے ہمارے مصائب اور درپیش نامساعد حالات کے سبب درو دیوار قہقہہ لگا رہے ہیں بے شک ہم خطا کار ہیں لیکن اپنے گناہوں اور معصیت کے سبب نادم اور شرمسار ہیں لیکن اے محبوب کردگار رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی نظر کرم اور روز محشر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے امیدوار ہیں۔

رحم کن بر حال ما یا رسول اللہ انظر حالنا یا حبیب اللہ

اسمع قالنا

اننی فی بحر غم مغرق خذ یدی سہل لنا اشکالنا

ٹھیک وقت پر انتقال

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میری چچی کو زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حد سے زیادہ شوق تھا۔ چنانچہ میرے چچا جو کہ خود بھی نمازی پرہیزگار اور درود شریف پڑھنے والے تھے انہوں نے چچی کو زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے درج ذیل درود شریف پڑھنے کو بتلایا

اللھم صل علی محمد کما تحب و ترضی لہٗ

پس میری چچی نے اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا جس وقت انہوں نے درود شریف کا یہ سفر شروع کیا تو ان کی عمر پچاس برس تھی اور اس کثرت سے درود پڑھتی کہ چلتے پھرتے کام کاج کرتے وضو بے وضو درود شریف پڑھنے لگی، اور جب یہ کثرت عروج کو پہنچی تو اللہ پاک نے ان پر فضل و کرم فرمایا اور زیارت رسول کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سعادت سے مشرف فرما دیا یہ سلسلہ یہیں پر ختم نہیں ہوا بلکہ چچی کو بہت سے بزرگان دین اولیاء اللہ کی خواب میں کثرت سے زیارت ہونے لگی۔

ایک شب درود شریف کا ورد کر کے سوئی تو خواب میں خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زیارت نصیب ہوئی۔ سیدہ خاتون جنت نے فرمایا کہ ہم تمہیں بہت جلد لینے آ رہے ہیں صبح بیدار ہو کر چچی نے یہ خواب سب گھر والوں کو سنایا اور پھر ٹھیک ایک ہفتہ بعد اسی دن اور اسی وقت جو چچی نے بتایا تھا ان کا انتقال ہو گیا اور وہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملی۔

حادثاتی موت

یہی صاحب ایک اور مشاہدہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے ایک دور کے نوجوان عزیز ایک مرتبہ ٹرین کی پٹڑی کے ساتھ ساتھ جا رہے تھے اور ٹرین بھی پٹڑی پر آ رہی تھی جب ٹرین ان نوجوان عزیز کے قریب پہنچی تو ٹرین کی سائیڈ کا ایک ڈنڈا ان کے سر پر لگا جس سے وہ موقعہ پر دم توڑ گئے لوگ اکٹھے ہو گئے اور سب کی زبان پر یہی تھا کہ انہوں نے خودکشی کی ہو گی لیکن گھر والے یہ بات ماننے کو تیار ہی نہ تھے کہ آج تک کبھی کوئی ایسی بات ہی نہیں ہوئی جو خودکشی کا باعث بنے بلکہ یہ نوجوان تو درود شریف سے محبت کرنے والے اور کثرت سے درود شریف پڑھنے والے تھے۔ پھر انہوں نے اس نوجوان کی ڈائری بھی دکھائی جس پر انہوں نے اپنے روزانہ کے درود شریف کی تعداد لکھی ہوئی تھی جو کہ دو سے پانچ ہزار روزانہ کی تعداد تھی۔

صاحب واقعہ لکھتے ہیں کہ ایک شب میں نے اس نوجوان عزیز کو خواب میں دیکھا کہ

سفید نور کا لباس پہنے جنت میں گھوم رہا ہے اور ساتھ میری وہ چچی بھی تھیں جن کا ذکر اوپر واقعہ میں کیا انہوں نے خواب میں مجھے بتایا کہ میں نے خودکشی نہیں کی بلکہ میں حادثاتی طور پر فوت ہوا ہوں پھر میں نے ان سے درود شریف کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں درج ذیل درود شریف پڑھا کرتا تھا۔

اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ و صحبہ و بارک و سلم

درود شریف قبول ہے یا نہیں؟

ایک خاتون اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہیں کہ میں اللہ پاک اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتی ہوں کہ مجھے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ایک دن میں سوچ رہی تھی کہ میں وہاں اپنا گھر بناؤں گی جہاں مسجد ہوگی تا کہ میں اپنی ساری نمازیں مسجد میں ادا کرسکوں، میں یہ صرف سوچ رہی تھی حالانکہ میں جانتی ہوں کہ عورت کا مسجد کے بجائے اپنے گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے اگلے دن 27 رجب کا میرا روزہ تھا میں سارا دن درود شریف پڑھتی رہی لیکن پتہ نہیں کیوں کہ میرا دل بے چین تھا اور مجھے یہ خیال بار بار آ رہا تھا کہ پتہ نہیں میرا درود شریف قبول ہے یا نہیں۔ رات کو جب سوئی تو خواب دیکھا کہ ایک نہایت روحانی ہستی مجھے کہہ رہے ہیں کہ تو یہ بول رہی تھی نا کہ تیرے گھر کے پاس ایک مسجد ہو جہاں تو ساری نمازیں ادا کر سکے یہ دیکھ اللہ پاک نے تیرے صحن میں ہی مسجد بنا دی ہے تو یہاں نماز پڑھا کر، میں نے نظر اٹھا کر صحن کی طرف دیکھا تو مجھے ایک نہایت عالیشان اور بڑی مسجد اپنے گھر کے صحن میں دکھائی دی پھر وہ نورانی بزرگ فرمانے لگے کہ تو یہ بھی بول رہی تھی نا کہ میرا

درود پڑھنا قبول ہے یا نہیں تو سن تیرا پڑھا ہوا درود شریف سیدنا جبریل علیہ السلام بارگہ رسالت م آب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لے کر جاتے ہیں۔ یہ سن کر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

یہ سب برکات درود شریف کی ہیں اور آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم ہے ورنہ میں اس قابل کہاں۔

رحمت بھری چھتری

ایک خاتون کہتی ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے ساتھ لے کر چل دیئے ہیں۔ چلتے چلتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری چھوٹی بہن کے گھر پہنچ گئے اندر سے دروازہ کھلا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ گھر کے اندر داخل ہوگئی اس وقت میں نے شدت سے محسوس کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر جانے کے بجائے میری بہن کے گھر تشریف لے آئے۔ میں نے زبان سے کچھ نہیں کہا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ دیکھو، پس میں نے کمرے میں کھڑے ہو کر دیکھا کہ آسمان سے اللہ کی رحمت لگاتار برس رہی ہے اور گھر کی تمام چھت رحمتوں سے لبالب بھری ہوئی ہے کہ جیسے سمندر میں پانی ٹھاٹھیں مارتا ہے اس سے بھی زیادہ اللہ کی رحمت ٹھاٹھیں مار رہی تھی پھر یہ رحمت بڑھتے بڑھتے پرنالے سے ہوتی ہوئی محلے کے چند ایک گھروں کی چھتوں پر جا رہی تھی بڑا ہی پر لطف اور پر کیف منظر تھا جسے میں نے جی بھر کے دیکھا پھر اس دوران میری آنکھ کھل گئی۔

اس خواب کے بعد میں حقیقت میں اپنی بہن کے گھر گئی اور سب گھر والوں سے ملی یہ تو مجھے پہلے بھی معلوم تھا کہ اس گھر میں پڑھائی بہت ہوتی ہے مگر میں یہ جاننا چاہتی تھی کہ

وہ لوگ پڑھتے کیا ہیں؟

بہن کے سسر سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں اور میری بیوی دیگر وظائف کے بعد سارا وقت درود شریف پڑھتے رہتے ہیں اور دن کے وقت اپنے سامنے گٹھلیاں رکھ کر بیٹھ جاتے ہیں اور اس طرح گھر کے باقی کے افراد بھی اپنے کاموں سے فارغ ہو کر ہمارے ساتھ بیٹھ کر درود شریف کثرت سے پڑھتے ہیں اور ہر جمعرات کو میری بیوی محلے کے بچوں کو اکٹھا کر کے ان سے درود شریف پڑھواتی ہے نعت خوانی کے بعد دعا بھی ہوتی ہے اور پھر بچوں میں کچھ کھانے کی چیز تقسیم کر دی جاتی ہے ہمارے گھر میں درج ذیل درود شریف نہایت کثرت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

الصلوۃ والسلام علیٰ رسول اللہ

انکل کی یہ بات سن کر مجھے یقین ہو گیا کہ یہ سب درود و سلام کی برکت سے رحمت تھی اور نہ صرف میری بہن کا گھر بلکہ پورا محلہ درود و سلام کی اس رحمت بھری چھتری میں اس لیے تھا کہ ان کے بچے گھر میں آ کر درود و سلام پڑھتے تھے۔

گناہوں کا بوجھ

مزید لکھتی ہیں کہ درود و سلام کی یہ برکات دیکھ کر میں نے بھی کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا ایک شب درود شریف پڑھ کر سوئی تو خواب دیکھا کہ میں کسی غیر ملک میں اِدھر اُدھر گھوم رہی ہوں چلتے چلتے مجھے خیال آیا کہ میں امریکہ میں ہوں پھر میں خود کو ایسی جگہ دیکھتی ہوں جہاں ایک بہت وسیع و عریض میدان ہوتا ہے میں وہاں پر دو رکعت نفل نماز پڑھنا شروع کر دیتی ہوں جب رکوع میں پہنچتی ہوں تو مجھے اپنی کمر پر بہت بوجھ محسوس ہوتا ہے دوران نماز ہی خیال آتا ہے کہ یہ جو میرے

پاس آدمی کھڑا ہے یہ اس کے گناہوں کا بوجھ ہے میں خیال کو جھٹک کر نماز کا باقی حصہ پورا کرنے لگتی ہوں اور دوسری رکعت کے رکوع میں جاتی ہوں تو دوبارہ کمر پر وزن محسوس کرتی ہوں پھر میرے ذہن میں یہی خیال آتا ہے یہ جو آدمی میرے نزدیک کھڑا ہے وہ شاید عیسائی ہے اس لیے اس کے گناہوں کا بوجھ ہے پس اس مرتبہ میں نے اپنی پوری توجہ کے ساتھ اس خیال کو جھٹک کر نماز مکمل کر لی جیسے ہی میں سلام پھیرتی ہوں تو نماز مکمل کرنے کی برکت سے خود کو پرسکون محسوس کرنے لگتی ہوں اور نماز مکمل کرنے کی خوشی محسوس کرنے لگتی ہوں۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے یہ خواب میں نے سحری کے وقت دیکھا۔

درود مختصر کی برکات

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میں درود رحمت صلی اللہ علی محمد کثرت سے پڑھتا ہوں مجھے اس درود شریف سے بہت محبت ہے یہ درود شریف ہے تو مختصر لیکن اس کو بکثرت پڑھنے سے آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور میں یہ درود شریف اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کام کاج کرتے وضو بے وضو پڑھا کرتا تھا اس درود شریف کی برکت سے مجھے خواب میں آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی تھے پس جو شخص بھی اس مختصر درود شریف کو بکثرت پڑھے گا اسے بھی خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بکثرت زیارت نصیب ہوا کرے گی۔

سکول ٹیچر کا مشاہدہ

ایک صاحب اپنا مشاہدہ بیان کرتے ہیں کہ معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا خواہ کیسی ہی پریشانی

کیوں نہ ہو درود شریف کی برکت سے سارے مسائل حل ہو جاتے ہیں اور دنیا و آخرت میں ہر طرح کے کام کے لئے درود شریف کا ورد اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ لکھتے ہیں کہ میں ایک سکول میں ٹیچر ہوں۔ ہمارے سکول کے اندر پانی کا پلانٹ لگا ہوا تھا جس کا وال بار بار نکل جاتا تھا۔ میں نے وہ وال ایک بچے کو پکڑایا کہ اس وال کو اپنے پاس رکھو کیونکہ موٹر چلی ہوئی تھی پائپ ساتھ لگا ہوا تھا سکول کی چھٹی کا وقت ہو چکا تھا کہ اتنے میں فلٹر پلانٹ کی ٹینکی فُل ہوگئی۔ پانی باہر نکلنے لگا جب بچے سے وال مانگا تو اس کو یاد ہی نہیں آ رہا تھا کہ اس نے وال کہاں رکھا پورا اسکول تلاش کر لیا ہر کلاس میں جا کر پوچھ لیا لیکن وال نہ ملا بڑی پریشانی ہوئی پلانٹ فل ہو چکا تھا پانی مسلسل چل رہا تھا اوپر سے سکول کی چھٹی کا وقت ہو چلا تھا۔ کہنے کو تو بات چھوٹی سی تھی لیکن مسئلہ حل نہیں ہو رہا تھا کہ ٹینکی بند کر سکیں اور اس کو بند کرنا بھی ضروری تھا اسی پریشانی کے عالم میں مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ درود شریف پڑھ کر تلاش کیا جائے۔ پس میں نے کثرت سے درود شریف پڑھ کر تلاش کرنا شروع کیا اور ساتھ دعا بھی مانگنے لگا کہ یا اللہ میری مدد فرما۔ ابھی درود شریف پڑھتے چند منٹ ہی گزرے تھے کہ ایک بچے نے آ کر بتایا کہ سر جی وال سامنے والے پلاٹ میں گھاس پر پڑا ہوا ہے پس وہاں سے وال اٹھایا اور موٹر بند کی اور اس طرح الحمدللہ درود شریف کی برکت سے فوری مسئلہ حل ہو گیا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا نہایت خالص عمل ہے۔

درود حل المشکلات کا مشاہدہ

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میرا نام عبداللہ ہے۔ مانسہرہ سے تعلق رکھنے والا ہوں اور عمر

35 سال ہے کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میری بیوی شدید بیمار ہوگئی۔ مالی حالات پہلے سے خراب تھے میرے پاس کوئی پیسہ نہ تھا کہ بیمار بیوی کا علاج کرواسکوں میں نے اپنی فیملی میں سب سے درخواست کی لیکن کسی نے میری مدد نہ کی سب نے صاف انکار کر دیا۔ آخرکار میں نے ایک عاشق درود سے مدد چاہی اور انہیں بتایا کہ میری بیوی بیمار ہے علاج کے لئے کوئی اسباب یا ذریعہ نہیں ہے مالی حالات خاصے کمزور ہیں میں ایک مزدور آدمی ہوں دن میں 500 یا 1000 روپے کماتا ہوں تو گھر کے خرچے پورے کروں یا بیوی کا علاج کرواؤں؟ پس آپ مجھے درود شریف کا کوئی وظیفہ بتائیں جس کی برکت سے اللہ پاک غیب سے میری مدد فرمادیں۔

ان صاحب نے مجھے درود حل المشکلات پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھنے کو بتادیا۔ میں نے باوضو اہتمام کے ساتھ درود حل المشکلات پڑھنا شروع کر دیا تیسرے دن شام کے وقت ہم کھانا کھا رہے تھے تو ایک دوست نے مجھے فون کیا کہ گھر سے باہر تشریف لائیں میں باہر نکلا تو میرا دوست اور ساتھ ایک نوجوان لڑکا بھی کھڑا تھا اس نے اپنی جیب سے بیس ہزار روپے نکال کر میرے ہاتھ پر رکھ دیئے او کہا یہ آپ کی امانت ہے میرے والد صاحب صدقہ خیرات کرتے ہیں تو آپ کا کسی نے بتایا کہ فلاں شخص فلاں جگہ رہتا ہے ان کی مدد کی جائے پس آپ کی امانت آپ تک پہنچادی گئی ہے۔

میں نے آنسوؤں کے ساتھ رب تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے وہ رقم لے لی اور ان پیسوں سے اپنی بیوی کا علاج کروایا اب الحمدللہ میری بیوی کی حالت بہت بہتر ہے اور یہ سب کچھ درود شریف کی برکت سے ممکن ہوا اب میں روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف ورد کرتا ہوں اللہ پاک ہم سب کو ہمیشہ درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

درود تاج سے بیماری ختم ہوگئی

ایک خاتون جو کہ ساہیوال سے تعلق رکھتی ہیں اور عمر 32 سال ہے بیان کرتی ہیں کہ پانچ سال پہلے کی بات ہے مجھے پیاس بہت لگتی تھی اور غصہ بھی بہت جلدی آتا تھا کمزوری بڑھنے لگ گئی تھی میں شک میں پڑ گئی جب ٹیسٹ کروائے تو ڈاکٹرز نے شوگر کی بیماری کی تصدیق کر دی خیر میں دوائیاں کھاتی رہی اور ویکسین بھی لگاتی رہی ایک مرتبہ ایک رسالے میں شوگر کے خاتمے کا وظیفہ درود شریف کے حوالے سے پڑھا کہ درود تاج کو اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے سے شوگر کا خاتمہ ہو جاتا ہے پس میں نے یقین کامل سے درود تاج روزانہ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینا شروع کر دیا اس وظیفے کا مجھے یہ فائدہ ہوا کہ اب میری شوگر کنٹرول رہتی ہے کوئی دوا استعمال نہیں کرتی نہ ویکسین لگاتی، شوگر نارمل رہتی ہے۔ الحمدللہ یہ ساری برکات درودِ تاج شریف کی ہیں۔

جناب قدرت اللہ شہاب رحمۃ اللہ علیہ

جناب قدرت اللہ شہاب اپنی مشہور زمانہ کتاب ''شہاب نامہ'' کے صفحہ نمبر 112 پر لکھتے ہیں کہ میری رہائش چمکور صاحب (کشمیر) کے قصبہ میں تھی میرے میٹریکولیشن امتحانات کا سینٹر گیارہ میل دور شہر میں تھا حسن اتفاق سے ہر روز 22 میل پیدل سفر کاٹنے کا نسخہ جو میرے ہاتھ آیا اس نے میری زندگی کی کایا پلٹ دی وہ نسخہ یہ تھا کہ میں سارے راستے کبھی کبھی ب آواز بلند اور کبھی آہستہ آہستہ درود شریف کا ورد کرتا جاتا تھا دراصل یہ ورد میں نے ایک ہندو برہمن کو ستانے کے لیے مذاق مذاق میں

شروع کیا تھا لیکن رفتہ رفتہ درود شریف کی برکت نے میرے ہوش وحواس اور میرے تن بدن کو ایک ردائے نوری سے ڈھانپ لیا اس کے بعد عمر بھر کے لئے ہر روز ایک مقررہ وقت پر درود شریف پڑھنا میری عادت میں شامل ہو گیا۔ آٹھویں جماعت کے امتحان کے دوران جب میں نے مذاق مذاق میں یہ درود شریف شروع کیا تو چند روز بعد ایک عجیب خواب نظر آیا دیکھتا ہوں کہ تا حد نگاہ ایک وسیع وعریض صحرا پھیلا ہوا ہے اور میں اس صحرا میں کسی جانب تیز رفتاری کے ساتھ بھاگتا چلا جا رہا ہوں۔ صحرا کی ریت اتنی گہری تھی کہ میری ٹانگیں گھٹنوں گھٹنوں تک اس میں دھنسی جاتی تھیں۔ سانس پھول کر جب بھاگنا محال ہو گیا تو میں گھٹنوں کے بل گھسٹتا ہوا آگے بڑھنے لگا پھر جب گھٹنے بھی جواب دے گئے تو میں منہ کے بل ریت پر لیٹ گیا اور اپنی تھوڑی اور پنجے ریت میں گاڑھ کر آگے بڑھنے لگا اس شدید مشقت سے میرا سانس بری طرح سے پھول گیا۔ میرے گھٹنے پیٹ اور ہاتھ شل ہو چکے تھے اور میرے سینے سے درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں اسی طرح رینگتے رینگتے اچانک ایک جائے نماز (چٹائی) کا کونہ میرے ہاتھ آ گیا میں نے دیکھا کہ وہ چٹائی ایک کھجور کے درخت کے نیچے بچھی ہوئی تھی اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس چٹائی پر دو زانو تشریف فرما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ میری جانب دیکھا تو عین اسی وقت میری آنکھ کھل گئی۔

فروری کا مہینہ تھا سخت سردی کے باوجود میرا جسم پسینہ میں شرابور تھا اور سانس پھول کر دھونکنی کی طرح چل رہی تھی گلا کانٹے کی طرح خشک تھا اور سینے میں دونوں جانب شدید درد محسوس ہوتا تھا۔ یہ خواب دیکھ کر میں کچھ دیر گم سم اپنے بستر پر بیٹھا رہا پھر مجھے بے اختیار رونا آ گیا میرے رونے کی آواز سن کر ماں جی (میری والدہ محترمہ) بھی

جاگ اٹھیں اور میری چار پائی پر آ کر بیٹھ گئیں اور پیار سے پوچھا کہ کوئی خواب دیکھا ہے؟

میں نے کہا ہاں ماں جی ایک عجیب سا خواب دیکھا ہے ماں جی نے سونگھنے کے انداز میں چند لمبے لمبے سانس لیے اور بگڑ کر بولیں کہ کتنی بار کہا ہے رات کو خوشبودار تیل نہ لگایا کرو اب اگر ڈر نہ لگے تو اور کیا ہو؟ لیکن تم بات نہیں مانتے میں نے انہیں یقین دلایا کہ میں نے کوئی خوشبودار تیل استعمال نہیں کیا اور جلدی جلدی اپنا تمام خواب سنا ڈالا خواب سنتے ہی انہوں نے مجھے گلے سے لگایا اور بے اختیار رونے لگیں ہم دونوں یونہی چپ چاپ بیٹھے روتے رہے۔ معلوم نہیں یہ خوشی کے آنسو تھے یا شکرانے کے یا ظرف سے زیادہ عطا ہو جانے والی نعمت پر ڈھلک جانے والے تھے۔ خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جائے نماز کا کونہ اپنے ہاتھ سے چھو لینے کے بعد مجھے یہ فکر دامن گیر ہوئی کہ اب اگر میں نے خود نماز کی ادائیگی اختیار نہ کی تو بیٹھے بٹھائے ملی ہوئی ایک عظیم نعمت کا کفران ہوگا اس کے بعد میں نے جوں توں کر کے نماز ادا کرنے کی کوشش کی لیکن سچ تو یہ ہے کہ میں ''اقیموا الصلوۃ'' کا اصل حق ادا نہ کر سکا۔

بلغ العلے بکمالہ

حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ بہت خوبصورت نعتیہ رباعی لکھی اور حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں پیش کی حضرت شیخ نے رباعی سن کر فرمایا کہ خسرو! رباعی خوب ہے لیکن سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی جو رباعی ہے ''بلغ العلے بکمالہ'' اس کا جواب نہیں ہے۔

اگلے دن حضرت امیر خسرو نے پہلے سے زیادہ محنت سے مزید اچھی رباعی لکھی اور پیرو مرشد کو سنائی تو شیخ نے سن کر فرمایا کہ خسرو! رباعی خوب ہے لیکن سعدی کی رباعی کا

جواب نہیں۔
امیر خسرو نے کئی بار محنت کی لیکن شیخ ہر مرتبہ یہی فرماتے کہ خسرو! رباعی خوب ہے لیکن سعدی کی رباعی کا جواب نہیں۔
ایک دن امیر خسرو نے عرض کی یا سیدی! سعدی نے بھی نعتیہ رباعی لکھی اور میں بھی کئی دن سے نعت لکھ کر پیش کر رہا ہوں لیکن آپ ہر بار یہی فرماتے ہیں کہ سعدی کی رباعی کا جواب نہیں، ایسا کیوں ہے؟
پیرومرشد نے فرمایا اچھا جاننا چاہتے ہو تو آج رات کے وقت آنا۔
چنانچہ امیر خسرو آدھی رات کے وقت حاضر خدمت ہوئے تو مرشد کو وظائف میں مشغول فرمایا۔
شیخ نے فرمایا خسرو! ادھر آؤ میرے پاس آنکھیں بند کر کے بیٹھو اور دیکھو
مرشد کی توجہ ہوئی تو امیر خسرو نے دیکھا کہ دربار رسالت م آب ﷺ سجا ہوا ہے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ہزاروں اولیاء کرام موجود ہیں۔ شیخ سعدی بھی دربار میں موجود ہیں اور باادب ہو کر پڑھ رہے ہیں۔

بلغ العلی بکماله

کشف الدجا بجماله

حسنت جمیع خصاله

صلو علیه و آله...

اور نبی کریم ﷺ فرما رہے ہیں سعدی! پھر پڑھو سعدی کہتے ہیں لبیک یا رسول اللہ (ﷺ)
رباعی ختم ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سعدی پھر سے پڑھو سعدی پھر پڑھنے لگ جاتے ہیں۔

یہ دیکھ کر امیر خسرو نے عرض کیا یا سیدی! لکھتا تو میں بھی خوب ہوں لیکن سعدی کی رباعی کا جواب نہیں......اور واقعی اس رباعی کا کوئی جواب نہیں ہے۔
کتابوں میں لکھا ہے کہ جب حضرت سعدی نے اس رباعی کے پہلے تین مصرعے

بلغ العلی بکماله

کشف الدجا بجماله

حسنت جمیع خصاله

لکھ لئے تو چوتھا مصرعہ موزوں نہیں ہو پا رہا تھا اسی پریشانی کے عالم میں سو گئے۔ خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی دیکھا کہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے ہیں کہ سعدی یہ کیوں نہیں کہتے کہ

صلو علیه و آله

تب سے یہ رباعی زدعام ہے اور آج بھی اس کی مقبولیت میں فرق نہیں آیا

بلغ العلی بکماله

کشف الدجا بجماله

حسنت جمیع خصاله

صلو علیه و آله...

اللہ پاک شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کو اجر عظیم عطا فرمائے، آمین

شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا

ایک خاتون اپنا مشاہدہ بیان کرتی ہیں کہ 2008ء میں مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفید نورانی لباس میں ایک اونچی جگہ

تشریف فرما ہیں مجھے کسی نے کہا کہ وہ سامنے نبی کریم ﷺ موجود ہیں میں آپ ﷺ کے قریب پہنچی اور ایک نظر اٹھا کر دیکھا تو ادباً فوراً نظر جھک گئی میں نے چاہا کہ دوبارہ دیکھوں لیکن میری ہمت نہ ہوئی۔ پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میرے لئے دعا کیجئے کہ اللہ پاک مجھے دین و دنیا کی کامیابیاں عطا فرمائے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اپنا دست شفاعت میرے سر پر رکھ کر میرے لئے دعا فرمائی پھر میری آنکھ کھل گئی۔ فجر کا وقت تھا میں اپنے بستر پر لیٹی کافی دیر تک سوچتی رہی کہ مجھے یہ انعام کیونکر حاصل ہوا حالانکہ میں تو ایک گنہ گار انسان ہوں اور دنیا دار عورت تھی میں کچھ پریشان ہوگئی اور میں نے اس خواب کا ذکر کسی سے نہیں کیا پھر کچھ دن بعد مجھے وہ حدیث پاک یاد آئی کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا الحق کہ اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ پھر میں نے اپنے ایک دو عزیزوں کو اس خواب کے بارے میں بتایا اس خواب سے بڑی برکات نصیب ہوئیں میرا دل اس دنیا سے بے زار ہوگیا۔ میں نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا نماز قرآن پڑھنے لگ گئی پردہ کرنے لگ گئی پھر درود شریف کی برکت سے فتوحات کے دروازے کھلے اگر مجھے کسی چیز کی ضرورت ہوتی تو کسی سے نہ مانگتی بلکہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتی تو میری حاجت پوری ہوجاتی میں جو خواب دیکھتی وہ سچ ہوجاتا خواب کے ذریعے میری راہنمائی کی جانے لگی۔ مشکلات حل ہونے لگیں میرے دل کی کیفیات بدلنے لگیں اور درود شریف میری زندگی کا لازمی جزو بن گیا۔

ورثے میں درود شریف ملا

ڈاکٹر فرخ لکھتی ہیں کہ میری درود کہانی اس دور سے شروع ہوتی ہے کہ جب بچے کے

لیے ماں کی قربت، ممتا بھری محبت، کھانا پینا، سونا جاگنا، ہنسنا رونا ہی سب سے اہم مصروفیات ہوتی ہیں۔

چار پانچ برس کی عمر میں ہی اپنی عزیز از جان والدہ کو جمعہ کے دن بہت اہتمام سے درود شریف پڑھنے کی عادت میں مبتلا دیکھا۔

میرے لاشعور میں جمعہ کے دن کا اہتمام آج بھی روشن دیوں کی طرح جگمگاتا ہے۔ فجر کے بعد سارے بچوں کو نہلا کر، ناشتہ، پھر سارے گھر کی صفائی ستھرائی پھر ماں کا نہا دھو کر سفید یا کبھی نیا لباس پہن کر خوشبو لگا کر، اگر بتی سلگا کر تخت پوش پر کھجور کی گٹھلیوں کا ڈھیر لگا کر درود شریف پڑھنا۔

اس لمحے مجھے اپنی والدہ کا گلابی، دمکتا، روشن چہرہ جنت کی کسی حور جیسا بے حد خوبصورت محسوس ہوتا۔ میں ان کے بار بار کہنے کے باوجود درود شریف پڑھنے کے بجائے ان کے پیارے چہرے کی طرف دیکھتی رہتی دو چار گٹھلیوں پر درود شریف پڑھتی اور پھر کھیل کود میں لگ جاتی تاہم ماں کی محبت اور پکارنے پر ہم سب بہن بھائی درود شریف پڑھنے میں اپنا بھی تھوڑا سا حصہ ضرور ڈالتے تھے۔

میری ماں کی درود شریف سے اس محبت اور جمعۃ المبارک کے اہتمام کی عادت نے مجھے ورثے میں درود شریف سے لگاؤ کا تحفہ عطا کیا۔

اللہ کریم کی نگاہ کے بعد میری ماں کی درود شریف سے محبت کا صدقہ ہے جو آج میں یہاں اس درود شریف نیٹ ورکنگ گروپ میں آپ سب کے ساتھ درود شریف پڑھنے اور پھیلانے کی محبت اور کوشش میں مصروف ہوں۔

میری زندگی کی کہانی میں دنیا سے اللہ کی طرف ترجیحات میں تبدیلی کا سفر 1996ء سے شروع ہوا کہ جب میری والدہ کا انتقال ہو گیا اور مجھے لگا کہ زندگی کے تپتے صحرا

تپتی دھوپ میں ننگے پاؤں ننگے سر اکیلی کھڑی ہوں۔
میں میڈیکل سیکنڈ ایئر کی اسٹوڈنٹ تھی۔ تب مجھے نماز، قرآن اور درود شریف سے کوئی خاص لگاؤ نہیں تھا۔ بلکہ امی کے جانے کے بعد مجھے لگا کہ دنیا میں کچھ بھی ٹھیک نہیں، کچھ بھی اچھا نہیں، کوئی اپنا نہیں ساری دنیا میں کہیں روشنی کوئی امید کوئی سکھ نہیں ہے۔
اس عرصے میں دکھوں نے اور دنیا کے تلخ رویوں نے مجھے ایسی دھوپ ایسی تپش دی کہ میں ہر چیز سے بیزار ہو گئی۔
تب میں سورت الم نشرح کی یہ آیت ("**ان مع العسر یسرا**" کہ بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے) بالکل بھول چکی تھی۔
بہت ساری تلخیوں، محرومیوں کے ساتھ ساتھ رحمتِ الٰہی اور بہت ساری آسانیاں اور مہربان رویے بھی نصیب ہوئے لیکن وہی بات کہ انسان فطری طور پر ناشکرا ہے۔
اس مشکل وقت میں تنگی تو ہر وقت نظر آتی تھی لیکن آسانی اور مہربانی کی طرف دھیان نہیں رہتا تھا آج سوچتی ہوں تو اللہ کریم کی ممتا بھری محبت پر بے اختیار پیار آتا ہے کہ اس نے ماں کے پیار اور ساتھ والا دروازہ بند کرنے کے ساتھ ہی اپنی خاص رحمت اور بہت سارے لوگوں کی ذات سے بہت آسانیاں عطا کرنے والے بہت سے در کھول دیئے تھے۔
آج میں اللہ کریم اور اس کے سب بندوں کی شکر گزار ہوں کہ جن کے دیئے ہوئے سکھ اور دکھ مجھے اللہ کے راستے پر آگے بڑھنے کی ہمت عطا کرتے ہیں لیکن اس عرصے میں قریب دس سال میں بہت بے قاعدہ تھی
نماز کبھی پڑھ لی
کبھی چھوڑ دی

کوئی نعت کوئی درود کبھی پڑھا کبھی نہیں پڑھا
قرآن، ناظرہ بھی ایسی ہی روٹین میں تھا
لیکن بے سکونی، بے چینی، تنہائی بہت تھی
بس رسالے، کتابیں، کہانیاں اور کورس کی کتابوں میں وقت گزاری کے علاوہ اور کوئی دلچسپی نہ تھی
عمیرہ احمد کا پیر کامل
نمرہ احمد کا مصحف
پھر انہی دنوں میں نے شہاب نامہ کے آخری باب میں دعائے کن فیکون پڑھی تو دل اس پر ٹھہر سا گیا
دعائے کن فیکون ہر نماز کے بعد 313 مرتبہ اور 313 مرتبہ درود ابراہیمی سارا دن پڑھنا شروع کر دیا تب ذرا سکون ملا۔ پھر تو نفلی روزے اور تہجد میں بھی حلاوت ملنے لگی۔
2007ء کا سال تھا اور نومبر کا مہینہ تھا عشاء کی نماز کے بعد جائے نماز پر میرا رُواں رُواں آنسو بنا ہوا تھا اور میرے دل نے بہت شدت سے کسی اپنے کو پکارا تھا۔
اللہ............اللہ............اللہ جی
وہ دن اور آج کا دن اللہ نے میری انگلی پکڑ لی اور مجھے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درود شریف کی محبت عطا کر دی تب میں نے اللہ کریم کی ستر ماؤں سے بڑھ جانے والی ممتا بھری محبت کا ذائقہ محسوس کیا اور اب تک یہ ممتا بھری محبت میری زندگی میری دنیا اور میری آخرت کا سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔
مجھے اپنی زندگی کا وہ لمحہ ابھی تک تر و تازہ محسوس ہوتا ہے جس دم میرے دل نے غم دنیا سے

گھبرا کر اللہ پکارا تھا۔
اور اسی دم مجھے لگا کہ اللہ کریم میرے سامنے
بالکل میرے پاس ہیں
میں روتے روتے سجدے میں ہی سو گئی تھی
2008ء میں اللہ کریم نے مجھے اپنے گھر بلایا تھا
پھر مجھے درود شریف کی محبت، رحمت اور برکت عطا ہوئی
درود شریف کی محبت کا سفر درود ابراہیمی سے شروع ہو کر
درود تاج
درود لکھی
درود خضری
پنج سورہ میں لکھے سارے درودوں کے گلدستے سے ہوتا ہوا
درود اویسیہ کمالیہ کے گلابوں پر مکمل ہو گیا
2009ء سے فروری 2016ء تک
اللہ کی محبت کی تلاش مجھے اقبال ٹاؤن لاہور محترم سید سرفراز شاہ صاحب کے دعا گھر لے جاتی رہی۔ اتنے سالوں میں غم دنیا کے بارے میں تو دو چار مرتبہ دعا کروائی لیکن 2015ء اور 2016ء کے دو سال میں جب بھی محترم سید سرفراز شاہ صاحب کے پاس جاتی تو ایک ہی دعا کی درخواست کرتی کہ
شاہ صاحب! آپ اللہ کریم سے میرے لئے دعا کریں کہ میں کثرت سے دن رات ہر وقت، ہر لمحہ درود شریف پڑھ سکوں
انہی دنوں میں نے فجر کی نماز سے پہلے ایک خواب دیکھا

محترم سید سرفراز شاہ صاحب اور میں کہیں جا رہے ہیں
دونوں طرف کھیت ہیں، سبزہ ہے درمیان میں کچا راستہ ہے
سفر کے اختتام پر سواری والے کو شاہ صاحب کرایہ ادا کر دیتے ہیں اور میں دل ہی دل میں بہت شرمندہ ہو رہی ہوں کہ کام تو میرا تھا میری وجہ سے شاہ صاحب یہاں آئے ہیں اور اب کرایہ بھی ادا کر رہے ہیں بہت خواہش کے باوجود میں ان سے یہ بات نہیں کہہ پاتی کہ کرائے کے پیسے میں دے دیتی ہوں......سامنے ایک مزار شریف ہے ایک طرف بیری کا درخت ہے اور مزار کے دوسری طرف سیمنٹ سے پلستر شدہ دیواروں والی مسجد جیسی بڑی بلڈنگ ہے۔
محترم سید سرفراز شاہ صاحب اس بلڈنگ کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں کہ آپ ادھر نیچے چلی جائیں آپ کی منزل یہی ہے۔
کافی دنوں کے بعد جب میں اپنی فیملی کے ساتھ پنوال شریف، دارالفیضان پروفیسر حضرت باغ حسین کمال صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت کے لئے گئی، پروفیسر حضرت باغ حسین کمال صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد اب تک دارالفیضان میں بیعت کی بظاہر ذمہ داری ان کے چھوٹے بیٹے حضرت مراد کمال صاحب مدظلہٗ ادا کرتے ہیں لیکن باطنی بیعت روحانی فیض اور نظرِ کرم حضرت پروفیسر فقیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کا ہی ہوتا ہے۔ پہلے تو صرف کتابوں میں پڑھا تھا کہ ولی اللہ کا روحانی فیض جاری وساری رہتا ہے لیکن اب تو خود اپنی آنکھوں سے یہ سب دیکھا محنت، محبت اور لگن سچی ہو تو پھر خالص اللہ والے روحانی فیض سو فیصد سے بھی زیادہ عطا کرتے ہیں پھر مجھے یاد آیا کہ یہ سب تو مجھے خواب میں دکھایا گیا تھا اور محترم سید سرفراز شاہ صاحب نے خواب میں میری راہنمائی فرمائی تھی کہ یہ

آپ کی منزل ہے۔

پنوال شریف چکوال کے دارالفیضان سے ملنے والے درود اویسیہ کمالیہ کے گلاب کے پھولوں کی خوشبو نے مجھے اتنا نوازا اور ایسی رحمتیں، برکتیں واستقامت عطا ہوئی کہ نا قابل یقین اور نا قابل بیان ہے۔

313 مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنے سے شروع ہونے والا سلسلہ روزانہ دو ہزار کے درود اویسیہ کمالیہ پر آ پہنچا اور پھر تین، چار، پانچ کبھی سات کبھی دس ہزار اور سفر کے دوران تو پندرہ بیس ہزار بھی آرام سے پڑھا جاتا تھا۔

درود اویسیہ کمالیہ کے گلاب نصیب ہوئے

مجھے کسی کے ذریعے کتاب حال سفر کا تحفہ پہنچایا گیا

شب معراج کی رات پروفیسر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کے ایک پرانے خاص شاگرد نے مجھے درود اویسیہ کمالیہ کا ایک فریم گفٹ کیا

2015ء سال کی شب معراج

میں نے سارے بچوں اور سٹاف سمیت ساری رات یہ درود شریف پڑھا

صبح سحری کے وقت پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں تحفہ پیش کیا اور پھر دو دن بعد حال سفر کتاب پڑھی، ایسی مزیدار، سکون بخش اور دل چسپ لگی کہ ایک ہی نشست میں ختم کر ڈالی۔

پروفیسر باغ حسین کمال صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی نے بڑا حوصلہ اور جذبہ عطا کیا کہ میں بھی ایک کروڑ درود شریف پڑھ سکتی ہوں۔

نہ بھی پڑھ سکی تو ان کے پیچھے اس لائن میں اس نسبت میں تو شامل ہو ہی جاؤں گی اور حال سفر میں حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کی دو دعاؤں نے تو مجھے اپنا گرویدہ

بنالیا۔

پہلی وہ دعا جو رمضان المبارک کے اعتکاف میں رات کے وقت انہوں نے درود شریف میں کمال کے حصول کے لئے کی تھی۔

یہ دعا پیارے حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے الفاظ میں پڑھئے۔

''الٰہی مجھے تا حیات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور کم از کم ایک کروڑ سالانہ درود شریف کے ایصال کی سعادت نصیب فرما۔ یا اللہ! میں درود شریف کا ریکارڈ قائم کروں، پھر توڑوں، پھر قائم کروں، پھر توڑوں، پھر قائم کروں۔ رب اللعالمین اے میرے مالک! مجھے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان پہلے سو خوش نصیبوں میں شامل فرما جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف بھیجا ہے۔''

یہ بے مثال، لازوال دعا مانگنے کا شرف حضرت فقیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کے حصے میں آیا اس دعا کی قبولیت کے جواب میں اللہ کریم نے انہیں اپنا ذاتی وظیفہ عطا فرمایا نہ صرف درود شریف بلکہ سارے قرآن کریم کی نسبت عطا فرما دی گئی کہ اپنے شاگردوں کو جس آیت یا سورت کی نسبت عطا کر کے مراقبہ کروا سکتے تھے۔

چودہ سو سال سے رحمت حق منتظر تھی کہ کوئی درود شریف کی محبت، کثرت کی دعا مانگے تو سہی اور پھر اس بے مثل طلب اور با کمال دعا کے لئے اللہ نے پروفیسر فقیر باغ حسین رحمۃ اللہ علیہ کو چن لیا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے پروفیسر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کے ظرف کو وہ وسعت عطا فرمائی کہ ان کی فقیری نے ہر کسی کو اس درود شریف کی اجازت عطا کر دی۔

رمضان المبارک 1978ء کے اعتکاف کے دوران ایک رات کو درود شریف کے لئے مانگی گئی دعا قبول ہوگئی۔

اللہ کریم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے اگلے سال یکم رمضان المبارک کو پروفیسر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کا ایک کروڑ درود شریف پورا ہو چکا تھا۔

اور دوسری وہ دعا جو کہ حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں، روحانی محفل میں اللہ کریم کے سامنے اللہ تعالیٰ کے سب پیاروں کی موجودگی میں امت کی بخشش کے لئے مانگی تھی۔

اس دعا کو پڑھتے ہوئے تو مجھے احساس تک نہ ہوا کہ کب میرے آنسو بہنے لگے اور بہتے بہتے کتاب کے اس صفحے پر ٹپ ٹپ گرنے لگے۔

تب مجھے لگا کہ مجھے اللہ تک جانے والا سب سے آسان راستہ دکھا دیا گیا ہے یہ نعمت مجھے مل گئی ہے، یہ آسانی عطا ہو چکی ہے۔

دو دن تو بہت سرشاری میں گزرے اور تیسرے دن نفس اور شیطان دونوں نے میرے دل میں شک اور وسوسے ڈالنا شروع کر دیئے کہ

دیکھ لینا کہیں اللہ کا راستہ سمجھ کر سب کچھ گنوا نہ دینا

کہیں ایمان کی دولت بڑھنے کے بجائے لوٹ ہی نہ لی جائے

اور کیا پروفیسر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ نے حالِ سفر کتاب میں جو لکھا ہے وہ سب سچ ہے؟

کیا وہ پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقربین میں سے ہیں؟

بے چینی بڑھتی گئی............سارا دن تڑپتے گزرا

یا اللہ کیا کروں؟............کس سے کہوں؟......کس سے پوچھوں؟

کس کو میرا درد میرا مسئلہ سمجھ آئے گا

رات تک دل پگھلنا شروع ہو گیا روتے روتے اللہ سے باتیں کرتے کرتے کب آنکھ

لگی کچھ خبر نہیں

پھر اگلے دن کرم ہو گیا

اللہ کریم کی ممتا بھری محبت نے میری بے چینی، میرے آنسوؤں کی ایسی لاج رکھی کہ میں نے بے اختیار سجدہ شکر ادا کیا۔

میری دوسرے نمبر والی بیٹی بہت خوشی سے بھاگتی ہوئی آئی اور میرے گلے لگ گئی میری بیٹی کو خواب میں پیارے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تھی میں یہ خواب اسی کے الفاظ میں بیان کرتی ہوں

خوابِ عظمت

(مئی 2015 ششم جماعت)

میں نے خواب دیکھا کہ میں اپنے پرانے سول ہسپتال والے گھر میں ہوں گھر کے داخلی دروازے کے سامنے، لمبائی کے رخ میں تھوڑی سی جگہ تھی جس کے آگے لوہے کا دروازہ تھا اسی چھوٹی سی جگہ پر میں نے خود کو ایک کرسی پر بیٹھے پایا جب کہ میرے سامنے ایک میز پڑی تھی جس کی دوسری طرف موجود کرسی پر رحمت اللعالمین حضرت محمد مصطفی ﷺ تشریف فرما تھے، جیسے ایک نور کا پیکر میرے سامنے موجود تھا، نین نقش واضح نہیں تھے بس نور ہی نور تھا۔

مگر پھر میں نے دیکھا تو آپ ﷺ کے عقب میں ایک بزرگ کھڑے ہوئے تھے ان کا چہرہ بھی واضح نہیں تھا لیکن جیسے میری توجہ تو آپ ﷺ سے ایک سوال پوچھنے پر مرکوز ہو چکی تھی مجھے تو جیسے موقعہ مل گیا اور فوراً آپ ﷺ کے سامنے اپنا سوال پیش کیا اور پوچھا۔

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کو جانتے ہیں؟
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مثبت جواب دیا اور اپنے پیچھے کھڑے بزرگ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، وہ یہی تو ہیں۔
میں یہ سن کر بہت خوش ہوئی اور دل میں سوچنے لگی کہ ابھی سب کو بتاتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پروفیسر فقیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کو اچھی طرح جانتے ہیں
اسی وقت میں نے ان دونوں کی طرف دیکھنا چاہا مگر اپنی نگاہ میں صرف نور ہی نور قید پایا، پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔
یہ عظیم خواب میری زندگی کی سب سے خوبصورت حقیقت ثابت ہوا اور مجھے دین ودنیا کی ترقی اور کامیابی کے لئے حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت کی سعادت اور درود شریف کی نعمت نصیب ہوئی۔

اللھم صل علی محمدن النبی الامی و علی آلہ و صحبہ و بارک وسلم

تب سے اب تک میری روٹین کا حصہ بن چکا ہے اس درود شریف کی محبت، رحمتوں نے میری زندگی کو سکون سے بھر دیا اللہ پاک ہم سب کو یہ سعادت نصیب فرمائے آمین۔
یہ خواب دراصل جواب تھا......میرے اس سوال کا جو میرے اور اللہ کے درمیان تھا۔
مجھ ناچیز کے دل میں جو سوال، جو شک، جو وسوسہ، بے یقینی اور بدگمانی کا زہر پھیلا رہا تھا اس بے یقینی اور بدگمانی کے زہر نے میرے دل کو اتنا تڑپایا کہ بہتے آنسوؤں نے اللہ کریم کے حضور یہ سوال پیش کر دیا اور میں نے رو رو کر عرض کیا کہ یا اللہ! مجھے بتائیں میں کیا کروں، کہاں جاؤں کس سے کنفرم کروں، کس سے پوچھوں؟

کس سے ملے گا آپ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب کا پتہ
وہ سوال جو میرے آنسوؤں نے کیا تھا
اس کے جواب میں میری بیٹی کو زیارت کی سعادت عطا فرمائی گئی
اس کو اس سوال کا جواب بتا دیا گیا جو کہ میرے ذہن میں تھا
جو سوال صرف میرے اور اللہ کریم کے درمیان تھا اور کوئی تیسرا میرے اس سوال کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا
جس سوال اور وسوسے نے میرے دل کو بے چینی میں مبتلا کر رکھا تھا
میری بیٹی بالکل نہیں جانتی تھی کہ ماما نے کون سی کتاب پڑھی ہے
ماما کے دل اور دماغ میں کیا سوال جواب چل رہے ہیں
اللہ کریم نے میرے سوال کا بہت واضح جواب دیا
میری راہنمائی فرمائی
میرے دل کو اطمینان کی دولت سے بھر دیا
سکون کی دولت سے مالا مال کر دیا
حال سفر......واقعی فرش سے عرش کا سفر کروانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ حال سفر سچ ہے بالکل سچ جیسے اللہ کریم اللہ کے محبوب سچ اور حق ہیں پھر تو ہم سب درود اویسیہ کمالیہ دن رات دیوانوں کی طرح پڑھنے لگے اور پھر کچھ ہی دنوں بعد میری بڑی بیٹی کو پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔
یہ زیارت بھی تھی
سعادت بھی، اور
بشارت بھی

اس درود کہانی کے خوشگوار انجام یعنی

HAPPY END

میں اللہ کریم اپنے حقیقی خدا کی نگاہ کرم کے بعد

اپنے مجازی خدا ڈاکٹر زاہد جاوید کی محبت اور تعاون کی تہہ دل سے مشکور ہوں۔ دعا گو ہوں کہ ہم سب دنیا و آخرت کے ہر قدم، ہر مرحلے پر درود شریف کی محبت رحمتیں برکتیں اور شفاعت کے حق دار بن جائیں (آمین)

اے میرے بیٹے!

میں (مؤلف کتاب ہذا) 27 اکتوبر 2021ء کی شام عصر کے بعد درود شریف کی کتاب لکھ رہا تھا تو نیند غالب آ گئی اور اس قدر شدید نیند تھی کہ بیٹھنا محال ہو گیا۔ کتاب بند کر کے سونے کے لئے لیٹ گیا۔

گھر والوں نے منع بھی کیا کہ عصر اور مغرب کے درمیان نہیں سویا کرتے لیکن نیند کی وجہ سے میرا جسم ٹوٹ رہا تھا میں نے کہا ابھی اٹھ جاؤں گا اذانوں سے پہلے پہلے پس جیسے جیسے ہی بستر پر دراز ہوا مجھے نہیں معلوم کب آنکھ لگ گئی۔

خواب دیکھا کہ سمندر کنارے ایک کمرہ ہے وہاں سے روشنی نکل رہی ہے میں نے اس کمرے میں داخل ہونا چاہا تو داخل نہیں ہو سکا۔ کمرے میں صرف ایک روشن دان تھا میں نے روشن دان سے اندر جھانکا تو دیکھا ایک بہت بڑا مگر مچھ ہے جو ایک لڑکی کو نوچ نوچ کر کھا رہا ہے یہ دیکھ کر مجھ پر لرزہ طاری ہو گیا۔

میں نے خود کو سیب کے بیجوں میں چھپا لیا جو کافی تعداد میں وہاں بکھرے ہوئے تھے اور دل ہی دل میں یہ سوچنے لگا کہ جب تک اس مگر مچھ کے باقی کے ساتھی آ کر اسے

اپنے ساتھ نہیں لے جاتے تب تک یہاں سے باہر نہیں نکلوں گا۔

دفعتاً مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز سنائی دی کہ یہ درود شریف پڑھو

صلی اللہ علی محمد ن النبی الامی

میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے اس سے ڈر لگ رہا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے میرے بیٹے!

اس سے ڈرمت یہ تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی۔

پھر بڑی دیر تک یہ آواز میرے کانوں میں رس گھولتی رہی۔

اے میرے بیٹے!

مدح خواں، ثناءخواں

سیدی عبدالجلیل مغربی فرماتے ہیں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر کے ایک کمرہ میں جلوہ افروز ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کے انوارات وتجلیات سے پورا گھر جگمگا رہا ہے اور غریب خانہ کا کونہ کونہ روشن ومنور ہے میں نے تین مرتبہ عرض کیا

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مسکراتے ہوئے بوسہ دیا اسی دوران میں نے دیکھا کہ ہمارا ایک پڑوسی فوت ہو گیا ہے وہ یہ کہہ رہا ہے کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدح خواں ہو، ثناءخواں ہو۔

میں نے پوچھا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ میں مدح خواں ہوں؟

وہ بولا اللہ کی قسم! تیرے اس وصف کا غلغلہ اہل آسماں میں ہے ہماری یہ گفتگوسن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے ہیں، پھر میں بیدار ہو گیا۔

غموں سے نجات کے لیے

ایک صاحب اپنا مشاہدہ بیان کرتے ہیں میں بہت پریشان تھا زندگی میں بہت غم تھے اس قدر اذیت تھی کہ بیان سے باہر ہے پس میں نے نجات کے لئے ''محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کا وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔ سارا دن کھلا پڑھا ہر وقت میری زبان پر ''**محمد الرسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم**'' کا ورد رہتا بہت زیادہ محنت کی پہلے دن تقریباً پانچ ہزار مرتبہ پڑھا اور پہلے ہی دن شام کو میں ایسا تھا کہ جیسے زندگی میں کوئی غم ہے ہی نہیں میری تمام پریشانیاں ختم ہو گئی ہوں۔ بے چینی اضطراب ختم ہو کر سکون سا محسوس ہونے لگا اس سے پہلے مجھے بہت غصہ آتا تھا میرا دماغ رات بھر پھٹتا رہتا تھا۔ دو مرتبہ نوکری جاتے جاتے بچی مگر اس وظیفے کے تیسرے ہی دن یہ کمال ہوا کہ میں ہلکا پھلکا نشہ کرتا تھا لیکن وظیفے کے بعد جب سگریٹ سلگا کر پہلا کش لگایا تو مجھے الٹی آ گئی یک دم سگریٹ سے نفرت ہو گئی اب تو سگریٹ کی طرف دیکھ بھی لوں تو الٹی آنے لگتی ہے پہلے کبھی جمعہ نہیں پڑھا تھا مگر اب الحمدللہ پانچ وقت کی نماز پڑھ رہا ہوں اب رات کو پرسکون نیند آتی ہے۔ ابھی میں نے پچیس ہزار مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ میں نے بے شمار برکت اور فضیلتیں دیکھیں کہ شاید لوگ بڑے بڑے وظیفے چلّے کریں تو ان کی اتنی برکت فضیلت نہ ملے اب تو تمام زندگی یہی وظیفہ وردجاں رہے گا۔ ان شاءاللہ

ایک دیہاتی عورت

عبدالوحید خان صاحب مصنف ''زندگی کا سفر'' لکھتے ہیں کہ ہمارے رشتے کے ایک بھائی جناب احسان بٹالوی صاحب اکثر اپنے گھر میں بزرگوں کو بلا کر میلا د النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انعقاد کرتے ہیں۔ ایک ایسے ہی موقعہ پر نہر والی مسجد مال روڈ لاہور کے خطیب صاحب بیان فرما رہے تھے کہ ایک حج کے موقعہ پر وہ طوافِ کعبہ کر رہے تھے پاس ہی ایک دیہاتی عورت بھی مصروفِ طواف تھی وہ جب بھی حجرِ اسود کے پاس سے گزرتی تو کہتی ''بخشد ے چنگا ریویں گا'' جب میں نے عورت کو دوسری مرتبہ کہتے سنا تو اس کو مخاطب ہو کر کہا اگر نہ بخشا؟

تو کہنے لگی ''تے فیر اللہ دی سوں میں مدینے شریف والے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دی سفارش لے کے آواں گی۔''

یہ سادگی، یہ خلوص، ایمان اور یقین محکم اور یہی ایمان کی کسوٹی ہے

لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں
ساڈی ٹھار مدینہ اے

لوگوں کے لیے عیش و عشرت کے لاکھوں بہانے ہوں گے لیکن ہمارا سکون اور اطمینان سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمت اللعالمین ہیں۔

حالت کشف میں مشاہدہ

عبدالوحید خان صاحب اپنی کتاب ''زندگی کا سفر'' میں لکھتے ہیں کہ عزیزم قادری صاحب سن 2000ء میں اپنی زوجہ محترمہ کے ہمراہ حج پر گئے، میں اس وقت آکسفورڈ میں تھا میں نے کوئٹہ میں قادری صاحب کو فون کیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام اور دعا کے لئے عرض کیا۔ قادری صاحب فرماتے ہیں کہ

روضہ مبارک میں سب کا سلام عرض کیا جب میرا (وحید) سلام عرض کیا حالت کشف میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے ہیں کہ وحید ہمیں پہلے عمرے پر ملا تھا۔ قادری صاحب کہتے ہیں کہ میں کچھ ساتھیوں کا سلام عرض کرنا بھول گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یاد دلایا کہ آپ کے فلاں فلاں ساتھی بھی میرے پاس حاضر ہوئے تھے اپنے بارے سن کر میں بہت مسرور ہوا کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ناچیز اور نکمے کو یاد رکھا۔ ہم تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسان اور کرم کے سہارے جی رہے ہیں اور ہماری دین و دنیا کی فلاح آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر کرم کا ہی صدقہ ہے۔

میں اس کرم کے کہاں تھا قابل
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بندہ پروری ہے

اللہ تعالیٰ درود کیسے بھیجتا ہے

محترمہ حمیرا صاحبہ پشاور سے لکھتی ہیں ایک مرتبہ میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا تھا کہ آپ کس طرح درود بھیجتے ہیں پھر میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ایک کاغذ آیا اور جب میں نے وہ کاغذ اپنے ہاتھ میں لیا تو ایک آواز آئی اللہ تعالیٰ ایسے درود بھیجتا ہے......تحریر ہے مگر میری سمجھ سے بالاتر ہے صبح اٹھ کر پہلا خیال یہی آیا کہ اللہ کے درود کو جاننا میرے بس کی بات نہیں ہے اس دن سے دل مطمئن ہو گیا کہ مجھے ان باتوں میں نہیں پڑنا چاہیے۔

درود شریف کی اہمیت

ابوسعید محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ درود پاک کی اہمیت یوں بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ایک پسندیدہ عمل ہے جس کے ذریعے گناہوں کے دفتر مٹا

دیئے جاتے ہیں۔ درود پاک کی برکت سے انسان شفاعت کی عزت سے نوازا جاتا ہے اوراس کی برکت سے عزت واکرام ملتا ہے۔
اے خوش نصیب! نبی کریم ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود پڑھا کر کہ آپ ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھنا تیرے لئے جنت وسلامتی کا باعث ہوگا۔

استغفار یا درود شریف

حضرت امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ استغفار اور درود شریف میں زیادہ بہتر درود شریف کو ہی جانو اور درود شریف زیادہ سے زیادہ پڑھو اور استغفار کا کام حضور نبی کریم ﷺ پر چھوڑ دو کیونکہ درود شریف تو سراسر فعل الٰہی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کا عمل ہے جو اللہ پاک مسلسل کر رہا ہے اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے۔ ہمیں یقین نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں۔ اگر اس دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے استغفار کا تعین نہیں کیا جا سکتا جب کہ درود شریف کے قبول ہونے میں کسی بھی شک و شبہ کی گنجائش نہیں اس لئے کامیاب اور اطمینان بخش طریقہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود شریف کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور ﷺ پر چھوڑ دیں وہ ہمیشہ اپنی امت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور نبی کریم ﷺ کی استغفار اور دعا ہر حالت میں قبول ہی قبول ہے۔ اِدھر ہمارا درود شریف اُدھر حضور ﷺ کی دعا اور استغفار قبول، دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

درود شریف پڑھنے کا ایک خاص الخاص وقت

پروفیسر فقیر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

آپ درود شریف پڑھتے ہی رہتے ہیں لیکن 20 منٹ (رات 10:00 بجے سے لے کر 10:20 تک) بہت قیمتی ہیں یہ میری پوری روحانی داستان کا لب لباب ہیں آپ جہاں بھی ہوں جس حالت میں بھی ہوں باوضو ہوں یا بے وضو یہ 20 منٹ ضائع نہ کریں ان میں ضرور درود شریف پڑھیں یہ وقت درود شریف کے لئے مخصوص کر دیں باقی 24 گھنٹے میں پڑھے جانے والا درود شریف ان 20 منٹ میں پڑھے جانے والا درود اجر وثواب کے لحاظ سے کہیں زیادہ ہوگا۔

خواب میں زیارت النبی ﷺ کی تعبیر

امام سہیلی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جس شخص نے ہمارے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا اور کوئی مکروہ بات نہیں تھی تو وہ ہمیشہ عمدہ حال میں رہے گا اور اگر ویران جگہ میں دیکھا تو وہ سرسبز ہو جائے گی اور اگر مظلوم قوم کی سرزمین میں دیکھا تو ان کی مدد کی جائے گی اور جس شخص نے سرکار دو عالم ﷺ کو خواب میں دیکھا اگر وہ مغموم تھا تو اس کا غم جاتا رہے گا اگر مقروض تھا تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا فرمائے گا اگر مغلوب تھا تو اس کی مدد کی جائے گی۔ غالب تھا تو صحیح سلامت گھر لوٹ آئے گا، تنگدست تھا تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں کشادگی عطا فرمائے گا اور اگر مریض تھا تو اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عاجلہ مستمرہ اجر عطا فرمائے گا۔

درود شریف کا شمار انگلیوں پر کرو

ایک بزرگ نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! درود شریف کس طرح پڑھا جائے آپ ﷺ نے فرمایا درود شریف پڑھ کر انگلی بند کرے یعنی درود شریف کا شمار انگلیوں پر کرے۔ علامہ اقبال

رحمۃ اللہ علیہ نے ایک کروڑ مرتبہ انگلیوں پر گن کر درود خضری پڑھا تو اللہ نے انہیں حکیم الامت بنا دیا۔

درود تاج علمائے دیوبند کی نظر میں

مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے دورہ حدیث پاک کے وقت اپنے طالب علمی کے زمانے میں حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ بانی دارالعلوم دیوبند سے بالواسطہ شیخ الاداب مولانا اعزاز علی رحمۃ اللہ صاحب سے حاصل کی اکابرین دیوبند نے درودِ تاج کے بے شمار فائدے بتلائے ہیں اور اس کو سند بہ سند پیش کیا ہے۔

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کا فتویٰ

مفتی سیف اللہ جمیل صاحب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ اور مفتی نادر جان صاحب نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ فتوی نمبر 19558 بتاریخ 20-06-2013 میں لکھتے ہیں کہ درود تاج، درود ماہی، درود مستجاب، درود اکبر، درود تنجینا، درود لکھی، دعائے گنج العرش اور ان جیسے تمام دیگر درودوں اور دعاؤں کا پڑھنا شرعاً جائز ہے۔ علماء دیوبند اسے درست عمل قرار دیتے ہیں۔

عارف باللہ سیدی عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ کا تجربہ

عارف باللہ سیدی عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ مضریہ پر اپنی لکھی گئی شرح میں فرمایا نبی کریم ﷺ پر بار بار درود وسلام پڑھنے سے ہمیں ایک تجربہ یہ ہوا کہ گرمی وغیرہ کے موسم میں جب انسان کو سخت پیاس لگی ہو تو وہ وردِ درود وسلام کی برکت سے دور ہو

جاتی ہے۔ بلاشبہ میں نے خود اس کا تجربہ کیا اور اپنے بعض بھائیوں کو بھی بتایا جنہوں نے سفر حج میں پانی نہ ملنے کی صورت میں اسے آزمایا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے کلمات میں درود وسلام بھیجا جائے جن میں لفظ اللہ نہ ہو کیونکہ لفظ اللہ کی تاثیر گرم ہوتی ہے مثلاً اس طرح پڑھیں۔

الصلوۃ والسلام علیٰ سیدنا محمدٍ خیر الانام

نسلِ نو اور درود شریف کی اہمیت

بچوں کی تربیت ماں باپ کے ذمے ہے اگر بچے بے راہ ہو جاتے ہیں تو کل قیامت کے دن ان کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی انہیں نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں نیک رستے پر چلنے کے لئے احسن طریقے اور پیار سے تلقین کی جائے اور انہیں درود رحمت پڑھنے پر لگا دیا جائے یہ چھوٹا سا چار لفظی درود ہے جو کہ پڑھنے میں بھی نہایت آسان ہے اس سے بچوں کے نصیب بلند ہوتے ہیں۔ بچے بے راہ روی کا شکار نہیں ہوتے اور جب بچے کی بنیاد ہی درود شریف سے ہوگی تو وہ کبھی غلط رستے پر نہیں چلے گا، شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا، نظر بد، حادثات، آفات، صدمات، غمات، بلیات اور ناگہانی اموات پاس سے بھی نہیں گزرتی۔ خصوصاً ماؤں سے گزارش ہے کہ بچوں کو آغاز ہی سے درود شریف پڑھنے کی عادت ڈالیں اور مختلف طور طریقے اپناتے ہوئے درود شریف پڑھنے کی تلقین کریں مثلاً اپنے بچوں سے یہ کہیں کہ دس مرتبہ درود رحمت سناؤ تو میں آپ کو یہ چیز بنا کر کھلاؤں گی۔ یہ ڈش بنا کر دوں گی، کھلانا پلانا تو ویسے بھی ماں کو کرنا ہی پڑتا ہے لیکن اگر بچوں کو من پسند ڈش کا کہہ کر درود شریف سنیں تو کھانے پینے کے شوق میں بچے بخوشی درود شریف پڑھ لیں گے اور اس طرح یہ عادت رفتہ رفتہ

پختہ بھی ہوتی جائے گی پھر درود شریف کی جو برکات آپ کی نسل میں ظاہر ہوں گی وہ بیان سے باہر ہیں۔ درود رحمت یہ ہے

صلی اللہ علیٰ محمد

درود شریف میں بخل کرنے والوں کو تنبیہ/ انجام

ہلاک ہو وہ شخص

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، منبر لاؤ!

ہم نے منبر حاضر کیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی سیڑھی چڑھے تو فرمایا: آمین!

پھر دوسری سیڑھی چڑھے فرمایا: آمین!

پھر تیسری سیڑھی چڑھے فرمایا: آمین!

پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے ہم نے عرض کیا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آج ہم نے ایسی بات سنی جو پہلے کبھی نہیں سنی۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا

ہلاک ہو جائے وہ شخص جو رمضان المبارک کا مہینہ پائے اور اپنی مغفرت حاصل نہ کرے۔ میں نے کہا آمین!

جب میں دوسری سیڑھی چڑھا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک ہوا اور وہ درود شریف نہ پڑھے۔ میں نے کہا آمین!

جب میں تیسری سیڑھی چڑھا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس نے بڑھاپے میں اپنے ماں باپ دونوں کو یا ان میں سے کسی ایک کو

بھی پایا پھر ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی۔ میں نے کہا آمین!

اس روایت کو حاکم نے مستدرک میں نقل کیا اور کہا کہ اس کی اسناد صحیح ہیں۔

جنت کا راستہ بھول گیا

طبرانی نے نقل کیا کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور وہ درود شریف پڑھنا بھول گیا یقیناوہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

اس کا کوئی دین نہیں

محمد بن صمدان مروزی نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو مجھ پر درود نہ بھیجے اس کا کوئی دین نہیں۔

بد بودار ہو کر اٹھیں گے

طیالسی وغیرہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ جہاں بھی لوگ جمع ہوں پھر اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر اور نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجے بغیر متفرق ہو جائیں وہ (قیامت والے دن) مردار سے زیادہ بد بودار ہو کر اٹھیں گے۔

آکلہ کی بیماری لگ گئی

حضرت ابوزکریا عابدی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے ایک دوست نے بتایا کہ بصرہ میں ایک آدمی حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور قصداً حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے اسم گرامی

کے ساتھ درود شریف لکھنا چھوڑ دیتا تھا۔ محض کاغذ کی بچت کے لئے چنانچہ اس کے دائیں ہاتھ کو آ کلہ کی بیماری لگ گئی اور وہ اسی درد میں مر گیا۔

ہاتھ کٹ گیا

شفاء الاسقام میں لکھا ہے کہ ایک کاتب تھا اور کتابت کرتے وقت جہاں جہاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا ہوتا تھا اس جگہ صرف ''صلعم'' لکھتا تو اس کا مرنے سے پہلے ہاتھ کٹ گیا۔

زبان کاٹ دی گئی

ایک شخص حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کے ساتھ درود شریف لکھنے کے بجائے لفظ ''صلعم'' لکھتا تھا اس کی موت سے پہلے اس کی زبان کاٹ دی گئی۔

درود نہ پڑھنے والے کا انجام

ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک کے ساتھ صرف علیہم لکھا کرتا تھا تو اس کے جسم کا ایک حصہ مفلوج ہو گیا اور وہ اسی فالج میں مر گیا۔ نیز ایک اور شخص کا بھی یہی فعل تھا تو وہ آنکھ سے اندھا ہو گیا اور پھر بازاروں میں گھوم پھر کر بھیک مانگنے لگا۔

وسلم کیوں نہیں کہتا؟

''وصل حبیب'' ص 186 پر درج ہے کہ ابو سلیمان حرانی بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو سلیمان! جب تو حدیث میں میرا نام لیتا ہے اور ساتھ درود شریف بھی پڑھتا ہے تو پھر وسلم کیوں نہیں کہتا؟

کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟

ایک شخص باوجود نیک، پرہیزگار اور نماز روزے کا پابند ہونے کے درود شریف پڑھنے میں کوتاہی اور سستی کیا کرتا تھا۔

ایک رات خواب میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت باسعادت سے مشرف ہوا مگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی جانب کوئی توجہ نہ فرمائی وہ بار بار کوشش کرتا اور شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آتا اور ہر بار سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے اعراض فرماتے رہے۔

آخر اس نے گھبرا کر عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں!

عرض کی اگر ناراض نہیں ہیں تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر نظرِ عنایت کیوں نہیں فرما رہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تجھے پہچانتا ہی نہیں۔

عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ کی امت کا ایک فرد ہوں اور میں نے علماء سے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو بیٹوں سے بھی عزیز رکھتے ہیں۔

فرمایا ایسا ہی ہے مگر تم درود شریف کا تحفہ نہیں بھیجتے جب کہ میری نظر و شفقت اسی امتی پر ہوتی ہے جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

یہ سن کر وہ شخص بیدار ہوا تو اس نے ہر روز درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک دن خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت خوش دیکھا اور یہ فرماتے سنا کہ اب میں تمہیں خوب پہچانتا ہوں اور قیامت کے دن تمہاری شفاعت کا ضامن ہوں لیکن تم درود پڑھنا نہ چھوڑنا۔

درود شریف شامل نہیں کرتا

ابوعلی عطار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے لئے ابوطاہر نے کچھ اجزاء لکھے تو میں نے دیکھا جہاں کہیں نبی کریم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی لکھا ہوتا وہاں پر ''**صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کثیراً کثیراً کثیراً**'' بھی لکھا ہوتا۔

میں نے پوچھا یہ آپ نے کس لئے لکھا؟

فرمایا ابتداء میں جہاں کہیں نام مبارک لکھتا تھا تو ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا۔ ایک دن خواب میں شافع محشر ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے سلام عرض کیا۔

سید دو عالم ﷺ نے چہرۂ انور کا رخ دوسری جانب پھیر لیا تب میں نے سامنے سے حاضر ہو کر عرض کیا اے میرے آقا ﷺ! آپ میری طرف سے چہرہ انور کیوں پھیر لیتے ہیں؟

فرمایا اس لئے کہ تو کتاب میں میرا ذکر لکھتا ہے تو ساتھ درود شریف شامل نہیں کرتا یہ سن کر میری آنکھ کھل گئی پس اسی دن سے جب بھی نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی لکھتا ہوں تو ساتھ ''**صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کثیراً کثیراً کثیرا**'' لازمی لکھتا ہوں۔

بخل کی سزا

ایک شخص کا انتقال ہو گیا اس کے لئے قبر کھودی گئی تو وہاں ایک خوفناک کالا سانپ نظر آیا لوگوں نے گھبرا کر وہ قبر بند کر دی اور دوسری جگہ قبر کھودی تو وہاں بھی ایک کالا سانپ نظر آیا پھر جب تیسری جگہ قبر کھودی تو وہ کالا سانپ وہاں بھی موجود تھا۔

آخر کار وہ سانپ فصیح زبان میں بولا کہ
تم جہاں بھی قبر کھودو گے مجھے موجود پاؤ گے۔
پوچھا گیا یہ قہر وغضب کیوں؟
سانپ بولا! یہ شخص سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی لیتا تھا تو درود شریف پڑھنے میں بخل کرتا تھا۔
اب میں اس بخل کی سزا تا قیامت اس کو دیتا رہوں گا۔

درود شریف لازمی لکھوں گا

حسین بن موسیٰ الحضرمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ حدیث پاک نقل کیا کرتے تھے اور جلدی کے خیال سے نام مبارک کے ساتھ درود شریف لکھنے میں کوتاہی ہو جاتی تھی۔ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو حدیث لکھتا ہے تو مجھ پر درود شریف کیوں نہیں لکھتا؟
جب آنکھ کھلی تو گھبراہٹ طاری تھی پس میں نے اسی وقت عہد کر لیا کہ آئندہ جب بھی حدیث لکھوں گا تو نام نامی اسم گرامی کے ساتھ درود شریف لازمی لکھوں گا۔

اپنی کتابت ضائع نہ کر

حمزہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں حدیث شریف لکھتا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک پر صرف ''صلعم'' لکھتا تھا۔
ایک روز خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے حمزہ! اپنی کتابت ضائع نہ کر۔
حمزہ فرماتے ہیں اس کے بعد میں نے اسم مبارک کے ہمراہ درود وسلام پورا لکھنا شروع کر دیا۔

دھکے دے کر نکال دیا

ایک عالم دین نے کسی رئیس کے لئے (جو کہ مؤطا شریف سے بہت محبت کرتا تھا) مؤطا شریف کا ایک نسخہ تحریر کیا اور خوب اچھی طرح لکھا لیکن اس نے جہاں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک آیا وہاں درود شریف لکھنے کے بجائے صرف ''ص'' لکھ دیا اور لکھنے کے بعد جب اسے رئیس کے ہاں پیش کیا تو وہ دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا اور اسے انعام واکرام دینے کا ارادہ کیا۔ مگر جلد ہی اس کی خیانت کو بھانپ گیا اور بجائے انعام دینے کے اسے دھکے دے کر نکال دیا پھر وہ عالم دین کنگال ہو گیا اور ذلت کی موت مر گیا۔

سلام کیوں نہیں بھیجتا؟

ابراہیم نسلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے آپ سے منقبض پایا میں نے جلدی سے ہاتھ بڑھا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کو بوسہ دے کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں تو حدیث کے خدمت گاروں، اہل سنت اور مسافر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم کے ساتھ ارشاد فرمایا کہ جب تو درود پڑھتا ہے تو سلام کیوں نہیں بھیجتا؟

اس کے بعد میرا معمول ہو گیا درود شریف ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' لکھنے کا۔

چالیس نیکیاں

ابوسلیمان محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں فرمایا اے ابوسلیمان! جب میرا ذکر حدیث شریف میں آتا ہے تو

''صلی اللہ علیہ'' لکھتا ہے اور ''وسلم'' چھوڑ دیتا ہے حالانکہ اس چار حرف میں ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ہیں پس تو چالیس نیکیاں ترک کر دیتا ہے۔

کہہ دے کہ تو ہی ہے

حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اے ابوحازم! کہہ دے کہ تو ہی ہے جو مجھ سے اعراض کرتے ہوئے میرے حضور سے گزر جاتا ہے اور کھڑے ہو کر مجھ پر سلام عرض نہیں کرتا۔

چنانچہ اس دن سے لے کر آج تک ابوحازم نے کبھی ایسا نہ کیا۔

دوزخی کو درود شریف کا فائدہ

ایک عارف باللہ لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نماز کے دوران درود شریف پڑھنا بھول گیا۔ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم مجھ پر نماز میں درود شریف پڑھنا بھول گئے تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں ثناء الٰہی میں محویت کی وجہ سے درود شریف پڑھنا بھول گیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کی کوئی ثناء اس وقت تک مقبول بارگاہ نہیں ہوتی جب تک کہ اس میں درود شریف شامل نہ کر لیا جائے اگر کسی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں رہنے کا حکم ہو تو اسے بھی درود شریف کی برکات فائدہ پہنچاتی ہیں۔

تمہارا لکھنا فضول ہے

ابن محمود رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا واقعہ خود بیان کیا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا اور جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک آتا تو صرف ''صلعم'' لکھا کرتا تھا ایک رات خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت ہوئی۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے درود کے بغیر تمہارا لکھنا فضول ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے

ایک شخص بہ زمانہ حضور سید الکائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نام مبارک بے ادبی سے لیتا اور راز راہ تمسخر منہ ٹیڑھا کر کے پڑھتا تھا اللہ عزیز ذوالانتقام کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بے ادبی اور گستاخی پسند نہ آئی اور اس کا منہ ٹیڑھا کر دیا اور وہ اسی حالت میں مر گیا۔ یہ حقیقت بھی ہے کہ گستاخانِ رسالت م آب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے آخری عمر میں قبیح ہو جاتے ہیں اور مرنے کے بعد ان کے چہرے بھیانک ہو کر قابل نفرین بن جاتے ہیں اور یہی حال ان لوگوں کا ہوتا ہے جو کہ کسی بھی صحابی کو گالی دیں، برا بھلا کہیں یا بغض رکھیں۔

جہنم رسید ہو گیا

ایک شخص جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم پاک سنتا تو درود شریف پڑھنے میں بخل سے کام لیتا اور کنارہ کشی کرتا اور دوسروں کو بھی روکتا ٹوکتا تھا اس کی سزا اسے یہ ملی کہ اس کی زبان بند ہو گئی وہ اشاروں سے بھی بات نہیں کر سکتا تھا یہاں تک کہ اسی حالت میں جہنم رسید ہو گیا۔

پکی سچی توبہ کرنی چاہیئے

امام محی الدین کتاب افکار میں لکھتے ہیں کہ
درود شریف کو اشارہ کنایہ میں لکھنا مکروہِ تحریمی ہے کلمہ مہمل سے درود شریف لکھنا کبیرہ گنہ اور حرام ہے۔ پورا درود شریف لکھے اس میں بخل کرتے ہوئے (ص، م، صلعم) آدھا درود شریف نہ لکھے بلکہ اگر کوئی اس فعل میں مبتلا ہو تو اسے فوراً باز آ جانا چاہئے اور اللہ کے حضور پکی سچی توبہ کر لینی چاہیے۔

درود شریف کیوں نہ پڑھا

درۃ الناصحین میں درج ہے کہ ایک بزرگ نماز پڑھ رہے تھے جب تشہد میں بیٹھے تو درود پڑھنا بھول گئے رات کو خواب میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت ہوئی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے میرے امتی! تو نے نماز میں مجھ پر درود شریف کیوں نہ پڑھا؟
عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء میں ایسا محو ہوا کہ درود شریف پڑھنا یاد ہی نہ رہا یہ سن کر سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ ساری نیکیاں عبادتیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔ سن لے کہ اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربارِ الٰہی میں سارے جہان والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود شریف نہ ہو تو ساری کی ساری نیکیاں اس کے منہ پر مار دی جائیں گی اور ایک بھی قبول نہ ہوگی۔

معرفت اور ایمان سلب ہو گئے

ایک شخص کو اس کے انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ سر پر مجوسیوں والی ٹوپی پہنے ہوئے ہے اس نے اس کا سبب پوچھا تو کہنے لگا جب کبھی حضور نبی کریم

ﷺ کا نام نامی اسم گرامی آتا تھا تو میں درود شریف نہیں پڑھتا تھا اس کی نحوست سے مجھ سے معرفت اور ایمان سلب کر لئے گئے۔

حسرت باقی رہے گی

بیہقی نے صحیح حدیث بیان کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں پھر نہ تو اللہ کا ذکر کریں اور نہ ہی نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر درود بھیجیں وہ اگرچہ جنت میں چلے جائیں پر جب درود شریف کا ثواب دیکھیں گے تو حسرت باقی رہے گی۔

درود شریف نہ پڑھنے کا انجام

ایک شخص جب کبھی نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک سنتا تو وہ درود پڑھنے میں بخل کرتا اس کی زبان گونگی ہو گئی اور آنکھوں سے اندھا ہو گیا بالآخر وہ حمام کی نالی میں گر گیا اور پیاسا مر گیا۔ (نعوذ باللہ)

چالیس نیکیوں سے محرومی

ابو عباس ابن عبد الدائم رحمۃ اللہ علیہ مختلف فنون کی کتابیں کثرت سے نقل کرتے تھے فرماتے ہیں جب میں کتب حدیث وغیرہ میں نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک کیا کرتا تھا تو درود و سلام کا لفظ نہ لکھتا تھا۔ پس میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کی۔

آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم کرتے ہو؟
یہ چار حرف ہیں ہر حرف کی دس نیکیاں ہیں پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر ان کو شمار کیا۔

تو کس گنتی میں ہے؟

ایک مرتبہ ایک ترکی نوجوان حضرت شیخ الدلائل رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دلائل الخیرات شریف پڑھنے لگا اور جہاں کہیں نام مبارک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آتا وہ سیدنا کا اضافہ نہ کرتا تھا۔
حضرت شیخ قدس سرہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ سیدنا کا بھی اضافہ کرو (وہ سیدنا نہیں کہتا تھا) اس نے کہا کہ جب کتاب میں سیدنا نہیں لکھا تو پھر میں کیوں کہوں؟ حضرت شیخ قدس سرہ نے ہر چند نوجوان کو سمجھایا مگر اس نے آپ کا کہا نہ مانا۔ رات کو جب وہ ترکی نوجوان سویا تو دیکھا کہ عالم رؤیا میں سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور اس کے پیٹ پر خنجر رکھ کر پوچھا "بتا تو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ سیدنا کہے گا یا نہیں؟ وہ تو سید العالمین (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہیں تو کس گنتی میں ہے؟"
یہ سن کر وہ نوجوان گھبرا کر بیدار ہو گیا اسی وقت اپنے فعل سے توبہ کی اور سیدنا کا اضافہ کرنے لگا۔

درود و سلام پڑھنے کے فوائد و فضائل

درود و سلام پڑھنے کے دینی و دنیاوی برکات شمار سے باہر ہیں چند ایک کا ذکر کیے دیتے ہیں۔

☆ دود شریف مسلمان کے لیے ذریعہ مغفرت ہے۔
☆ درود شریف کی برکت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔
☆ دس نیکیوں کا نامہ اعمال میں اضافہ ہوتا ہے۔
☆ دس گنہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔
☆ دس رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔
☆ دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔
☆ حکم خداوندی کی بجا آوری ہوتی ہے۔
☆ اللہ رب العزت سے موافقت ہوتی ہے۔
☆ فرشتوں کے عمل سے موافقت ہوتی ہے۔
☆ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔
☆ اللہ تعالیٰ درود شریف کی برکت سے بندے کے تمام معاملات میں کفایت فرماتے ہیں۔
☆ روز محشر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا قرب نصیب ہوتا ہے۔
☆ درود شریف محتاج و فقیر کے لئے صدقہ کے قائم مقام ہے۔
☆ درود شریف حاجات کے پوری ہونے کا ذریعہ ہے۔
☆ درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمتیں بھیجتے ہیں۔

☆ درود شریف پڑھنے سے طہارت اور نظافت حاصل ہوتی ہے۔

☆ درود خواں کو موت سے پہلے ہی جنت کی بشارت مل جاتی ہے۔

☆ درود وسلام پڑھنے کا نیک عمل قیامت کی ہولنا کیوں سے چھٹکارا پانے کا ذریعہ ہے۔

☆ درود وسلام پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگہ سے سلام کا جواب ملتا ہے۔

☆ درود شریف نسیان کا مرض دور کرتا ہے۔

☆ درود شریف فقر ومحتاجی کو دور کرتا ہے۔

☆ درود شریف کی وجہ سے انسان بخل سے دور ہو جاتا ہے۔

☆ درود شریف ایک عظیم الشان دعا ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے والا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبوب بن جاتا ہے۔

☆ درود شریف جنت میں جانے کا مختصر راستہ ہے۔

☆ درود شریف انسان کے کلام کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔

☆ پل صراط پر نور کامل کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

☆ درود شریف مجالس کو خوشبودار بناتا ہے۔

☆ انسان کو ادائے جور جفا سے ہٹا دیتا ہے۔

☆ درود شریف انسان کو دوسروں کے ظلم سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ درود شریف ناگہانی آفات واموات سے بچاتا ہے۔

☆ درود شریف لاعلاج بیماریوں سے نجات دلاتا ہے۔

☆ درود شریف اہل درود کی آل اولاد میں برکت عطا فرماتا ہے۔

☆ درود شریف قرض، مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔
☆ درود شریف سے زندگی پرسکون رہتی ہے۔
☆ درود شریف زمانے کی پریشانیوں، مصیبتوں اور الجھنوں سے بچاتا ہے۔
☆ درود شریف پڑھنے والے کے عمل اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔
☆ درود خواں اہل زمین و اہل آسمان میں قابل ستائش ہوتا ہے۔
☆ درود شریف قلب مومن کی حرارت حیات ہے۔
☆ درود شریف انسان کی رشد و ہدایت کا یقینی سبب ہے۔
☆ درود شریف کی برکت سے ہلاکت و تباہی کی بددعا سے نجات مل جاتی ہے۔
☆ درود شریف انسان کی طبیعت میں شائستگی پیدا کرتا ہے۔
☆ درود شریف کی برکت سے سو سے زائد حاجات پوری ہوتی ہیں۔
☆ نیک اعمال میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔
☆ درود شریف دلوں کو نفاق اور ریاکاری سے پاک کرتا ہے۔
☆ درود شریف سے عزت آبرو جان مال اور کاروبار میں برکت ہوتی ہے۔
☆ درود شریف کی برکت سے اسبابِ خیر تلاش کیے جاتے ہیں۔
☆ درود شریف پڑھنے سے شفاعتِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوتی ہے۔
☆ درود شریف پڑھنے والے کو بروز حشر قرب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا ہوگا۔
☆ درود شریف پڑھنے والے کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔
☆ درود شریف کی بدولت دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے۔
☆ درود شریف مقام ولایت تک بآسانی پہنچاتا ہے۔
☆ درود شریف صالحین، عارفین، کاملین اور اولیائے حق کا صبح و شام کا وظیفہ ہے۔

☆ درود شریف جانی و مالی نقصان سے بچاتا ہے۔
☆ درود شریف ایک ایسی تجارت ہے جس میں کبھی خسارہ نہیں ہوتا۔
☆ درود شریف دین و دنیا میں سب سے زیادہ نفع بخش عمل ہے۔
☆ درود شریف پڑھنے والا غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔
☆ درود شریف پڑھنے والے کے لئے فرشتے استغفار کرتے ہیں۔
☆ درود شریف پڑھنے والے کا گناہ تین دن تک نہیں لکھا جاتا۔
☆ درود شریف پڑھنے والے کے سارے کام غیب سے پورے کردیئے جاتے ہیں۔
☆ درود شریف ایک مقبول ترین عبادت ہے۔
☆ درود شریف پڑھنے والے کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دی جاتی ہے۔
☆ درود شریف ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے۔
☆ درود شریف میں ہر بیماری کا علاج ہے۔
☆ درود شریف ایصال وثواب کے لئے ایک بہترین وظیفہ ہے۔
☆ درود شریف انسان کو نیک رستے پر چلا دیتا ہے۔
☆ درود شریف گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
☆ درود شریف ہر حال وقال میں مقبول عمل ہے۔
☆ درود شریف روحانی ترقی میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔
☆ درود شریف کامل مرشد بن کر سالک کی مکمل راہنمائی کرتا ہے۔
☆ درود شریف کی برکت سے موت کی کڑواہٹ سے نجات ملتی ہے۔

نعت شریف

اے شہر علم و عالمِ اسرار خشک و تر
تو بادشاہِ دیں ہے تو سلطانِ بحر و بر

ادراک و آگہی کی ضمانت ترا کرم
ایقان و اعتقاد کا حاصل تری نظر

تیرے حروف نطق الٰہی کا معجزہ
تیری حدیث سچ سے زیادہ ہے معتبر

قرآں تری کتاب، شریعت تیرا لباس
تیری زرہ نماز ہے، روزہ تیری سپر

یہ کہکشاں ہے تیرے محلے کا راستہ
تاروں کی روشنی ہے تری خاکِ رہگزر

میری نظر میں خلد سے بڑھ کر تری گلی
رفعت میں مثلِ عرشِ بریں تیرے بام و در

جبریل تیرے در کے نگہباں کا ہم مزاج
باقی ملائکہ تیری گلیوں کے کوزہ گر

محفوظ جس میں ہو تیرے نقشِ قدم کا عکس
کیوں آسماں کا سر نہ جھکے ایسی خاک پر

کیا شے ہے برق، تابشِ جستِ براق ہے
معراج کیا ہے صرف تیری سرحدِ سفر

موج صبا کو ہے تری خوشبو کی جستجو
جیسے کسی کے در کی بھکارن ہو دربدر

قامت ترا ہے روزِ قیامت کا آسرا
خورشید حشر، ایک نگیں تیرے تاج پر

ہر رات تیرے گیسوئے عنبر فشاں کی یاد
تیرے لبوں کی آئینہ بردار ہے سحر

آیات تیرے حسنِ خدوخال کی مثال
واللیل تیری زلف ہے رخسار والقمر

والعصر زاویہ ہے تیری چشم ناز کا
والشّمس تیری گرمیِ انفاس کا شرر

یٰسین تیرے نام پہ الہام کا غلاف
طٰہٰ ترا لقب ہے، شفاعت ترا ہنر

کہسار پاش پاش ہیں ابرو کی ضرب سے
دو لخت چاند ہے ترے ناخن کی نوک پر

دریا ترے کرم کی طلب میں ہیں جاں بہ لب
صحرا ترے خرام کی خاطر کماں بہ سر

تیرا مزاج بخششِ پیہم کی سلسبیل
تیری عطا خزانۂ رحمت ہے سر بہ سر

تیرے فقیر اب بھی سلاطین کج کلاہ
تیرے غلام اب بھی زمانے کے چارہ گر

یہ بھی نہیں کہ میرا مرض لاعلاج ہو
یہ بھی نہیں کہ تجھ کو نہیں ہے مری خبر

ہاں پھر سے ایک جنبشِ ابرو کی بھیک دے
ہاں پھر سے اک نگاہ کرم میرے حال پر

سایہ عطا ہو گنبدِ خضریٰ کا ایک بار
جھلسا نہ دے غموں کی کڑی دھوپ کا سفر

تیرے سوا کوئی بھی نہیں ہے جہاں پناہ
ہو جس کا نام باعثِ تسکیں پئے جگر

محسنؔ کہ تیری راہگذر کا فقیر ہے
اس پر کرم دیارِ نبوت کے تاجور

دے رزقِ نطق مجھ کو بنامِ علی ولی
یا بہر فاطمہ وہ ترا پارۂ جگر

حسنین کے طفیل عطا کر مجھے بہشت
میری دعا کے رخ پر چھڑک شبنمِ اثر

تیرے سوا دعا کے لیے کس کا نام لوں؟
''بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر''

درود و سلام

مصطفی جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدے پہ روزِ ازل سے درود
یادگاریٔ امت پہ لاکھوں سلام

دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں
غنچۂ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کی رنگت سے بے رنگ رنگے گئے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لالِ کرامت پہ لاکھوں سلام

نیچی نظروں کی شرم و حیا پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا
موجِ بحر سخاوت پہ لاکھوں سلام

وہ ہمارے نبی ہم ان کے امتی
امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

دو جہاں مِلک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جن کے تلووں کے بوسے لئے عرش نے
اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

اہل اسلام کی مادرانِ شفیق
بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں
شیر غرانِ سطوت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سقر
اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

مہر چرخِ نبوت پہ روشن درود
گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہرِ یارِ ارم تاجدار حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اِسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود
فرش کی تیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

میرے استاد، ماں باپ، بھائی بہن
اہل وُلد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

نقطۂ سرِ وحدت پہ یکتا درود
مرکز دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام

صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائبِ دست قدرت پہ لاکھوں سلام

فتح باب نبوت پہ بے حد درود
ختم دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

طائران قدس جس کی ہیں قمریاں
اس صحیح سر و قامت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ رفعت پر لاکھوں سلام

حکم رب جلیل تعمیلِ دو جہاں
دو جہاں کی اطاعت پر لاکھوں سلام

ذکر خیر البشر ہر جگہ ہر صدا
مومنو کی عبادت پہ لاکھوں سلام

میر جیشِ رسل اُمّی عقل کُل
صدر بزم رسالت پہ لاکھوں سلام

قائل وحدہٗ لاشریک لہٗ
ماحیٔ شرک و بدعت پہ لاکھوں سلام

چاک دل سل گیا آسرا مل گیا
گردش چشمِ رحمت پہ لاکھوں سلام

گرد چہرہ وہ اک ہالۂ تمکنت
والضحیٰ کی صباحت پہ لاکھوں سلام

آنکھ کو دے گیا زینہ ارتقاء
سبز گنبد کی رفعت پہ لاکھوں سلام

دست کی دستگیری پہ دائم درود
پاؤں کی استقامت پہ لاکھوں سلام

بھیڑ میں چوم لیں شاہ کی جالیاں
اے نظر تیری ہمت پہ لاکھوں سلام

وہ حلیمہ جو ہیں ثانیِ آمنہ
چال کی زیب و زینت پہ لاکھوں سلام

کس کی چوکھٹ پہ تو دے رہا صدا
اے گدا تیری قسمت پہ لاکھوں سلام

شانۂ اقدسِ شاہ پہ بے حد درود
مہر ختم نبوت پہ لاکھوں سلام

حوصلہ دینے آئے گی جو قبر میں
ایسی نادیدہ صورت پہ لاکھوں سلام

کھو گیا کس کا حسنِ گزر دیکھ کر
نقش پا تیری حیرت پہ لاکھوں سلام

ان کے روپ اور رنگت پہ رنگیں درود
ان کی شکل و شباہت پہ لاکھوں سلام

گردشیں تھم گئیں محفلیں جم گئیں
کملی والے کی نسبت پہ لاکھوں سلام

کیجئے بند آنکھیں نصیرؔ اور پھر
بھیجئے ان کی صورت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا سجا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کہ قدسی کہیں ہاں رضا، پڑھ رضا
مصطفی جان رحمت پہ لاکھوں سلام

حرف آخر

الحمدللہ آج مورخہ 25.01.2022 کو میں نے یہ کتاب مکمل کر لی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں تقریباً سات سال صرف ہوئے اور یہ تمام تر کوشش و سعی اللہ اور اس کے رسول پاک ﷺ کی رضا و خوشنودی کے لئے کی گئی۔

دعا گو ہوں کہ رب کریم اپنے محبوب ﷺ کے روشن و حسین و جمیل چہرہ مبارک کے صدقے سے ہماری بخشش فرما کر ہمیں جزائے خیر کثیر عطا فرمائے اور ہماری مشکلات و پریشانیوں کو دور کر کے ہمارے لئے آسانیاں پیدا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا بنائے۔(آمین)

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا صاحب الکوثر

الصلوۃ والسلام علیک یا رحمت اللعالمین

الصلوۃ والسلام علیک یا رؤف الرحیم

صلی اللہ علی محمد ٥ صلی اللہ علی محمد

حوالہ جات کتب

کتاب	مصنف / ناشر
۱۔ آب کوثر	مفتی محمد امین صاحب فیصل آباد
۲۔ دلائل الخیرات	شیخ محمد بن سلیمان جذولی
۳۔ فضائل درود شریف	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
۴۔ گلدستہ درود شریف	عبدالرؤف سکھروی کراچی
۵۔ درود شریف کی برکات	مولانا ارسلان بن اختر میمن
۶۔ زاد السعید	مولانا اشرف علی تھانوی
۷۔ درود شریف سے مشکلات کا حل	محمد الیاس عادل ایم۔اے
۸۔ فضائل درود شریف عکسی	شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب
۹۔ بیانات عطاریہ (حصہ دوم)	محمد الیاس عطار قادری صاحب
۱۰۔ درود پاک کے انمول موتی	مترجم مفتی شیخ فرید صاحب
۱۱۔ حضرت محمد ﷺ	محمد عبدالخالق توکلی
۱۲۔ فضائل درود و سلام	شیخ ابن سلامہ توکلی
۱۳۔ فضائل درود پاک	علامہ شیخ یوسف نبھانی
۱۴۔ خزینہ روحانیت درود پاک نمبر	ڈاکٹر خالد مقبول
۱۵۔ زیارت النبی بحالت بیداری	عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ
۱۶۔ سیرت النبی بعد از وصال النبی	عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ
۱۷۔ القول والجلیل	حضرت شاہ ولی اللہؒ
۱۸۔ درود و سلام کے حسین کرشمے	حکیم طارق محمود چغتائی

کتاب	مصنف
۱۹۔ مجھے شفاء کیسے ملی	حکیم طارق محمود چغتائی
۲۰۔ ماہنامہ عبقری (متفرق جلدیں)	حکیم طارق محمود چغتائی
۲۱۔ سعادۃ الدارین	علامہ یوسف نبہانیؒ
۲۲۔ قصیدہ بردہ شریف سے روحانی علاج	دعوت اسلامی
۲۳۔ بزرگان نقشبندیہ کو خواب میں زیارت النبیؐ	محمد روح اللہ نقشبندی
۲۴۔ مصباح العاشقین	فضل سید ظہور احمد شاہ
۲۵۔ تاریخ الاولیاء	علامہ شفیق احمد شفیقی
۲۶۔ بستان اویسیہ بہ فیوضات عبیدیہ	مفتی محمد عبداللہ آدرمانی
۲۷۔ قصیدہ بردہ شریف کا ترجمہ	تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور
۲۸۔ اخبارالاخیار	شیخ عبدالحق محدث دہلوی
۲۹۔ جذب القلوب	شیخ عبدالحق محدث دہلوی
۳۰۔ سوانح حیات سید نورالحسن شاہ	سید منیر احسن شاہ جا کالوی
۳۱۔ نعمت عظمیٰ (جلد سوم)	مولانا سید عبدالغنی صاحب
۳۲۔ قلیوبی	علامہ شہاب الدین قلبوی
۳۳۔ آداب معرفت	حکیم طارق محمود چغتائی
۳۴۔ سیرت رسول عربی	علامہ نور بخش توکلی
۳۵۔ سیرت امام احمد رضا خان بریلوی	پروگریسو بکس لاہور
۳۶۔ بہار درود شریف	پروفیسر ارشد خان جلالی
۳۷۔ گفتگو	سرکار واصف علی واصفؒ

۳۸۔ شفاء القلوب	مولانا محمد نبی بخش حلوائی
۳۹۔ فضائل درود وسلام	محمد فاروق گوندل
۴۰۔ عرشی وظائف کے آزمودہ زمینی نتائج	حکیم طارق محمود چغتائی
۴۱۔ تحفۃ الصلوۃ الی النبی المختار	حافظ عنایت اللہ حنفی نقشبندی
۴۲۔ مسالک الحنفاء مترجم	مترجم مفتی محمد خان قادری
۴۳۔ درود شریف اور داتا گنج بخشؒ	خلیل احمد رانا
۴۴۔ وسیلہ رحمت	
۴۵۔ تجلیات مصطفائی	تجلیات مخدوم تنویر مصطفائی اویسی قادری
۴۶۔ القول البدیع	امام المؤرخ محمد بن عبد الرحمن سخاوی
۴۷۔ درود ان پر سلام ان پر	سید ابوالاعلیٰ مودودی
۴۸۔ صلوۃ وسلام بر بارگہ سید الانام	سید نفیس الحسینی
۴۹۔ میری نوٹ بک (برکات درود شریف)	ذکیہ جہانگیر، جہانگیر بک ڈپو
۵۰۔ گلدستہ درود شریف	علامہ سید سعادت علی قادری
۵۱۔ آپ کی پریشانیاں اور درود شریف سے ان کا حل	مولانا منیر احمد اعوان
۵۲۔ درود وسلام و عظمت مصطفی	ڈاکٹر طاہر القادری
۵۳۔ اوائل الخیرات	ماہر القادری
۵۴۔ درود شریف سے آپ کی پریشانیوں کا حل	مولانا اشرف علی تھانوی
۵۵۔ تو زندہ ہے واللہ	ڈاکٹر خادم حسین خورشید

٥٦۔ برکات آب کوثر	مفتی محمد امین صاحب فیصل آباد
٥٧۔ قبر وحشر میں برکات درود پاک	مفتی محمد امین صاحب فیصل آباد
٥٨۔ فضائل درود شریف	مفتی کفایت اللہ صاحب
٥٩۔ زیارت روضہ رسول	صوفی محمد عباس رضوی
٦٠۔ بارہ حکایات درود وسلام	مولانا محمد الیاس عطاری قادری صاحب
٦١۔ برکات درود شریف معہ نصیحت نامہ	مفتی محمد امین صاحب
٦٢۔ درود لا محدود	خواجہ انیس اقبال پھیروی
٦٣۔ مجموعہ صلوات الرسول	خواجہ محمد عبد الرحمن
٦٤۔ تحفہ درود شریف	علامہ حبیب البشر خاری
٦٥۔ سفر آخرت اور درود پاک	مفتی محمد امین صاحب فیصل آباد
٦٦۔ برکات درود شریف کے حیرۃ انگیز واقعات	ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
٦٧۔ عمل الیوم واللیلۃ	مولانا محمد اشرف صاحب گوجرانوالہ
٦٨۔ معارف درود وسلام	علامہ ابن قیم جوزی
٦٩۔ خزینہ درود شریف	علامہ عالم فقری
٧٠۔ فضیلت وعظمت درود شریف	میاں عبد العلی عابدؔ
٧١۔ فضائل درود وسلام	محمد فاروق گوندل
٧٢۔ تنویر الاسلام فضائل درود وسلام	مولانا سخاوت علی خاں
٧٣۔ مجموعہ درود وسلام	سمیع اللہ برکت
٧٤۔ گلستان درود شریف	صاحبزادہ پیر علی گوہر